بسم اللہ الرحمن الرحیم

امامیہ دینی مدارس پاکستان

تحقیق و تالیف:

سید محمد ثقلین کاظمی

ناشر:

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن - لاہور

Scanned by TapScanner

امامیہ دینی مدارس پاکستان

(بشمول شمالی علاقہ جات و آزاد کشمیر)

تاریخ وتعارف

تحقیق و تالیف:

سید محمد ثقلین کاظمی

ناشر:

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

جامعۃ المنتظر، ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

Scanned by TapScanner

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں:

نام کتاب	:	امامیہ دینی مدارس پاکستان
تحقیق وتالیف	:	مولانا سید محمد ثقلین کاظمی
تدوین وترتیب	:	مولانا سید ریاض حسین صفوی
ناشر	:	وفاق المدارس الشیعہ پاکستان، جامعۃ المنتظر ، ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور فون:042-5866732-4،فیکس:042-5884425 ای میل:wmshiapk@yahoo.com
تاریخ اشاعت	:	ستمبر 2004ء، رجب المرجب 1425ھ
تعداد	:	1100
قیمت	:	250روپے
ملنے کے پتہ جات:		دفتر وفاق المدارس الشیعہ ، جامعۃ المنتظر ، ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور المنتظر بک سنٹر، جامعۃ المنتظر ، ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور المہدی بک ڈپو، جامعۃ المنتظر ، ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور مکتبہ ولی عصر، جامعۃ المنتظر ، ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور اسلامک بک سینٹر، C_362، گلی 12، G-6/2 ۔ اسلام آباد

Scanned by TapScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا﴾

پیش گفتار

تحقیق کا لغوی مطلب ہے حق تک پہنچنا۔ حق تک پہنچنا کس قدر دشوار ہے۔ اہل نظر سے مخفی نہیں۔ تحقیقی کام کے لئے عزم ہمت و حوصلہ و استقامت کے ساتھ مسلسل ریاضت کی ضرورت ہے۔ تحقیق کے صبر آزما مراحل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رشید حسن خان کہتے ہیں۔

"تحقیق مزدوری نہیں ہوتی جس کو شام تک کرنا ہی ہے اور پھر معاوضہ لے کر اور سب کچھ بھول کر الگ ہو جاتا ہے۔ اس میں آنکھوں کا تیل ٹپکانا پڑتا ہے اور دل خون کرنا پڑتا ہے"۔

(رشید حسن خان" ادبی تحقیق... مسائل اور تجزیہ" الفیصل لاہور اکتوبر 1989، صفحہ 83)

یوں تو تحقیق ہر پہلو سے انتہائی محنت طلب ہے لیکن جہاں اس میں شہر شہر، بستی بستی، قریہ قریہ سرکر کے معلومات حاصل کرنی ہوں وہاں اس میں محنت و ریاضت دو چند ہو جاتی ہے۔ بہر حال جذبہ صادق ہو تو خالق لوح و قلم توفیق ارزانی فرماتا ہے اور گل مراد تک رسائی کے آثار روشن ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بقول حیدر علی آتش:

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجر سایہ دار راہ میں ہے

خالق کائنات کی عنایات پر بھروسا کرتے ہوئے حسب سابق ایک ایسے کام کا آغاز کیا جس میں دور دراز کے اضلاع و اقطاع میں بکھرے ہوئے موتیوں کو ایک مالا میں پرونا تھا میری مراد اس کاوش سے ہے جو خداوند قدوس کے کرم سے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

Scanned by TapScanner

اس اجمال کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ 1980ء میں امامیہ دارالتبلیغ اسلام آباد کے اراکین کی تجویز پر ایک
کتاب ''تذکرہ علماء امامیہ'' لکھنے کا کام شروع ہوا اور تقریباً 2½ سال کی محنت شاقہ کے بعد مولانا سید حسین عارف
نقوی کی معاونت سے اگست 1982ء میں یہ کتاب منظر عام پر آئی۔ بعد ازاں مولانا موصوف کے کچھ اضافے کے
ساتھ یہ کتاب دوبارہ مرکز تحقیقات فارسی اسلام آباد کی طرف سے 1984ء میں اشاعت پذیر ہوئی۔ اس کتاب کا نام
''تذکرہ علماء امامیہ'' پاکستان رکھا گیا۔ پھر یہ کتاب ایران سے فارسی میں بھی شائع ہوئی۔

اس کتاب کی اشاعت کے فوراً بعد ہی ارکین ادارہ کی طرف سے تجویز کیا گیا کہ پاکستان کے امامیہ دینی
مدارس پر کام کیا جائے چنانچہ اس وسیع و بسیط تحقیقی کام کا آغاز ہوا۔ اس سلسلے میں ایک سوالنامہ مرتب کر کے تمام دینی
مدارس کو ارسال کیا گیا اور ان کے جوابات مجتمع کر دیئے گے۔ بعد ازاں حالات و واقعات کے نشیب و فراز کی وجہ سے
کام کی رفتار سست پڑ گئی۔ علماء کی تشویش و تحریک پر دوبارہ اس پر کام شروع کیا گیا اور 1993ء تک جمع شدہ مواد برائے
اشاعت جامعۃ المنتظر لاہور بھجوا دیا گیا۔

حسن اتفاق سے 1994ء میں بندہ حقیر کو تحریک جعفریہ پاکستان کے مرکزی دفتر میں ناظم اعلیٰ کی ذمہ
داریاں سونپی گئیں اور طے پایا کہ یہ کتاب تحریک کی طرف سے شائع کی جائے۔ تمام ریکارڈ لاہور سے واپس منگوایا گیا
اور مئی 1994ء میں میں نے تحریک کی طرف سے ایک ہفتے کا گلگت اور اسکردو کا دورہ کیا وہاں کے دینی مدارس کا
سروے کر کے کوائف جمع کئے۔ تمام مواد جمع کر کے مولانا محمد حسن ایم اے کے سپرد کیا کہ وہ مدارس دینیہ کے کوائف
باقاعدہ مرتب کریں تا کہ کتاب کی اشاعت ہو سکے لیکن بوجوہ کتاب اپنے مقررہ وقت پر شائع نہ ہو سکی۔ ایک سال کے
بعد میں تحریک کے دفتر سے اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو گیا اور حاصل شدہ مواد دوبارہ جامعۃ المنتظر لاہور بھجوا دیا
گیا۔ نیز سوالنامے مرتب کر کے مدارس کو بھجوائے گئے اور ان سے تازہ معلومات حاصل کی گئیں۔

یہاں یہ نقطہ اجاگر کرنا بے جا نہ ہوگا کہ کسی زمانے میں مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم نے پاکستان کے
علماء اور دینی مدارس کے قیام کے بارے میں کچھ ابتدائی معلومات حاصل کی تھیں کہ پاکستان میں دینی مدارس کی تاسیس
کب عمل میں آئی اور ان کے ارتقائی مراحل کن علماء کی مساعی جمیلہ سے طے ہوئے۔ انہوں نے بار بار اصرار فرمایا کہ
''تذکرہ علماء امامیہ'' کے بعد امامیہ مدارس پر کتاب ضرور شائع ہونی چاہیے۔ انہوں نے اپنی ذاتی ڈائری بھی مجھے
عنایت فرمائی جس میں بنیادی معلومات درج تھیں۔ انہوں نے اس خواہش کا اظہار بھی کیا کہ وہ اس کتاب پر مقدمہ
تحریر فرمائیں گے۔ اتفاق سے مجھے رمضان المبارک 1994ء میں العین (ابوظہبی) مجالس پڑھنے کے لئے جانا پڑا۔

Scanned by TapScanner

واپسی پر میں جامعۃ المنتظر لاہور گیا تو معلوم ہوا کہ مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کی طبیعت ناساز ہے۔ مولانا حافظ سید ریاض حسین نجفی کے ہمراہ میں حافظ صاحب مرحوم کی عیادت کے لئے اُن کے مکان پر حاضر ہوا۔ شدید علالت کی حالت میں بھی انہوں نے اس کتاب کے بارے میں دریافت فرمایا۔ حافظ سید ریاض حسین نجفی قبلہ نے فرمایا کہ: آپ حافظ سبطین صاحب سے کتاب کے بارے میں مقدمہ لکھوالیں لیکن قدرت کو شاید منظور نہ تھا وہ انہی دنوں دار فنا سے دار بقا کی طرف روانہ ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ ان کے انتقال کے بعد اس کتاب کا کام ایک بار پھر معرض التوا میں چلا گیا۔ چونکہ حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کی ڈائری میں ابتدائی طور پر پاکستان میں قائم ہونے والے چار پانچ دینی مدارس کے علاوہ چند اُن علماء کے بارے میں معلومات درج تھیں جنہوں نے بالواسطہ یا بلاواسطہ دینی مدارس کے قیام کے بارے میں کوششیں کی تھیں۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس دیباچے میں ان علماء کا ذکر کیا جائے جن کی کوششوں سے دینی مدارس کا وجود عمل میں آیا اور وہ علوم محمد و آل محمد علیہم السلام کی تعلیم وترویج کا سبب بنے۔

اسی دوران میں نے ایک نئی کتاب بنام "امامیہ ڈائریکٹری" لکھنے کا کام شروع کیا جس کے دو حصے تھے۔ حصہ اول میں پاکستان کے علماء و مدارس، کتب خانے اور رسائل واخبارات کے متعلق اجمالی معلومات اور حصہ دوم میں اسلام آباد اور راولپنڈی کے دونوں اضلاع کے عزاخانوں، مدارس، مساجد اور مزارات کی مکمل تفصیل درج تھی۔ یہ ایک اتفاق ہے کہ "تذکرہ علماء امامیہ" کی طرح یہ کتاب بھی "ماہ اگست 2001ء" میں شائع ہوئی۔ "تذکرہ علماء امامیہ" پر مقدمہ علامہ سید رضی جعفر نقوی نے تحریر فرمایا تھا۔ جبکہ "امامیہ ڈائریکٹری 2001ء" کا مقدمہ مولانا موصوف کے علاوہ علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے تحریر فرمایا۔

"امامیہ ڈائریکٹری 2001ء" کی اشاعت کے بعد حافظ صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا کہ امامیہ مدارس کے مواد کی جمع آوری پر بہت محنت ہو چکی ہے لہذا یہ کتاب بھی شائع ہونی چاہیے۔ انہوں نے تاکید کی کہ مدارس کے کوائف میں آئے دن تبدیلی واقع ہوتی رہتی ہے۔ اس لیے متعلقہ علاقوں کا دورہ کر کے جدید معلومات حاصل کی جائیں۔ میں نے ہامی بھر لی۔ تمام ریکارڈ لاہور سے منگوالیا اور دینی مدارس کا سروے شروع کر دیا۔ ماہ جولائی 2003 تا اکتوبر 2003ء دورہ جاری رہا۔ جس کا آغاز صوبہ سرحد سے ہوا اور پنجاب سے ہوتا ہوا آزاد کشمیر پر اختتام پذیر ہوا۔ اس دورے میں میرے دوست ریاض حسین جعفری اور سید عقیل حیدر نقوی شریک سفر ہے۔ اندرون سندھ اور صوبہ بلوچستان کی کچھ معلومات مولانا ملک مومن حسین قمی نے بہم پہنچائیں۔ بقیہ معلومات کے لئے مولانا سید فیاض حسین

Scanned by TapScanner

نقوی نے تعاون فرمایا جبکہ بلوچستان کے مدارس کی معلومات مولانا مقصود علی ڈوگی نے مہیا فرمائیں۔ چونکہ شمالی علاقوں کی معلومات کافی تبدیل ہو چکی تھیں جس لئے اپنے عزیز دوست محمد حسین عابس کو زحمت دی جنہوں نے صحیح وجدید معلومات حاصل کیں۔ اس طرح پاکستان کے چاروں صوبوں، قبائلی علاقہ جات، شمالی علاقہ جات اور آزاد کشمیر کے تمام امامیہ دینی مدارس کے بارے میں تازہ ترین معلومات یکجا کر دی گئیں۔

اس کتاب میں آپ کو بعض دینی مدارس کے ذیل میں مرحوم علماء کا ذکر ملے گا یا ان علماء کا تذکرہ دکھائی دے گا جو متعلقہ مدارس کو چھوڑ کر کہیں اور نقل مکانی کر گئے ہیں لیکن ان کا تذکرہ ریکارڈ کے طور پر شامل رہنے دیا گیا ہے۔ البتہ اس کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ اسی طریقے سے بنیادی کام تو یہ تھا کہ مدارس ہی کے بارے میں کوائف جمع کئے جائیں البتہ موقع پر جا کر پتہ چلا کہ وہ مدرسہ نہیں بلکہ دینیات سنٹر ہے چنانچہ اس مدرسہ کا نام بھی حذف نہیں کیا گیا تاکہ بعد میں کام کرنے والوں کے لئے آسانی ہو۔ نیز جو مدارس بند ہیں ان کا بھی تذکرہ کر دیا گیا ہے۔ ممکن ہے وہ دوبارہ ترویج علم میں سرگرم ہو جائیں۔

جن مدارس کے علماء کرام نے معلومات مہیا کی ہیں ان کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ البتہ جن مدرسین نے اپنے کوائف یا مدارس کے بارے میں باقاعدہ معلومات مہیا نہیں کیں، ان کے بارے میں حاصل شدہ معلومات پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔ تقریباً بیس سال کے عرصے میں تمام دینی مدارس کو بالمشافہ، بذریعہ خطوط، بذریعہ فون اور بذریعہ پیغامات یاددہانیاں کرائی گئیں۔ ان کی تعداد اوسطاً پانچ بنتی ہے۔ یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ مدارس کے مسائل اور ان کی ضروریات کا ذکر بھی کر دیا جائے۔

یہاں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اتنے بڑے صبر آزما تحقیقی کام میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی قبلہ کی بھرپور تشویق و ترغیب نے بندہ حقیر کی ہمت میں بے پناہ اضافہ کیا اور آپ نے اس کتاب پر قیمتی معلومات سے مزین محققانہ مقدمہ تحریر فرما کر اس کتاب کی اہمیت کو اجاگر کر دیا۔ پروردگار عالم آپ کی توفیقات میں اضافہ فرمائے! آمین۔

کتاب کی معلومات کی جمع آوری کے سلسلے میں جن احباب، مومنین نے دامے، درمے، سخنے تعاون فرمایا ان کے اسمائے گرامی بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ یہاں یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ یہ کتاب بڑی محنت اور نیک نیتی سے مرتب کی گئی ہے پھر بھی اگر اس میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو بندہ حقیر کو عفو کرتے ہوئے اس کی نشاندہی کر دی جائے تاکہ آئندہ اشاعت میں اسے درست کر دیا جائے۔

Scanned by TapScanner

آخر میں خصوصی طور پر مولانا سید ریاض حسین عطوی آف بہارہ کہو اسلام آباد کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ نہ صرف انہوں نے ذاتی دلچسپی اور محنت سے "امامیہ ڈائریکٹری 2001ء" اور زیر نظر کتاب کی تدوین و ترتیب اور نظر ثانی کا کام انجام دیا بلکہ ان کی ذاتی معلومات نے علاوہ مدارس کے بارے میں زیر نظر کتاب کی افادیت میں رنگ بھر دیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کتاب بھی اگست (2004ء) میں منظر عام پر آ رہی ہے۔

سید محمد ثقلین کاظمی

17 اپریل 2004ء

اسلام آباد

Scanned by TapScanner

مدارسِ طلباء

تعدادِ مدارس

علاقہ	تعداد	صفحہ
وفاقی علاقہ	10	3
بلوچستان	8	19
پنجاب	218	29
سرحد	10	345
سندھ	74	374
قبائلی علاقہ جات	3	366
شمالی علاقہ جات	48	461
آزاد جموں و کشمیر	3	528
کل مدارس طلباء	374	

Scanned by TapScanner

وفاقی علاقہ

ضلع اسلام آباد

جامعہ اسدیہ

مرکزی مسجد اثنا عشری، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد

فون: 051-2278609

سن تاسیس	1993ء
محرک التحریکین	مولانا حافظ سید ریاض حسین نقوی مرحوم
مؤسس	ایضاً
مدیر اہتمام	مولانا سید سجاد حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلبا	

یہ مدرسہ مرکزی مسجد اثنا عشری اسلام آباد سے متصل زمین پر بنایا گیا ہے۔ اس مدرسہ میں ایک لائبریری ہال، سات رہائشی کمروں، دفتر اور تین کمروں پر مشتمل ایک ڈسپنسری موجود ہے۔ مولانا حافظ سید ریاض حسین نقوی مرحوم نے 1993ء میں اس مدرسہ کی چند مخصوص مومنین کے تعاون سے تاسیس کی اور سید اسد حسین زیدی مرحوم کے نام پر اس کا نام رکھا گیا۔ حافظ صاحب مرحوم کی زندگی میں کئی مدرسین درس و تدریس کے لیے یہاں آتے رہے جن میں مولانا رجب محمد مظہر علی خان، مولانا سید ریاض حسین صفوی، مولانا محمد نذیر ناصری وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ان کے انتقال کے بعد اس مدرسہ کا نظم و نسق ان کے بھتیجے مولانا سید سجاد حسین نقوی نے سنبھال لیا۔ ان کی کوشش ہے کہ یہ مدرسہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ چنانچہ وہ اس سلسلے میں کوشش کر رہے ہیں۔ تھوڑا عرصہ قبل مولانا ملک نصیر حسین بھی بطور مدرس سرگودھا سے تشریف لائے تھے لیکن وہ جلدی ہی واپس چلے گئے۔ آج کل مولانا موصوف کے علاوہ مولانا محمد حسین علوی تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔

نوٹ: ضرورت اس امر کی ہے کہ بزرگ علمائے کرام ذاتی دلچسپی لے کر اس مدرسہ مدرسہ کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے عملی

قدم اٹھاتے ہیں تاکہ علوم محمد و آل محمد کی تعلیم اسلام کی نشر و اشاعت بہتر انداز میں جاری رہ سکے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید سجاد حسین نقوی بن سید محمد کاظم نقوی

آپ 1969ء میں ملتان میں پیدا ہوئے۔ آپ کا آبائی وطن ضلع جہلم ہے۔ آپ نے ایف اے کرنے کے بعد پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کیا اور دینی تعلیم میں سلطان الافاضل کی ڈگری حاصل کی۔ 1992ء میں نور یو رشاہاں کی امامیہ مسجد میں اوقاف کی طرف سے خطیب مقرر ہوئے جہاں تاحال خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور باقی اوقات میں جامعہ اسدیہ کو وقت دیتے ہیں۔

جامعة الحجتؑ

649، سیکٹر G-10/1، اسلام آباد

فون 051-2214681

سن تاسیس	1999ء
محرک/محرکین	چند علمائے کرام
مؤسس	چند علمائے کرام
مدیر	مولانا سید ناصر عباس
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	70

یہ مدرسہ فی الحال کرائے کی عمارت میں قائم کیا گیا ہے۔ البتہ مدرسہ کے لئے ضلع اسلام آباد میں تقریباً 20 کنال زمین خریدی گئی ہے جس میں تعمیرات کا بھی باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے۔ عمارت کی تکمیل کے بعد مدرسہ نو تعمیر شدہ مقام پر منتقل ہو جائے گا۔

مدرسہ ہذا میں طلباء کرام مشنی نظام تعلیم سے مستفید ہو رہے ہیں۔ مروجہ دینی دروس کے ساتھ جدید عصری تعلیم بھی باقاعدہ جاری ہے۔ نیز شعبہ قرأت بھی ایک بہترین قاری کی سرپرستی میں بھرپور طریقے سے کام کر رہا ہے۔ حوزہ علمیہ قم کے فارغ التحصیل جید علمائے کرام تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ الرضاؑ

محلہ [illegible]

فون: 061-2231790

سن تاسیس	21 اگست 1998ء
بانی / منتظمین	مولانا [illegible] محمد مظفر علی خان، مولانا سید [illegible] حسین علوی
سرپرست	مولانا [illegible] محمد مظفر علی خان، مولانا سید [illegible] حسین علوی
مہتمم	مولانا [illegible] محمد مظفر علی خان
موجودہ مدیر	مولانا سید حسنین عباس گردیزی
تعداد اساتذہ (علاوہ مدیر)	3
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلبا	20

مدرسہ ابتدائی طور پر کرایہ کی عمارت میں شروع کیا گیا تھا جو اب بھی اسی عمارت میں قائم ہے لیکن مدرسہ کی اپنی عمارت کی تعمیر کے لیے چند مرلہ زمین خرید کر 15 شعبان المعظم ۱۴۲۴ ہجری بمطابق 12 اکتوبر 2003ء کو سنگ بنیاد رکھ دیا گیا اور آج کل مدرسہ کی عمارت کی تعمیر جاری ہے۔ اس مدرسہ کی خصوصیت اس کا نصاب تعلیم اور دورہ پروگرام ہے جس کے تحت طالب علم کو لازمی طور پر حوزہ علمیہ کے مروجہ نصاب کے علاوہ عصری تعلیم کے مراحل طے کرائے جاتے ہیں۔ متعدد طلباء دینی تعلیم کے ساتھ ایف اے، بی اے وغیرہ کر چکے ہیں اس مدرسہ نے علاقے میں تبلیغی کام بھی شروع کر رکھے ہیں جن میں مختلف مقامات پر بچوں کے لیے تعلیم قرآن کی کلاسوں کا اجراء اور نماز جماعت کا اہتمام شامل ہے۔ اس مدرسہ سے فارغ التحصیل طلباء مزید تعلیم کے لیے قم المقدسہ ایران اور شام جا چکے ہیں۔ ان میں سے سات طلباء اندرون پاکستان کے مختلف سرکاری اور نیم سرکاری اداروں میں ملک کی خدمت میں مصروف ہیں۔ فی الحال مدیر مدرسہ سمیت چار اساتذہ تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مدرسہ میں مختلف علوم دینیہ پر مشتمل لائبریری موجود ہے۔

مدرسہ میں میٹرک پاس طالب علم کو داخلہ ملتا ہے۔ جامعہ کی ایک انتظامی کمیٹی ہے جس کے تحت یہ مدرسہ چل رہا ہے۔ اس درس گاہ کی طرف سے کمپیوٹر کی باقاعدہ کلاسیں منعقد کی جاتی ہیں۔ معاشرہ کی دینی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مدرسہ کے زیر اہتمام "الرضا تعلیم بذریعہ خط" پروگرام دسمبر 2001ء سے شروع کیا گیا ہے۔ اس میں نوجوانوں، طالب علموں اور دیگر افراد ملت کو خط و کتابت کے ذریعے مختصر دینی کورس کرائے جاتے ہیں۔ اس وقت ایک ہزار کے قریب افراد اس کے ذریعے دینی کورسز میں داخلہ لے چکے ہیں اور یہ سلسلہ ترقی کی

مدارل سے کر رہا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا سید حسنین عباس گردیزی بن سید قاسم علی گردیزی

آپ یکم جولائی 1966 کو بمقام موضع سید شبیر حسین گردیزی چک شیر خان تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال میں پیدا ہوئے۔ 1987 میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے ایم ایس سی آنرز کیا۔ اس کے بعد جنوری 1990ء میں دینی تعلیم کے لیے قم المقدسہ چلے گئے۔ حوزہ کے مراحل طے کیے اور دو سال درس خارج میں شرکت کی۔ اگست 1999ء کو واپس پاکستان آ گئے۔ دینی مرکزوں میں تدریس کرتے رہے۔ موجودہ مدرسہ میں یکم مئی 2001ء سے ذمہ داریاں سنبھالی ہوئی ہیں۔

مولانا سید الطاف حسین شاہ بن سید صاحب علی شاہ

آپ 1967ء میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چک نمبر ج ب 347/ میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم گریجویشن ہے۔ آپ نے جامعۃ المصطفیٰ لاہور، جامعۃ الرضا اسلام آباد اور جامعہ امام جعفر صادقؑ راولپنڈی سے مختلف اساتذہ کرام سے دینی تعلیم حاصل کی۔ آپ نے مختصر المعانی تک ادبیات عرب کی تعلیم مکمل کی۔ عرصہ دو سال سے جامعہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ الکوثر

168، فیض احمد فیض روڈ، H-8/2، اسلام آباد

فون 051-4431407 فیکس 051-4431408

سن تاسیس	1989ء آغاز تدریس 17 اگست 2002ء
محرک / محرکین	علامہ شیخ محسن علی نجفی
مؤسس	علامہ شیخ محسن علی نجفی
مدیر	مولانا سید عباس موسوی
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	6
تعداد طلباء	115
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مقام پر CDA (کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی) اسلام آباد کی طرف سے 7.5 ایکڑ زمین 10 مارچ 1966ء کو انجمن شیعہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) اسلام آباد کو الاٹ ہوئی۔ بعدازاں انجمن کے تعاون سے ایک ٹرسٹ تشکیل دیا گیا جس کے تحت اس رقبہ پر جامعۃ الکوثر

Scanned by TapScanner

[illegible]

... منزل میں جیک اور جنرل سٹور کے لیے مختص ہے۔

شرائط داخلہ

جامعہ ہٰذا میں داخلے کی چند اہم شرائط درج ذیل ہیں:

1: طلباء کو صرف علمی صلاحیت اور دیانت کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا نہ تو اس میں کسی قسم کی رعایت ہوگی اور نہ ہی کوئی مسلکی [illegible]

2: داخلے کے امیدوار کو تعلیمی سال کے آغاز میں ہی داخلہ دیا جائے گا۔ 3: موقوف علیہ میں داخلے کے امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ کسی تعلیمی ادارے سے مقدمات (صرف، نحو، معانی و بیان و منطق) کے سالانہ امتحان میں پاس ہونے [illegible] حاصل کی ہو۔ 4: اگر کسی وجہ سے قائم کردہ معیار پر پورا نہ اترنے والے طالب علم کو داخلہ مل جائے تو جامعہ کی انتظامیہ اسے فارغ کرنے کا حق رکھتی ہے۔ 5: ناکامیاب ہونے والے طلباء جو مقررہ مدت کے بعد رجوع کریں ان کے متعلق کسی قسم کی ذمہ داری قبول نہیں کی جائے گی۔ 6: طلباء تعلیمی مصروفیات کے دوران کسی دوسرے تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل کرنے یا کوئی دوسرا شغل اختیار کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔ 7: امیدوار داخلہ یا سرپرست تحریری ضمانت دے گا کہ طالب علم تکمیل نصاب تک اسی ادارے میں تعلیم حاصل کرنے کا پابند ہوگا۔

سہولیات

جامعہ ہٰذا کے طلبائے کرام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بہترین قیام و طعام کی مفت سہولیات کے علاوہ ماہانہ وظیفہ فی طالب علم [illegible] روپے بھی دیا جاتا ہے۔ جامعہ کی لائبریری میں تمام اسلامی موضوعات پر کتابیں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اسلامی موضوعات پر قیمتی [illegible] جن کی تعداد 200 ہے CDs بھی موجود ہیں۔ فقہ میں تخصص کا شعبہ دائر ہے۔ باقی موضوعات پر ان شاء اللہ آئندہ شعبوں میں [illegible] کا آغاز جلدی ہو جائے گا۔ جامعہ ایک ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ علاقے کی تمام شخصیات کا تعاون حاصل ہے۔ جامعہ کے سالانہ [illegible] 17 مارچ [illegible] رکھی گئی ہے۔ جامعہ ہٰذا میں سولہ ملازمین طلباء کی خدمت میں مصروف ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین

علامہ شیخ محسن علی نجفی بن شیخ حسین جان

آپ کے حالات زندگی جامعہ اہل البیتؑ اسلام آباد کے ضمن میں درج ہو چکے ہیں۔

مولانا سید عباس موسوی بن سید احمد موسوی

آپ کوہری اسکردو (بلتستان) میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی سید احمد موسوی مرحوم سے حاصل کی۔ پھر اسکول تعلیم ڈگری کالج سکردو سے حاصل کی۔ 1979ء میں معروف دینی مدرسہ جامعہ اہل البیتؑ اسلام آباد میں داخلہ لیا اور چار سال تک دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد فارغ التحصیل ہو کر 1981ء میں حوزہ علمیہ قم اعلیٰ تعلیم کے لئے گئے اور 1992ء تک گیارہ سال حوزہ علمیہ میں مختلف ماہرین علوم سے کسب فیض کرتے رہے اور وہاں مختلف علوم جیسے معانی بیان، فقہ، اصول فقہ، تفسیر، فلسفہ، کلام، عقائد، اخلاق، اقتصاد اور حدیث وغیرہ دیکھے اور اس دوران بڑے بڑے اساتذہ اور مجتہدین عظام سے کسب فیض کیا ان میں درج ذیل نام نمایاں ہیں

☆ حضرت آیت اللہ العظمیٰ وحید خراسانی دام ظلہ سے درس خارج اصول فقہ ☆ حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید محمود ہاشمی شاہرودی (سابق چیف جسٹس ایران) سے فقہ، اصول فقہ خارج ☆ حضرت آیت اللہ فاضل لنکرانی سے اصول خارج ☆ حضرت آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی سے عقائد ☆ حضرت آیت اللہ حضرت آیت اللہ مصباح یزدی سے اقتصاد اور فلسفہ ☆ حضرت آیت اللہ مصطفیٰ اعتمادی سے رسائل اور کفایہ ☆ حضرت آیت اللہ پایانی سے مکاسب ☆ حضرت آیت اللہ استاد محمد علی گرامی سے فلسفہ (اسفار) ☆ حضرت آیت اللہ جوادی آملی سے تفسیر اور فلسفہ (اسفار) ☆ حضرت آیت اللہ استاد فیاضی سے بدایۃ نہایۃ الحکمۃ (فلسفہ) ☆ حضرت حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محمد علی نجفی اصول فقہ، شرح لمعہ، فلسفہ ☆ حضرت حجۃ الاسلام شیخ محمد صلاح الدین سے شرح لمعہ واصول فقہ۔

1992ء میں پاکستان آئے اور جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں بطور مدرس 11 سال تک خدمات انجام دیتے رہے اور مدرسہ کی تعلیمی پیشرفت میں اہم کردار ادا کیا۔ کافی تعداد میں طلباء اس وقت جامعہ علوم اسلامی سے فارغ التحصیل ہو کر نجف اشرف، قم المقدسہ، اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد میں زیر تعلیم ہیں۔ آپ کی تصنیفات اور تراجم میں ☆ شرح دعائے کمیل وترجمہ (غیر مطبوعہ) ☆ مقصدیت قرآن ☆ شہید احیاء دین (ترجمہ) ☆ اتحاد (ترجمہ) ☆ خطرات نفس (ترجمہ۔ غیر مطبوعہ)، متعدد مقالہ جات اور ان کے تراجم شامل ہیں جو مختلف رسالوں میں چھپ چکے ہیں۔

مولانا سید محمد علی شاہ موسوی

بلتستان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم جامعہ اہل البیتؑ اسلام آباد میں حاصل کی۔ 1987ء میں حوزہ علمیہ قم ایران تشریف لے گئے۔ وہاں پر فقہ واصول کے ساتھ ساتھ فلسفہ میں خاص محنت کی اور مدرسہ امام خمینی قم میں فلسفہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ آج کل جامعہ الکوثر اسلام آباد میں شعبہ فلسفہ کے انچارج ہیں اور اسی شعبہ میں تدریس فرما رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

مولانا شیخ محمد اسحاق نجفی بن شیخ محسن علی نجفی

1967ء میں اسکردو میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسلام آباد میں حاصل کی۔ 1987ء میں میٹرک کرنے کے بعد اعلیٰ دینی تعلیم کے لیے ایران تشریف لے گئے۔ مدرسہ ولی عصر خوانسار میں سطوح کو مکمل کیا اور دروس خارج کے لئے قم آ گئے۔ فقہ خارج آیت اللہ العظمیٰ شیخ جواد تبریزی دام ظلہ اور اصول استاد حضرت آیت اللہ العظمیٰ شیخ وحید خراسانی کے پاس پڑھ رہے ہیں۔ آج کل جامعہ میں شرح لمعہ اور اصول فقہ کے دروس پڑھا رہے ہیں۔

مولانا سید راحت حسین الحسینی بن سید محمد حسین الحسینی

جلال آباد گلگت میں پیدا ہوئے۔ ایف اے تک تعلیم گلگت میں حاصل کی اور ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ جعفریہ کراچی میں حاصل کی۔ اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے 10 سال قم میں رہے۔ رسائل مکاسب کے اساتید علی محمدی، رسائل پوشونی اور کفایہ سید معصومی تہرانی رہے۔ دروس میں اصول کے استاد وحید خراسانی اور فقہ کے استاد فاضل لنکرانی رہے۔ 2002ء اسلام آباد آئے اور جامعۃ الکوثر میں لمعہ، اصول، رسائل اور مکاسب پڑھا رہے ہیں۔ اس سے قبل قم میں بھی تدریس کرتے رہے ہیں۔

مولانا زاهد حسین زهدی بن عدالحمید

21 اپریل 1969ء کو ھکوال ضلع منڈی بہاؤالدین میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم میٹرک تک ھکوال میں حاصل کی۔ ابتدائی دینی تعلیم جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں 1985ء تا 1989ء تک حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے قم ایران گئے جہاں بارہ سال تعلیم حاصل کرتے رہے۔ رسائل و مکاسب اور اصول کے استاد علی محمدی خراسانی اور خارج اصول فقہ کے استاد فاضل لنکرانی ہیں۔

جامعة المبلغين

مکان نمبر 11/1 ، I-8 ، اسلام آباد

موبائل: 0300-5289354

سن تاسیس	جولائی 2002ء
محرک / محرکین	چند جید علماء کرام
مؤسس	مولانا اعجاز حیدر مظاہری
مدیر	مولانا اعجاز حیدر مظاہری
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	10
تعداد فارغ التحصیل طلبا	

مولانا اعجاز حیدر مظاہری نے اپنی چند سالہ محنت منصوبہ بندی اور پاکستان کے چند جید علمائے کرام کی مکمل راہنمائی اور تائید و تحریک پر جولائی 2002ء سے اس ادارے کا آغاز کیا۔ ادارہ فی الحال کرائے کی عمارت میں کام کر رہا ہے۔ اس ادارے کی تاسیس کا بنیادی مقصد ایسے خطباء کی تربیت وتعلیم ہے جو اعلیٰ معیار کے علمی ماحول سے استفادے کے ساتھ ساتھ اخلاق حسنہ کے ساتھ ساتھ سچے دینی مبلغ ہوں۔ اس سلسلے میں پانچ سال کے عرصے پر محیط علمی وتربیتی پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔ طلباء کے لیے داخلے میں اچھے کردار کے [illegible] انٹرمیڈیٹ پاس ہونا لازمی ہے جو آئندہ سالوں میں بڑھائی جائے گی۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا اعجاز حیدر مظاہری بن اللہ وسایا مرحوم

آپ مورخہ 15 دسمبر 1960ء کو تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان میں پیدا ہوئے۔ 1976ء میں ہائی اسکول سے میٹرک کرنے کے بعد ایف اے میں زیر تعلیم تھے کہ ایران میں انقلاب اسلامی آگیا تو ایران چلے گئے۔ چند ماہ قم المقدسہ میں قیام کیا۔ وہاں سے خوانسار اصفہان مدرسہ ولی عصر (عجل) میں 4 سال تک لمعتین کی تعلیم حاصل کی۔ 1985ء میں حوزہ علمیہ واپس تشریف لائے۔ تین سال تک رسائل، مکاسب، کفایتین اور درس خارج میں شرکت کی۔ علم کلام عقائد میں مؤسسہ امام جعفر صادق آیت اللہ جعفر سبحانی کی زیر نگرانی درس تخصص حاصل کیا۔ آپ کے اساتذہ میں آیت اللہ محمد علی گرامی، آیت اللہ وحید خراسانی، آیت اللہ جواد تبریزی، آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی شامل ہیں۔ 2001ء میں قم سے واپس آکر جامعۃ المبلغین کی بنیاد رکھی۔

Scanned by TapScanner

مولانا محمد حسین مقدس

آپ 1971ء کو گل دال تحصیل مٹھہ ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم میٹرک اور دینی تعلیم مدرسہ باقر العلوم ... اور جامعۃ المنتظر لاہور سے حاصل کرنے کے بعد جامعہ الحسینیہ ... ضلع بھکر میں تدریس کرتے رہے اور آج کل جامعہ ہذا میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا ذوالقرنین حیدر بن اورنگزیب

آپ 4 اپریل 1976ء کو موضع ترپل تحصیل کلرسیداں ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد 1993ء میں ایران چلے گئے وہاں بی اے کیا اور 2001ء تک دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد پاکستان تشریف لائے۔ آپ مدرسہ ہذا میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے تھے اور کچھ عرصہ قبل مدرسے سے تشریف لے گئے ہیں۔

جامعۃ المرتضیٰؑ

سیکٹر G-9/4، اسلام آباد

اس مدرسہ، مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ 40×120 فٹ ہے۔ یہ زمین 1978ء کے لگ بھگ الاٹ ہوئی۔ یہ بہت ہی مرکزی علاقہ میں واقع ہے۔ عمارت کی تعمیر آخری مراحل میں ہے۔ اس کے منتظم اعلیٰ مولانا آغا سید حامد علی موسوی ہیں۔

جامعۃ اہل البیتؑ

(مکان نمبر 2، F-7/4 اسلام آباد)

فون 051-2870300 فیکس 051-2274431

سن آغاز: 1974ء

بانی / مہتمم: علامہ شیخ محسن علی نجفی

سرپرست: علامہ شیخ محسن علی نجفی

مدیر: علامہ شیخ محسن علی نجفی

تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین: 5

تعداد طلباء: 75

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 250 سے زیادہ

1974ء کے اوائل میں یہ مدرسہ کچھ عرصے کے لئے مرکزی امام بارگاہ جی سکس ٹو اسلام آباد میں کام کرتا رہا۔ بعد ازاں اپنی عمارت کی تعمیر مکمل ہونے پر موجودہ مقام پر منتقل ہو گیا۔ اس کا باقاعدہ سنگ بنیاد 1975ء میں رکھا گیا تھا۔ اس مدرسہ کی عمارت کے افتتاح کے موقع پر خصوصی طور پر آقائے سید جمال الدین الخوئی مرحوم نجف اشرف سے تشریف لائے تھے۔ دو منزلہ یہ عمارت جدید دور کے تقاضوں کے مطابق تعمیر کی گئی ہے۔ جامعہ کی تین منزلہ عمارت تقریباً 6 کنال زمین پر واقع ہے۔ طلاب کیلئے 38 کمرے اور دفاتر کیلئے 10 کمرے موجود ہیں۔ جامعہ میں اہل البیت آڈیٹوریم موجود ہے جس میں تقریباً 800 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ جہاں سالانہ محافل و مجالس اور دیگر تقریبات منعقد ہوتے ہیں اور یہ خوبصورت آڈیٹوریم بخوبی علاقے کی ضروریات پورا کر رہا ہے۔ اساتذہ کے لیے پانچ فلیٹ پر مشتمل دو منزلہ عمارت موجود ہے۔ جامعہ ہذا میں ایک شاندار لائبریری بھی ہے جس میں تقریباً 2500 کتابیں موجود ہیں۔ لائبریری میں مختلف فنون مثلاً تفسیر، حدیث، فقہ، اصول، منطق، فلسفہ، ادبیات، ادیان، لغات، تاریخ، سیرت، اخلاق وغیرہ کی کتابیں موجود ہیں۔ جامعہ ہذا ٹرسٹ کے زیر انتظام چل رہا ہے۔ دینی امور کے سلسلے میں ملت کی تمام شخصیات کا تعاون حاصل ہے۔ مدرسین کے علاوہ مدرسہ کے دیگر انتظامی امور چلانے کے لئے 8 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

شرائط داخلہ

جامعہ ہذا میں طلباء کو صرف علمی صلاحیت اور ذہانت کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ طلباء کا میٹرک پاس ہونا، جسمانی اور روحانی طور پر صحت مند ہونا، علاقے کی معتبر شخصیت سے تصدیق نامہ کے علاوہ جامعہ کے انٹری ٹیسٹ اور انٹرویو میں پاس

حوزہ دارالقراء

جامعہ ہذا میں طلبائے کرام کو مروجہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ حفظ قرآن کی طرف مائل کیا جاتا ہے کیونکہ آج کے دور میں موجود ہے جسے قاری محمد حسین محمدی چلا رہے ہیں۔

فارغ التحصیل طلباء

جامعہ ہذا کی مجوزہ تعلیم مکمل کر لینے کے بعد طلباء کو اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے ایران، عراق اور دیگر علمی مراکز میں بھیجا جاتا ہے۔ جامعہ ہذا سے تقریباً 250 سے زائد طلبائے کرام فارغ التحصیل ہو کر قم، نجف اور شام کے علمی دینی مراکز میں اعلیٰ تعلیم کے لئے تشریف لے جا چکے ہیں اور ان میں سے بہت سے طلباء ان اعلیٰ تعلیمی مراکز سے فارغ التحصیل ہو کر پاکستان کے مختلف علاقوں میں مدارس علمیہ و دینی خدمات میں مصروف ہیں۔ مندرجہ ذیل علمائے کرام جامعہ ہذا سے فارغ التحصیل ہونے والے طلاب کرام میں نمایاں ہیں
آغا سید عباس موسوی، شیخ غلام محمد سلیم، شیخ قاضی غلام مرتضیٰ، سید واحد علی شاہ، سید جواد نقوی، شیخ فدا حسین مطہری، شیخ ابوالحسن نجفی، شیخ علی مدد فدائی، سید محمد علی شاہ موسوی، سید عقیل اصغر کاظمی، شیخ زاہد حسین زاہدی، سید فدا حسین کشمیری۔ پاکستان میں بعض دینی مدارس کے مدرسین بھی اس جامعہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ حال ہی میں جامعہ ہذا سے فارغ ہونے والے کچھ طلاب جامعۃ الکوثر اسلام آباد میں اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مصروف ہیں۔

جامعہ اہل البیتؑ کی دیگر خدمات

جامعہ کی اجتماعی و مذہبی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں اس ادارے سے ابتداء میں ایک ماہنامہ بنام الزہراء کافی عرصے تک شائع ہوتا رہا۔ مختلف موضوعات پر مشتمل درجنوں اسلامی کتب شائع ہو چکی ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ جامعہ اہل البیتؑ کی طرف سے اب تک شائع ہونے والی کتابوں کے نام درج ذیل ہیں

- البیان فی تفسیر القرآن
- ترجمہ و حاشیہ قرآن کریم از شیخ محسن علی نجفی
- النہج السوی فی معنی المولیٰ والولی
- انقلاب حسینؑ پر محققانہ نظر
- محنت کا اسلامی تصور
- فلسفہ نماز
- راہنما اصول
- تلخیص المنطق للعلامۃ المظفر
- تلخیص المعانی للتفتازانی
- اسلامی فلسفہ اور مارکسزم
- اسلامی اقتصاد
- دراسات الایدیولوجیۃ المقارنۃ
- عدم تحریف قرآن
- مومن کون؟
- کامیاب زندگی
- علی مولا
- روایات
- ولایت فقیہ

- تفسیر سورہ یٰس
- وحدت اسلامی
- نوجوانوں کے جنسی مسائل اور ان کا حل
- جذبہ و اخلاص
- کربلا میں خواتین کا کردار
- مناسک حج
- توضیح المسائل
- جدید فقہی مسائل
- مجالس امام حسین
- تصور مہدی
- حیات جاوید یا زندگی آخروی
- اسلامی جمہوری کا اسلامی ڈھانچہ
- انسان اور تقدیر
- کائناتی تصور معصومین کی نظر میں

تعارف مدیر ومدرسین

علامہ شیخ محسن علی نجفی بن شیخ حسین جان

علامہ شیخ محسن علی نجفی 1938ء میں ضلع بلتستان کے گاؤں منٹھوکھا میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم وتربیت اپنے والد شیخ حسین جان مرحوم سے حاصل کی اور ان کے علم وفقر اور اخلاق سے کسب فیض کیا نیز ان سے صرف ،نحو، قرآن کریم اور دینی مسائل سیکھے۔ اس کے بعد حضرت حجۃ الاسلام والمسلمین سید احمد موسوی گوہری مرحوم سے شرح لمعہ وغیرہ تک کی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں صوبہ سندھ حیدرآباد کے مدرسہ مشارع العلوم میں تشریف لے گئے۔ اس کے بعد پنجاب سے ضلع خوشاب کے مدرسہ دار العلوم الجعفریہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ بعد ازاں تعلیم کو مزید جاری رکھنے کے لئے جامعۃ المنتظر لاہور تشریف لے گئے۔

1966ء میں آپ عراق نجف اشرف گئے۔ جہاں علم حاصل کرنے کے لئے پوری دنیا سے لوگ آتے ہیں اور نجف اشرف سے اس وقت کے نامور اور چوٹی کے علماء سے کسب فیض کیا جن میں سرفہرست حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید ابوالقاسم الخوئی قدس سرہ اور شہید باقر الصدر قدس سرہ ہیں۔

آپ نے نجف اشرف میں اپنی طالب علمی کے دوران ہی میں ایک کتاب "النہج السوی فی معنی المولی والولی" عربی زبان میں لکھی جس سے آپ کی علمی صلاحیت اور عربی زبان پر دسترس کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اس کتاب میں آپ نے مولیٰ اور ولی کے معنی ومفہوم کی کتاب وسنت اور لغت کے اعتبار سے وضاحت کی ہے۔ اس کتاب پر معروف محقق آقا بزرگ تہرانی نے مقدمہ لکھا۔

موصوف 1974ء میں نجف اشرف سے اپنے آبائی وطن پاکستان آگئے اور پاکستان میں دینی تعلیم کو عام کرنے اور خاص طور پر نسل جدید کی تعلیم وتربیت کی غرض سے جامعہ اہل بیت کی بنیاد رکھی۔ اس بابرکت دینی تعلیمی ادارے نے موصوف کی انتھک محنت اور بے لوث خدمت کی وجہ سے دن دگنی رات چگنی ترقی کی جہاں سے بہت سے طلباء فارغ التحصیل ہوکر اعلیٰ تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ گئے اور ان میں سے دسیوں اپنی تعلیم مکمل کر کے ملک کے گوشے گوشے میں مدارس اور مساجد میں تبلیغات کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

اس وقت جامعہ اہل البیت کما کان پورے آب وتاب کے ساتھ دینی تعلیمی، قومی فلاحی خدمات انجام دے رہا ہے۔ جس کے تحت اسوہ پبلک سکول کے نام سے 60 سکول، اسوہ کیڈٹ کالج اسلام آباد، 17 مدارس اور 50 مساجد تاسیس ہو چکی ہیں اور یہ ادارے بخوبی اپنا

Scanned by TapScanner

دم الوداع ہے۔ آپ

1990ء میں جامعۃ الکوثر کی بنیاد رکھی گئی جس کا 2002ء میں باقاعدہ افتتاح ہوا اور اس تعلیمی ادارے میں اعلیٰ دینی تعلیم کا اہتمام کیا گیا ہے جو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی نظام پیش کر رہا ہے۔

تصانیف اور تراجم

☆ تفسیر قرآن کریم ☆ ترجمہ و حاشیہ قرآن کریم ☆ الکوثر فی معنی الاصول والوفی ☆ انقلاب حسینی ☆ مختلف مکاتب فکر ☆ امامت و سیاسی نظریہ ☆ فلسفہ نماز ☆ راہنما اصول ☆ تلخیص المنطق للعلامۃ المظفر ☆ تلخیص المعانی للعلامۃ ☆ اسلامی فلسفہ ☆ ... ☆ ... دراسات الایدیولوجیۃ المقارنۃ ☆ عدم تحریف قرآن ☆ وحی معصومین کی نظر میں ☆ خطبہ زہرا سلام اللہ علیہا۔

مولانا شیخ محمد شفا نجفی بن شیخ خداداد مرحوم

آپ 1957ء میں استور اس گر ضلع گلگت میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم جامعۃ المنتظر لاہور سے حاصل کی اور مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ نجف اشرف تشریف لے گئے۔ وہاں حجۃ الاسلام والمسلمین محمد علی مدرس افغانی، حجۃ الاسلام والمسلمین عباس خاقانی اور حجۃ الاسلام مصطفیٰ اشرفی سے کسب فیض کیا۔ بعد ازاں قم المقدسہ میں آ کر آیت اللہ استادی، آیت اللہ محمد تقی ستودہ، آیت اللہ منتظری، آیت اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی اور آیت اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی کا شرف تلمذ حاصل کیا۔ 1986ء میں قم سے واپس آ کر جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں تدریسی ذمہ داریاں سنبھال لیں جو تا حال جاری ہیں۔ اس کے علاوہ آپ تقریباً دس سال سے مسجد الامام الصادق سیکٹر G-9/2 اسلام آباد میں امام جمعہ و جماعت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ مولانا بہت اچھے خطیب بھی ہیں اور کئی سالوں سے مختلف مقامات پر عشرہ محرم اور دیگر مجالس سے خطاب فرما رہے ہیں۔ موصوف نے مذکورہ خدمات کے علاوہ بہت گرانقدر کتب کا عربی یا فارسی سے اردو میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ جن کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

- البیان (تالیف آیۃ اللہ العظمیٰ سید ابوالقاسم الخوئی)
- اسلامی اخلاق کا جدید اسلوب (تالیف آیۃ اللہ شیخ آصف محسنی)
- جدید فقہی مسائل (تالیف آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی سیستانی)
- توحید اسلامی (تالیف آیۃ اللہ شیخ آصف محسنی)

اس کے علاوہ علامہ مرتضیٰ عسکری کے چند کتابچوں اور آیۃ اللہ شیخ آصف محسنی کی کتاب حکومت اسلامی در افغانستان کا ترجمہ شامل ہے۔

مولانا ابوالحسن حکیمی بن اخوند حیدر

آپ 1965ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ 1977ء میں مدرسہ محمدیہ مہدی آباد سکردو میں داخلہ لیا جہاں صرف و نحو کی ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ 1980ء میں مدرسہ محمدیہ کی طرف سے بعنوان مدرس مقامیہ ... میں تشریف لے گئے۔ چند ماہ تدریس کے فرائض انجام دینے کے بعد مزید تعلیم کے لیے جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں داخلہ لے لیا۔ جہاں فقہ، اصول الفقہ اور سائل کے علوم میں تک تعلیم حاصل کی۔ 1987ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے قم المقدسہ ایران چلے گئے۔ 1990ء تا 1992ء تک بطور مدرس جامعہ اہل البیت میں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ 1992ء میں مزید تعلیم کی حصول کے لیے دوبارہ قم المقدسہ ایران کا رخ کیا۔ 1996ء میں بطور

...ان جامعہ ... آباد میں آپ نے یہاں چار سال تک تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ 2000ء سے قم ... حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محسن علی نجفی ... جامعہ اہل البیت میں فرائض انجام دے رہے ہیں۔ پاکستان میں آپ کے اساتذہ میں حجۃ الاسلام والمسلمین ... حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ ... حجۃ الاسلام والمسلمین سید علی موسوی اور حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محسن علی نجفی شامل ہیں۔ حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں آپ نے حجۃ الاسلام والمسلمین آقائے اعتمادی، آیۃ اللہ وحید خراسانی اور آیۃ اللہ جوادی آملی جیسے جید علماء سے کسب فیض کیا۔

مولانا علی رضا صلاحی بن جوہر علی

آپ 1963ء میں کھرپائین ضلع گلگت میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی جبکہ ابتدائی دینی تعلیم گھر پر حاصل کی اور مزید دینی تعلیم کے لیے جامعہ اہل البیت اسلام آباد داخل ہو گئے۔ مزید تعلیم کے لیے ایران گئے جہاں پر آپ نے 10 سال کے عرصے میں مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ آپ کے اساتذہ کرام کے اسماء گرامی یہ ہیں: حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محسن علی نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی پایانی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی اعتمادی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی رضا استادی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی زین العابدین نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی علی محمدی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی حسینی بوشہری، حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی جواد آملی، حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی سالکی۔

آپ نے اپنی دینی خدمت کا آغاز بطور مدرس جامعہ اہل البیت سے کیا اور تا حال یہاں پر دینی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ جامعۃ الزہراء اسلام آباد میں بھی تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے ہیں۔ آپ نے ثقلین پبلیکیشنز کے زیر اہتمام چھپنے والے سہ ماہی رسالہ ثقلین کے لیے فقہ کے مختلف موضوعات کا ترجمہ بھی کیا ہے۔

مولانا عظمت علی بن برکت

آپ مارچ 1969ء میں گجرات کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم گاؤں میں ہی حاصل کی اور 1986ء میں گوجرانوالہ بورڈ سے میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے فوراً بعد جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں دینی تعلیم کے لئے داخل ہو گئے۔ آپ 5 سال تک جامعہ میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ پاکستان اور ایران میں آپ نے جن اساتذہ سے کسب فیض کیا ان میں علامہ شیخ محسن علی نجفی، علامہ شیخ محمد شفا نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین سید حسینی بوشہری، آیت اللہ علی محمدی خراسانی، آیت اللہ نیکونام اور حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد خاتمی سرفہرست ہیں۔ 1997ء میں حوزہ علمیہ قم سے واپس آ کر جامعہ اہل البیت کے زیر نگرانی مختلف مقامات پر تدریسی و تبلیغی خدمات سرانجام دیں اور اب کافی عرصہ سے جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ تدریس کے علاوہ آپ عرصہ دس سال سے کہوٹہ ضلع راولپنڈی میں تبلیغی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ نے شہید مطہری کے قرآن پاک کی تفسیر پر مشتمل مختلف دروس کا ترجمہ کیا ہے اور اعتکاف اور امام زمانہ کے حوالے سے کتابچے بھی تحریر کئے ہیں۔

Scanned by TapScanner

مولانا محمد حسن مرادی بن علی

آپ 1965 کی شہ مہدی آباد سکردو میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مہدی آباد سے مڈل اور ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ محمدیہ مہدی آباد میں حاصل کی۔ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے جامعۃ المنتظر لاہور گئے جہاں سے آپ نے فاضل عربی اور ملتان سے فاضل کی ڈگری حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ کرام میں حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محسن علی نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین حافظ ریاض حسین نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ غلام حسین، حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ ہادی فاضلی اور حجۃ الاسلام والمسلمین سید علی موسوی نمایاں ہیں۔ آپ نے اپنی دینی خدمت کا سلسلہ جامعہ اہل البیت اسلام آباد سے شروع کیا اور عرصہ 13 سال سے یہاں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ مسجد امام حسن G-10/4 میں امام جماعت بھی ہیں جہاں آپ لوگوں کو اسلامی تعلیمات اور دینی مسائل سے آگاہ کرتے رہتے ہیں۔

جامعہ مدینۃ العلم

دوہالہ سیداں، نیو مری روڈ، اسلام آباد

محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم کی عمر بھی یہ خواہش رہی کہ پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں وسیع و عریض رقبہ پر ایک عظیم الشان حوزہ علمیہ قائم کیا جائے چنانچہ ان کی خواہش کے پیش نظر مری ٹول پلازہ سے تقریباً 2 کلومیٹر کے فاصلہ پر لب سڑک 200 کنال کے لگ بھگ زمین خرید کی گئی ہے جس کی چار دیواری مکمل ہو چکی ہے۔ اس مقام پر شیعان پاکستان کے لیے عصری اور دینی ضروریات کے پیش نظر علمی مرکز قائم کیا جائے گا۔

جامعہ مدینۃ العلم

کیانی روڈ بہارہ کہو، اسلام آباد

کیانی روڈ بہارہ کہو اسلام آباد میں امام بارگاہ مرلی رسالت کی بالائی منزل پر جامعہ مدینۃ العلم کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ یہ زمین مقامی سادات و انجمن مومنین و سادات (رجسٹرڈ) بہارہ کہو نے ایک معاہدے کے ذریعے جامعہ مدینۃ العلم ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کی تولیت میں دی ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً دو کنال ہے۔ اس مدرسہ میں انشاء اللہ 80 تا 100 طلباء کی رہائش و تعلیم و تربیت کا انتظام ہوگا۔

مدرسہ ہذا کا تعمیراتی کام شروع ہو چکا ہے۔

Scanned by TapScanner

مدرسہ حجت ابن الحسنؑ

(دھلیال، یونین کونسل کرال، ضلع اسلام آباد)

اس گاؤں میں آٹھ کنال زمین "مدرسہ حجۃ ابن الحسنؑ" کے نام وقف کر دی گئی ہے۔ یہ زمین علی مردان کے فرزندان میجر محمد، ریاض، عاشق حسین اور نازک حسین نے وقف کی ہے۔ بتوفیق اللہ تعالیٰ جلد ہی اس مدرسہ کی تعمیر اور افتتاح کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور یہ ادارہ اپنے علاقہ میں حقیقی اسلامی تعلیمات کا منبع ثابت ہوگا۔

صوبہ بلوچستان

ضلع بولان

جامعہ قائم آل محمدؑ

تحصیل بھاگ ضلع بولان

سن تاسیس

فارغ التحصیلین

بانی

سابقہ مدیر

موجودہ مدیر مولانا شعبان علی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء

تعداد فارغ التحصیل طلباء

یہ مدرسہ بطور دینیات سنٹر کام کر رہا ہے اور مولانا موصوف بچوں کو دینی تعلیم دے رہے ہیں۔

ضلع جعفر آباد

جامعہ اہل البیتؑ و القرآن

مرکزی امام بارگاہ، ہاشم کالونی، اوستہ محمد، ضلع جعفر آباد

فون 0740-612912

سن تاسیس	1996ء
محرک / محرکین	مولانا عارف حسین واحدی و مومنین اوستہ محمد
مؤسس	مولانا عارف حسین واحدی
سابقہ مدیران	مولانا عارف حسین واحدی، مولانا منیر حسین عسکری
مدیر	مولانا محمد حسن شریفی
تعداد اساتذہ بعلاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	32
تعداد فارغ التحصیل طلباء	20

مدرسے کی عمارت ذاتی ہے۔ سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے کوئی خاص شرط نہیں تاہم مقامی بلوچی طالب علم کو ترجیح دی جاتی ہے۔ طلباء کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ چھ طالب علم منیر حسین عسکری، شوکت علی، علی اصغر عرفانی، ابرار علی عرفانی، برکت علی مزید تعلیم کے لئے ایران جا چکے ہیں۔ مدرسہ میں لائبریری بھی موجود ہے جس میں تقریباً چھ سو کتب موجود ہیں۔ مولانا اکبر حسین طلباء کو تجوید پڑھاتے ہیں۔ مدرسہ میں دو ملازم چوکیدار اور باورچی کام کر رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد حسن شریفی بن حسین بخش

آپ ضلع گھوٹکی (سندھ) میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم دانشگاہ جعفریہ اور قم المقدس میں حاصل کی۔ مولانا خطابت بھی کرتے ہیں۔

مولانا اکبر حسین زاہدی بن رمضان علی

آپ گلگت میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم امام حسینؑ فاؤنڈیشن کراچی اور قم المقدسہ سے حاصل کی۔ مولانا خطابت بھی کرتے ہیں۔

مولانا غلام رضا بن رجب علی

آپ ضلع شکارپور (سندھ) میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم مرکز تحقیقات و تبلیغات جامشورو (سندھ) اور قم المقدسہ سے حاصل کی۔

جامعہ فیضیہ

کوٹھ سید سردار علی شاہ صحبت پور، تحصیل صحبت پٹ، ضلع جعفر آباد

سن تاسیس	1990ء
آغاز تدریس	14 جنوری 1993ء، 20 بمطابق رجب 1413ھ
محرک التحریکین	سید سردار علی شاہ
مؤسس	مولانا ثابت علی نجفی، علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا محمد بچل، مولانا سید سجاد حسین رضوی، مولانا بادی بخش حیدری
موجودہ مدیر	مولانا زاہد علی باقری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	8

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ علاقہ صحبت پور میں دینی تعلیم کے فروغ کے لئے اڑھائی ایکڑ زمین پر یہ مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔ یہ زمین سید سردار علی شاہ نے بطور عطیہ مدرسہ کو دی۔ مدرسہ کے افتتاح کے موقع پر علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم بھی تشریف لائے تھے۔ سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں ایک عالی شان مسجد تعمیر کی گئی ہے اور لائبریری کی عمارت بھی موجود ہے۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسے کی ایک لائبریری ہے جس میں پانچ سو کے قریب کتب ہیں۔ طلباء کے داخلے کے لئے میٹرک پاس ہونا شرط ہے۔ اب تک آٹھ طلباء، غلام مہدی، عبدالحلیم، منظور حسین لکھ میر، مشتاق حسین، سید محمد یار شاہ، امجد حسین، لیاقت علی مزید تعلیم کے لئے جا چکے ہیں۔ مولانا دوست محمد بچوں کو تجوید پڑھاتے ہیں۔

مدرسہ ٹرسٹ کے زیر اہتمام کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 26 رجب کو منعقد ہوتا ہے۔ سید سردار علی شاہ کا تعمی اور استاد رسول بخش منگرئی مدرسہ کے معاون ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا زاہد علی باقری

آپ سندھ کے ضلع خیر پور کی تحصیل صوبوڈیرو میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم قم المقدس میں حاصل کی خطابت بھی کرتے ہیں اور عربی فارسی بھی بول لیتے ہیں۔

Scanned by TapScanner

مولانا یوسف محمد مرتضوی بن زوار احمد بخش

آپ اگ سندھ کے ضلع خیرپور کی تحصیل صوبو دیرو میں پیدا ہوئے اور تعلیم قم المقدسہ میں حاصل کی۔

مولانا برکت علی چانڈیو بن محمد علی

آپ سندھ کے ضلع دادو کی تحصیل میہڑ کی کوٹھ فورنگ میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم پاکستان کے دینی مدارس میں حاصل کی۔

درس گاہ جعفریہ

حسینی امام بارگاہ، نزد ٹرک اڈہ، کوئٹہ روڈ، ڈیرہ اللہ یار، ضلع جعفرآباد

سن تاسیس	1997ء
محرک / محرکین	
مؤسس	مولانا سیف علی حیدری
مدیر	مولانا محمد پچل
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسہ کے لئے رقبہ فقیر محمد خان گولہ نے وقف کیا۔ یہ مدرسہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

Scanned by TapScanner

ضلع جھل مگسی

جامعہ سجادیہ

نوشہرو، تحصیل گنداواہ، براستہ ڈیرہ مراد جمالی، ضلع جھل مگسی

سن تاسیس	2 فروری 1995ء
محرک / محرکین	سید گلاب حسین شاہ حسینی، سید مشتاق علی شاہ، سید منظور علی شاہ، سید لشکر علی شاہ، سید رستم علی شاہ، سید حیدر علی شاہ، حسین بخش
مؤسس	آغا نیاز علی پیرزادہ
سابقہ مدیر	آغا نیاز علی پیرزادہ
موجودہ مدیر	مولانا ممتاز علی بھیو
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی اپنی عمارت نہیں ہے۔ دو کمرے ہیں جن میں بجلی اور پانی مہیا ہے۔ مزید تعمیری کام جاری ہے۔ داخلے کے لئے شرط ہے کہ اردو لکھنا پڑھنا جانتا ہو۔ طلباء کو وظیفہ نہیں ملتا کتب خانہ میں تقریباً ایک ہزار کتب موجود تھیں جو بوجوہ کم ہوگئی ہیں۔ حال ہی میں مولانا محمد جمعہ اسدی نے ایک خوبصورت مسجد تعمیر کروائی ہے۔

مدرسہ انجمن الحسینی نوشہرہ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ سالانہ جلسہ کے انعقاد کی تاریخ 21 مارچ ہے۔

سید گلاب حسین شاہ، سید عطا محمد شاہ، سید سرفراز حسین شاہ، سید اسلم علی شاہ، آغا نیاز علی پیرزادہ، اکبر علی شیرازی مدرسہ کے معاونین میں شامل ہیں۔

اس مدرسہ کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اہل سنت والدین کے بچے بھی زیر تعلیم ہیں جو اپنے بچوں کو فقہ جعفری کی تعلیم دلوانا پسند کرتے ہیں۔

یہ مدرسہ بطور دینیات سنٹر کام کر رہا ہے۔

Scanned by TapScanner

مدرسہ شہید عارف حسین الحسینیؒ

گنداواہ، ضلع جھل مگسی

فون 0837-310127 0837-310187

سن تاسیس	4 مارچ 1996ء
محرک / محرکین	علامہ صادق حیدری، مولانا ذاکر حسین درانی، سید اکبر علی شیرازی اور مومنین علاقہ
مؤسس	مولانا سید سہیل اکبر شیرازی، مولانا مقصود علی ڈومکی
سابقہ مدیر	مولانا سیف علی ڈومکی
موجودہ مدیر	مولانا سید سہیل اکبر شیرازی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	14
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

ضلع جھل مگسی کے صدر مقام گنداواہ میں شیعیان حیدر کرار کی آبادی ستر فیصد ہے۔ 2 فروری 1987ء کو قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی یہاں تشریف لائے تھے اور مدرسہ تاسیس کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ بعد ازاں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم بھی تشریف لائے تو انہوں نے بھی دینی درسگاہ کے قیام کی خواہش کا اظہار کیا لیکن علامہ موصوف کے انتقال کی وجہ سے مدرسہ قائم نہ ہو سکا۔ بعد ازاں بزرگان قوم اور مخیر مومنین کے تعاون سے 4 مارچ 1996ء کو مدرسہ ہذا کا قیام امام بارگاہ حسینی میں عمل میں لایا گیا جس کا افتتاح علامہ سید ساجد علی نقوی نے کیا۔ اس وقت علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کا خصوصی تعاون اور سرپرستی حاصل ہے۔ اس عمارت کا رقبہ چار ہزار مربع فٹ ہے جو سید حیدر شاہ حسینی اور سادات حسینی نے وقف کیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت کے چھ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ ہذا میں مقامی طلبہ کو داخلے میں ترجیح دی جاتی ہے۔ چھوٹی سی لائبریری بھی موجود ہے۔ یہ مدرسہ "شہید حسینی ٹرسٹ" کے زیر اہتمام چل رہا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 4 مارچ کو منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ میں ایک ملازم بطور باورچی کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا سید سہیل اکبر شیرازی بن سید اکبر علی شیرازی

آپ یکم جنوری 1977ء کو مستونگ بلوچستان میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم بی اے ہے۔ آپ نے ہومیو پیتھک ڈاکٹر کا کورس بھی پاس کیا ہوا ہے۔ اکتوبر 1989ء کو دینی تعلیم کے حصول کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے اور 1996ء سے مدرسہ ہذا میں مدیر کی ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں۔

ضلع کوئٹہ

جامعہ امام جعفر صادقؑ

شارع علمدار، کوئٹہ

فون 087-834104 فیکس 081-834104

سن تاسیس	1977ء
...س اخرتین	مولانا سید حسن فاضل مرحوم و حجۃ الاسلام شیخ علی افتخاری
...سس	آقای شریعت مرحوم، حجۃ الاسلام سید حسن الفاضل مرحوم، حجۃ الاسلام شیخ علی افتخاری
نائب مدیر	حجۃ الاسلام سید حسن الفاضل مرحوم
مدیر	مولانا محمد جمعہ اسدی
تعداد اساتذہ وعملہ مدرسہ	6
تعداد طلباء	150
تعداد فارغ التحصیل طلباء	80

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ تیس کمرے طلباء کی اقامت کے لئے ہیں جبکہ مدیر اور نائب مدیر کے دفاتر الگ الگ ہیں۔ پانچ کلاس روم اور ایک کمرہ مہمانوں کے لئے مختص ہے۔ باورچی خانہ اور طعام خانہ علیحدہ علیحدہ ہیں۔ اجتماعات کے لیے ایک بڑا ہال ہے۔ مسجد مدرسہ کے اندر موجود ہے۔ مدرسہ میں بجلی پانی کی سہولت بھی موجود ہے۔

جامعہ ہذا میں داخلہ کی شرائط کچھ یوں ہیں کہ داخلہ لینے والا طالب علم 15 سال سے کم اور 25 سال سے زیادہ نہ ہو، میٹرک پاس ہو، مقدمات پڑھا ہوا ہو۔ طلباء کو مروجہ وظیفہ بھی ملتا ہے۔ ہر سال کم از کم دس طلباء قم المقدس میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جاتے ہیں۔ جو علوم قم یا نجف گئے ہیں ان میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں۔ محمد علی ایڈووکیٹ، سجاد حسین انقلابی، شاکر علی جعفری، غلام حسین عدیل، محمد اکرم عارفی، نصیر حسین، رحمت اللہ افتخاری، غلام مہدی بلتستانی۔ جامعہ ہذا میں لائبریری موجود ہے جس میں مختلف علوم وفنون پر تقریباً پانچ ہزار کتب کا ذخیرہ موجود ہے۔ فن خطابت کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ تجوید کا شعبہ باقاعدگی سے کام کرتا ہے۔ قاری حاجی طاہر جان اور قاری عبدالرزاق اس شعبے کے استاد ہیں۔ حفظ قرآن کا شعبہ بھی کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کا اپنا ایک ٹرسٹ ہے جو مدرسہ کے انتظام کا ذمہ دار ہے۔ ... ملازمین کام کر رہے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین

حجۃ الاسلام آغای محمد جمعہ اسدی بن محمد ہاشم

آپ 1952ء میں کوئٹہ کے ایک زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم کوئٹہ میں حاصل کی۔ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ نجف اشرف گئے جہاں کچھ عرصہ گزارنے کے بعد قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں تفسیر، حدیث، فقہ، اصول اور منطق فلسفہ اور دیگر فنون کی تعلیم حاصل کی۔ نجف اشرف اور قم المقدسہ میں آپ نے علامہ شیخ محمد علی مدرس افغانی، آیۃ اللہ جوادی آملی، آیۃ اللہ ستودہ اور علامہ سید مرتضوی سیرودی سے کسب فیض کیا۔ آپ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کوئٹہ تشریف لے آئے جہاں پر 1979ء سے جامعہ امام صادق میں بطور مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ مجالس بھی پڑھتے ہیں جو کہ زیادہ تر فارسی میں ہوتی ہیں۔

مولانا شیخ بہادر حسین موحدی بن میر افغان خان

آپ 1954ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم کوئٹہ سے حاصل کی۔ اس کے بعد حوزہ علمیہ نجف اشرف تشریف لے گئے یہاں چند ماہ تک تعلیم حاصل کی۔ آپ 1985ء سے مدرسہ ہذا میں پڑھا رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد ابراہیم حلیمی

آپ نے ابتدائی تعلیم کوئٹہ میں حاصل کی۔ پھر آپ نے نجف اشرف، شام اور قم کے مراکز دینیہ سے کسب فیض کیا۔ اتمام درس خارج کے بعد واپس وطن آکر جامعہ ہذا میں تدریس فرما رہے ہیں۔

دار العلوم جعفریہ

علمدار روڈ کوچہ شہید کیپٹن صمد علی، کوئٹہ
فون 081-662325

سن تاسیس	11 مئی 1980ء
بانی / محرکین	مولانا شیخ محمد رحیم رحیمیان مرحوم، مولانا حسین علی رفیعی
سرپرست	آیت اللہ العظمیٰ آقای خوئی و آیت اللہ شیخ اسحاق فیاض
سابقہ مدیر	مولانا شیخ محمد رحیم رحیمیان مرحوم
موجودہ	مولانا حسین علی رفیعی
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	5
تعداد طلباء	60
تعداد فارغ التحصیل طلباء	50

اس مدرسہ میں تعلیم کا باقاعدہ آغاز 1982 سے ہوا۔ اس مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔ 40 کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ میٹرک یا مقدمات پاس طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلباء کی تعلیم اور تربیت کا معقول انتظام ہے۔ فن تجوید بھی پڑھایا جاتا ہے۔ لائبریری میں تین ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ الخوئی فاؤنڈیشن کے تحت کام کر رہا ہے۔ مختلف مومنین بھی مدرسہ کی مالی معاونت فرماتے ہیں جبکہ مولانا محمد تقی رحیمیان مدرسہ کے خصوصی معاون ہیں۔ طلباء کو شہریہ بھی دیا جاتا ہے۔ اس مدرسہ کے 60 کے قریب طلباء مزید حصول تعلیم کے لیے قم جا چکے ہیں۔ مدرسہ میں چار ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ادارہ مرکز تبلیغات اسلامی

بالائی منزل گلگتی امام بارگاہ، علمدار روڈ، کوئٹہ

فون 0300-3840789

سن تاسیس	14 اگست 1995ء
محرکین	سید آل محمد جعفری، سید سعادت
مؤسس	مولانا مقصود علی ڈومکی

ادارے میں اس وقت کل 20 مبلغین کام کر رہے ہیں۔ ادارہ کے تحت چلنے والے مختلف دینیات سنٹرز میں 180 طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ" جیکب آباد اسی ادارے کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے۔ ادارہ فی الحال کرایہ کی عمارت میں قائم کیا گیا ہے۔

تعارف مؤسس

مولانا مقصود علی ڈومکی بن غلام رسول

آپ یکم اکتوبر 1975ء کو بی میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ آپ پاکستان میں سلطان الافاضل تک دینی تعلیم مکمل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر رسائل، مکاسب تک مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ آپ کی تصنیف وتالیف پر شروع سے توجہ رہی۔ آپ نے مختلف موضوعات پر دس کتابچے تحریر کرنے کے علاوہ ''کربلا اور تحریک کربلا میں بلوچوں کا کردار'' نامی کتاب لکھی ہے جو 2000ء میں شائع ہوئی۔ آپ کی چند مزید کتابیں زیر طبع ہیں جن میں ''بلوچوں کی تاریخ اوران کا مذہب''، ''حسینی انقلاب'' اور ''اولیائے کرام اور مودت اہل بیت'' شامل ہیں۔

صوبہ پنجاب

ضلع اٹک

جامعہ سلمان فارسیؓ

محلہ کربلا، سٹریٹ نمبر 1، اٹک شہر
فون 0597-604514

سن تاسیس	20 مارچ 1986ء
محرک / محرکین	سید محمد ایوب بخاری ایڈووکیٹ
مؤسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	-
موجودہ مدیر	مولانا راجہ تجمل حسین گوہر
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	-
تعداد طلباء	6
تعداد فارغ التحصیل طلباء	40

اس مدرسہ کی بنیاد علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے مارچ 1986ء کو رکھی۔ مدرسہ میں باقاعدہ تدریس کا آغاز 5 جون 1988ء سے ہوا۔ اٹک کی علمی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے سید محمد ایوب بخاری ایڈووکیٹ نے اٹک شہر کے مضافات میں 12 کنال زمین مدرسہ کو مرحمت فرمائی تھی لیکن وہاں پر سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے مدرسہ قائم نہ ہو سکا۔ فی الحال یہ مدرسہ مولانا راجہ تجمل حسین گوہر کے ذاتی مکان میں قائم کیا گیا ہے۔ جبکہ وہ خود کرائے کے مکان میں رہائش پذیر ہیں۔ مدرسہ کی اپنی عمارت زیر تعمیر ہے۔

مدرسہ میں مڈل پاس طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی اپنی لائبریری موجود ہے جس میں تفسیر، حدیث، فقہ، عقائد، ادبیات عربی و دیگر علوم کی ایک ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخ ۱۳ رجب ہے۔ علاقہ کے صاحب حیثیت مومنین اور کچھ دیگر علماء مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔

Scanned by TapScanner

تعارف مدیر / مدرس

آپ پیدا گیا علی شاہ تحصیل و ضلع چکوال میں پیدا ہوئے۔ 1976ء میں گورنمنٹ ہائی سکول ... تحصیل ... ضلع چکوال سے میٹرک کیا۔ اپریل 1976ء میں مدرسہ العلوم الجعفریہ ... میں دینی تعلیم کے لئے داخلہ لیا۔ جہاں ... حسین اور دیگر اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ 1982ء تک اس مدرسہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے اور اس دوران ... سلطان الافاضل کی سند حاصل کی۔ بعد ازاں مزید تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر آیت اللہ وحید خراسانی، ... کوہ طوسی، آیت اللہ علی مشکینی جیسے بزرگ اساتذہ سے درس خارج پڑھا۔ اپریل 1988ء میں پاکستان واپس آ کر علامہ سید ... مرحوم کے حکم پر مدرسہ سلطان فارس اٹک کے مدیر کی ذمہ داری سنبھالی جو تاحال جاری ہے۔ یاد رہے مولانا موصوف کی دینی تعلیم ... اور ... بننے میں ان کے دادا ... مرحوم نے خصوصی وصیت کی جس پر آپ کے والد نے عمل کیا۔ جزاکم اللہ خیرا۔ آپ ... میں خطابت کرنے کے ساتھ ساتھ فارسی میں بھی گفتگو کر لیتے ہیں۔

مدرسہ امام علی نقیؑ

ملہووالی، تحصیل پنڈی گھیب ضلع اٹک

فون 05778-347143

سن تاسیس	1986ء
محرک التحریکین	مولانا سید عاشق حسین نقوی
موسس	مولانا سید عاشق حسین نقوی
سابقہ مدیران	مولانا نوید ظفر، مولانا سید زاہد عباس نقوی، مولانا اعجاز حسین آف بھیرہ، مولانا عدیل اکرم
موجودہ مدیر	مولانا سید زاہد عباس نقوی
تعداد اساتذہ بشمول مدیر	1
تعداد طلباء	13
تعداد فارغ التحصیل طلباء	-

ملہووالی کی آبادی 10 ہزار کے لگ بھگ ہے۔ جس میں شیعہ آبادی تقریباً 20% کے قریب ہے۔ اس بستی میں 5 ... اور 2 امام بارگاہ ہیں۔ مدرسہ امام علی نقی ملہووالی کا کل رقبہ 1½ کنال تھا جو سید عنایت شاہ کی اہلیہ نے عطیہ کیا بعد ازاں ایک کنال ...

مزید خرید کیا گیا۔ یہاں پر چھ کمرے اور 2 بڑے ہال 50x30 کے تعمیر شدہ ہیں۔ داخلے کے لیے کم از کم مڈل ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ ایک کمیٹی کے تحت کام کر رہا ہے۔ جس کے سرپرست مولانا سید عاشق حسین نقوی اور صدر مولانا حافظ سید کاظم رضا نقوی ہیں۔ مدرسہ کی تاریخ اجراء 14 اپریل 1994ء ہے۔ جس میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی اور قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی نے شرکت کی۔ ملک نور زمان مدرسہ کے سیکرٹری ہیں۔

مولانا سید عاشق حسین نقوی ولد سید باغ حسین شاہ مرحوم ساکن ملہوالی حال خطیب لندن نے مدرسہ کی تعمیر میں زر کثیر خرچ کیا۔ آپ مدرسہ کے محرک، مؤسس اور مہتمم ہیں۔ آپ کی مساعی جمیلہ اور دیگر مومنین کے تعاون سے مدرسہ کے بالمقابل لب سڑک 1½ کنال رقبہ پر مسجد امام خمینی تعمیر ہوئی جس کا وسیع ہال 110x74 فٹ ہے۔ مسجد کی اپنی 6 دکانیں بھی ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا اعجاز حسین جاڑا بن غلام محمد مرحوم

آپ جاڑا تحصیل پہاڑ پور ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں 1948ء میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تعلیم اپنے شہر جاڑا میں حاصل کی اور مڈل پاس کرنے کے بعد مدرسہ باب النجف جاڑا میں دینی تعلیم کے لیے داخل ہو گئے۔ 1968ء میں سرگودھا بورڈ سے فاضل عربی (آنرز) میں پاس کیا۔ بعد ازاں محکمہ تعلیم میں بحیثیت دینیات مدرس فرائض سرانجام دیتے رہے اور ریٹائرمنٹ کے بعد 1994 سے دینی مدارس میں بحیثیت مدرس فرائض سرانجام دینے لگے۔ آج کل مدرسہ جامعہ امام علی نقی میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

مدرسہ جعفریہ

ضلع اٹک

فون 0597-621172

تاریخ تاسیس	21 ... 1990ء، مدرسہ کا سنگ بنیاد ... عارف حسین الحسینی نے رکھا گیا۔
مؤسس	مولانا ملک امداد علی ...
مہتمم	مولانا ملک امداد علی
اساتذہ	مولانا مقبول حسین علوی، مولانا سید فرحت عباس ہمدانی، مولانا سید امداد حسین شاہ، مولانا سید ...
موجودہ مدیر	مولانا عارف حسین واحدی
تعداد اساتذہ (علاوہ مدیر)	3
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	7

مدرسہ میں باقاعدہ تدریس کا آغاز 1990ء میں ہوا۔ مدرسہ کا کل رقبہ 14 کنال ہے۔ یہ زمین مولانا ملک امداد علی ... اور ان کے بھائیوں نے وقف کی ہے۔ اس وقت تک مدرسہ میں 8 کمرے، ایک ہال، باورچی خانہ اور طہارت خانے تعمیر ہو چکے ہیں۔ ... میں ایک دو منزلہ عظیم الشان مسجد تعمیر ہو رہی ہے جس کا ہال 120x50 فٹ پر مشتمل ہے اور ایک مکان بھی مدرس کے لئے بنا ہوا ہے۔

داخلے کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ میٹرک پاس کو ترجیح دی جاتی ہے۔ مراجع عظام کا منظور شدہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسے کے تدریسی مراحل کی تکمیل کے بعد طلباء کو قم المقدس بھیجا جاتا ہے۔ وفاق المدارس کا مروجہ کورس پڑھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مبادی اصول الفقہ، مختصر المعانی، تفسیر، شرح لمعہ، فارسی اور تجوید کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ جو کہ ... کے مسؤل مولانا محمد سلیمان ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ فارغ ہونے والے طلباء میں سے ... علی، ... ، سید ... ، سید امجد حسین کے نام قابل ذکر ہیں۔ مدرسے کے معاونین میں حاجی محمود ... ، مولانا ملک امداد علی ... ، اختر عباس ... ، ... قابل ذکر ہیں۔ جبکہ تبلیغی کیمپ شارٹ کورس کے اخراجات مولانا مقبول حسین علوی اور مولانا ملک ... عباس برداشت کرتے ہیں۔ ملازمین کی تعداد 2 ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا عارف حسین واحدی بن غلام حیدر شہید

آپ بمقام ... ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم ... اور ... میں حاصل کی۔ میٹرک کے بعد جامعۃ ...

میں ثانی جامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا اس کے بعد فنون العلوم شیعہ میانی ملتان میں علامہ سید گلاب علی شاہ مرحوم سے پڑھتے رہے۔ 1981ء میں حوزہ علمیہ مشہد میں داخل ہوئے۔ دانش گاہ علوم اسلامی رضویہ مشہد مقدس میں 1995ء تک علم دین حاصل کرتے رہے۔ علوم قرآنی میں درجہ تخصص تک پہنچے۔ واپس آ کر صوبہ بلوچستان کے مقام اوستا محمد میں تبلیغ کا مرکز قائم کیا اور جامعہ اہل بیت والقرآن کی بنیاد رکھی۔ 1999ء تک مدیر کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

مولانا سید رضی عباس ھمدانی بن سید بادشاہ حسین

1942ء کو بگرہ سیداں ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے مڈل کا امتحان امتیازی حیثیت سے پاس کرنے کے بعد دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخلہ لیا۔ 1965ء میں جامعہ امامیہ لاہور سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ اساتذہ میں نمایاں شخصیت علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم کی ہے۔ دس سال تک مدرسہ باب العلوم ملتان میں مدرس رہے۔ چند عرصہ خطابت بھی کی۔ 1976ء میں علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم کے حکم پر ضلع لیہ میں جامعۃ القائم کی بنیاد رکھی۔ آپ نے چند ایک مختصر مگر جامع اور مفید کتب بھی تالیف کی ہیں۔

مولانا عابد حسین اعوان بن افضل خان

1973ء میں جھمٹ ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جھمٹ میں حاصل کی۔ میٹرک کرنے کے بعد جامعہ امام خمینی ماڑی انڈس میں داخل ہو گئے۔ 1989ء سے 1993ء تک لمعہ اصول تک پڑھا۔ 1993ء سے 2003ء تک حوزہ علمیہ قم اور حوزہ علمیہ مشہد مقدس میں اتمام کفایتین تک تعلیم حاصل کی۔ آج کل جامعہ جعفریہ میں لمعہ، اصول المظفر، سیوطی، مبادی اصول الفقہ اور تحجیص المنطق جیسی کتابیں پڑھا رہے ہیں۔

مولانا محمد سلیمان طاهر بن محمد یوسف

بمقام چھپڑی تحصیل جنڈ ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم چھپڑی میں حاصل کی۔ ایف اے کے بعد مدرسہ آیۃ اللہ الحکیم راولپنڈی میں داخل ہوئے۔ تقریباً 5 سال بعد 1992ء سے مدرسہ جعفریہ میں بعنوان مدرس ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

ضلع اوکاڑہ

جامعۃ الحسینؑ

اے بلاک انوار شہید کالونی، رینالہ خورد، ضلع اوکاڑہ

فون 04443-622393

مدرسہ مولانا غلام قنبر مقدادی، رینالہ خورد ہی کے رہائشی ہیں۔ آپ نے عزیز المدارس چیچہ وطنی میں تعلیم حاصل کی بعد ازاں قم تشریف لے گئے۔ واپس تشریف لا کر ذاتی مکان میں طلباء کے لئے دینی تعلیم انتظام کیا۔ آج کل یہ مدرسہ علوم دینیات [illegible] کر رہا ہے۔

جامعہ فاطمیہ

جی ٹی روڈ، رینالہ خورد، ضلع اوکاڑہ

فون 04443-622512 موبائل 0303-6713444

سن تاسیس	20 فروری 1987ء بمطابق 20 جمادی الثانی
محرک / محرکین	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
مؤسس	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا عبدالرزاق علوی، مولانا سید ابرار حسین نقوی
موجودہ مدیر	مولانا سید اخلاق حسین شیرازی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا عابد رضا طاہری، مولانا مظفر حسین خان
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

اس مدرسے کا کل رقبہ 9 کنال آٹھ مرلے ہے۔ یہ زمین حکومت سے بذریعہ نیلام خریدی گئی۔ دو منزلہ عمارت تعمیر کی گئی۔ 9 کمرے ایک بڑا ہال برائے لائبریری اور ایک کوارٹر تعمیر شدہ ہیں۔ داخلے کے لیے شرط مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ طلباء کو [illegible]

لیس دیا جاتا۔ مولانا سید مجتبیٰ حیدر شیرازی، مولانا تمیم، مولانا محمد ثقلین دیوان اور مولانا تصدق حسین مزید تعلیم کے لیے قم تشریف لے گئے ہیں۔ جن میں مولانا سید مجتبیٰ حیدر شیرازی قابل ذکر ہیں۔ مدرسے کی لائبریری میں تفسیر، حدیث، مناظرہ، کلام، فقہ وغیرہ پر ایک ہزار سے کم و بیش کتب موجود ہیں۔

مولانا سید مجتبیٰ حیدر شیرازی بچوں کو علم تجوید پڑھاتے ہیں۔ مدرسہ انجمن فاطمیہ (رجسٹرڈ) کے تحت کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ماہ نومبر میں منعقد ہوتا ہے۔ شیخ محمد زاہد، سید مہدی علی شاہ، سید اقبال حسن نقوی، مولانا سید اقبال حسین شاہ و دیگر مومنین مدرسے سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد چار ہے۔ اس مدرسہ کے پہلے پرنسپل مولانا عبدالرزاق علوی 26 فروری 1989ء تا 14 جنوری 1995 تک اور مولانا سید ابرار حسین النقوی 15 جنوری 1995 تا 10 اگست 2002ء تک فرائض سرانجام دیتے رہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید اخلاق حسین شیرازی

آپ عزیز المدارس چیچہ وطنی کے فارغ التحصیل ہیں جبکہ اختتام کفایتین قم المقدسہ سے کی۔ آپ خطابت بھی کرتے ہیں۔ آپ اس مدرسہ سے قبل جامعہ امام سجاد جھنگ میں بھی مدرس رہے ہیں۔

مولانا عابد رضا طاهری بن غلام قاسم

آپ ڈیرہ اسماعیل خان کے رہنے والے اور جامعۃ المصطفیٰ لاہور کے فارغ التحصیل ہیں۔ سیوطی تک کے اچھے مدرس ہیں۔ عرصہ 5 سال سے پڑھا رہے ہیں۔

مولانا مظفر حسین خان

آپ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال کے رہائشی ہیں۔ عزیز المدارس چیچہ وطنی اور جامعۃ المعصومین فیصل آباد کے فارغ التحصیل ہیں۔ شرح لمعہ مکمل کی ہے۔ ایم اے انگلش اور بی ایڈ بھی کیا ہے۔ حوزوی دروس کے ساتھ انگلش کے دروس بھی پڑھاتے ہیں۔ تقریباً ایک سال سے اس مدرسہ میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

ضلع بہاولپور

الجامعة العربية دار العلوم الجعفريه

محلہ خواجگان اوچ شریف تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور
فون 06902-51414

سن تاسیس	1975ء
محرک / محرکین	خلیفہ سرفراز حسین مرحوم
مؤسس	خلیفہ سرفراز حسین مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا قاضی شبیر حسین علوی
موجودہ مدیر	مولانا صادق حسین روحانی
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	2 مولانا سید مظفر عباس نقوی، مولانا مقبول حسین علوی
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	30

اس مدرسہ کے لئے 1 کنال 12 مرلے زمین خریدی گئی جبکہ 1 کنال خواجہ ریاض حسین نے وقف کی۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ جو 12 کمروں پر مشتمل ہے۔ پانی، بجلی، گیس اور ٹیلی فون کی سہولت موجود ہے۔ داخلہ کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ اسلامک سنٹر کے عنوان سے ایک لائبریری موجود ہے جس میں تقریباً پانچ ہزار کتب موجود ہیں۔ فن خطابت، تحریر اور تدریس کی طرف طلباء متوجہ کیا جاتا ہے۔ قاری حیدر علی جوادی تجوید پڑھاتے ہیں اور شعبہ حفظ کے بھی نگران ہیں۔ مدرسے کا سالانہ جلسہ ستمبر میں ہوتا ہے۔ پوری قوم خواجگان تعاون کرتی ہے۔ خصوصاً الحاج خلیفہ خواجہ مظہر حسین، ڈاکٹر خواجہ شفقت حسین، خواجہ ضمیر الحسن، خواجہ نادر حسین، خواجہ سعید انور، خواجہ محمد نواز، خواجہ اظہر حسین صدیقی اور خواجہ رجب حسین معقول ماہانہ امداد کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا صادق حسین روحانی

آپ 1965ء میں مظفر گڑھ کے ایک شہر روہیلانوالی کے نواح میں واقع ایک بستی جھنڈے والی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر حاصل کی۔ 1985ء میں جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان سے فاضل عربی کی 1986ء میں جامعۃ المنتظر لاہور سے سلطان

میں 550 نمبر حاصل کر کے پورے پنجاب میں اول پوزیشن حاصل کی جس کی خبر ملک کے اخبارات نے شائع کی۔
بعد ازاں تقریباً تین سال جامعہ شہید مطہری میں فرائض تدریس سرانجام دیتے رہے۔ پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ مارچ 1995ء سے جامعہ ھذا میں تدریس کے علاوہ امام جمعہ والجماعت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ کئی [illegible] چکے ہیں۔ آپ ایک ماہر مدرس ہیں۔

مولانا سید ظفر عباس نقوی بن سید عاشق حسین نقوی

1963ء میں موضع منہاس شریف تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم مڈل تک حاصل کی۔ دینی تعلیم جامعہ شیعہ کوٹ ادو اور قم المقدسہ ایران میں حاصل کی۔ اور آج کل مدرسہ ھذا میں پڑھا رہے ہیں۔

جامعۃ الحجت

کربلا ماڈل ٹاؤن، بی، بہاولپور
فون 062-887110

سن تاسیس	24 ستمبر 1987ء
محرکین	انجمن حسینیہ معین الواعظین بہاولپور
موسس	مومنین بہاولپور
سابقہ مدیر	مولانا رائے ظفر علی خان
موجودہ مدیر	مولانا مختار حسین کانجو
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2 مولانا حافظ قاری عابد حسین
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

جامعۃ الحجت کا کل رقبہ 19 کنال کے لگ بھگ ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 3 کنال رقبہ ضائع ہو چکا ہے۔ اس مدرسہ کا باقاعدہ افتتاح 24 ستمبر 1987 بروز جمعرات بمطابق یکم صفر المظفر ۱۴۰۸ ہجری میاں ریاض حسین پیرزادہ ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب نے کیا۔ یہ رقبہ نواب آف بہاولپور کی طرف سے وقف اہل اسلام تھا۔ اس عمارت میں چھ کمرے برآمدہ اور طہارت خانے تعمیر شدہ ہیں۔ اس مدرسہ کے ساتھ ایک مسجد بھی ہے جو مدرسہ کے قیام سے قبل تعمیر کی گئی تھی۔ جس کا انتظام ساجد حسین صدیقی اور مولانا ظفر علی ہاشمی نے کیا۔ مدرسہ میں سالانہ جلسہ 11 شوال کو منعقد ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا مختار حسین کانجو بن غلام حیدر کانجو

بمقام بوا ای تحصیل جلال پور پیروالہ ضلع ملتان میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد باب العلوم ملتان میں داخل ہو گئے۔ عربی فاضل و سلطان الافاضل جامعۃ المنتظر لاہور میں کیا۔ تقریباً 14 سال قم المقدسہ میں رہے جہاں درس خارج تک پڑھا۔ 1994ء سے اس درس میں تدریسی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔

جامعۃ الحسینؑ

بستی حاجی فتح محمد شاہ موضع حامد پور کلاں، تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

اس مدرسے کا رقبہ تقریباً 2 کنال کے قریب ہے۔ جو سید خادم حسین شاہ نے وقف کیا۔ جس میں مدرسہ کے لیے دو کمرے، طہارت خانے تعمیر ہو چکے ہیں۔ جن کے اخراجات خواجہ مظہر حسین آف اوچ شریف نے برداشت کیے ہیں۔ اس کے سرپرست مولانا خواجہ عابد رضا محسنی ہیں اور مدیر مولانا سید غلام قنبر نقوی ہیں۔ مولانا نقوی اسی بستی کے رہنے والے ہیں۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم جامعہ شہید مطہری ملتان میں حاصل کی اور مزید تعلیم کے لیے قم تشریف لے گئے۔ آج کل مدرسہ کی تعمیر میں مصروف ہیں۔ فی الحال درس و تدریس شروع نہیں ہوئی۔

Scanned by TapScanner

جامعۃ العباسؑ

نزد غریب آباد سکیل، تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

...ج آغاز

...ی / مؤسسین

...بطہ

...رقبہ

...ہ دار: مولانا غلام حسین کلاچی

...ر اساتذہ و مدرسین

...طلباء

...دورانِ تحصیل طلباء

...ن کا رقبہ ایک ایکڑ کے قریب ہے۔ یہ زمین حاجی محمد عباس خان، فضل حسین خان مرحوم اور محمد رمضان خان کے پسران، بخت علی، ...لی قربان حسین، بشیر احمد نے تقریباً دس سال قبل وقف کیا۔ یہاں پر چار کمرے طلباء کے لیے اور ایک مسجد تعمیر شدہ ہے۔ آج کل یہ ...بلیغات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ مولانا کاظم حسین کلاچی اسی علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں اور کچھ عرصہ قم المقدسہ میں بھی ...رہتے رہے ہیں۔

جامعة القاسم

بستی پرہاراں، موضع باقر شاہ، ہتھیجی تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

فون 0698-785056

سن تاسیس: 3 جون 1993ء

محرک / محرکین: ملک غلام نبی، ملک خان محمد، ملک غلام سرور، ملک اللہ جوایا

موسس: ملک شیر محمد پرہار، ملک عاشق حسین، ملک کامن، مولانا قاسم علی حیدری

سابقہ مدیران: مولانا قاسم علی حیدری، مولانا سید شر عباس نقوی، مولانا سید امجد حسین شاہ، مولانا سید عابد رضا زیدی

موجودہ مدیر: مولانا غلام ناصر منتظری

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر:

تعداد طلباء: 25

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 4

جامعۃ القاسم ہتھیجی مدرسہ کا رقبہ 7 کنال ہے جو مقامی مومنین نے مل کر مدرسہ کے نام وقف کیا۔ اس کے علاوہ 5 کنال قابل کاشت زرعی زمین بھی مدرسہ کے نام وقف ہے۔ یہ زمین نواب آغا عباس رضا قزلباش آف لاہور نے وقف کی۔ اس عمارت میں مسجد کے علاوہ 7 کمرے درس کے لیے تعمیر شدہ ہیں۔ طلباء کو درس نظامی پڑھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ المرتضیٰ اسلامک پبلک اسکول بھی اسی مدرسہ کی عمارت میں قائم ہے۔ اس میں مڈل تک نونہالان ملت کو تعلیم دی جاتی ہے۔

یہ گاؤں شیعہ اکثریتی آبادی پر مشتمل ہے بلکہ آس پاس بھی مومنین رہائش پذیر ہیں۔ اس جگہ 1980ء میں مسجد کی تعمیر کے ساتھ زمین کے حصول کے لیے کوشش شروع کردی گئی اور 1989ء میں باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ مدرسہ میں مختصر لائبریری بھی ہے۔

ملک مجاہد حسین، غلام سرور، غلام ہاشم، ملک خادم حسین، اللہ یار، خان محمد، جان محمد، ملک عاشق حسین، ملک غلام قادر، سعید احمد، عبدالرشید اور ملک غلام نبی مدرسہ کے معاونین ہیں۔ المرتضیٰ پبلک اسکول کی عمارت فیض قائم ٹرسٹ بنا کر دے گا جبکہ تین کمرے حاجی عبدالکریم مرحوم اور غلام حسین اینڈ سنز نے تعمیر کروائے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا غلام ناصر منتظری بن محمد نواز

1976ء میں بستی گجراں میانی تحصیل خیرپور ٹامیوالی ضلع بہاولپور میں پیدا ہوئے۔ 1991ء میں میٹرک پاس کیا۔ 1992ء میں جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے۔ ساتھ ہی ایف اے کا امتحان بھی دیا لیکن ایف اے کلیئر نہ کر سکے۔ لمعہ جلد اول حصہ ثانی تک تعلیم

جون 2002ء سے اس مدرسہ میں پڑھانا شروع کیا۔ اس کے ساتھ مدرسہ میں نماز جمعہ کی امامت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعة القائمؑ

داڑی جوگیاں، ڈاکخانہ خاص، احمد پور شرقی ضلع بہاولپور

سن تاسیس: ۱۳۰۵ ہجری

بانی / مؤسس: زوار غلام محمد مرحوم

سرپرست: زوار غلام محمد مرحوم

سابقہ مدرسین: مولانا مرید حسین دمشقی مرحوم، مولانا قاسم علی حیدری، مولانا حسین بخش جعفری، مولانا نذر حسین، مولانا سید رشید الحسن نقوی

موجودہ مدرس: مولانا سید مختار حسین نقوی

نصاب تعلیم و درجات:

تعداد طلباء: 12

فارغ التحصیل طلباء: 5

اس مدرسہ کا رقبہ تقریباً 5½ کنال ہے۔ مسجد و امام بارگاہ پہلے سے تعمیر شدہ تھا۔ بعد ازاں مومنین کی طرف سے وقف شدہ زمین پر مدرسہ قائم کیا گیا۔ مدرسہ میں نو کمرے اور مدرسین کی رہائش علیحدہ تعمیر شدہ ہیں۔ پرائمری اور مڈل پاس طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً پچاس کتب موجود ہیں۔ مخیر حضرات مدرسہ کی باقاعدہ مالی معاونت کرتے ہیں۔ درمیان میں مدرسہ ایک سال بوجوہ بند بھی رہا۔ سالانہ جلسہ پہلے ہوتا تھا۔ اب نہیں ہوتا۔ آبادی کی اکثریت اثنا عشری ہے۔ 5 طالب علم مزید تعلیم کے لیے قم اور شام گئے ہوئے ہیں۔ دینیات اور قرآن کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔

حالات مدیر و مدرسین

مولانا سید مختار حسین نقوی بن سید غلام احمد شاہ

آپ بستی سادات حسین آباد تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ مڈل اپنے علاقہ میں پاس کی۔ دینی تعلیم دربار ... میں 1978ء سے شروع کی۔ چار سال وہاں گذارے اس کے بعد دارالہدیٰ محمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ میں علامہ سید محمد یار ... کے پاس تقریباً 8 سال تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں شیعہ میانی ملتان سے امتحان پاس کر کے حوزہ علمیہ قم میں 6 سال تک تعلیم ... حاصل کر کے واپس پاکستان تشریف لائے۔ مختلف مدارس میں درس پڑھایا آج کل جامعة القائمؑ میں تعلیم دے رہے ہیں۔

جامعہ امامیہ سجادیہ اثنا عشریہ

شیخ واہن، تحصیل خیر پور ٹامیوالی، ضلع بہاولپور

سن تاسیس	یکم ستمبر 1995ء
محرک التحریک	حاجی میاں سجاد حسین پیرزادہ
مؤسس	مولانا کرم حسین گھاگھری شہید
سابقہ مدیر	مولانا کرم حسین گھاگھری شہید
موجودہ مدیر	مولانا غلام اکبر خان بلوچ
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	حافظ اعجاز حسین
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	70 طلباء، 35 طالبات

ہم سات اکتوبر 2003ء کو رات دس بجے اس مدرسہ میں پہنچے۔ رات کو وہیں قیام کیا۔ یہ مدرسہ بطور جامعہ کے تو نہیں البتہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ یہ پہلا دینیات سنٹر ہے جس میں مستقل تمیں بچے قیام پذیر ہیں اور دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس عمارت میں تین کمرے مع برآمدہ ایک باورچی خانہ اور ایک مسجد تعمیر شدہ ہیں۔ اس کی بنیاد مولانا کرم حسین گھاگھری شہید نے رکھی تھی۔ ان کی شہادت کے بعد غلام اکبر خان بلوچ دینی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

کوائف مدیر و مدرسین:

مولانا غلام اکبر خان بلوچ بن خیر محمد

1974ء میں موضع چانڈیہ تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں دینی تعلیم کے لیے داخل ہو گئے۔ جہاں 1995ء تک چھ سال تعلیم حاصل کی۔ اور آج کل اس دینیات سنٹر کے مسئول ہیں۔

Scanned by TapScanner

جامعہ انوار فاطمہؑ

محلہ بخاری، اوچ شریف، تحصیل احمد پور شرقیہ

فون 06902-51714

1993ء

سید آفتاب حید عابدی، سید محمد احسن عابدی

سید آفتاب حیدر عابدی

مولانا سجاد حسین خان

1۔ مولانا مشتاق حسین خان

17

مدرسہ کا کل رقبہ 24 مرلے ہے۔ یہ قطعہ زمین سید آفتاب حیدر عابدی اور مولانا سجاد حسین خان نے مل کر خریدا۔ تین کمرے تعمیر ہوئے ہیں۔ مدرسہ میں بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلہ کے لیے طالب علم کا پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ طلباء کو فن خطابت تدریس کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔

کمرے تعلیم بالغاں کے لیے وقف کیے گئے ہیں۔ مولانا سجاد حسین خان مدرسہ کے منتظم اعلیٰ ہیں اور سید آفتاب حیدر عابدی کی زیر نگرانی مدرسہ چلائے جاتے ہیں۔

اساتذہ مدیر و مدرسین

مولانا سجاد حسین خان بن دین محمد خان

آپ 5 فروری 1963ء کو موضع طیب بلوچ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ مڈل پاس کرنے کے بعد استاذ العلماء سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم کے مدرسہ دار الہدیٰ محمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ میں داخل ہو گئے اور ان سے کفایہ مکاسب تک تعلیم حاصل کی۔ آج کل اس مدرسہ میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا مشتاق حسین خان بن دین محمد خان

آپ 1970ء میں موضع طیب بلوچ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ مڈل پاس کرنے کے بعد مدرسہ ... علی پور میں داخل ہوئے وہاں آپ نے لمعہ تک تعلیم حاصل کی اور آج کل اس درس میں مصروف تدریس ہیں۔

جامعہ رضائے مرتضیٰ

دامن آباد، شاہ دین، تحصیل خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور

فون 06904-630104

یہ مدرسہ بھی اسی خاندان کے افراد نے قائم کیا ہے۔ یہ مدرسہ بھی دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ مولوی ... اس کے مدیر ہیں۔

جامعہ زینبیہ

بستی اچھو خاں تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

فون 06902-52169

سن تاسیس	یکم جون 1980ء
محرک/محرکین	مولانا سید اقبال حسین نقوی
بانی	مولانا سید اقبال حسین نقوی
مدیر	مولانا سید اقبال حسین نقوی
تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین	1 مولانا خادم حسین جعفری
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	20

مدرسے کا کل رقبہ 4 کنال 16 مرلے ہے۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ ابھی مدرسہ زیر تعمیر ہے۔ نو کمروں کی چھت ڈالی جا چکی ہے جس کے بقیہ تعمیری مراحل ابھی باقی ہیں۔ بجلی و پانی موجود ہے۔ داخلے کے لیے پرائمری پاس ہونا ضروری ہے جبکہ مڈل پاس کو ترجیح دی جاتی ہے۔ طلباء کو ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ فن خطابت، تدریس و تحریر کی جانب بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔ مدرسہ عوامی چندے سے چل رہا ہے۔ مدرسے کے جلسہ کے لیے کوئی خاص تاریخ مقرر نہیں۔ مخدوم سید امین شاہ، مخدوم سید محمد شاہ، حکیم نصیر احمد، حاجی سید غلام قادر شاہ، سید منظور حسین شاہ، مخدوم سید بشیر حسین شاہ، ڈاکٹر شفقت حسین و مومنین علاقہ مدرسے کے معاون ہیں۔ مدرسہ میں مسجد بھی زیر تعمیر ہے۔ درمیانی عرصہ میں کچھ عرصہ درس بند بھی رہا اور تقریباً 2 سال قبل دوبارہ اجراء ہوا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید اقبال حسین نقوی بن سید فضل حسین نقوی

آپ 11 جنوری 1949ء کو بمقام چک [illegible] شاہ ضلع بہاولپور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم [illegible] مدرسہ [illegible] فیصل آباد میں علامہ محمد حسین سے حاصل کی پھر مدرسہ باب العلوم ملتان میں [illegible] بعد ازاں سے مدرسہ عربیہ مخزن العلوم شیعہ میانی ملتان چلے گئے اور مولانا سید گلاب علی شاہ مرحوم سے تعلیم حاصل کی۔

مولانا خادم حسین جعفری بن غلام شبیر

1983ء میں چوہ بدھ والا، خیر پور سادات تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1999ء میں جامعہ آل محمد میں داخل ہو گئے اور 3 سال تک پڑھنے کے بعد آج کل دارالعلوم محمدیہ اوچ شریف میں پڑھا رہے ہیں۔

جامعہ صاحب العصرؑ

اللہ آباد کالونی، بندرہ، ملتان روڈ، بہاولپور

اس مدرسہ کی بنیاد 1982ء میں رکھی گئی۔ کیپٹن نصیر الحسن، بشیر احمد مجتبیٰ زیدی، و دیگر مومنین کی تحریک پر بشیر احمد مولائی نے اس مدرسہ کی تاسیس کی مدرسے میں چار کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ یہ بھی دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

جامعہ معرفت حجت خداؑ

موضع مبی ڈھکواں، کوٹلہ موسیٰ خان روڈ تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور۔

اس مدرسہ کا رقبہ 14 کنال ہے۔ یہ رقبہ خواجہ محمود الحسن کی ملکیت ہے۔ اس میں ایک مسجد 5 کمرے ایک ہال اس کے علاوہ ایک کمرہ تعزیہ مبارک کے لیے بنا ہوا ہے۔ اس مدرسہ کا افتتاح سینئر علامہ سید عابد حسین الحسینی اور علمائے کرام و معززین نے 12 ستمبر 1999 کو کیا۔ اس کے مدیر مولانا سید زاہد حسین نقوی ہیں۔ جو 18 اکتوبر 1997ء کو آئے۔ ایک سال مدرسہ چلتا رہا اور بعد میں بند ہو گیا۔ واضح رہے کہ مدرسہ کی تعمیر افتتاح سے بہت پہلے ہو چکی تھی۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید زاہد حسین نقوی بن سید مختار حسین نقوی

آپ 1971ء کو بنگلہ ملکانی تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ مڈل پاس کرنے کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں

Scanned by TapScanner

[illegible]

مدرسہ اہل بیت نبوتؐ

بہاولپور

یہ مدرسہ بھی ایک دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

مدرسہ بحر العلوم المھدویہ

مبارک پور، تحصیل احمد پور شرقیہ، ضلع بہاولپور

فون 0698-780272

سن تاسیس	یکم جولائی 1988ء
محرک / محرکین	سید برات حسین نقوی / سید محمد علی بخاری مرحوم
موسس	سید محمد علی بخاری مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا محمد حسین خان، مولانا سید محسن علی، مولانا غلام حسنین مھرودی
موجودہ مدیر	مولانا محمد حسین علوی
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	1۔ مولانا محمد میثم تمار جعفری
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	7

مدرسہ کا کل رقبہ 6 کنال 1 مرلہ ہے۔ جس میں چار کنال زمین سید محمد علی بخاری مرحوم نے وقف کی۔ ایک کنال خان مظفر خان نے اور 21 مرلے زمین مومنین کے تعاون سے خریدی گئی مدرسہ کے 6 کمرے ایک برآمدہ ایک باورچی خانہ اور مدرس کے لئے رہائشی مکان تعمیر ہو چکے ہیں۔

مدرسہ سے ملحق ایک سابقہ قدیم شیعہ مسجد بھی موجود ہے۔ اس مدرسے کا باقاعدہ افتتاح علامہ سید ساجد علی نقوی کے ہاتھوں ہوا۔ طلباء کو مجوزہ درس نظامی پڑھایا جاتا ہے جبکہ 40 کے قریب دیگر بچے بھی قرآن مجید اور دینیات کی تعلیم کے لیے باقاعدگی سے شرکت کرتے

... مدرسے کے لیے کم از کم پرائمری ہونا ضروری ہے۔ علاقہ میں شیعہ آبادی اکثریت سے آباد ہے۔ مدرسے کے دو طلاب موجود ہیں۔ ایک
... لائبریری موجود ہے۔ اس کے علاوہ شعبہ تجوید بھی موجود ہے۔ ماہ ستمبر میں مدرسہ کا سالانہ دو روزہ جلسہ ہوتا ہے۔
... مالی سید بطین شاہ، سید علمدار حسین شاہ کے علاوہ دیگر مومنین معاونت کرتے رہتے ہیں۔ چونکہ پسماندہ علاقہ ہونے کی وجہ سے
... ضرورت ہے کہ مدرسہ کی مالی معاونت کی جائے۔

... اساتذہ مدیر و مدرسین

مولانا محمد حسین علوی بن خادم حسین علوی

آپ کا تعلق ماہگووال تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے اور دینی تعلیم کے لیے مدرسہ محمدیہ جلال ... ضلع سرگودھا اور جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہوئے اور سلطان الافاضل کی سند حاصل کی۔

مولانا محمد میثم تمار جعفری بن قادر بخش

ساکن جعفریہ کالونی، کے ایل پی روڈ جن پور تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان۔ آپ عصری تعلیم کے علاوہ سلطان الافاضل بھی ... ہوا ہے۔ آپ نے دینی تعلیم مدرسہ جامعہ شہید مطہریؒ مدرسہ دارالعلوم حسینیہ ہیڈ مکانی لیاقت پور اور دارالعلوم الجعفریہ اوچ شریف سے ... حاصل کی اور جامعۃ القائمؑ واہی جوگیاں تحصیل احمد پور شرقیہ میں پانچ سال تک مدرس کے فرائض سرانجام دیئے۔ آج کل مدرسہ ھذا میں ... رہے ہیں۔

مدرسہ فاطمۃ الزہراؑ

قائم پور، تحصیل حاصل پور، ضلع بہاولپور

اس ادارہ کا رقبہ ایک کنال کے قریب ہے۔ یہ عمارت مسجد، امام بارگاہ اور مدرسہ پر مشتمل ہے۔ امام بارگاہ کا سنگ بنیاد ... ہجری میں مولانا محمد حسنین سابقی مرحوم نے رکھا۔ درس کے دو کمرے ہیں۔ مولانا حافظ سلطان احمد مدرس ہیں۔ منتظم سید فیاض حسین ... اور خطیب مولانا سید غلام باقر شاہ ہیں۔ مومنین کی آبادی ساٹھ گھروں پر مشتمل ہے۔ دینیات اور پرائمری تک تعلیم کا انتظام ہے۔ ... زیر تعلیم ہیں۔ پرائمری تک بچوں کو پڑھانے کی ذمہ داری ٹیچر محمد ہاشم کے ذمہ ہے۔
یہ مدرسہ انجمن صاحب العصرؑ کے تحت کام کر رہا ہے۔

ضلع بہاولنگر

جامعۃ الزہراءؑ

حاجی کالونی (زاہد کالونی) بہاولنگر

فون: 74228-09631

سن تاسیس: 1980ء

محرک افراد: سید آباد حسین زیدی مرحوم، سید حیدر رضا مرحوم، سید فرزند علی کربلائی مرحوم، سید فیض محمد مرحوم، سید امداد حسین نقوی مرحوم

موسس: مولانا عاشق حسین گلریز، سید آباد حسین زیدی مرحوم

سابقہ مدیر: مولانا عاشق حسین گلریز

موجودہ مدیر: مولانا عاشق حسین گلریز

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 1 مولانا غلام محمد حیدری

تعداد طلباء: 30

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 5

مدرسہ ھذا کا کل رقبہ 30 مرلے ہے جس میں 24 مرلے زمین حاجی سید آباد حسین زیدی مرحوم (جن کی قبر بھی مدرسہ ھذا میں ہے) نے اور 6 مرلے زمین شیخ محمد حسین مرحوم آف چشتیاں نے وقف کی۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ جس میں ایک مسجد، ایک امام بارگاہ، ضریح، تعزیہ اور سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کی سہولت موجود ہے۔ پرائمری پاس طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً تین سو کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں تجوید القرآن کا باقاعدہ انتظام ہے۔ قاری سید سجاد حسین تجوید القرآن کے معلم ہیں۔ طلباء کو خطابت، تدریس، تحریر کی تعلیم و تربیت دی جاتی ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ہر سال اگست میں ہوتا ہے۔ جامعۃ الزہراء کے منتظم مولانا عاشق حسین گلریز ہیں۔ ضلع بہاولنگر میں مومنین کی تعداد قلیل ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا عاشق حسین گلریز بن مبارک علی

آپ یکم اپریل 1944ء کو انڈیا کے ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے۔ 1947ء میں ہجرت کر کے پاکستان کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چک نمبر 332 ج ب میں آباد ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم وہیں سے حاصل کی۔ اس کے بعد 1960ء میں جامعہ امامیہ لاہور میں داخلہ لیا۔

Scanned by TapScanner

ادیب عربی اور مولوی فاضل کے امتحانات پاس کئے۔ 1965ء میں جامعہ امامیہ لاہور میں تدریس شروع کی اور [illegible] جماعت بھی پڑھانے لگے۔ 1972ء میں بہاولنگر کے مرکزی امام بارگاہ میں پیشنمازی کے فرائض سرانجام دیئے۔ اپریل 1971ء تک وہیں قیام پذیر رہے اور ایک مدرسہ آفتاب مدارس قائم کیا مگر وہ اختلافات کی نذر ہو گیا اس کے بعد مہاجر کالونی بہاولنگر میں 1980ء میں جامعہ الزہراء (س) کی بنیاد رکھی اسے تعمیر کیا بحمد للہ وہ قائم و دائم ہے۔ مولانا صاحب یہاں فرائض منصبی سرانجام دے رہے ہیں۔

(نوٹ: مہاجر کالونی کا سرکاری نام جناح کالونی رکھ دیا گیا ہے۔)

مولانا غلام حر حیدری بن غلام حسین

ضلع بہاولنگر کے موضع راجیکہ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم وہیں سے حاصل کی۔ پھر جامعہ الزہرا (س) میں داخلہ لیا۔ چار سال یہاں زیر تعلیم رہ کر جامعہ المنتظر لاہور چلے گئے۔ کم و بیش 3 سال تک یہاں تعلیم حاصل کی۔ موضع سری سنگھ میں خطابت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اب جامعہ الزہرا میں مدرس ہیں۔ آپ ابتدائی کتب پڑھاتے ہیں۔

ضلع بھکر

الجامعة الجعفريه

کیہاں والا تحصیل منکیرہ ضلع بھکر

یہ ایک دینیات سنٹر ہے۔ اس کے ساتھ ہی مسجد تعمیر ہو رہی ہے۔ کل رقبہ چار کنال ہے جو جناب ریاض حسین نے عطیہ کر دیا ہے۔ مولانا سید مختار حسین شاہ آف حاجی نورہ پچاس بچوں کو دینیات پڑھاتے ہیں اور گاؤں کی جامع مسجد میں نماز جمعہ بھی ادا بھی کرتے ہیں۔

الجامعةالنقويه

منکیرہ روڈ ضلع بھکر

فون 04654-2370/32

سن تاسیس	1979ء
محرک / محرکین	مولانا طالب حسین مرحوم
موسس	مولانا طالب حسین مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا سید محمد حسنین، مولانا غلام جعفر
موجودہ مدیر	مولانا طاہر حسین ترابی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا غلام حسین حسینی نائب مدیر، مولانا محمد کاظم، مولوی ریاض حسین
تعداد طلباء	56
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ کتب خانہ سمیت کل 12 کمرے ہیں اور کمرے بمعہ برآمدہ ہیں۔ اس کے علاوہ ایک باورچی خانہ ہے۔ مدرسہ میں ایک بہت بڑی مسجد ہے۔ پانی و بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے امیدوار کا مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ طلباء کو درجات کے لحاظ سے وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ چار طلباء جن میں محمد ہاشم خان، مولوی محمد اسماعیل، مولوی محمد حسین، مولوی مقبول حسین مزید تعلیم

تک سند حاصل کر چکے ہیں۔ جامعہ نقویہ کے فارغ التحصیل طلباء جو مختلف مدارس میں بطور مدرس یا منتظم کام کر رہے ہیں ان میں مولانا محمد حسین، مولانا محمد رمضان غفاری، مولانا غلام مرتضیٰ، مولانا اقبال حسین فاضل قم، مولانا اعجاز حسین شاکری، مولانا عارف حسین شاکری، مولانا سید عارف حسین نقوی، مولانا سید بشیر حسین زیدی، مولانا بشیر حسین شہر، مولانا یاسر حسین مدرس مدرسہ ہذا قابل ذکر ہیں۔

ان کے علاوہ کافی طلباء کرام مدرسہ سے فارغ التحصیل ہو کر مختلف مقامات پر بطور خطیب، واعظ، یا عربی ٹیچر کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جو طلباء بڑی کلاسوں میں پڑھتے ہیں وہ گردونواح میں دینی خدمات بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں پانچ سو سے زیادہ کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ مارچ میں ہوتا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا محمد کاظم

آپ نے پانچ سال تک مدرسہ دارالعلوم الجعفریہ کربلا خوشاب میں علامہ ملک اعجاز حسین نجفی سے تعلیم حاصل کی اور تین سال مدرسہ جامعہ نقویہ میں مولانا طاہر حسین ترابی سے کسب فیض کیا۔ اور لمعہ جلدین تک مکمل نصاب پر عبور حاصل کیا اور تا حال جامعہ نقویہ میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا ریاض حسین

آپ نے آٹھ سال تک مدرسہ جامعہ نقویہ میں مولانا طاہر حسین ترابی سے تعلیم حاصل کی اور لمعہ جلدین مکمل پڑھیں بعد ازاں اس مدرسہ میں بطور مدرس مقرر ہوئے۔

Scanned by TapScanner

العباسؑ اسلامک سنٹر

محلہ جعفریہ کوٹ ضلع بھکر

فون 04525-200905

سن تاسیس: 21 ستمبر 2001ء

محرک / محرکین: مولانا الفت حسین سندرالوی، ظہور حسین جعفری

سرپرست:

مدیر: مولانا الفت حسین سندرالوی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا ملک شیر علی

تعداد طلباء: 14

اس سنٹر کا رقبہ ایک کنال 14 مرلے ہے۔ جس کو اشفاق حسین جعفری نے اپنے والدین کے ایصال ثواب کے لیے وقف کیا۔ اس کا سنگ بنیاد علامہ ملک اعجاز حسین نجفی نے رکھا۔ جبکہ تدریس کا باقاعدہ اجراء 14 جولائی 2003ء کو ہوا۔ کل طلبہ 14 ہیں۔ جن میں سے آٹھ مستقل قیام پذیر ہیں جبکہ 6 طلبہ شام کو واپس گھروں میں چلے جاتے ہیں۔ مدرسہ میں درس نظامی کے علاوہ عصری تعلیم کا انتظام ہے۔ پروگرام ہے کہ دن رات کلاسیں پڑھائی جائیں۔ کمپیوٹر کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا ملک الفت حسین سندرالوی بن مولانا عطا اللہ سندرالوی مرحوم

آپ کی پیدائش 1961ء بمقام سندرال ضلع خوشاب میں ہوئی۔ دینی تعلیم کا آغاز مدرسہ باقر العلوم کوٹلہ جام میں مرحوم علامہ ملک ملازم حسین مرحوم سے کیا۔ بعد ازاں مدرسہ دار العلوم جعفریہ کربلا خوشاب میں علامہ ملک اعجاز حسین نجفی اور جامعۃ المنتظر میں سے ہو کر فیصل آباد میں علامہ محمد حسین اور مدرسہ جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں علامہ محمد رضا غفاری سے تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں 1982ء میں ایران تشریف لے گئے۔ 1987ء میں واپس آ کر عزیز المدارس میں فرائض تدریس انجام دیے۔ 1990ء میں چیچہ وطنی کی ایک جامعہ کا تعمیر کروایا۔ 1997ء میں استاد محترم ملک ملازم حسین مرحوم کے حکم پر تونسہ میں اور بعد ازاں جامعہ امام مہدی بھکر میں خدمات تدریس میں مصروف رہے۔ 2001ء سے لے کر آج تک العباس اسلامک سنٹر میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مولانا موصوف ایک اچھے سرائیکی مقرر ہیں۔

مولانا ملک شیر علی طاہر بن ملک چراغ بھڈوال

آپ 18 اکتوبر 1978ء کو پیدا ہوئے۔ آپ چاہ بڈھے والا تحصیل منکیرہ ضلع بھکر کے رہائشی ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک

ہے۔ آپ نے دینی تعلیم مدرسہ کوٹلہ جام اور مدرسہ گوہر والا سے حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا منظور حسین عطری، مولانا محمد حنیف اور علامہ سید کرامت علی شاہ نجفی قابل ذکر ہیں۔ آپ لیکچرار کے عہدے سے ریٹائر ہو چکے ہیں۔

جامعہ آل عمرانؑ فاطمیہ

بھکر شہر

فون 04653-411206

سن تاسیس	13 رجب المرجب بمطابق یکم جولائی 1979 بروز جمعۃ المبارک
محرک	مولانا آغا سید علی حسین قمی
مؤسس	مولانا آغا سید علی حسین قمی
سابقہ مدیران	مولانا محمد حسنین سابقی مرحوم، مولانا سید غلام عباس شاہ مرحوم
موجودہ مدیر	مولانا قسور حسین لنگاہ
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	4
تعداد طلباء	50
تعداد فارغ التحصیل طلباء	100

مدرسہ کا کل رقبہ 3 کنال 16 مرلے جو مقبوضہ اہل اسلام تھا جو بعد ازاں مدرسے کے نام ڈگری ہو گیا۔ یہ مدرسہ بھکر شہر میں واقع ہے۔ یہاں کی اکثریتی آبادی شیعہ اثنا عشری ہے۔ اس کا سنگ بنیاد مولانا آغا سید علی حسین قمی نے رکھا۔ مولانا قسور حسین سے قبل مدرسے کے مدیر مولانا سید غلام عباس شاہ مرحوم تھے۔ آپ علامہ سید محمد باقر مرحوم کے لائق ترین شاگردوں میں سے تھے۔ اس وقت تک مدرسے کے 100 کے لگ بھگ طلباء فارغ التحصیل ہیں جن کی اکثریت مختلف مقامات پر تبلیغ دین میں مصروف ہے۔ 14 طلبائے کرام قم المقدسہ میں اعلیٰ تعلیم کے لئے تشریف لے جا چکے ہیں اور 20 کے قریب واپس آ کر تبلیغ دین میں مصروف ہیں۔

کوائف مدیر و مدرسین

مولانا آغا علی حسین قمی بن سجاد حسین

آپ جامعہ آل عمران فاطمیہ کے سرپرست ہیں 10 فروری 1952ء بھکر کے علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ مولانا سید شرف حسین شاہ مرحوم کے پوتے اور مولانا سید کرم حسین شاہ مرحوم کے نواسے ہیں۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ اللہ یار احمد پور سیال میں داخل ہو گئے یہاں درس نظامی پڑھا کچھ عرصہ کے لیے نجف بھی گئے لیکن نجف اشرف کے حالات خراب ہونے کی وجہ سے قم

آپ ... کچھ عرصہ وہاں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ 1978ء میں واپس آ کر مدرسہ کی تاسیس کی۔ آپ ایک نامور مقرر ہیں اور علماء میں ... پاس رکھتے ہیں۔

مولانا منصور حسین لنگاہ بن غلام حر لنگاہ

آپ 1954ء میں نئی بستی باقر پور نزد ہانی جھنڈ سرائے سدھو تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال میں پیدا ہوئے۔ آپ کا سلسلہ نسب حضرت مرزن ... سے جاملتا ہے۔ میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعۃ الغدیر احمد پور سیال جھنگ میں داخلہ لیا اور فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں جامعہ آل عمران فاطمیہ بھکر میں مدرس مقرر ہوئے اور تدریس کے علاوہ شیعہ جامع مسجد میں امامت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔ آپ کشمور، چک نورنگ شاہ، کبیر والا، بھکر اور ڈیرہ غازی خان میں عشرہ محرم پڑھ چکے ہیں۔

مولانا عقیل عباس گھلو

تحصیل میلسی کے رہنے والے ہیں میٹرک کرنے کے بعد جامعہ آل عمران فاطمیہ میں داخل ہو گئے۔ مولانا سید غلام عباس نقوی مرحوم اور مولانا محمد حسنین سابقی مرحوم سے علم حاصل کیا۔ ادیب عربی، فاضل عربی، منشی فاضل اور سلطان الافاضل کے امتحانات پاس کیے۔ بعد میں دو سال مدرسہ ھذا میں مدرس کے فرائض سرانجام دیئے۔ اس کے بعد حوزہ علمیہ قم چلے گئے۔ وہاں دس سال تک مولانا مدرس افغانی مرحوم، آیت اللہ وجدانی فخر مرحوم و دیگر مراجع سے فقہ اصول اور تفسیر اور درس خارج پڑھنے کے بعد واپس پاکستان آئے اور مدرسہ ھذا میں درس وتدریس میں مصروف ہو گئے۔

مولانا مرید حیدر خان بن حق نواز خان

20 جون 1966ء کو بستی نورنگ خان نشیب بھکر میں پیدا ہوئے۔ 1980ء میں مڈل کرنے کے بعد مدرسہ ھذا جامعہ آل عمران فاطمیہ بھکر میں داخل ہو گئے۔ 1985ء میں فاضل عربی کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کیا اور پرائیویٹ میٹرک بھی کی۔ کچھ عرصہ بعد اسی مدرسہ میں مدرس مقرر ہوئے۔ 1987ء میں جامعہ حیدریہ عباس آباد کوٹ سمابہ رحیم یار خان میں مدرس اعلیٰ مقرر ہوئے اور مختلف مدارس میں فرائض سرانجام دیتے ہوئے 1992ء سے دوبارہ مدرسہ ھذا میں درس وتدریس میں مشغول ہو گئے۔

مولانا سجاد حسین گھلو بن گل محمد گھلو

1976ء میں بستی گھلو موضع پیر اصحاب ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ مڈل اسکول پیر اصحاب میں مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ امامیہ کربلا گامے شاہ لاہور میں داخل ہو گئے۔ وہاں علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم مولانا سید بشیر عباس نقوی مرحوم اور مولانا منظور حسین عابدی سے تعلیم حاصل کی۔ دوران تعلیم بیمار ہو گئے۔ دوبارہ 3 سال کے بعد جامعہ آل عمران فاطمیہ بھکر میں داخلہ لیا اور یہاں سے مختلف علماء سے تعلیم حاصل کی۔ میٹرک فاضل عربی اور سلطان الافاضل کے امتحانات پاس کیے۔ آج کل اسی مدرسہ میں مصروف تدریس ہیں۔

Scanned by TapScanner

مولانا محمد حسن مرادی [illegible]

آپ 9 دسمبر 1960ء کو تحصیل بھکر کے ایک قصبہ [illegible] میں پیدا ہوئے۔ [illegible] میں گورنمنٹ ہائی سکول [illegible] سے
میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ 1998ء میں ایف اے کا امتحان پرائیویٹ پاس کیا۔ اس کے بعد دینی تعلیم حاصل کرنے [illegible]
[illegible] دینی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ آپ نے [illegible]
میں پڑھتے بھی ہیں اور ابتدائی کلاس کے طالب علموں کو پڑھاتے بھی ہیں۔

جامعۃ الامام المہدیؑ

محلہ حسین آباد، کنڈوال روڈ بھکر

فون 04653-413025

سن تاسیس	مارچ 1993ء
محرک / محرکین	سید جعفر علی شاہ، حاجی حسین بخش، محمد اختر بھنڈوال، ساجد دین خان
موسس	الحاج محمد صدیق
سابقہ مدیر	مولانا نازودار حسین ساجدی
موجودہ مدیر	مولانا احمد علی شاہد
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1 مولانا محمد افضل خان
تعداد طلباء	16
تعداد فارغ التحصیل طلباء	9

مدرسہ کا رقبہ 3 کنال ہے جو اللہ داد خان اور الحاج حکیم محمد صدیق نے وقف کیا۔ 9 کمرے اور ایک ہال تعمیر شدہ ہیں۔ ایک مسجد زیر تعمیر ہے یہاں پر تدریس کا باقاعدہ آغاز 16 نومبر 1995ء سے ہوا۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ گاہے بگاہے ہوتا رہتا ہے۔ حاجی عطا محمد، غلام مرتضیٰ کھاوڑ، حاجی غلام مرتضیٰ، حاجی حسین بخش، حاجی ملازم حسین، ڈاکٹر غلام حر ملک، امام بخش، حاجی میون، بشیر حسین خان، محمد رمضان خان، سید محمد علی شاہ اور سید محمد تقی شاہ مدرسہ کے معاونین ہیں۔

کوائف مدیر و مدرسین

مولانا احمد علی شاہد

آپ پنجگرائیں ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم میٹرک ہے۔ دینی تعلیم لمعہ و اصول الفقہ دینی مدارس میں پڑھنے کے بعد

ایران چلے گئے اور وہاں درس خارج پڑھنے کے بعد بھکر شہر کے اس جامعۃ الامام المہدیؑ میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا زوار حسین ساجدی

عصری تعلیم میٹرک، دینی تعلیم لمعہ و اصول الفقہ پڑھنے کے بعد ایران چلے گئے۔ وہاں درس خارج پڑھنے کے بعد پاکستان تشریف لائے اور جامعۃ الامام المہدیؑ میں مدیر رہے۔ آج کل حیدرآباد تھل میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ الحجتؑ

بمقام لغن، تحصیل منکیرہ ضلع بھکر

منتظم و بانی: مولانا سید محمد ثقلین نقوی

افتتاح: 17 ربیع الاول 2003ء

اس مدرسہ کا کل رقبہ 4 کنال ہے۔ یہ زمین محمد بخش ولد امام بخش قوم کھمنہ ساکن لغن نے وقف کی۔ چار کمرے تعمیر ہو رہے ہیں چاردیواری تعمیر ہو چکی ہے۔ مولانا اختر عباس مقدسی اور مولانا محمد نواز حلیمی نے اس درس کا افتتاح کیا۔ ماسٹر رب نواز، محمد علی خان نمبردار، حاجی محمد خان، مختار خان، ملک اللہ بخش کونسلر اور نواب خان معاونت فرما رہے ہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید محمد ثقلین نقوی

آپ جامعۃ الحسینؑ کے فارغ التحصیل ہیں آپ نے دو سال جامعۃ الحسین میں مدرس کے فرائض سرانجام دیئے۔ موصوف کا تعلق سادات کے علمی گھرانے سے ہے جن کی ضلع بھکر میں بڑی خدمات ہیں۔

جامعة الحسینؑ

شہانی، تحصیل و ضلع بھکر

فون: 04653-412720

9 جون 1991ء

حاجی رب نواز شہانی، میجر مرید احمد خان مرحوم، حاجی حشمت علی خان مرحوم

مولانا مشتاق حسین فاضل

مولانا مشتاق حسین فاضل

مولانا فدا حسین خان

01، مولانا سید اقبال حسین حسنی

20

فارغ التحصیل طلباء 5

مدرسہ کا رقبہ 4 کنال ہے جو کہ حاجی رب نواز خان مرحوم اور حاجی حیات خان پسران خان شاہ نواز خان شہانی نے وقف کیا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ نقشہ کے مطابق تعمیر ہو رہی ہے۔ دس کمرے تعمیر ہو چکے ہیں اور بقیہ کی تعمیر جاری ہے۔ پانی اور بجلی کا معقول انتظام ہے۔ داخلہ کے لیے مڈل پاس ہونا لازمی ہے۔ حسب ضرورت مختصر لائبریری موجود ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا فدا حسین خان بن خان محمد

موصوف مڈل کا امتحان پاس کرنے کے بعد 1987ء میں مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ کوٹلہ جام میں مولانا ملک ملازم حسین مرحوم کے زیر سایہ تعلیم میں مصروف ہو گئے۔ درس نظامی کی تکمیل اور سلطان الافاضل کے بعد دورہ حدیث کا آغاز کیا۔ 1998ء میں مومنین شہانی کی خواہش اور اپنے استاد محترم مولانا غلام محمد اسدی مرحوم کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے جامعۃ الحسین کے مدیر کی حیثیت سے ذمہ داری سنبھالی جسے وہ اچھے انداز میں نبھا رہے ہیں۔

مولانا مشتاق حسین فاضل

آپ اس مدرسہ کے مؤسس ہیں اور مدیر رہ چکے ہیں آپ کا اصل وطن گرہ نورنگ تحصیل ٹانک ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ہے۔ آپ نے دینی تعلیم کی ابتداء باب النجف جاڑا ڈیرہ اسماعیل خان سے کی۔ چار سال تک مولانا غلام حسن نجفی سے پڑھتے رہے۔ بعد ازاں شیعہ میانی مدرسہ باقر العلوم ملتان میں داخلہ لیا تقریباً 2 سال تک علامہ سید گلاب علی شاہ مرحوم اور دیگر اساتذہ سے استفادہ کیا۔ یہیں سے فاضل عربی کا

امتحان پاس کیا۔ کچھ عرصہ تک علامہ اختر عباس نجفی مرحوم سے بھی فیض حاصل کیا۔ آپ جامعہ حسینیہ جھنگ صدر، مدرسہ العلوم کوہ ... تعلیم اٹک ہادار، راولپنڈی میں تدریس کا فریضہ انجام دیتے رہے ہیں۔ آج کل اس مدرسے سے مربوط نہیں ہیں۔

مولانا سید اقبال حسین حسنی بن سید صدر الدین حسنی

آپ حال ہی میں مدرسے سے مربوط ہوئے ہیں۔

جامعة المرتضیٰ ؑ

محلہ عیدگاہ، دریاخان، ضلع بھکر

فون: 04654-252099

سن تاسیس	2000ء
محرک/محرکین	مولانا محمد بشیر خاکی
مؤسس	مولانا محمد بشیر خاکی
سابقہ مدیر	مولانا سید بشیر حسین زیدی
موجودہ مدیر	مولانا حاجی محمد حسن
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02، مولانا بشیر حسین بشر، قاری غلام حسنین
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کا رقبہ 2½ (اڑھائی) کنال کے قریب ہے۔ پہلے یہ جگہ بطور عیدگاہ استعمال ہوتی تھی۔ اس وقت درس کے آٹھ کمرے اور ایک وسیع ہال تعمیر ہو چکا ہے۔ مدرسہ میں ایک مختصر لائبریری بھی ہے۔ قاری غلام حسنین بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم دیتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا حاجی محمد حسن بن غلام حسن

آپ 1950ء میں جھوک لعل شاہ نزد منجھرا ئیں پیدا ہوئے۔ آپ نے عصری تعلیم جھوک قلندر بخش اور منجھرائیں میں حاصل کی اس کے بعد جامعہ نقویہ منجھرائیں میں داخلہ لیا۔ پھر باقر العلوم کوٹلہ جام میں مولانا ملک ملازم حسین مرحوم اور مولانا غلام محمد اسدی مرحوم کے زیر سایہ تعلیم حاصل کی۔ کچھ عرصہ قم المقدس میں بھی تعلیم حاصل کرتے رہے۔

مولانا محمد بشیر خاکی بن محمد اسماعیل خان بلوچ

آپ موضع ہجرت میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پہاڑ پور میں حاصل کی۔ پھر پشاور یونیورسٹی سے ایف ایس سی (زراعت) کا امتحان پاس کیا۔ پرائیویٹ طور پر بی اے بھی کیا۔ باب النجف جاڑا میں مولوی فاضل کے درجہ تک دینی تعلیم حاصل کی۔

مولانا بشیر حسین بشر بن محمد نواز

آپ بھوک لعل شاہ نزد ونجگرا میں ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد جامعہ مقبولیہ ونجگرا میں میں داخلہ لیا۔ سات سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ ہذا میں بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ المرتضیٰ ؑ

حیدر آباد (تھل)، تحصیل منکیرہ، ضلع بھکر

سن تاسیس: یکم دسمبر 1998ء

محرکین: زوار احمد دین، نیازی خان، ڈاکٹر سید اعجاز حسین شاہ، حاجی عاشق حسین خان، لال حسین گھمسی، انجمن مومنین و تاجران حیدر آباد تھل

اس مدرسہ کا رقبہ 8 کنال کے قریب ہے۔ جو غلام محمد کے پسران احمد دین، محمد دین، محمد مرید، غلام محمد قوم کمہار کا عطیہ کردہ ہے۔ چاردیواری کی نشان دہی ہو چکی ہے اور دو کمرے بھی تعمیر ہو چکے ہیں۔ ابھی عملاً درس شروع نہیں ہوئے۔

Scanned by TapScanner

جامعة المهدويه

گوہر والا، تحصیل بھکر، ضلع بھکر

فون 234-435190-04522

سن تاسیس	جولائی 1974ء
محرک تحریک	ملک ارشاد حسین پشیہ، حاجی محمد رمضان ڈھڈی حاجی جیون گورچھ مرحوم آف چک 36، حاجی رب نواز روئی فروش بھکر
مؤسس	الحاج غلام اکبر پشیہ مرحوم
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا محمد رضا پشیہ بن حاجی غلام اکبر پشیہ مرحوم
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15

مدرسہ کا کل رقبہ 18 کنال کے قریب ہے۔ یہ رقبہ ملک غلام اکبر پشیہ مرحوم نے ذاتی طور پر عطیہ دیا۔ طلبا کے لیے 6 کمرے اور 3 کوارٹر مدرسین اور ملازمین کے لیے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مدرسہ کے اندر مسجد بھی موجود ہے۔ بجلی پانی کا معقول انتظام ہے۔ داخلے کے لیے مڈل پاس شیعہ اثنا عشری اور نیک کردار کا حامل ہونا ضروری ہے طلباء کو درجات کے لحاظ سے وظیفہ ملتا ہے۔ کئی طالب علم مزید تعلیم کے لیے قم المقدسہ جا چکے ہیں جن میں محمد حسین شہرادی، ریاض حسین گورچھ قابل ذکر ہیں۔ مولانا محمد حسین عسکری، مولانا مشتاق حسین جاڑا اور مولانا ملک شیر علی ہنڈ وال اسی مدرسہ کے فارغ التحصیل ہیں۔

مدرسہ کی لائبریری میں پانچ سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ قاری غلام حسین شعبہ حفظ کے انچارج ہیں مدرسہ کا سالانہ جلسہ ستمبر کے آخری جمعہ کو ہوتا ہے۔ درج ذیل مومنین معاونت فرماتے ہیں۔ ماسٹر دلیر حسین، مولانا محمد رضا ڈھڈی، حاجی محمد رمضان ڈھڈی، حاجی جیون گورچھ، ملک ارشاد حسین، ماسٹر ناصر حسین، حاجی محبت حسین، ڈاکٹر حاجی رضا محمد مظفر

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد رضا پشیہ بن حاجی غلام اکبر پشیہ مرحوم

آپ کا آبائی گاؤں گوہر والا ضلع بھکر ہے آپ کے والد بچپن ہی میں شیعہ ہو گئے تھے بعد ازاں انہی کی کوششوں سے ان کی اکثر برادری اور شہر کی ایک بڑی تعداد اس وقت مذہب محمدؐ و آل محمدؐ سے وابستہ ہے۔ مولانا موصوف نے جامعۃ المنتظر لاہور میں علامہ سید صفدر

حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، مولانا غلام حسین نجفی، مولانا [illegible] کرامت علی نجفی جیسے اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ پھر جامعۃ المصطفیٰ لاہور چلے گئے۔ [illegible] سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ 1992ء میں بحیثیت مدرس اس مدرسہ میں تشریف لائے۔ 1992ء میں مزید تعلیم کے لئے قم تشریف لے گئے۔ 1998ء کے آخر میں دوبارہ اسی مدرسہ میں واپس آ کر تدریسی فرائض سر انجام دے رہے تھے۔

مولانا اقبال حسین مطہری بن قادر بخش

آپ کا تعلق بھوک حل شاہ ضلع بھکر سے ہے۔ جامعۃ المنتظر لاہور میں دینی تعلیم حاصل کی پھر مزید تعلیم کے لئے قم چلے گئے جہاں تقریباً چار سال تک زیر تعلیم رہ کر رسائل و مکاسب تک دروس کی تکمیل کی اور وہاں سے واپس آ کر اسی مدرسہ میں مدرس مقرر ہوئے۔

جامعہ خدیجۃ الکبریٰؑ

دریا خان، ضلع بھکر

یہ مدرسہ علامہ حسن الحائری الاحقاقی کی معاونت سے تعمیر ہوا ہے۔ عمارت بہت خوبصورت ہے۔ مدرسہ کی حدود کے اندر ایک مسجد بھی تعمیر شدہ ہے۔ سید شاہد حسین زیدی اس مدرسہ کے مہتمم ہیں۔ آج کل مدرسہ بند ہے۔

Scanned by TapScanner

مدرسہ آل رسولؐ

نزد ی شعیب پٹرال پمپ دبئل، تحصیل و ضلع بھکر

سن تاسیس	13 اپریل 2000ء
محرک ، محرکین	مومنین کرام
مؤسس	مولانا خادم حسین سجادی
مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا محمد یعقوب
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ ھذا کا کل رقبہ 1 کنال ہے جو مولانا خادم حسین سجادی نے خریدا۔ اس مدرسہ میں 5 دسمبر 2002ء سے تدریس شروع ہوئی تھی۔ اس میں تین کمرے تعمیر ہوئے ہیں۔ بجلی کا انتظام نہیں ہے۔ فی الحال وسائل کی کمی کی وجہ سے درس و تدریس کا سلسلہ منقطع ہے۔ مولانا محمد یعقوب بن حق نواز 1971ء میں روڈی تحصیل منکیرہ ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ مڈل کرنے کے بعد باب النجف جاڑا میں داخل ہو گئے آج کل اس مدرسہ کے منتظم ہیں۔ کوشش کر رہے ہیں کہ اپریل 2004ء تک پڑھائی شروع ہو جائے۔

مدرسہ امام رضاؑ

لوہنگ، تحصیل وضلع بھکر

سن تاسیس / افتتاح	24 اپریل 1992ء
محرک / محرکین	حکیم سید منظور الحسن ہاشمی، عنایت علی خان، غلام اکبر جعفری
مؤسس	مولانا خادم حسین سجادی
سابقہ مدیران	مولانا خادم حسین سجادی، مولانا مختار حسین عراقی، مولانا قسور حسین انگاہ
موجودہ مدیر	مولانا قاری نذر عباس
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1، مولانا سید قمر عباس بخاری
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	5

اس مدرسے کا کل رقبہ 2 ایکڑ ہے۔ جو حکیم سید منظور الحسن ہاشمی اور ان کے بھائی نے عطیہ دیا۔ اس وقت تک 7 کمرے ایک ہال معہ برآمدہ 3 کوارٹرز اور باورچی خانہ تعمیر ہو چکے ہیں۔ جبکہ مسجد زیر تعمیر ہے۔ آج کل مولانا آغا علی حسین قمی کی سرپرستی میں مدرسہ چل رہا ہے۔ داخلے کے لیے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ لائبریری میں پانچ سو سے زیادہ کتب موجود ہیں۔ مدرسہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ بہت سے مومنین مدرسہ کی معاونت فرماتے ہیں جن میں درج ذیل قابل ذکر ہیں۔ حکیم منظور الحسن ہاشمی، عباس رضا، سید امیر حسین، بہاول خان، غلام قاسم خان، سعید احمد خان، ظفر عباس حیدری، سہیل رضا، سید اظہار حسین زیدی، حسن رضا، مرید عباس۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا قاری نذر عباس بن محمد بخش

1968ء میں چک نمبر 368 تحصیل دنیاپور ضلع لودھراں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم چک نمبر 376 میں حاصل کی پھر قرآن کریم بھی اسی گاؤں میں حفظ کیا بعد ازاں لاہور موچی دروازہ میں قاری محمود حسین سے قرأت سیکھی۔ جامعۃ المنتظر میں دو سال تعلیم حاصل کی اس کے بعد قم المقدسہ میں 1983ء سے 1997ء تک مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا جن میں آیت اللہ شیخ وحید خراسانی، شیخ جواد تبریزی اور آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی قابل ذکر ہیں۔ آپ پہلے جامعۃ الصادق جلال پور پیر والا (ملتان) اور اب مدرسہ امام رضا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید قمر عباس بن سید اعجاز حسین

رمضانی شاہ وشالی تحصیل و ضلع بھکر میں 27 مئی 1971ء میں پیدا ہوئے میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ نقویہ

[illegible]

مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ

کوٹلہ جام تحصیل و ضلع بھکر

فون 04653-433214

سن تاسیس	1960ء
محرک و مؤسسین	مولانا حافظ سیف اللہ جعفری مرحوم
مؤسس	علامہ سید محمد باقر نقوی مرحوم، مولانا عبد الحسین مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا ملک عطاء اللہ سندرانوی مرحوم، مولانا ملازم حسین مرحوم، مولانا غلام محمد اسدی مرحوم
موجودہ مدیر	مولانا اختر عباس مقدسی
تعداد اساتذہ مع موجودہ مدیر	4 مولانا سید تراب علی شاہ، مولانا سید مفید عباس شاہ، مولانا حافظ محمد رمضان، مولانا محمد علی موحدی
تعداد طلباء	50
تعداد فارغ التحصیل طلباء	250

اس مدرسہ کا کل رقبہ 12 کنال ہے جسے سادات و مومنین کہاوڑ کلاں نے وقف کیا۔ اضافی طور پر مدرسہ سے ملحق ایک مسجد بھی ہے۔ یہ مدرسہ 26 کمروں، ایک بڑے ہال، ایک کتب خانہ 6 غسل خانوں اور 7 طہارت خانوں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ مدرسے کے ساتھ کوارٹر اور ایک باورچی خانہ بھی تعمیر شدہ ہے۔ میٹرک پاس اور اچھے کردار کے حامل امیدوار کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلباء کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں 5 ہزار کتب موجود ہیں جن سے طلاب اور مومنین استفادہ کرتے ہیں۔

مدرسہ کا سالانہ جلسہ مارچ کے دوسرے عشرے کے اختتامی اتوار کو منعقد ہوتا ہے۔

مدرسہ میں شعبہ حفظ کے انچارج حافظ مولانا محمد رمضان ہیں۔

مدرسہ ھذا کے فارغ التحصیل طلباء کرام

مولانا غلام محمد اسدی مرحوم، مولانا طاہر حسین ترابی فاضل قم، مولانا اقبال حسین، مولانا ظفر عباس شہابی فاضل قم، مولانا محمد حسین مہدی فاضل قم، مولانا اختر عباس، مولانا مختار حسین عمرانی، مولانا عارف حسین، مولانا سید عارف حسین، مولانا سید مرید کاظم کاظمی فاضل دمشق، مولانا ظفر

عباس خان، مولانا سید اصغر شاہ فاضل قم، مولانا ظہور حسین فاضل قم، مولانا محمد ہاشم خان فاضل قم، مولانا امیر حسین فاضل قم، مولانا سید غلام رضا شاہ فاضل قم، مولانا سید عرفان حیدر فاضل قم، مولانا بشیر حسین، مولانا سید مفید عباس شاہ مدرس، مولانا سید غلام حسین شاہ عرف تراب علی شاہ مدرس، مولانا محمد صالح فاضل قم، مولانا احمد علی فاضل قم، مولانا محمد علی فاضل قم، مولانا اعجاز حسین فاضل قم، مولانا تصور حسین، مولانا تقی فاضل شام، مولانا حسین خان فاضل شام، مولانا محمد اسماعیل خان قم، مولانا حسن اقبال، مولانا جعفر علی فاضل قم، مولانا سید محمد علی شاہ فاضل قم، مولانا بلال حسین رضوانی۔

ان حضرات کے علاوہ اور بھی بہت سے طلاب کرام نے یہاں سے کسب فیض کیا۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا اختر عباس مقدسی

آپ 1960ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک تک تعلیم چک حیدر آباد تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال میں حاصل کی اور ایف اے کا امتحان گورنمنٹ کالج کبیر والہ سے پاس کیا۔ دینی تعلیم مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ کوٹلہ جام میں حاصل کی۔ پھر حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں دو سال تک پڑھتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں مدیر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید تراب علی شاہ

ابتداء سے ہی اسی مدرسہ میں زیر تعلیم رہے اور بعد میں اسی مدرسہ میں مدرس کے فرائض سرانجام دینے لگے اور تاحال پڑھا رہے ہیں۔ مولانا موصوف کی سکول کی تعلیم پرائمری ہے۔

مولانا سید مفید عباس شاہ

آپ نے ہائی اسکول احمد پور سیال سے میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ آپ اسی مدرسہ میں زیر تعلیم رہے اور بعد میں اسی مدرسہ کے مدرس کے فرائض سرانجام دینے لگے۔

مولانا حافظ محمد رمضان

آپ نے حفظ قرآن عید گاہ مظفر گڑھ سے کیا اور بعد میں کچھ عرصہ جامعہ الشہید کوٹ ادو میں دینی تعلیم حاصل کی۔ آپ عرصہ 23 سال سے مدرسہ باقر العلوم میں حفظ و قرأت کے مدرس ہیں۔ اس کے علاوہ میانوالی شہر کی جامع مسجد میں امام جمعہ بھی ہیں۔

مولانا محمد علی موحدی

آپ نے عصری تعلیم احمد پور سیال سے حاصل کی۔ آپ اسی مدرسہ کے سابقہ طالب علم ہیں اور چھ سال تک حوزہ علمیہ قم میں زیر تعلیم رہے ہیں اب اسی مدرسہ میں بطور مدرس تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

جامعہ ابو طالبؑ

دھاندرہ وڈا، پیر محل، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

فون: 04656-66947

سن تاسیس: 2001ء

محرک التحریک: مومنین پیر محل

مؤسس: محمد علی گورا

سابقہ مدیر: مولانا الفت حسین نوید، مولانا اقبال حسین اصغر

موجودہ مدیر: مولانا سید احمد علی اختر نقوی

تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر:

تعداد طلباء: 10

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

یہ مدرسہ انجمن حسینیہ رجسٹرڈ پیر محل کے زیر انتظام امام بارگاہ پیر محل کے ایک حصے میں قائم ہے۔ یہ ادارہ خود کفیل ہے۔ اس کے مدرسہ و امام بارگاہ کی 26 دکانیں کرائے پر ہیں جن کی ماہانہ آمدنی تقریباً 25 ہزار ہے۔ محمد علی گورا صدر انجمن حسینیہ و دیگر مومنین امداد کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید احمد علی اختر نقوی بن سید علی حسن نقوی

آپ 1964ء میں تحصیل چیچہ وطنی ضلع ساہیوال میں پیدا ہوئے۔ آپ نے عزیز المدارس چیچہ وطنی سے دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ پھر کچھ عرصہ دار العلوم محمدیہ سرگودھا اور دو سال تک حوزہ علمیہ امام العصر کسوال میں پڑھتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریس کر رہے ہیں۔

جامعۃ المہدویہ

المہدویہ چک 331 ج ب ... ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

فون 0462-512702

تاریخ تاسیس	15 اکتوبر 1986ء
بانی / محرک	مولانا سید باقر حسین مرحوم واصل قم
سرپرست	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا شیخ علی نجفی گلگتی، مولانا سید مرید کاظم مشہدی، مولانا سید ظفر حسین نقوی، مولانا ...
موجودہ مدیر	مولانا بشیر حسین عابدی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2 مولانا عبدالستار ترابی، مولانا محمد حسین جعفری
تعداد طلباء	21
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ کا کل رقبہ 10 کنال ہے۔ یہ رقبہ قیمتاً خریدا گیا۔ مدرسہ کی اپنی 11 دکانیں ہیں۔ مدرسہ کی عمارت 15 کمروں، 2 ... مکانات پر مشتمل ہے۔ مدرسہ کی مسجد بہت خوبصورت ہے۔ ایک تہہ خانہ بھی ہے۔ ایک ہال علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم سے منسوب ہے۔ دار آل محمد لائبریری بھی ہے جس میں مختلف فنون کی 5 سو کتب موجود ہیں۔ داخلے کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ طلبہ کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اس مدرسہ کی تاسیس میں سلطان علی کا تعاون قابل ذکر ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا بشیر حسین عابدی بن محمد خان

آپ 115 چک چیچہ وطنی ضلع ساہیوال میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد جامعہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں داخلہ لیا۔ یہاں سے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے وہاں 13 سال تک علم دین حاصل کیا۔ آپ کے اساتذہ میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، مولانا سید محمد عباس نقوی، مولانا سید خادم حسین شاہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

مولانا محمد حسین جعفری بن کبیر خان

آبائی وطن 485 چک تحصیل شورکوٹ ہے۔ میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1991ء میں سلطان المدارس الاسلامیہ سرگودھا میں داخلہ لیا۔ وہاں پر رسائل اور مکاسب تک تعلیم علامہ محمد حسین نجفی، مولانا ظہور حسین نجفی اور مولانا محمد فاروقی سے حاصل کی اور ایف اے تک عصری تعلیم بھی حاصل کی۔ 14 اگست 1999ء کو جامعہ المہدویہ میں بطور مدرس مقرر ہوئے اور تا حال یہ خدمات

سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد افتخار [illegible]

آپ چک [illegible] ضلع میانوالی میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی اس کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور داخل ہو گئے۔ آٹھ سال تک اس مدرسہ میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، مولانا سید محمد عباس نقوی، مولانا غلام حسین شاد سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد قم تشریف لے گئے۔ وہاں تقریباً سات سال رسائل و مکاسب پڑھنے کے بعد [illegible] بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ امام حسن مجتبیٰؑ

گوجرہ، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

فون 04651-512204

سن تاسیس	6 اکتوبر 1983ء
محرک / محرکین	مولانا منظور حسین، ڈاکٹر غلام شبیر جعفری، سید عابد علی نقوی
مؤسس	سید ارشاد حسین جعفری مرحوم
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا اعجاز حسین جعفری، فاضل قم
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	7

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس میں 6 کمرے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک سٹور اور باورچی خانہ بھی تعمیر شدہ ہے۔ مسجد بھی موجود ہے۔ بجلی اور پانی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلہ کے لئے طالب علم کی تعلیمی قابلیت کم از کم پرائمری پاس ہونا ضروری ہے اور عمر بارہ سال ہے اور ساتھ ساتھ باکردار اور بااخلاق ہونا ضروری ہے۔ طلباء کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ مدرسہ امام حسن مجتبیٰ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ طلباء کو فن خطابت تدریس و تحریری طرف بھی متوجہ کیا جاتا ہے۔ سالانہ جلسہ ہوتا ہے لیکن کوئی تاریخ معین نہیں ہے۔

معاونین مدرسہ میں سید کرامت حسین بخاری، حاجی مظفر حسین، ڈاکٹر سید سلیمان حیدر جعفری، انعام حسین، سید باہر علی زیدی، سید [illegible] عباس شیرازی، سید محمد عباس زیدی، سید شوکت علی جعفری قابل ذکر ہیں۔

Scanned by TapScanner

...عارف مدیر ومدرسین:

مولانا اعجاز حسین جعفری بن عاشق حسین جعفری

آپ 1955ء میں دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں پیدا ہوئے۔ نہم جماعت تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد دینی تعلیم کے حصول کی غرض ...بعد المنتظر لاہور میں داخل ہوئے عرصہ سات سال تک جامع میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد قم المقدسہ چلے گئے۔ وہاں رسائل اور ...اب اور کفایہ تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد وطن واپس آ گئے۔ اب مدرسہ ھذا میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مدرسه دار العلوم جعفريه

کمال کالونی، بہلوال والہ کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

انجمن دار العلوم محمدیہ جعفریہ و دیگر مومنین نے اس مدرسے کی 3 ستمبر 1991ء کو بنیاد رکھی یہ مدرسہ دینیات سنٹر کے طور ...کام کر رہا ہے۔

ضلع جہلم

جامعہ خاتم النبیینؐ

محلہ شرقی، کالا گوجراں، جہلم

فون 0541-624207

سن تاسیس	8 ستمبر 1995ء
محرک / محرکین	مولانا سردار علی مرحوم، سید اظہر حسین جعفری، سید نجم الحسن رضوی و مقامی نوجوان
مؤسس	مولانا راجہ محسن علی
مدیر	مولانا راجہ محسن علی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1۔ مولانا ظہیر عباس مقدادی
تعداد طلباء	13
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

اس مدرسہ کا افتتاح علامہ ساجد علی نقوی نے 8 ستمبر 1995ء بروز جمعہ کیا۔ افتتاحی تقریب میں ملک کے نامور علماء کرام اور مومنین نے بھرپور شرکت کی۔ مدرسہ کی عمارت شروع میں امام بارگاہ تھی۔ مولانا سردار علی مرحوم کے دور میں یہ عمارت خستہ حال تھی اور دو برآمدوں اور ایک کمرہ پر مشتمل تھی۔ اب مزید 5 کمرے تعمیر کئے گئے ہیں اور صحن، برآمدوں کے فرش اور مغربی دیوار پختہ کرا دی گئی ہے۔ دیگر تعمیراتی کام بھی کرایا گیا ہے۔ عمارت کے مشرقی جانب ۱۱ مرلے کا ایک پلاٹ بھی خریدا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مولانا سید امیر حسین نقوی نے تعاون کیا۔

داخلہ کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ نیز طالب علم کا صحت مند اور بااخلاق ہونا بھی شرط ہے۔ طلباء کو فی الحال معمولی وظیفہ دیا جاتا ہے۔ طلباء کو میڈیکل سہولیات بھی مدرسہ کی طرف سے حاصل ہیں۔ اس مدرسہ کے سابقہ مدرسین میں مولانا سید مشرف حسین جعفری اور مولانا عمار یاسر شامل ہیں۔ عنقریب مدرسہ میں لائبریری قائم کرنے کا پروگرام ہے البتہ فقہ، اخلاقیات، علم کلام، فن مناظرہ، تاریخ، لغت اور صرف و نحو پر کچھ کتب موجود ہیں۔ حفظ کا سلسلہ اس سال (2003ء) شروع کیا گیا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 14 ستمبر کو منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ میں فی الحال ایک ملازم کام کر رہا ہے۔

Scanned by TapScanner

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا راجہ محسن علی

آپ 1951ء میں ضلع جہلم کے ایک گاؤں سرگودھن میں پیدا ہوئے۔ میٹرک سہگل آباد چکوال اور بی اے 1970ء میں راولپنڈی سے کیا۔ آپ نے عصری تعلیم کے دوران مذہبیات میں بھرپور حصہ لیا۔ انقلاب اسلامی ایران سے متاثر ہو کر مولانا سید صدیق حیدر نقوی کے ساتھ قم المقدسہ چلے گئے اور وہیں دینی تعلیم کے لئے داخلہ لے لیا۔ ابتدائی طور پر پاکستانی علمائے کرام سے کسب فیض کیا جن میں مولانا غلام حسن اداتی کا نام سرفہرست ہے۔ ایرانی اساتذہ میں استاد محمد علی مدرس افغانی، آقائے محمد علی کوہ کمرہ ای، آقائے وجدانی، آقائے پویانی اور آقائے مصطفیٰ اعتمادی قابل ذکر ہیں جن سے ادبیات سے لے کر کفایہ تک کسب فیض کیا۔

پاکستان واپس آ کر دو سال تک ایبٹ آباد میں بطور خطیب کام کیا جس کے دوران تبلیغات کا سلسلہ بھی جاری رکھا اور مانسہرہ اور کاغان کے علاقوں میں آباد سادات عظام کے پاس جا کر انہیں مکتب محمد و آل محمد علیہم السلام کا تعارف کروایا۔ ایک سال تک مدرسہ مرکز اہل بیت مانسہرہ میں تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ پھر دو سال تک مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال ضلع چکوال میں بطور مدرس تعینات رہے اور 1995ء سے جامعہ ہذا میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا ظہیر عباس مقدادی

آپ دینہ کے قریب موضع سید حسین کے ایک دیندار گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایف اے کرنے کے بعد مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال ضلع چکوال میں دینی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں مدرسہ امام علی رضا پنڈ دادنخان ضلع جہلم اور جامعۃ الرضا بہارہ کہو اسلام آباد میں تقریباً پانچ سال تک مولانا راجہ محمد مظہر علی خان اور مولانا سید ریاض حسین صفوی سے کسب فیض کرتے رہے۔ آج کل جامعہ ہذا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

جامعہ ہاشمیہ

شکل پور، ٹاہلیانوالہ، بالمقابل ڈگری کالج جہلم

فون 0541-621515   0541-733933

سن تاسیس   27 جون 1987ء

فرقہ   اثنا عشریہ

بانی   علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم

سابقہ مدیر   مولانا سید عابد رضا نقوی

موجودہ مدیر   مولانا سید تنقیر عباس کاظمی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر   1 مولانا ملک عزیز حسین اعوان

تعداد طلباء   20

تعداد فارغ التحصیل طلباء   30

1987ء میں ایس پی ریٹائرڈ سید وجیہ الحسن زیدی مرحوم کی کوٹھی پر علامہ سید صفدر حسین نجفی نے مدرسہ کا افتتاح کیا اور مولانا سید عابد رضا نقوی کو اس مدرسہ کو چلانے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ 1992ء میں سادات ٹاہلیانوالہ کے اصرار پر مدرسہ ٹاہلیانوالہ منتقل کر دیا گیا اور مدرسہ کے لئے جگہ وقف کی گئی۔ وقف کنندگان میں سیدہ سکینہ بی بی مرحومہ، سید مشتاق حسین مرحوم اور سید احمد حسین مرحوم شامل ہیں۔ مدرسہ کی جگہ 21 مرلے ہے۔ یہاں پر مسجد پہلے سے موجود تھی۔ مولانا سید عابد رضا نقوی کو مکمل اختیار دیا گیا کہ وہ مدرسہ کو تعمیر کریں اور چلائیں۔ چنانچہ مولانا موصوف نے اپنی محنت اور کاوش سے مدرسہ کی تعمیر شروع کی۔ اب مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جو بارہ کمروں پر مشتمل ہے۔ اس میں ایک ہال لائبریری کے لئے اور ایک ہال مجالس و محافل کے انعقاد کے لئے بنایا گیا ہے۔ تیسری منزل پر مدرسین کی رہائش کی تعمیر شروع کی گئی ہے جو کہ ابھی زیر تکمیل ہے۔

مدرسہ میں کم از کم میٹرک پاس طلباء کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ تقریباً بارہ طلباء مزید تعلیم کے لئے قم المقدسہ جا چکے ہیں۔ کچھ طلباء یہاں سے فارغ ہو کر مختلف جگہوں پر تبلیغی امور سرانجام دے رہے ہیں۔ جامعہ ہذا میں طلباء کو فن تقریر و تدریس کی طرف خصوصاً متوجہ کیا جاتا ہے۔ ہر شب جمعہ کو حدیث کساء کے بعد مختلف موضوعات پر طلباء تقاریر کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ چہاردہ معصومین علیہم السلام کے ایام ہائے ولادت و شہادت پر بھی محافل و مجالس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں۔ شروع میں "المہدی" نامی ایک رسالہ نکلتا تھا جو بعد میں بند ہو گیا۔ مدرسہ

ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ماہ اپریل میں منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد [illegible] ہے۔ [illegible] میں ہر وقت [illegible] مسائل کا [illegible] بھی رہا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا سید عابد رضا نقوی

آپ 3 اپریل 1954ء میں ضلع گوجرانوالہ کے گاؤں منڈیالہ پکا سیداں میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم میٹرک تک اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ اس کے بعد دینی تعلیم کے لئے جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ یہاں سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ پھر پاکستان آکر جامعہ ہاشمیہ کے مدیر کی ذمہ داری سنبھالی جو کہ تاحال جاری ہے۔ اس کے علاوہ مولانا موصوف وفاق العلماء الشیعہ پاکستان کے صوبائی صدر ہیں۔ آپ خطابت میں ایک خاص مقام کے حامل ہیں۔

مولانا سید ظفر عباس کاظمی بن سید غلام عباس کاظمی

آپ 1961ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم جامعۃ المنتظر لاہور اور حوزہ علمیہ قم المقدسہ سے حاصل کی۔

مولانا ملک عزیز حسین اعوان

آپ 15 فروری 1959ء میں ضلع چکوال کے گاؤں دھوال زیر (بشارت) میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم میٹرک تک اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ بعد ازاں ممتاز المدارس وزیر آباد میں علامہ حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کے پاس دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ پھر مزید تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر رسائل ومکاسب تک تعلیم حاصل کی۔ خرابی صحت کی وجہ سے ایران میں مزید تعلیم جاری نہ رکھ سکے اور واپس پاکستان آکر جامعہ مدینۃ العلم قلعہ ستار شاہ ضلع شیخوپورہ میں ایک سال تک درس وتدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ بعد ازاں مولانا سید عابد رضا نقوی کے اصرار پر جامعہ ہذا میں آگئے اور 1994ء سے تاحال جامعہ ہذا میں تدریسی فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہیں۔

Scanned by TapScanner

جامعہ ولی العصرؑ

کوٹلہ سیداں / سید رحمان، تحصیل پنڈ دادنخان، ضلع جہلم

سن تاسیس	2000ء کے لگ بھگ
محرکین	سید اصغر علی شاہ مرحوم، مولانا سید امداد حسین شیرازی مرحوم
موسس	علامہ سید نوید اصغر نجفی
مدیر	مولانا اصغر علی مسعودی
تعداد اساتذہ و معلمین	01، مولانا سید شمشیر علی شاہ
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسہ کے لئے دس کنال رقبہ کوٹلہ سیداں کے سادات نے مشترکہ طور پر مدرسہ کے لئے وقف کیا۔ اس وقت تک سولہ کمر تعمیر ہو چکے ہیں جبکہ مسجد زیر تعمیر ہے۔ جولائی 2004ء سے باقاعدہ تدریس کا آغاز ہو چکا ہے۔

Scanned by TapScanner

مدرسہ امام علی رضاؑ

جہلم روڈ، پنڈ دادنخان، ضلع جہلم

فون 0458-210912

سن تاسیس: 13 اکتوبر 1991ء

محرک التحریک: علامہ رضیہ محمد مظہر علی خان

بانی: علامہ رضیہ محمد مظہر علی خان

سابقہ مدیران: علامہ رضیہ محمد مظہر علی خان، مولانا سید مرتضیٰ حسین، مولانا غلام حسین مظہر، مولانا قاری الطاف شیر، مولانا فضل عباس محمدی، مولانا سید ظل حسنین نقوی

موجودہ مدیر:

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 2 مولانا غلام قاسم جعفری، مولانا ندیم عباس ترابی

تعداد طلباء: 21

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 3

مولانا رضیہ محمد مظہر علی خان نے اس مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ آپ چھ سال تک بطور مدیر کام کرتے رہے۔ 15 اکتوبر 1991ء سے باقاعدہ تدریس شروع ہوگئی۔ پہلے یہ مدرسہ کرائے کی عمارت میں تھا لیکن 2½ کنال رقبہ خرید کر اب عمارت تعمیر کرلی گئی ہے۔ 6 کمرے اور باورچی خانہ اور غسل خانہ تعمیر ہو چکا ہے۔ داخلے کے لیے پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ تاہم مڈل یا میٹرک پاس طالب علم کو ترجیح دی جاتی ہے۔ طلبہ کو شہریہ بھی دیا جاتا ہے۔ تین طلبہ مزید تعلیم کے لیے باہر جا چکے ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں حدیث، فقہ، تفسیر، تاریخ پر تقریباً پانچ سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ مولانا ندیم عباس ترابی بچوں کو فن تجوید سکھاتے ہیں۔ مدرسہ میں ایک ملازم بطور باورچی کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا غلام قاسم جعفری بن الٰہی بخش

چک نمبر 21 ٹی ڈی اے کہاوڑ کلاں ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کہاوڑ کلاں میں حاصل کی۔ مولانا سید سجاد حسین نقوی خطیب جامع مسجد جعفریہ کہاوڑ کلاں کی رغبت دلانے پر میٹرک کے بعد مظہر الایمان ڈھڈیال میں داخلہ لے لیا۔ 1991-94ء تک لمعہ اصول تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ حیدریہ موجیانوالہ میں بطور مدرس تشریف لائے اور ساتھ ساتھ جامع مسجد امامیہ ڈنگہ میں بھی بطور خطیب خدمات سرانجام دیتے رہے۔ جون 1997ء میں مولانا محی الدین کاظم کے مشورے سے مدرسہ شہید الحسینی کوٹلی آزاد کشمیر میں مولانا سید مشتاق حسین ہمدانی کے پاس 3½ سال تک خدمات سرانجام دیتے رہے پھر اپریل 2001ء سے جامع مسجد ابوذر غفاری ڈھڈیال

بیمر، تحصیل پنڈ دادن خان ضلع جہلم میں بطور خطیب 12½ سال خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اس وقت مولانا ... محلہ پنڈ دادن خان میں بطور مدرس اور جامع مسجد سلطان فاروقی پنڈ دادن خان میں بطور خطیب خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

ضلع جھنگ

جامعة الحسينؑ الجعفريه

[illegible] تحصیل [illegible] ضلع جھنگ
فون 0475-330512

سن تاسیس: 1987ء

نام محرکین: زوار غلام حسین، منظور حسین خان

سرپرست: زوار غلام حسین خان

سابقہ مدرسین: مولانا ملازم حسین راشد، مولانا محمد حسین، مولانا [illegible]

موجودہ مدیر: مولانا محمد ثقلین خان

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 1، مولانا محمد جاوید

تعداد طلباء: 9

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

مدرسہ کا کل رقبہ 2½ کنال ہے۔ یہ رقبہ محمد رمضان خان اور غلام علی خان نے مدرسہ کے نام وقف کیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ تین کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی موجود ہے۔ داخلے کے لیے طالب علم کا پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ میں دینی تعلیم کے علاوہ عصری تعلیم بھی دی جاتی ہے۔۔ یہ مدرسہ جعفریہ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ زوار حسین خان، قیصر خان، غلام حسین خان، نواب خان، مدرسے کی نمایاں معاون شخصیات ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد ثقلین خان بن مولانا محمد حسین خان

آپ 1973ء میں موضع [illegible] میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک عصری تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ [illegible] میں داخل ہوئے وہاں رسائل تک پڑھا بعد میں عرصہ ایک سال قم المقدسہ میں بھی زیر تعلیم رہے۔ وہاں سے واپس آ کر جب سے مدرسہ [illegible] زیر تعلیم [illegible] ہیں۔

مولانا محمد [illegible] بن [illegible] حسین

آپ 1976ء میں [illegible] ملتان تحصیل [illegible] ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم [illegible] تک حاصل [illegible] بعد مدرسہ [illegible] علوم [illegible] میں داخل ہو گئے وہاں [illegible] سال تک تعلیم حاصل کی اس کے بعد [illegible] میں [illegible] آج کل مدرسہ ھذا میں مصروف تدریس ہیں۔

جامعۃ الساجد

محلہ قریشیاں، شورکوٹ شہر، ضلع جھنگ

فون 04611-311196

سن تاسیس: 1980ء

محرک / محرکین: خان محمد عارف خان، مولانا سید عاشق حسین نقوی

مؤسس: مالی جندوانی المعروف ملی جنداں / خان محمد عارف خان

سابقہ مدیر: مولانا حاجی حیدر علی فردوسی، مولانا محمد اقبال خان، مولانا غلام عباس، مولانا غلام عباس عابدی

موجودہ مدیر: مولانا سید مہدی حسن کاظمی

تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین: 4 مولانا کرامت علی خان، مولانا قیصر عباس، مولانا غلام عباس، مولانا غلام عباس عابدی

تعداد طلباء: 16

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 20

مدرسہ کا کل رقبہ 4½ کنال ہے جس میں 3½ کنال وقف ہے جبکہ ایک کنال زمین خریدی گئی۔ اس مقام پر مسجد و امام بارگاہ بھی موجود ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو چھ کمروں پر مشتمل ہے۔ بجلی اور پانی کا مناسب انتظام ہے شرائط داخلہ میں مڈل ہونا اور عمر چودہ سال ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ میں ایک مختصری لائبریری بھی موجود ہے۔ مدرسہ کے ایک طالب علم قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید مہدی حسن کاظمی بن سید غلام شبیر شاہ

موضع حویلی چاہ یوبن تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں 20 دسمبر 1968ء کو پیدا ہوئے۔ میٹرک تک عصری تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ الغدیر احمد پور سیال میں دینی تعلیم کے لئے داخل ہوئے پھر ایران قم المقدسہ میں مزید تعلیم کے لئے تشریف لے گئے۔ دو سال تک موضع بلوچاں میں پیش نماز بھی رہے۔ آج کل جامعۃ الساجد میں بطور مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا کرامت علی خان بن ڈاکٹر حسین خان ملوانہ

موضع شاہ جیونہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں 7 ستمبر 1977ء کو پیدا ہوئے عصری تعلیم ایف اے [illegible] [illegible] میں دینی تعلیم حاصل کی۔ آج کل بطور مدرس جامعہ المساجد میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا قیصر عباس بن خادم حسین

1972ء میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ [illegible] فیصل آباد میں [illegible] اب جامعہ المساجد میں بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعة العباسؑ

بمقام موضع شاہ، ڈاکخانہ کوٹلی باقر شاہ، تحصیل و ضلع جھنگ

اس مدرسہ کی تحریک مولانا الفت حسین سندرالوی نے چلائی۔ مدرسہ کے لئے سید محمد علی شاہ بخاری مرحوم نے [illegible] کنال زمین وقف کی۔ چاردیواری تعمیر ہو چکی ہے ایک آدھ کمرہ بھی بن چکا ہے لیکن فعلاً یہ مدرسہ کام نہیں کر رہا۔

جامعۃ الغدیر (ٹرسٹ)

احمد پور سیال ضلع جھنگ

فون 0475-340027

سن تاسیس	7 اپریل 1966ء
محرک اکرکین	مولانا حکیم سید اختر حسن رضوی مرحوم، مہر احمد نواز خان سیال مرحوم
بانی	مولانا حکیم سید اختر حسن رضوی مرحوم
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا سید عاشق حسین نجفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	5
تعداد طلباء	40
تعداد فارغ التحصیل طلباء	216

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں آٹھ کمرے ہیں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ میں ایک عالی شان مسجد قریب ہے جس کی تعمیر میں مومنین خان نذر عباس خان اور میاں صفدر حسین سیال کا اہم کردار ہے۔ ایک لائبریری ہال مکمل ہو چکا ہے جو کہ میاں شریف قاضی نے اپنے والد کے ایصال ثواب کے لیے تعمیر کرایا ہے۔ الغدیر مارکیٹ مدرسہ کی ملکیت ہے جو کہ کرایہ پر دی ہوئی ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں دو ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ داخلہ کے لیے طالب علم کا میٹرک پاس ہونا شرط ہے طلبہ کو خطابت وتدریس اور تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ ٹرسٹ کے تحت چلتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ اکتوبر کے آخری عشرہ میں جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو منعقد ہوتا ہے۔ معاونین مدرسہ جو کہ دار فانی سے رحلت فرما گئے ہیں ان میں مولانا آغا سید ضمیر الحسن نجفی مرحوم، خان احمد نواز خان مرحوم، مولانا حکیم سید اختر حسن رضوی مرحوم، مہر نذر عباس مرحوم، مہر محمد اقبال خان مرحوم، مہر حق نواز خان مرحوم، میاں منور علی قریشی مرحوم، خان نذر حسین مرحوم، مہر ملازم حسین مرحوم، مہر غلام علی سیال مرحوم قابل ذکر ہیں اور موجودہ معاونین میں سے مولانا آغا سید تسیم عباس رضوی، خان نجف عباس خان ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب، حکیم ظہور حسین خان، مہر احمد سعید خان سیال، میاں محمد شریف قاضی، زوار ملازم حسین نجفی، سید قائم مہدی رضوی اور میاں ذوالفقار علی سیال قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید عاشق حسین نجفی بن سید عباس علی شاہ نقوی

آپ کا آبائی وطن بھبھہ کلاں رائے ونڈ ہے ابتدائی تعلیم جامعۃ المنتظر میں حاصل کی۔ بعد ازاں نجف اشرف عراق چلے گئے۔

آپ نے نجف کے بعد 1966ء میں جامعۃ الغدیر احمد پور سیال میں تشریف لائے اور ابھی تک خدمت دین میں مصروف ہیں۔

مولانا شیخ کاظم علی نجفی بن رمضان حسین

آپ احمد پور سیال (جھنگ) کے محلہ نجف آباد کے رہنے والے ہیں۔ 1954ء میں مڈل تک تعلیم حسینیہ جھنگ صدر میں حاصل کی۔ دو سال مدرسہ مخزن العلوم شیعہ میانی ملتان میں تعلیم حاصل کی۔ 1957ء میں نجف اشرف عراق چلے گئے۔ 1966ء میں جامعۃ الغدیر میں آئے جہاں اب درس و تدریس میں مصروف ہیں۔

مولانا شیخ حیدر علی نجفی

آپ احمد پور سیال کے رہنے والے ہیں۔ ایران و عراق میں تعلیم حاصل کی 1982ء میں ایران سے جامعۃ الغدیر میں آئے اب یہیں فرائض تدریس انجام دے رہے ہیں۔ آپ مکتبہ الغدیر کے انچارج بھی ہیں اس کے علاوہ دیگر خدمات دین بھی سرانجام دیتے ہیں۔

مولانا سید محمد حسنین مطہری بن سید ظہور حسین شاہ

آپ نے ابتدائی تعلیم 1981ء میں جامعۃ الغدیر میں حاصل کی تقریباً 1984ء میں شام چلے گئے پھر کچھ عرصہ حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں علوم آل محمد سے آراستہ ہوئے اور تقریباً 1994ء سے مدرسہ ھذا میں تدریس کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا ملازم حسین ساقی بن غلام مصطفیٰ

ابتدائی تعلیم شورکوٹ شہر میں مولانا اقبال حسین خان سے حاصل کی بعد میں جامعۃ الغدیر کے بزرگ علماء سے فیض یاب ہوئے۔ یہاں سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لیے قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں تقریباً 10 سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعۃ الغدیر میں تشریف لائے۔ تاحال مدرسہ ھذا میں درس و تدریس میں مشغول ہیں۔

مدرسہ کے ملازمین کی تعداد چار ہے۔ جن میں دفتری امور کے لیے آفس سیکرٹری، گارڈ، باورچی اور خاکروب اپنے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ مدرسہ جامعۃ الغدیر کی دو شاخیں بھی ہیں جن میں مدرسہ باقر العلوم بدھ رجبانہ اور جامعۃ المساجد شورکوٹ ہیں جہاں طلبہ علم دین حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔ جامعہ کے درج ذیل طلبہ قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مولانا سید مزمل حسین نقوی، مولانا سید اختر عباس نقوی، مولانا آغا محمد صالح، مولانا سجاد عباس، مولانا غضنفر عباس ساجدی، مولانا غلام حسین جعفری۔

جامعۃ الغدیر کے طلباء جن کے نام قابل ذکر اور قابل ستائش ہیں۔

مولانا سید کوثر علی شیرازی، مولانا سید فیاض حسین کاظمی، مولانا سید باقر علی قمی، مولانا محمد رفیق، مولانا سید مہدی حسن کاظمی، مولانا مہدی نجفی، مولانا محمد حسین مطہری، مولانا ملازم حسین ساقی، مولانا سید مختار حسین نقوی، مولانا غلام رسول عرفانی، مولانا سید نعیم عباس نقوی، مولانا محمد عباس قمی، مولانا آغا علی حسین قمی، مولانا سید عزادار حسین، مولانا محمد نواز ساجد، مولانا احمد علی خان۔ ان کے علاوہ کئی طلاب کرام [illegible] اور مختلف مقامات پر خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ القائمؑ

سید و سادات، ڈاک خانہ گڑھ مہاراجہ، ضلع جھنگ

فون 0475-320300

تاریخ قیام	31 جنوری 1985ء بمطابق ۹ جمادی الاول ۱۴۰۵ھ
محرک / محرکین	محمد غلام قاسم سرگانہ، مہر محمد حیات، مہر محمد رمضان، سید کوثر علی شاہ، سید ظفر علی شاہ
موسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا سید فیاض حسین کاظمی، مولانا سید عاشق حسین روحانی، مولانا سید عاشق علی سبزواری
موجودہ مدیر	مولانا محمد رمضان غفاری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	16
تعداد فارغ التحصیل طلباء	18

مدرسہ کا کل رقبہ 3 کنال ہے جو کہ مومنین کے تعاون سے خریدا گیا۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد 11 جنوری 1985ء کو رکھا گیا اور اس کا افتتاح 14 اکتوبر 1988ء کو قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی اور علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے کیا۔ مدرسہ کی عمارت زیر زیب ہے جو کہ مومنین کے تعاون سے تعمیر ہوئی۔ اس میں بارہ کمرے، جامع مسجد اور دو مکان برائے مدرسین تعمیر کیے گئے۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ طلباء کے لئے داخلے کے لیے مڈل پاس ہونا اور اچھے کردار کا حامل ہونا ضروری ہے۔ شعبہ تجوید موجود ہے جس کے نگران مولانا فیاض حسین ہیں۔ مدرسہ کے چند طلباء قم المقدسہ تشریف لے جاچکے ہیں جن کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

مولانا حافظ سید ثمر علی نقوی، مولانا سید عزادار الحسنین کاظمی، مولانا سید نجم الحسن نقوی، مولانا سید تصور علی شاہ، مولانا غلام جواد عابدی۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ طلبہ کو خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ تعلیم بالغان کا شعبہ موجود ہے۔ ابتدائی دینیات توضیح المسائل اور تہذیب السلام کا درس روزانہ 1½ گھنٹے دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے معاونین میں بہت سے مومنین تعاون فرماتے ہیں جن میں سے باقر علی خان، مولانا انور علی، پروفیسر غلام عباس خان، سیٹھ غلام محمد، میاں ملازم حسین ہیڈ ماسٹر، مولانا سید کوثر علی شاہ، سید اختر علی شاہ، حاجی غلام محمد، سید منظور الحسن شاہ، مولوی احمد خان، حاجی مبارک علی اور سید کاظم علی نقوی قابل ذکر ہیں۔ مدرسہ کا ماہانہ جلسہ بھی ہر ماہ جمعرات کو منعقد ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد رمضان غفاری

مولانا محمد رمضان غفاری آبائی وطن بستی اصل شاہ عیب ملکرا میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی [illegible] تعلیم حاصل [illegible] دینی تعلیم کے حصول کی خاطر جامعہ نقویہ ملکرا میں داخلہ لیا۔ تقریباً سات سال تک مدرسہ ہذا میں مولانا [illegible] حسین [illegible] سے پڑھتے رہے۔ اس کے بعد مزید تعلیم کی خاطر حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تشریف لے گئے جہاں پر [illegible] آیت اللہ حرم پناہی جیسے بزرگ اور باعمل اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا۔ یہاں پر [illegible] سال تک تعلیم حاصل [illegible] ناگزیر حالات کی بنا پر وطن واپس آگئے۔ پاکستان آنے پر جامعہ امام مہدی بھکر میں پانچ سال بطور مدرس فرائض [illegible] کے بعد آج کل جامعہ ہذا میں بطور مدیر و مدرس کی ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے ہیں۔

جامعة النجف

بستی فتح شاہ، ڈاک خانہ کوٹلی باقر شاہ، خوشاب روڈ، تحصیل و ضلع جھنگ

سن تاسیس	13 ستمبر 1985ء
محرک / محرکین	مولانا سید سجاد حسین شاہ
مؤسس	مولانا سید سجاد حسین شاہ
سابقہ مدیر	مولانا غلام شبیر بلوچ، مولانا بشیر خان بلوچ
موجودہ مدیر	مولانا غلام حسین
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	5
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا افتتاح علامہ مفتی جعفر حسین مرحوم نے کیا۔ اس کا کل رقبہ 4 کنال کے قریب ہے۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس میں دو کمرے اور باورچی خانہ اور سٹور تعمیر شدہ ہے۔ پرائمری پاس امیدوار کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلباء کو درجہ مولوی تک پڑھایا جاتا ہے۔ طلباء کو نظافت کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 5-6 رجب کو ہوتا ہے۔

آج کل یہ مدرسہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

Scanned by TapScanner

جامعہ امام العصرؑ

موضع ٹھٹی، تحصیل چنیوٹ، ضلع جھنگ

فون 0471-660412

سن تاسیس	دسمبر 1994ء
محرکین	حاجی سید ناصر حسین ترمذی، میاں اللہ دتہ، محمد شریف، پروفیسر سید سجاد حسین ترمذی، ملک غلام حسین، حاجی غلام عابد خان مرحوم
مؤسس	مولانا سید افتخار حسین نقوی
سابقہ مدیران	مولانا ملک آفتاب حسین، مولانا کوثر عباس توحیدی، مولانا سید غلام عباس نقوی، مولانا سجاد حسین،
موجودہ مدیر	مولانا کاظم حسین چشتی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	03، مولانا محمد سعید جوادی، مولانا [illegible] حسین علوی
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	04

اس مدرسہ کا رقبہ چالیس کنال کے لگ بھگ ہے۔ اس کنال کے رقبے میں تعمیرات ہیں جس میں مدرسہ کے سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ اس مدرسہ میں تدریس کا باقاعدہ آغاز 1996ء سے ہوا۔ مدرسہ ہذا میں داخلہ کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا لازمی ہے۔ طلاب کرام کو فی طالب ایک سو روپیہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ طلاب کو مزید تعلیم کے لئے حوزہ ہائے علمیہ قم المقدسہ یا مشہد مقدس بھیجا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تین سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 15 شعبان المعظم کو منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ میں تین ملازم کام کرتے ہیں۔ یہ مدرسہ امام خمینی کمپلیکس کے زیر اہتمام کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کے ساتھ عظیم الشان مسجد تعمیر کی جا رہی ہے جس کا افتتاح 16 جولائی 2004ء کو مولانا سید افتخار حسین نقوی نے کیا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا کاظم حسین چشتی

آپ 4 ستمبر 1970ء کو موضع شاہ مراد تحصیل و ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک سرگودھا سے کی اور بعد ازاں ریڈیو اینڈ الیکٹرونکس میں انجینئرنگ کا ڈپلومہ SIT سے حاصل کیا۔ آپ نے دینی تعلیم کا آغاز مدرسہ امام خمینی ماڑی انڈس سے کیا۔ یہاں ساڑھے تین سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر آپ نے مختلف اساتذہ کرام سے درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ کرام میں: آقای حجت ہاشمی خراسانی، آقای رضا زادہ، آقای صالحی افغانی، آیۃ اللہ مرتضوی،

[illegible] کر رہے ہیں۔ 2002ء سے مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔

[illegible] محمد جوادی بن امیر بخش

آپ نے میٹرک کرنے کے بعد چار سال تک مدرسہ امام خمینی ماڑی انڈس میں دینی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں [illegible] حوزہ علمیہ مشہد مقدس میں چار سال تک مختلف اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا۔ [illegible] مدرسہ ہذا میں تدریس کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ شیخن والہ کی مسجد کے امام جمعہ والجماعت بھی ہیں۔

[illegible] حسین علوی بن صالح محمد

آپ تحصیل ضلع جھنگ کے رہائشی ہیں۔ ابتدائی تعلیم مقامی طور پر حاصل کرنے کے بعد [illegible] دینی تعلیم کے لئے مدرسہ امام خمینی ماڑی انڈس میں داخل ہو گئے جہاں تین سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ ہذا میں [illegible] کا کام کر رہے ہیں۔

جامعہ امام رضاؑ

بمقام اوکانوالہ، ڈاک خانہ مڈ رجبانہ، تحصیل احمد پور سیال، ضلع جھنگ

فون 0475-320527

[illegible]	1991ء
[illegible]	حاجی امجد علی خان مرحوم
[illegible]	علامہ محمد حسین نجفی، حاجی امجد علی خان مرحوم
[illegible]	مولانا محمد حسین، مولانا کوثر عباس توحیدی
[illegible]	مولانا حسن اقبال خان
[illegible]	1
[illegible]	15

[illegible] تحصیل طلباء

[illegible] رقبہ ایک ایکڑ ہے۔ آٹھ کمرے اور ایک رہائشی مکان تعمیر ہو چکا ہے۔ مدرسہ میں بجلی پانی کا معقول انتظام ہے۔ [illegible] [illegible] بورڈ ہے۔ ادارہ اپنی مدد آپ کے تحت چل رہا ہے۔ لائبریری میں دو سو کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔ [illegible] [illegible] حاجی امجد علی خان مرحوم کی اولاد، مہر غلام محمد خان، حاجی کبیر خان، مہر اقبال حسین، مہر اعجاز حسین اور حاجی مرید حسین خان [illegible] فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا حسن اقبال خان بن غلام حیدر خان

آپ 1973ء کو [illegible] تحصیل و ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ہائی سکول [illegible] حاصل کی۔ بعد میں مدرسہ باقر العلوم کوٹلہ جام میں داخلہ لیا وہاں علامہ ملک غلام حسین مرحوم سے [illegible] میں علامہ محمد حسین نجفی کے حکم پر مدرسہ [illegible] تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں [illegible] یہ سلسلہ جاری ہے۔

جامعہ امام سجادؑ

رجبانہ ھاؤس، جھنگ صدر

فون 0471-620033

سن تاسیس	16 ستمبر 1992 بمطابق 17 ربیع الاول
محرک ومحرکین	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی
مؤسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی
مدیر	مولانا سید کوثر علی شیرازی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	17
تعداد فارغ التحصیل طلباء	9

اس مدرسہ کا رقبہ ساڑھے چار کنال ہے یہ رقبہ رقیہ بیگم عرف جمیلہ بیگم زوجہ خان محمد عارف خان نے وقف کیا۔ مدرسہ 5 کمروں اور دو ہال پر مشتمل ہے۔ اس مدرسہ کی بنیاد 1992ء میں رکھی گئی لیکن تدریس کا آغاز 22 جنوری 1993ء کو ہوا۔ داخلے کے لئے شرط ہے کہ مڈل پاس ہو۔ مدرسہ جامعۃ المنتظر لاہور کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کے معاونین میں سے خان محمد عارف خان رجبانہ سیال کا نام قابل ذکر ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید کوثر علی شیرازی بن سید اکبر علی شیرازی

1952ء میں چک نمبر 22 تحصیل و ضلع پاکپتن میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جامعۃ الغدیر احمد پور سیال سے حاصل کی اس کے

[illegible] سکول ... میں قریباً آٹھ سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1981ء میں ... 1985ء تک ... تعلیم حاصل کی ... واپس آ کر مدرسہ ... میں مدرس کی حیثیت سے ... [illegible] جاتے ہیں۔

مولانا [illegible]

1962ء میں موضع ... تحصیل و ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد 1975ء میں ... داخل ہو گئے۔ 1979ء میں جامعہ ... میں داخل ہوئے۔ 1982ء تک ... مزید تعلیم کے لئے ایران چلے گئے۔ ایران میں ... حوزہ علمیہ قم میں تعلیم حاصل کی۔ 1988ء سے 1993ء تک ... میں درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ 1993ء کے ... جامعہ ... جھنگ تشریف لائے ... آٹھ سال تک ... ایک سال سے مدرسہ امام سجاد میں درس و تدریس سے وابستہ ہیں۔

جامعہ بعثت

رجوعہ، تحصیل چنیوٹ، ضلع جھنگ

فون 0466-330025 0466-3333412

اس مدرسہ کے لئے زمین وقف کی جا چکی ہے۔ تعمیرات جاری ہیں اور عمارت کی تکمیل کے بعد درس و تدریس کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔ اس ادارے کے بانیان اور منتظمین کے پروگرام کے مطابق اس جگہ ایک جدید طرز کی یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔ [illegible] حسین [illegible] بھی اس ادارے کے مسئول ہیں۔

Scanned by TapScanner

جامعہ عارف العلوم

حویلی بہادر شاہ، ضلع جھنگ

فون 0471-643061

سن تاسیس	12اپریل1989ء
محرک التحریکین	حاجی سید اجمل علی شاہ
مؤسس	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، مظہر عباس، سید سرور شاہ ولد سید احمد شاہ
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا بلال حسین رضوانی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا زوار حسین خان
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	9

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو تین کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں چھوٹے رسائل کے علاوہ اڑہائی سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں پانی بجلی اور فون کی سہولت موجود ہے۔ یہ مدرسہ جامع مسجد حسینیہ حال بنام "قصر عباس" میں موجود ہے۔

Scanned by TapScanner

جامعہ ولی العصرؑ

چاہ جھاڑی والا ڈاک خانہ کوٹ بہادر تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ

فون 0475-350195

سن تاسیس	1995ء
اول المحرکین	غلام حسین خان
موسس	غلام حسین خان
سابقہ مدیر	مولانا حسن اقبال
موجودہ مدیر	مولانا حق نواز خان حیدری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	5
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ یہ رقبہ غلام حسین خان نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ چھ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ طلبہ کو درس نظامی پڑھایا جاتا ہے۔ بعد نماز عصر مقامی طلباء کو دینی تعلیم دی جاتی ہے۔ مدرسہ میں باقاعدہ تدریس 2001ء میں شروع ہوئی جبکہ مدیر مدرسہ ھذا مولانا حق نواز حیدری نے 28 جنوری 2003ء کو مدرسہ کی ذمہ داری سنبھالی۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا حق نواز خان بن خان محمد

آپ نے گورنمنٹ ہائی اسکول داصو آستانہ تحصیل و ضلع جھنگ میں مڈل تک تعلیم حاصل کی جس کے بعد دینی تعلیم کے لیے جامعہ المعصومین سدھو پورہ فیصل آباد میں داخل ہو گئے۔ پھر 1981ء میں قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کی۔ واپسی پر مدرسہ قرآن و عترت کی بنیاد رکھی اس کے بعد جامعہ ولی العصر چاہ جھاڑی والا کی بنیاد رکھی اور آج کل جامعہ ہذا میں مصروف تدریس ہیں۔

كلية العباس

بھوانہ، جھنگ روڈ، تحصیل چنیوٹ، ضلع جھنگ

فون 04612-221200

سن تاسیس: 14 مارچ 1999ء

محرک / محرکین: سید انوار علی ترمذی، سید غضنفر عباس، سید انیس عباس، مولانا غلام حسین اسدی

مؤسس: حافظ محمد حیات

موجودہ مدیر: مولانا سید شمشیر حسین کاظمی

تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین:

تعداد طلباء: 26

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

اس مدرسہ کا کل رقبہ 9 کنال ہے جو کہ محترمہ ستاں بی بی بیوہ احمد خان مرحوم قوم چدھڑ نے 1998ء کو وقف کیا۔ یہ مدرسہ مولانا محسن علی نجفی کی سرپرستی میں قائم کیا گیا ہے۔ 12 کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ پانی و بجلی کا معقول انتظام ہے۔ داخلے کے لیے مڈل پاس شرط ہے۔ 29 دسمبر 2002ء سے تدریس شروع ہو چکی ہے۔ مدرسہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخ 29 دسمبر رکھی گئی ہے۔ ملازمین کی تعداد [illegible] ہے۔ مدرسہ میں شعبہ تجوید بھی قائم کیا گیا ہے۔ لائبریری میں چار سو کے قریب کتب بھی موجود ہیں۔ جو اصول فقہ عقائد وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ سید ظفر عباس، سید ساجد علی، سید نجم الحسن، سید امجد تقی، سید اختر حسین شاہ مدرسہ کے خصوصی معاونین میں شامل ہیں۔

کلیہ اہل البیتؑ

فیصل آباد روڈ، ... ضلع جھنگ

فون 0466-331272، 332792

سن تاسیس: 1987ء

بانی / محرکین: حاجی سید فضل حسین، سید امداد حسین، خواجہ حسن، ... علامہ سید شفقت حسین ...

پرنسپل: علامہ شیخ محسن علی نجفی

موجودہ مدیر: مولانا قاضی غلام مرتضیٰ

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا سید واجد علی نقوی، مولانا سید محمد حسین شاہ، مولانا امیر حسین باقی

تعداد طلباء: 50

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 44

اس مدرسہ کا کل رقبہ 24 کنال ہے۔ جس میں 14 کنال کلیہ اہل البیت کے لیے اور 10 کنال دانش گاہ بتول کے لیے ہے۔ یہ رقبہ محترمہ عزیز زہرا مرحومہ نے وقف کیا تھا۔ مدرسہ کی عمارت 19 کمروں 3 ہال، باورچی خانہ، دفتر، دارالعلوم اور اساتذہ کے تین رہائشی مکانات پر مشتمل ہے۔ مدرسہ میں پانی بجلی اور گیس کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لیے میٹرک پاس ہونا شرط ہے نیز اپنے شہر کے کسی خطیب یا کسی اور ذمہ دار فرد کا تائیدی سرٹیفکیٹ ساتھ ہونا لازمی ہے۔ طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ طلباء کو درس نظامی، وفاق المدارس پڑھایا جاتا ہے۔ لمعہ کی کلاس کو کمپیوٹر کی تعلیم دی جاتی ہے۔ درج ذیل طلبہ قم میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں

ذاکر حسین گلگت، ابرار حسین بہاولپور، سید طیب الحسن حافظ آباد، ساجد حسین سندھ، ساجد حسین راولپنڈی، غلام علی حلیمی بلتستان، علی محمد جعفری بلتستان، سید حسن موسوی بلتستان، محمد حسن صانعی بلتستان، غلام مرتضیٰ رجائی، سید صفدر علی فیصل آباد، ذوالفقار علی اسدی فیصل آباد۔

علاوہ ازیں کچھ طلباء مزید تعلیم کے لئے نجف اشرف بھی جا چکے ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں قدیم اور جدید علوم پر مشتمل ایک ہزار سے زیادہ کتب موجود ہیں۔ طلباء کو تحریر، تقریر اور تدریس کی تربیت دی جاتی ہے۔ تجوید کا شعبہ مولانا سید واجد علی نقوی کے ذمہ ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 3 نومبر کو ہوتا ہے۔ حاجی سید فضل عباس، سید صفدر حسین شاہ، رجوعہ سادات، سید شفقت حسین شاہ، خواجہ حسن رضا اور سید انیس حیدر بھوانہ مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا قاضی غلام مرتضیٰ

آپ کا آبائی گاؤں بگرہ سیداں ضلع راولپنڈی ہے۔ میٹرک کرنے کے بعد ابتدائی دینی تعلیم جامعۃ المنتظر لاہور میں حاصل کی۔

پھر جامعہ اہل البیت اسلام آباد آ گئے۔ 1980ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ [illegible] تعلیم حاصل کی۔ 1988ء میں کلیہ اہل البیت میں آئے اور ابھی تک مدرسہ ھذا میں تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید واحد علی نقوی

ان کا آبائی گاؤں تحصیل سیداں ضلع اٹک ہے۔ ایف ایس سی کے بعد انہوں نے جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں [illegible] سے فارغ ہونے کے بعد قم المقدسہ میں تشریف لے گئے۔ دس سال تک وہاں تعلیم حاصل کی۔ آج کل مدرسہ میں نائب مدیر ہیں۔

مولانا سید مختار حسین شاہ

آپ جھنگ کے رہائشی ہیں۔ ابتدائی تعلیم جامعہ الغدیر احمد پور سیال جھنگ سے حاصل کی۔ اس کے بعد ایران تشریف لے گئے، وہاں درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ آج کل کلیہ اہل البیت میں مدرس ہیں۔

مدرسة الامام الحسینؑ

محلہ اعجاز شہید، گڑھ مہاراجہ، ضلع جھنگ

اس مدرسہ کی عمارت بہت خوبصورت ہے۔ جو لب سڑک واقع ہے۔ یہ مدرسہ آقائے مرزا احسن الحائری الاحقاقی کے خصوصی تعاون سے تعمیر ہوا۔ یہ مدرسہ فی الحال بند ہے۔ البتہ مدرسہ صدر دروازے پر یہ تحریر درج ہے "عربیہ دینیہ جعفریہ مدرسۃ الامام الحسین، زیر اہتمام نذر عباس، مقبول حسنین خان"۔

(مدرسہ کے بالمقابل لب سڑک ایک خوبصورت مسجد واقع ہے جس میں مؤلف کتاب ہذا نے وہاں دورے کے دوران نماز ظہرین ادا کی۔)

مدرسة الامام الخوئی

نزد سبزی منڈی، شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ

فون 0464-500897

سن تاسیس	1988ء
بانی ومحرکین	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم مولانا باقر حسین احمد یعقوب
موسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا غلام عابد، مولانا مرتضیٰ حسین کھلو، مولانا مرید کاظم
موجودہ مدیر	مولانا سید خضر عباس نقوی
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	14
تعداد فارغ التحصیل طلباء	1

اس مدرسے کا سابقہ نام مدرسہ رسول اعظم تھا جس کا نام بعد میں تبدیل کرکے "مدرسۃ الامام الخوئی" رکھا گیا۔ 1985ء میں یہ جگہ صرف 5 مرلے تھی جو ملک محمد طفیل کی وساطت سے ملی تھی۔ اب اس کا رقبہ 2 کنال 10 مرلے ہے۔ مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔ مدرسہ کے 6 کمرے ایک لائبریری اور ایک رہائشی مکان تعمیر شدہ ہے۔ مدرسہ کے فرنٹ پر 6 دوکانیں تعمیر شدہ ہیں۔ یہ دوکانیں کرایہ پر دی گئی ہیں۔ مولانا سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے ایک لاکھ بیس ہزار روپے عنایت فرما کر اس مدرسہ کی اعانت کی تھی۔ خداوند کریم ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

مدرسہ باقر العلوم

بستی قائم والا، موضع ... ڈاکخانہ شورکوٹ، ضلع جھنگ

فون 04611-311289

[illegible]	ربیع الاول 1338ھ
سرپرست / بانی	سابق ممبر قومی اسمبلی خان محمد عارف خان سیال و مائی جنداں ہمشیرہ خان محمد عارف خان سیال
[illegible]	ایضاً
سابقہ مدیران	مولانا سید ضمیر الحسن نجفی مرحوم، مولانا سید شیر علی شاہ، علامہ سید محمد باقر نقوی چکڑالوی مرحوم المعروف باقر العلوم
موجودہ مدیر	مولانا محمد رفیق
تعداد اساتذہ و مدرسین	2، مولانا غلام عابد، مولانا سید نسیم عباس نقوی
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ مسجد اور امام بارگاہ کا کل رقبہ 5 کنال ہے۔ دو رہائشی مکان بھی تعمیر شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ 4 مربع زمین مائی جنداں مرحومہ کی طرف سے مدرسہ کے لیے وقف ہے۔ مدرسہ کے ساتھ ایک بڑا قدیمی امام بارگاہ ہے اور مائی جنداں یہیں دفن ہیں۔ اس مدرسہ کی تعمیر 27 رمضان المبارک 1361ھ کو مکمل ہوئی۔ مدرسے کی اپنی عمارت ہے جس میں سات کمرے ہیں اور دو رہائشی مکانات ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ میں مڈل پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسے کی لائبریری میں تقریباً تین سو کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔ مدرسے کے سرپرست خان محمد عارف خان ہیں۔ مولانا سید عاشق حسین نجفی مدرسہ کے منتظم ہیں۔ مدرسہ کے سالانہ جلسے کی تاریخ 1-2-3 جمادی الثانیہ اور 10 اکتوبر ہے۔ علامہ سید محمد باقر نقوی مرحوم 1946ء سے 1966 تک مدرسہ ھذا میں تعلیم و تدریس میں مصروف رہے۔ آپ کا انتقال 9 جون 1966 بروز جمعرات 7 بجے صبح TDA-23 کباوز کلاں میں ہوا۔ درمیان میں کچھ عرصہ مدرسہ بند بھی رہا جبکہ مولانا محمد رفیق 1978ء سے بطور مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد رفیق بن رجب علی

آپ جھنگ ... کے رہائشی ہیں آپ کی تعلیم پرائمری اور دینی تعلیم میں فاضل عربی ہیں۔

مولانا غلام عابد بن عبدالستار

آپ بستی ... ڈاکخانہ ... تحصیل ... ضلع ... [illegible]

[illegible] سید غلام شبیر کاظمی مرحوم تھے [illegible] 1981 [illegible] 1991 [illegible] 1992-93 [illegible] 1994-99 تک مدرسہ امام [illegible] جھنگ میں تدریس کی [illegible] 1999 سے مدرسہ [illegible]

مولانا آغا سید محسن عباس نقوی بن سید صدر عباس شاہ

آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ دینی تعلیم مولوی فاضل ہے۔ آپ نے دینی تعلیم [illegible] سال میں حاصل کی۔ مزید دینی تعلیم کے لیے قم المقدس تشریف لے گئے۔ 2001ء سے مدرسہ ہذا میں بطور مدرس فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ جامعہ حسینیہ

سول لائن، جھنگ صدر۔

فون 0320-5574533

سن تاسیس	1963ء
بانی / محرکین	علامہ سید محمد دہلوی مرحوم، میجر سید مبارک علی شاہ مرحوم آف شاہ جیونہ، میر محمد عارف خان، [illegible] سیال، کرنل سید عابد حسین مرحوم آف شاہ جیونہ، الحاج سید ریاض حسین شاہ مرحوم [illegible]
مؤسس	سردار سید غلام عباس شاہ مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا سید محمد عارف نقوی مرحوم، مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی شہید، مولانا غلام عباس نجفی مرحوم
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ و علماء و مدیر	مولانا آغا سید جعفر حسین موسوی، مولانا سید غضنفر عباس شیرازی
تعداد طلباء	5
تعداد فارغ التحصیل طلباء	22

1963ء میں علامہ سید محمد دہلوی مرحوم کی سرپرستی میں ضلع جھنگ کے تمام روساء نے اس جامعہ کے لیے [illegible] کی بنیاد رکھی گئی۔ جس کی انتظامی کمیٹی کا چارج انجمن حسینیہ (رجسٹرڈ) جھنگ صدر کو سونپا گیا۔ اس کا کل رقبہ 3 کنال ہے اس کے علاوہ بھی تقریباً 22 مربع زمین انجمن کے نام ہے لیکن صرف انجمن کے قبضہ میں 9 مربع ہے جس کا [illegible] سالانہ ٹھیکہ وصول ہوتا ہے۔

مولانا آغا سید جعفر حسین یتامیٰ کی دینی تعلیم کے مسئول ہیں۔ جبکہ مولانا سید غضنفر عباس شیرازی طلباء کے نگران ہیں۔ ملک مظہر حسین کھوکھر انجمن حسینیہ (رجسٹرڈ) کے صدر ہیں عمارت کے اندر ایک گورنمنٹ حسینیہ ہائی سکول بھی بنا ہوا ہے جس کا انتظام حکومت کے پاس ہے۔ درس کو باقاعدہ چلانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ لائبریری میں بارہ سو کے قریب کتب موجود ہیں اس جامعہ اور یتیم خانہ کی مکمل دیگر معلومات حاصل نہ ہو سکیں کیونکہ کسی ذمہ دار فرد سے باقاعدہ رابطہ نہ ہو سکا۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید غضنفر عباس شیرازی

آپ ضلع سرگودھا کی تحصیل شاہ پور کے گاؤں جھگیاں سیداں میں پیدا ہوئے 1987ء میں میٹرک کا امتحان پاس کر کے دارالعلوم جامعہ حسینیہ میں مولانا اثیر جاڑوی شہید اور مولانا آغا سید جعفر حسین موسوی کے زیر سایہ تعلیم حاصل کرتے رہے۔ آج کل یتیم خانہ میں بطور انچارج مقرر ہیں۔

مولانا آغا سید جعفر حسین موسوی

آپ بلتستان میں پیدا ہوئے۔ ابتداء میں باب العلوم ملتان میں علامہ سید محمد یار شاہ مرحوم کے پاس شرائع الاسلام تک پڑھا جامعہ جھنگ منتقل ہو گئے۔ جامعہ حسینیہ میں مولانا سید محمد عارف مرحوم، مولانا سید ابرار حسین شیرازی مرحوم اور علامہ حسین بخش جاڑا اعلی اللہ مقامہ مرحوم سے تعلیم حاصل کی۔ یہاں فاضل عربی سلطان الافاضل تک تعلیم حاصل کی جھنگ میں بارہ سال تک امام جمعہ و جماعت فرائض بھی سرانجام دیئے۔ اب جامعہ حسینیہ کے یتامیٰ کو دینی تعلیم دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

مدرسہ دارالقرآن

ماڑی شاہ سخیرا، تحصیل وضلع جھنگ

فون 04612-26077

سن آغاز	دسمبر 1997ء
محرکین	مولانا حاجی حسن مہدی خان، انتخاب خان، فرخ رضا، طاہر مہدی خان، ... خان، امانت خان، مظفر مہدی خان، خوشحال خان
مؤسس	مولانا حاجی حسن مہدی خان
سابقہ مدیران	مولانا سید مظہر حسین کاظمی، مولانا محمد کاظم شہیدی، مولانا سید نعیم الحسن نقوی
موجودہ مدیر	مولانا عبداللہ مطہری
تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر	4
تعداد طلباء	40
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسہ کا کل رقبہ 4 ایکڑ 20 مرلے ہے۔ جبکہ تعمیر شدہ عمارت 20 مرلے میں ہے۔ اس کے علاوہ بھی مومنین نے کچھ زرعی زمین مدرسہ کے لیے وقف کی ہے۔ 5 مرلے پر تعمیر شدہ کمرے طالبات کے لیے مخصوص ہیں۔ مدرسہ ہذا میں دینی اور عصری تعلیم کا باقاعدہ انتظام ہے۔ آغاز تدریس جنوری 1998ء سے ہوا۔ حفظ القرآن کا باقاعدہ شعبہ موجود ہے جسے قاری غلام نبی چلا رہے ہیں۔ جو عرصہ سے کام کر رہے ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں مختلف علوم وفنون پر مشتمل تقریباً پانچ سو کتب موجود ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا حاجی حسن مہدی خان بن قاسم خان

آپ کا تعلق ماڑی شاہ سخیرا ضلع جھنگ سے ہے۔ مدت تک جامعۃ المنتظر لاہور میں زیر تعلیم رہے۔ پھر تین سال تک قم میں پڑھتے رہے۔ بعد میں آکر اسی مدرسہ کی بنیاد ڈالی۔ ابتدائی طور پر یہاں مدرس بھی رہے ہیں۔ آپ کی دینی وعلمی خدمات علاقہ میں بہت زیادہ ہیں۔ اپنا تمام زرعی آمدن مدرسہ پر خرچ کرتے ہیں۔ اپنے برادران کے ساتھ مل کر طالبات کے مدرسے کی بنیاد ڈالی اور مالی معاونت بھی کی۔

مولانا عبداللہ مطہری

آپ کا تعلق شکارپور سندھ سے ہے۔ آپ نے جامعہ علمیہ کراچی سے تعلیم حاصل کی اور آج کل مدرسہ ہذا میں پڑھا رہے ہیں۔

مولانا محمد رفیق طاہری بن عبد الحمید

آپ کا تعلق اوچ شریف ضلع بہاولپور سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم بی اے ہے۔ سات سال تک قم المقدسہ میں علم حاصل کی۔ پاکستان واپس آنے پر کچھ عرصہ صادق آباد ضلع رحیم یار خان اور جھامرہ شریف ضلع چکوال میں پڑھاتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا عاقل جعفری بن علی عبدہ

آپ کا تعلق استور ضلع دیامر سے ہے۔ آپ سات سال تک قم المقدسہ ایران میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ بعد ازاں [illegible] آ کر جامعۃ المعصومین کراچی میں پڑھاتے رہے جبکہ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریس میں مصروف ہیں۔

مولانا امجد عباس بن زوار حسین

آپ کا تعلق کوٹلہ تا تار تحصیل و ضلع جھنگ سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم بی اے ہے۔ ایک سال مدرسہ مظہر الایمان احمد یار میں زیر تعلیم رہے۔ بعد میں مدرسہ حفاظ القرآن میں لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ اور اب اسی مدرسہ میں ہی پڑھا رہے ہیں۔

مولانا علی نقی خان بن حاجی نوازش علی خان کھوسہ مرحوم

آپ کا تعلق فاروقہ تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا سے ہے۔ آپ عصری تعلیم بی اے ہے۔ آپ اس مدرسہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور چھوٹی کلاسوں کو پڑھا رہے ہیں۔

مولانا غلام نبی جعفری بن غلام علی

آپ کا تعلق اسکردو (بلتستان) سے ہے۔ مدرسہ مظہر الایمان میں پڑھتے رہے اور آج کل مدرسہ ہذا میں پڑھا رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

مدرسہ شمس العلوم الجعفریہ

[illegible]، جھنگ

فون 04611-360215

سن تاسیس: اپریل 1989ء

بانی / محرکین: مولانا سید محمد تقی گردیزی، سردار محمد

مالک: حاجی شمس الحسن بھروانہ مرحوم

سابقہ مدیر:

موجودہ مدیر: مولانا سید اظہر حسین کاظمی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا منتظر مہدی، مولانا فخر خان بلوچ، مولانا حبیب حسین، مولانا حافظ ریاض الحسن

تعداد طلباء: 35

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 18

مدرسہ کا کل رقبہ 4½ کنال ہے۔ یہ سارا رقبہ حاجی شمس الحسن بھروانہ مرحوم نے وقف کیا۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس میں 13 کمرے موجود ہیں۔ 6 کمرے طلاب کے لیے۔ 1 کمرہ مہمان خانہ ہے۔ ایک کمرہ مدفون کا ہے۔ ایک کمرہ میں بانی مدرسہ حاجی شمس الحسن بھروانہ دفن ہیں۔ ایک کمرہ میں دفتر ہے۔ ایک کمرہ باورچی کی رہائش کے لیے ہے اور ایک کمرہ مدیر کے لیے ہے۔ اس میں [illegible] ہیں۔ جبکہ شعبہ خواتین کے لیے علیحدہ چار کمرے، ایک ہال اور دو رہائشی مکانات موجود ہیں۔ مدرسہ میں پانی، بجلی، فون، اخبارات، مختلف رسائل کی سہولت موجود ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار سے زیادہ کتب موجود ہیں۔ آڈیو اور ویڈیو لائبریری بھی بن چکی ہے۔

مدرسہ میں طلاب کو کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ داخلہ کے لیے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ اس مدرسہ سے [illegible] طلاب اور [illegible] سلطان الافاضل کر کے شہادۃ العالمیہ کی سندیں حاصل کر چکی ہیں۔ مدرسہ کے زیر انتظام تین دینیات سنٹر [illegible] طلاب کے لیے اور ایک [illegible] کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ مدرسہ کے زیر انتظام ایک ثقافتی مرکز بھی شہر میں بہت فعال ہے۔ اس مدرسہ نے 3-4 سال قبل سسکتی ہوئی انسانیت کے لیے ایک خدمت خلق تنظیم جس کا نام P.W.O ہے تشکیل دی۔ یہ تنظیم مستحق مریضوں کو خون، ادویات اور طبی معائنے کی مفت سہولت مہیا کرتی ہے اور شعبہ حاجات بھی کافی کام کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ غریب طلباء کے لیے تعلیم کا بندوبست بھی کیا جاتا ہے۔

علاقہ میں غلط رسومات، معاشرتی برائیوں کے خاتمے اور تقدس منبر کی بحالی کے لئے مدرسہ نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ مدرسہ کے

معتین [illegible] مطابق المبارکہ میں علاقہ بھر میں مختلف مقامات پر بھیجے جاتے ہیں۔ مدرسہ ھذا کو فعال بنانے میں [illegible]
محسن علی نجفی کا کردار نہایت اہم ہے۔ مدرسہ کی عمارت بہت خوبصورت بنی ہوئی ہے۔ مدرسہ کے ساتھ [illegible]
فرماتے ہیں۔

مدرسہ شیخ محسن علی نجفی، علامہ مولانا سید ریاض حسین نجفی، سید عابد کاظمی، [illegible] حاجی شمس [illegible] بھروانہ، مہر قصور عباس [illegible] [illegible] ڈاکٹر حشمت عباس ڈب، نواب شوکت علی ڈب، ملک اظہر عباس کھوکھر، ملک [illegible] چوہدری محمد رمضان آرائیں، ماسٹر صفیر حسین، میاں ہاشم علی، مہر اظہر عباس سرپانہ سیال، مہر غلام قاسم سرپانہ، حاجی غلام شبیر [illegible] حسین بھروانہ، مہر غلام سید بھروانہ، مہر فدا حسین بھروانہ، مہر ناصر عباس بھروانہ، مہر ریاض بھروانہ، مہر اسد بھروانہ، مہر شوکت حیات [illegible] مظفر عباس نمبردار اور ملک فیض احمد شاد ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید اظہر حسین کاظمی بن مولانا سید کاظم حسین شاہ کاظمی مرحوم

آپ 1965ء میں تحصیل چنیوٹ کے مشہور گاؤں رجوعہ سادات میں پیدا ہوئے۔ 1983ء میں میٹرک پاس کیا۔ 1984ء میں دینی تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران چلے گئے۔ جہاں 1992ء تک مسلسل دینی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ ایک سال آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی اور آیۃ اللہ حسین نوری کے درس خارج میں شرکت کی۔ اکتوبر 1992ء میں استاد بزرگوار علامہ شیخ محسن علی نجفی کے حکم پر ایران سے واپس آ کر اس مدرسہ کے مدیر کی ذمہ داری سنبھالی۔

مولانا حبیب حسین بن ملازم حسین

آپ موضع کوٹ سیال تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ میں 1976ء میں پیدا ہوئے۔ 1992ء میں میٹرک پاس کرنے کے بعد جامعۃ المصطفیٰ لاہور میں داخلہ لیا پھر کچھ دنوں بعد مدرسہ ھذا میں داخل ہوئے۔ صرف میر اور ھدایہ پڑھنے کے بعد قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ وہاں تقریباً 5 سال گذارنے کے بعد مدرسہ ھذا میں تشریف لائے اور تا حال مدرسہ ھذا میں بطور مدرس ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔

مولانا فخر عباس بلوچ بن ظفر عباس خان بلوچ

آپ موضع تارکوٹ مازی شاہ کھیرہ تحصیل و ضلع جھنگ میں 1976ء میں پیدا ہوئے۔ مولانا موصوف کی عصری تعلیم بی اے ہے۔ مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال چکوال میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ ھذا میں بطور مدرس فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد کاظم شہیدی بن اللہ بخش

موضع محال کشک ڈاک خانہ آلو دیوالی تحصیل و ضلع مظفر گڑھ میں 7 دسمبر 1969ء کو پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم انڈر میٹرک ہے۔ جامعۃ المنتظر لاہور میں 1983ء تا 1986ء تک زیر تعلیم رہے۔ دو سال آیت اللہ الحکیم راولپنڈی میں پڑھتے رہے اور پھر حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے جہاں پر تقریباً 12 سال درس خارج تک پڑھا اور آج کل مدرسہ ھذا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

علامہ ریاض الحسن حفظہ اللہ

بنیادی طور پر آپ کا تعلق مسلک اہل سنت سے تھا۔ 1990ء میں مدرسہ [illegible] [illegible] مذہب اہل بیت قبول کیا۔ مولانا کے مذہب حق اختیار کرنے [illegible] [illegible] [illegible] آپ نے حفظ قرآن کے ساتھ ساتھ تجوید و قرأت کا کورس کیا۔ [illegible] [illegible] خدمات سر انجام دیں۔ آج کل [illegible] [illegible] خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ قرآن و عترتؑ

از کوٹ بہادر، تحصیل احمد پور سیال، ضلع جھنگ

فون 0475-350257

سن تاسیس	1986ء
بانی المحرکین	حاجی ڈاکٹر ظفر علی خان
مؤسس	حاجی ڈاکٹر ظفر علی خان
سابقہ مدیر	مولانا حق نواز حیدری
موجودہ مدیر	مولانا سید فیاض حسین کاظمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	3

اس مدرسہ کا کل رقبہ 1½ کنال ہے۔ یہ زمین حاجی ڈاکٹر ظفر علی خان نے مرحمت فرمائی۔ مدرسے کی عمارت دیگر عمارات کے علاوہ چار کمروں پر مشتمل ہے۔ بجلی اور پانی کا مناسب انتظام ہے۔ ساتھ ہی ایک مسجد بھی تعمیر شدہ ہے۔ داخلے کے لیے پرائمری پاس ہونا شرط ہے۔ مدرسہ کی لائبریری مختصر ہے۔ مدرسہ انجمن حسینیہ کوٹ بہادر شاہ ضلع جھنگ کے تحت کام کر رہا ہے۔ [illegible] بھی ہوتا ہے لیکن کوئی شعبہ معین نہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید فیاض حسین کاظمی بن سید ریاض حسین کاظمی

آپ موضع ڈاری تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں 1961ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے کی ہے۔ [illegible]

الفرید احمد پور سیال ضلع جھنگ میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد 1983ء میں قم المقدسہ میں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے تشریف لے گئے۔ وہاں دس سال تک دینی تعلیم حاصل کی جس کے دوران درس خارج تین سال تک پڑھا۔ 1993ء میں مدرسہ سادات میں بعنوان مدیر 5 سال خدمات سرانجام دیں۔ اس کے بعد علی پور ضلع مظفر گڑھ میں دو سال تک تدریس کرتے رہے اب جامعہ مدرسۃ القرآن دھریت میں بطور مدیر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

ضلع چکوال

جامعۃ الحسنینؑ

بھامرہ شریف، تحصیل کلرکہار، ضلع چکوال

فون 0573-587812

سن تاسیس	27 دسمبر 1997ء
بانی / محرکین	ملک ملازم حسین و دیگر مومنین کرام
مدرس	مولانا قاضی شبیر حسین علوی
سابقہ مدیران	مولانا قاضی شبیر حسین علوی، مولانا سید حسنین عباس گردیزی
موجودہ مدیر	مولانا محمد توقیر عباس
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	26
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ کا کل رقبہ چار کنال اور بارہ مرلے ہے۔ مدرسہ کی عمارت بارہ کمروں، لائبریری اور وسیع ہال پر مشتمل ہے۔ ایک بڑا ہال اور دو کمروں پر مشتمل "شہید حسینیؑ" ہاسٹل حال ہی میں تعمیر ہوا ہے۔ اس کی دوسری منزل پر اساتذہ کی رہائش گاہیں ہیں۔ سات طلبہ قم میں اور دو طلبہ جامعۃ الکوثر اسلام آباد میں زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں تفسیر، حدیث، تاریخ، فقہ، اصول فقہ کے موضوعات پر تقریباً ہر قسم کی کتابیں موجود ہیں۔

مکتب علی اصغر

اس شعبہ میں بچوں کی کثیر تعداد کو ناظرہ قرآن اور دین کی ابتدائی باتیں سکھائی جاری ہیں۔

ام نامہ صداوی صلواۃ کمیٹی

لوگوں کو اقامت صلوۃ کی ترغیب دیتی ہے نیز مالی واجبات کی ادائیگی کی جانب متوجہ کرتی ہے۔

مدرسہ سے ملحق ایک عظیم الشان "مسجد الحسنین" ہے جس کی بنیاد مدرسہ سے قبل 1993ء میں رکھی گئی تھی۔ اس کے علاوہ علاقہ کی دیگر مساجد میں باجماعت نماز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

جامعۃ المرتضیٰ

[illegible] چکوال

فون 0573-50380

سن تاسیس: 1998ء

[illegible]

بانی: مولانا شیخ منظور حسین نجفی

سابقہ مدیر:

موجودہ مدیر: مولانا اصغر حمید خان

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 2 مولانا علی مرتضیٰ میرزی، مولانا سید عارف حسین شمسی

تعداد طلباء: 20

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 10

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً ایک کنال ہے۔ اس میں ایک لائبریری، درس ہال اور طلباء کی رہائش کے لئے 10 کمرے بنائے گئے ہیں۔ مدرسہ میں ایک مسجد بھی ہے جس میں تقریباً سو کے قریب آدمی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ مدرسہ میں سطح تک دروس پڑھائے جاتے ہیں۔ [illegible] قریب طلباء قم اور مشہد میں زیر تعلیم ہیں اور تقریباً چالیس کے لگ بھگ مختلف علاقوں میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ طلباء کی رہائش اور کھانے پینے کا بندوبست مدرسہ کے ذمہ ہے۔ اس کے علاوہ معقول شہریہ بھی دیا جاتا ہے۔

مولانا اصغر حمید خان بن فیض محمد خان

آپ 10 اکتوبر 1957ء کو ضلع جہلم میں پیدا ہوئے۔ 1974ء میں میٹرک پاس کرنے کے بعد دارالعلوم محمدیہ میں داخلہ لیا۔ اس وقت مولانا شیخ منظور حسین نجفی وہاں مدیر تھے اور باقی اساتذہ میں مولانا غلام مہدی مرحوم، مولانا محمد حسین [illegible] مرحوم، مولانا سید اعجاز حسین کاظمی، مولانا منظور حسین مرحوم اور مولانا راجہ محمد عنایت مرحوم تھے۔ تقریباً پانچ سال تک یہاں تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد [illegible] المقدسہ میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے تشریف لے گئے۔ وہاں کفایہ تک تعلیم حاصل کی۔ وطن واپس آنے کے بعد چکوال میں [illegible] سے جامعۃ المرتضیٰ میں تشریف لائے۔ اس وقت جامعۃ المرتضیٰ کے علاوہ مدرسہ امام الحسین میں بھی بطور مدیر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید عارف حسین شمسی بن سید مقبول حسین شاہ

آپ 10 اکتوبر 1957ء بمقام ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ 1974ء میں میٹرک کیا۔ پھر دینی تعلیم کے [illegible]

مدرسہ دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخل ہوئے۔ وہاں مولانا شیخ منظور حسین نجفی، مولانا غلام مہدی مرحوم، مولانا حسین بخش مرحوم، مولانا سید اعجاز حسین کاظمی، مولانا منظور حسین مرحوم، مولانا غلام شبیر اور مولانا حافظ عنایت حسین مرحوم سے اکتساب فیض کیا۔ اسی مدرسہ سے فاضل عربی کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایران تشریف لے گئے۔ تا پانچ سال تعلیم حاصل کی پھر واپس تشریف لائے۔ پانچ سال کلیۃ النجف میں بطور مدرس خدمات انجام دیں۔ پھر موجودہ مدرسہ میں مولانا احمد سعید خان کے ساتھ مل کر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا علی مرتضیٰ امیری

آپ 1963ء میں بلتی میں پیدا ہوئے۔ یہ ضلع دیامر شمالی علاقہ جات میں واقع ایک گاؤں ہے۔ یہ گاؤں مکمل شیعہ آبادی پر مشتمل ہے۔ آپ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے 1983ء میں مدرسہ دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخل ہوئے۔ دو سال اسی مدرسہ میں تعلیم حاصل کی۔ 1985ء میں قم المقدس ایران میں تشریف لے گئے۔ چھ سال بعد طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے قم سے مشہد تشریف لے گئے اور تقریباً چھ سال تک مشہد میں پڑھتے رہے۔ سطحیات ختم کرنے کے بعد قلعت جلال آباد میں ایک مدرسہ میں دو سال تک تدریس کی۔ چھ سال بعد جامعہ المرتضیٰ چکوال میں بطور مدرس خدمت سرانجام دینے لگے۔ اب تک اسی مدرسہ میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

درس قائم آل محمدؑ

چکوال پنڈی روڈ، چکوال

مولانا محمد لطیف نجفی مرحوم نے اس ادارے کی بنیاد 1986ء رکھی۔ مدرسہ میں اس مدرسہ کے لئے 12 کنال زمین وقف کی گئی۔ مسجد کے علاوہ چودہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مولانا موصوف کے انتقال کے بعد بوجوہ یہ مدرسہ بند پڑا ہے۔ مولانا موصوف کی قبر بھی اسی مدرسہ میں واقع ہے۔

مدرسة الحسنینؑ

محلہ شرقی تلہ گنگ ضلع چکوال

فون 05776-410689

سن تاسیس: مئی 1994ء

محرک / محرکین: مولانا سید زوار حسین ہمدانی مرحوم، کنیز حسین والدہ مولانا سید زوار حسین ہمدانی مرحوم

مؤسس: محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، حاجی نوازش علی کھوسہ مرحوم

سابقہ مدیر:

موجودہ مدیر: مولانا سید عاشق حسین نقوی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 3 مولانا صابر حسین یزدانی، مولانا غلام حسن

تعداد طلباء: 20

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

یہ مدرسہ 1994ء سے قائم ہے موجودہ مقام پر اس مدرسہ کا سنگ بنیاد 2000ء کو رکھا گیا۔ مدرسہ کا کل رقبہ ساڑھے چار کنال ہے جو کہ تلہ گنگ کے مومنین ملک اظہر عباس، ملک راشد عباس، ملک شاہد عباس، ملک زہیر عباس ایڈووکیٹ اور ملک عابد عقیل نے فراہم کیا۔

مدرسہ کی پہلی منزل تعمیر ہو چکی ہے جو کہ 21 (اکیس) کمروں پر مشتمل ہے مدرسہ کے ساتھ ایک عظیم الشان مسجد بنام "مسجد المجتبیٰ" بھی تعمیر کی گئی ہے۔ میٹرک پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم اور کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ نیز تفریحی سہولتیں بھی میسر ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً بارہ سو سے زائد کتب موجود ہے جو کہ مختلف علوم اور زبانوں پر مشتمل ہیں۔ مدرسہ الحسنین کے امور کی نگرانی کے لئے "الحسنین" کے نام پر ایک ٹرسٹ تشکیل دیا گیا ہے جو پانچ افراد پر مشتمل ہے۔ سرپرست علامہ شیخ محسن علی نجفی جبکہ دیگر ارکان میں ملک زہیر عباس، ملک حاجی غلام عباس، مولانا محی الدین کاظم اور سید عمار یاسر ہمدانی شامل ہیں۔ مدرسہ کے معاونین میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی لاہور، علامہ شیخ محسن علی نجفی اسلام آباد، حاجی نوازش علی، مولانا محی الدین کاظم، سید محمد علی ہمدانی، سید علی جواد ہمدانی، سید محسن حسین شاہ ہمدانی، سید ملازم حسین شاہ ہمدانی، سید لعل بادشاہ، سید مرتضیٰ حسین اف وندی، ڈاکٹر سرفراز حسین آف وندی، حاجی علی محمد، حاجی غلام عباس، حاجی ملک انور، حاجی ملک امجد، ملک زہیر عباس ایڈووکیٹ، ملک اظہر عباس، ملک راشد عباس، ملک شاہد عباس اور ملک عابد عقیل قابل ذکر ہیں۔

Scanned by TapScanner

مدیر ومدرسین

علامہ سید عاشق حسین نقوی بن سید گلاب شاہ نقوی

آپ 19 اپریل 1961ء کو ٹمن کھرہ تحصیل پنڈی گھیب ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مڈل تک تعلیم اپنے آبائی گاؤں میں حاصل کی اور لاہور بورڈ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے آپ نے 1974ء میں جامعہ المنتظر [illegible] مدرسہ۔ یہاں آپ نے لمعہ اور اصول تک تعلیم حاصل کی۔ اس عرصہ میں آپ نے سلطان الافاضل کا امتحان بھی پاس کیا۔ [illegible] جمعیت طلبہ جعفریہ میں فعال کردار ادا کیا۔ جامعہ المنتظر سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے [illegible] حوزہ علمیہ قم المقدس تشریف لے گئے۔ وہاں آپ چودہ سال تک زیر تعلیم رہے جن میں سے آخری چار سال درس خارج میں شرکت کی۔ یہاں آپ نے اساتذہ میں آیۃ اللہ آقائی فخر وجدانی، آقائی حسینی، آقائی صافی، آیۃ اللہ وحید خراسانی، آیۃ اللہ اعتمادی، آیۃ [illegible] اور آیۃ اللہ آقائی موسوی اردبیلی قابل ذکر ہیں۔ 1997ء میں وطن واپسی کے بعد جامعۃ القائم گڑھ مہاراجہ جھنگ میں، [illegible] مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں دو سال اور کچھ عرصہ جامعہ امام خمینی ماڑی انڈس میں تدریس کی۔ یکم جون 2000ء سے بعد [illegible] تلہ گنگ میں بطور مدیر و مدرس وظیفہ تدریس انجام دے رہے ہیں۔

علامہ سید زوار حسین ہمدانی مرحوم بن سید نیاز علی شاہ مرحوم

آپ 22 دسمبر 1938ء کو محلہ سادات تلہ گنگ شہر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد 31 دسمبر 1953ء کو علامہ سید محمد باقر [illegible] مرحوم کے پاس بدھ رجبانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ چلے گئے۔ 1955ء میں نجف اشرف تشریف لے گئے۔ 1964ء تک [illegible] علم حاصل کیا جن میں آیۃ اللہ سید محسن الحکیم، آیت اللہ سید محمد باقر الصدر اور آیت اللہ ابوالقاسم خوئی قابل ذکر ہیں۔ آپ کچھ [illegible] محمدیہ میں مدرس اور ماہنامہ المبلغ کے مدیر اعلیٰ بھی رہے۔ کچھ عرصہ واہ فیکٹری کی مسجد امامیہ میں خطابت کرتے رہے۔ ساری [illegible] خدمت میں گذری۔ اس مدرسہ کا قیام بھی انہی خدمات کا نتیجہ ہے اور بالآخر آپ 23 اپریل 2002ء کو انتقال فرما گئے۔ [illegible] آپ کو مدرسۃ الحسنین کے کتاب خانہ دفن کیا گیا۔ یہ جگہ انہوں نے اپنی زندگی میں قبر کے لیے [illegible] رکھی تھی۔

مدرسہ جامعۃ الرضاؑ

[illegible] ضلع [illegible]

فون 0320-4384669   0675-597031

سن تاسیس	1985ء
[illegible]	[illegible]
مہتمم	[illegible]
سابقہ مدیران	مولانا [illegible] (1989ء تا 1991ء)، مولانا [illegible] (1994-1989ء)
	مولانا [illegible] (1997ء تا 1998ء)، مولانا [illegible] (1999ء تا 2002ء)
	مولانا [illegible] (2002ء)، مولانا [illegible] (2002ء)
موجودہ مدیر	مولانا توقیر عباس کربلائی
تعداد اساتذہ [illegible]	(1) مولانا تنویر عباس۔
تعداد طلباء	15

مدرسہ [illegible] وقف کیا تھا۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ جس میں [illegible] کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لیے [illegible] پاس ہونا ضروری ہے۔ کتب خانہ میں [illegible] کتب ہیں۔ [illegible] دی جاتی ہے۔ [illegible] اور حافظ [illegible] قرآن مجید حفظ کر چکے ہیں۔ [illegible] ایک مسجد [illegible] ہے۔ [illegible] جامعہ ہذا میں [illegible] کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا توقیر عباس کربلائی بن امام بخش

آپ 11 ستمبر 1976ء کو بمقام [illegible] شاہ جیونہ [illegible] تحصیل [illegible] ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم [illegible] ہے۔ 1990ء میں دینی تعلیم کے لئے جامعہ [illegible] میں داخل ہوئے اور تقریباً بارہ سال تک کسب علم میں مصروف رہے۔ [illegible] خدمات بھی انجام دیتے رہے۔ اس وقت اپریل 2003ء سے جامعہ ہذا میں تدریس کر رہے ہیں۔

مولانا تنویر عباس بن امام بخش

آپ 25 جون 1980ء کو [illegible] شاہ جیونہ [illegible] تحصیل [illegible] ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم

سنہ 1997ء میں جامعۃ الامام المہدیؑ میں داخل ہوئے جہاں صرف و نحو پڑھتے رہے۔ اس کے بعد جامعہ [illegible] ہوئے۔ وہاں شرح لمعہ جلدین تک تعلیم حاصل کی۔ کچھ عرصہ جامعۃ المنتظر لاہور میں بھی پڑھتے رہے۔ مختلف مقامات پر تبلیغ کا فریضہ بھی سرانجام دیا۔ آج کل جامعہ ہذا میں بطور مدرس کام کر رہے ہیں۔

مدرسہ حضرت امام سجادؑ

حیدری مسجد، وارڈ نمبر 7 تلہ گنگ ضلع چکوال

فون 05776-412289

سن تاسیس	4 شعبان المعظم بمطابق 24 نومبر 1998ء
بانی / محرکین	مولانا قاضی غلام عباس علوی، مولانا محمود حسین مدنی، مولانا تقلین حیدر کامرانی، مولانا ملک احمد علی حیدری، ملک زہیر حسنین
مؤسس	مولانا قاضی غلام عباس علوی
سابقہ مدیر	مولانا قاضی غلام عباس علوی
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	5

یہ مدرسہ حیدری مسجد میں واقع ہے۔ طلباء کے لئے چار کمرے تعمیر کیے گئے ہیں۔ درس مسجد میں پڑھایا جاتا ہے۔ مسجد سے ملحق ایک پلاٹ بھی خرید لیا گیا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں پانچ سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کے لئے نئے مدیر کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

مدرسہ خاتم الانبیاء (ٹرسٹ رجسٹرڈ)

(اقبال کالونی کمرشل کالونی ملحقہ گنگ روڈ چکوال)

فون 0573-51862

سن تاسیس	یکم جنوری 1987ء
محرک و مؤسس	مولانا شیخ ابوجعفر محمد ہاشم جازوی
بانی	مولانا شیخ ابوجعفر محمد ہاشم جازوی
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا شیخ ابوجعفر محمد ہاشم جازوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا اسلم حسین منہاس
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	25

اس مدرسہ کی یکم جنوری 1987ء کو ایک مکان کرائے پر لے کر ابتدا کی گئی۔ وہاں سات سال تک مدرسہ قائم رہا۔ دریں اثناء کنال تین مرلہ خرید کر تعمیرات کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ پھر مدرسہ ذاتی عمارت میں منتقل ہو گیا۔ مدرسہ میں ایک وسیع مسجد ایک بڑا کتب خانہ جس میں تین بڑے کمرے اور برآمدہ اس کے علاوہ 19 کمرے، باورچی خانہ، غسل خانے اور طہارت خانے تعمیر ہو چکے ہیں۔ پانی، بجلی، گیس اور فون کی سہولت موجود ہے۔ تعمیر مدرسہ میں الحاج ملک جواد الحسن، الحاج ملک سجاد الحسن، ڈاکٹر سید مشتاق حسین شاہ اور زوار جنگ بہادر و دیگر مومنین کا خصوصی تعاون رہا۔ علامہ شیخ محسن علی نجفی کی کاوشوں سے مسجد خاتم الانبیاء تعمیر ہوئی۔ پہلی منزل کی مکمل تعمیر کے بعد انشاء اللہ دوسری منزل بھی تعمیر کروائی جائے گی۔ مدرسہ کی لائبریری میں اڑھائی ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں داخلے کے لیے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ البتہ میٹرک پاس طالب علم کو ترجیح دیا جائے گا۔

مولانا شیخ ابو جعفر محمد ہاشم جازوی بن شیخ غلام قاسم

آپ 1945ء میں جاڑا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اور قرآن پاک مولانا غلام محمد اور ماسٹر یار محمد سے حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ علمیہ باب النجف جاڑا میں داخل ہو گئے۔ یہاں پر درس نظامی کی تکمیل کی۔ اس مدرسہ میں علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم، علامہ غلام حسن نجفی سے کسب فیض کیا۔ 1965ء میں لاہور بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں جامع مسجد نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ میں بطور خطیب رہے۔ بعد ازاں دارالعلوم الجعفریہ خوشاب میں مدرس رہے۔ کچھ عرصہ جامع مسجد شیعہ آدھیال میں بطور خطیب خدمات سرانجام دیں۔ مئی 1978ء سے کلیہ النجف نارنگ سیداں ضلع چکوال میں بطور مدرس

[illegible] ہے۔ آج کل مدرسہ ہذا کے تدریسی و دیگر امور کو [illegible] رہے ہیں۔

مولانا وسیم حسین منہاس بن عبدالغفور منہاس

موضع ربال تحصیل و ضلع چکوال میں 25 اگست 1971ء کو پیدا ہوئے۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد 1989ء میں [illegible] میں داخل ہو گئے۔ چار سال تک تعلیم حاصل کی اور اسی مدرسہ کی طرف سے ملتان [illegible] پوزیشن حاصل کی۔ ایک سال مدرسہ ھذا میں بطور مدرس فرائض سرانجام دیے۔ پھر ایران چلے گئے [illegible] کرنے کے بعد اسی مدرسہ میں پھر سے تدریسی فرائض سنبھال لیے۔

مدرسة كلية النجف

نارنگ سیداں، تحصیل و ضلع چکوال

سن تاسیس	1974ء
محرک / محرکین	آغا سید واصف حسین مرحوم
مؤسس	غلام محمد جعفری
سابقہ مدیران	مولانا سید وزیر حسین موسوی، مولانا غلام محمد نجفی مرحوم، مولانا ابوجعفر محمد ہاشم جاذوی، مولانا سید عارف حسین [illegible]، مولانا ذوالفقار حسین حیدری، مولانا شیخ محمد اسماعیل
موجودہ مدیر	مولانا غضنفر ثقلین اثیر جاذوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا غلام محمد جعفری
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ کا کل رقبہ 3 کنال کے لگ بھگ ہے۔ عمارت کے بارہ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ داخلے کے لیے شرط کم از کم مڈل [illegible] ہے۔ لیکن یتیم اور نادار طلبہ کے لیے استثنا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ [illegible] کا بھی اہتمام باقاعدہ کرتا ہے۔ مدرسے کے درج ذیل طلبا قم سے فارغ التحصیل ہو کر آ چکے ہیں

مولانا سید نثار حیدر شاہ، مولانا محمد نذیر ناصری، مولانا سید تصور حسین شاہ، مولانا غضنفر ثقلین، مولانا سید نور حسین کاظمی۔

Scanned by TapScanner

مدرسہ مطہر الایمان

اعوان پال، تحصیل و ضلع چکوال

فون 0573-590112 0573-590312

سن تاسیس	1968ء
محرک و محرکین	ڈاکٹر محمد حسین، منظور حسین مطہری، غلام عباس آزاد چشتی، ڈاکٹر صاحب علی خان، چوہدری اللہ داد خان، چوہدری غلام صفدر، حاجی مظفر خان، سید صفدر علی شاہ و دیگر مومنین
بانی	مولوی باغ علی مرحوم
سابقہ مدرسین	مولوی باغ علی مرحوم، مولانا ابو جعفر محمد ہاشم، مولانا محمد حسن عقیقی، مولانا شیخ محمد سلیمان صدر الدین، مولانا سید مبارک علی شاہ، مولانا قاضی فضل حسین
موجودہ مدرس	مولانا محی الدین کاظم
تعداد اساتذہ علاوہ مدرس	9
تعداد طلباء	85
تعداد فارغ التحصیل طلباء	113

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس کا رقبہ چھ کنال ہے۔ پچیس کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی بجلی اور گیس کی سہولت میسر ہے۔ داخلے کے لیے طالب علم کا صحت مند، اچھے اخلاق کا حامل ہونا ضروری ہے۔ کردار کا سرٹیفیکیٹ مقامی عالم دین سے لیا ہوا ایک ماہ تک عارضی داخلہ دیا جاتا ہے۔ ایک ماہ بعد امتحان میں 60% ساٹھ فیصد نمبر لینے پر مستقل داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ اب تک مدرسہ کے پچیس طالب علم قم المقدس، پانچ طالب علم نجف اشرف، پانچ طالب علم حوزہ علمیہ امام خمینی کراچی، پچیس طالب علم جامعۃ المنتظر، اسلام آباد، دو طالب علم اسلامی یونیورسٹی اور اس کے علاوہ ایک ایک طالب علم ذکریا یونیورسٹی ملتان اور تہران یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں۔

مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار سے زائد کتب ہیں جو کہ تفسیر، حدیث، فقہ، اصول، اخلاق، عقائد اور تاریخ وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ بڑے طلباء کو خطابت کی مشق کرائی جاتی ہے۔ سینئر طلباء چھوٹی کلاسوں کو پڑھاتے ہیں۔ شعبہ قرأت اور تجوید کے مسئول قاری ہاشم رضا ہیں۔ مدرسہ میں ہر سال ایک ماہ پر مشتمل فہم دین کے لیے ایک شارٹ کورس کرایا جاتا ہے۔

مدرسہ کا سالانہ جلسہ تو نہیں ہوتا البتہ 19، 21، 23 رمضان المبارک اور 15 شعبان المعظم کو مختلف حوالے سے اجتماعات ہوتے ہیں۔ ستمبر میں تین روزہ تبلیغی اجتماع ہوتا ہے جس میں علماء کرام اور ذاکرین عظام خطاب کرتے ہیں۔ مقامی مومنین ماہانہ عطیات

ہوئے ہیں اس کے علاوہ راولپنڈی، اسلام آباد، چکوال اور گوجرہ کے مومنین بھی تشریف لاتے ہیں۔

دھنہ پال زمانہ قدیم سے 72 گاؤں کی مرکزیت کا مرکز ہے۔ چکوال اور دھنہ پال میں [illegible]

دھنہ پال اسلام آباد سے 78 کلومیٹر اور چکوال سے 20 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ دھنہ پال میں 12 شیعہ [illegible]

آپ نے 1968ء میں مقامی مومنین نے مل کر سادہ سے چار کنال زمین مدرسے کے لیے [illegible]

[illegible] اور نماز باجماعت کا سلسلہ شروع ہوا۔ ان کے بعد مختلف علماء کرام حسب ذیل دینی خدمات انجام دیتے رہے۔ 1979ء

مولانا قاضی فضل حسین تشریف لائے انہوں نے مدرسے کی تعمیر کا سلسلہ شروع کیا۔ مولانا موصوف 1990ء تک خدمات انجام دیتے

رہے۔ مارچ 1990ء کو مقامی مومنین اور مولانا قاضی فضل حسین علامہ شیخ محسن علی نجفی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور [illegible]

ان کے حوالے کیا۔ آپ نے سرپرستی قبول کرتے ہوئے مولانا [illegible] الدین کو [illegible] مقرر فرمایا۔ مولانا موصوف نے 15 مئی 1990ء

کو [illegible] سے آغاز کیا۔ درج ذیل علمائے کرام یہاں دینی خدمات انجام دیتے رہے۔ ان میں مولانا [illegible] مرحوم، مولانا

[illegible] حسین نقوی، مولانا غلام شبیر اعوان، مولانا تنویر حسین کاظمی، مولانا [illegible]، مولانا [illegible]، مولانا [illegible] حسین [illegible]، مولانا [illegible]

[illegible] مولانا سید مظہر حسین کاظمی، قاریان قرآن میں سے مولانا قاری نور محمد مرحوم، قاری امتیاز حسین، قاری محمد حسین [illegible]

شامل ہیں۔

1990ء سے 2002ء تک کا تعلیمی سفر

ادارے کے مدرسین نے شیخ صاحب قبلہ کی سرپرستی میں ادارے کا نصاب ترتیب دیا۔ ادارے کو مثالی بنانے کے لیے [illegible] خصوصی طور پر اخلاقیات کی پابندی اور اچھے نمبروں سے میٹرک پاس طالب علم کو داخل کیا [illegible] امتحان میں 60% نمبر [illegible] دیے گئے۔ ہر طالب علم کے لیے روزانہ 51 رکعت نماز ادا کرنے کی پابندی کی کوشش کی گئی۔ مدرسہ کا نصاب [illegible] عصری تقاضوں کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا۔ ہر طالب علم کے لیے ماہانہ فیس تین ہزار روپے رکھی گئی۔ [illegible] کے مدارس میں ہونے لگے۔ سالانہ امتحانات میں پاکستان بھر کے دینی مدارس میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ اس وقت مدرسہ میں 9 مدرسین اور 85 طالب علم درس و تدریس میں مصروف ہیں۔ مدرسے کی عمارت [illegible] ایک بہت بڑی [illegible]

نماز جمعہ کا اجتماع مدرسہ میں ہوتا ہے جس میں مومنین و مومنات شرکت فرماتے ہیں۔

شارٹ کورس

مدرسہ میں ہر سال 12 جون سے 12 جولائی تک اسلام شناسی کا شارٹ کورس کرایا جاتا ہے جس میں میٹرک پاس طلباء [illegible] اب تک 14 شارٹ کورس ہو چکے ہیں۔ انہی طلباء میں جس کا کردار اچھا رہا ہو اور 60% نمبر حاصل کریں ان کو مستقل داخلہ ملتا ہے [illegible] پہنچے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محی الدین کاظم بن محمد امین

آپ 1959ء [illegible] تحصیل [illegible] ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد [illegible] مدرسہ میں داخلہ لیا۔ 1979ء میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا اور اسی مدرسہ میں [illegible] لمعہ، اصول، رسائل، مکاسب میں [illegible] علامہ سید ساجد علی نقوی سے کسب فیض کیا۔ 1980ء میں حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے وہاں قم کے [illegible] تک پڑھا۔

1988ء میں علاج معالجہ کی غرض سے لندن جانا پڑا۔ وہاں دوران معالجہ لندن میں واقع مدرسہ [illegible] میں ایک سال تک تدریسی خدمات سرانجام دیں پھر وہاں سے واپس وطن آ کر مدرسہ آیت اللہ الحکیم راولپنڈی میں [illegible] ایک سال جامعہ اہل بیت [illegible] میں مدرس رہے۔ 1993ء سے مدرسہ مظہر الایمان میں علامہ شیخ محسن علی نجفی کے حکم پر بطور مدیر تشریف لائے۔ آپ نے اپنی انتھک [illegible] سے مدرسہ مظہر الایمان کو چند سالوں میں پاکستان کا صف اول کا مدرسہ بنا دیا۔ آپ کی کوششوں سے مدرسۃ المحسنین تلہ گنگ چکوال اور [illegible] "مدرسہ [illegible]" وجود میں آئے۔ خواتین کا مدرسہ اب بلکسر ضلع چکوال منتقل ہو گیا ہے۔ اس مدرسہ میں خواتین کو دینی، مذہبی اور تبلیغی تعلیم دی جاتی ہے۔

آپ نے درج ذیل کتب کی تالیف و تراجم کیے ہیں

تالیفات (۱) شیعہ حفاظ کی مختصر تاریخ (۲) الذریعہ الی تصانیف الشیعہ (۳) آسانی قرآن قاعدہ)

تراجم: (۱) فقہی مقالات (۲) تاسیس الشیعہ فی علوم الاسلام (۳) فقہ و اصول فقہ (۴) فرار از مرگ (۵) چہل حدیث

دوران تعلیم آپ نے جن علمائے کرام اور بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا ان میں آیت اللہ آقائی شب زندہ دار، آیت اللہ آقائی محمد تقی ستودہ، آیت اللہ آقائی پایانی، آیت اللہ آقائی مصطفی اعتمادی، آیت اللہ آقائی نبی فاضل، قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی، محسن قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی، استاذ العلماء مولانا سید گلاب علی شاہ مرحوم، علامہ سید محمد تقی شاہ نقوی، مولانا سید شبیر علی شاہ نقوی اور مولانا [illegible] حسن شاہ نقوی قابل ذکر ہیں۔

مولانا سید حیدر حسین نقوی بن سید گلاب شاہ نقوی

آپ 1959ء میں موضع [illegible] ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ اسکول سے فارغ ہونے کے بعد 1975ء میں جامعۃ المنتظر میں داخلہ لیا۔ 8 سال تک جامعہ کے علماء کرام علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ سید حافظ ریاض حسین نجفی، مولانا سید کرامت علی نجفی، مولانا غلام حسین نجفی، مولانا سید محمد عباس نقوی سے کسب فیض کیا۔ اسی دوران آپ نے عربی فاضل اور سلطان الافاضل کے امتحانات میں کامیابی حاصل کی۔ 1984ء میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تشریف لے گئے۔ وہاں چار سال سطوح تک مکمل کرنے کے بعد 4 سال تک درس خارج

[illegible] پاکستان میں آ [illegible] راولپنڈی [illegible] دینی تعلیم [illegible] کی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ بعد 1993ء [illegible] کرام میں آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی، آیت اللہ فاضل، آیت اللہ فاضل لنکرانی [illegible] قابل ذکر ہیں۔

مولانا علامہ منیر اعوان بن ملک حسن محمد اعوان

آپ 10 مارچ 1964ء کو آبائی گاؤں چک نمبر 9 ضلع [illegible] میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کا امتحان [illegible] پاس کیا۔ 1983ء میں مولانا سید [illegible] حسین شاہ [illegible] کربلا خوشاب میں داخلہ لیا۔ وہاں مختصر عرصہ گزار کر جامعۃ المنتظر لاہور تشریف لے گئے۔ 1984ء میں قم تشریف لے گئے۔ وہاں 16 سال تک قم کے علماء کرام سے استفادہ کیا۔ جن میں آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی، آیت اللہ فاضل، آیت اللہ مظاہری، آیت اللہ محسن خرازی، آیت اللہ علی محمدی خراسانی، آیت اللہ [illegible]، آیت اللہ [illegible]، آقای سید ہاشم حسینی، آقای علی، [illegible] قابل ذکر ہیں۔ اسی دوران [illegible] وقت بچاتے ہوئے علامہ شیخ محسن علی نجفی کے ہاں ایک سال کے لیے جامعہ اہل البیت میں داخلہ لیا۔ آپ نے [illegible] کا امتحان بھی پاس کیا۔ پھر حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تشریف لے گئے۔ [illegible] 4 سال تک مختلف اوقات میں مدرسہ مظہر الایمان [illegible] میں تدریس کی۔ 2000ء میں [illegible] امام خمینی [illegible] میں 6 ماہ تدریسی خدمات انجام دیں پھر مدرسہ مظہر الایمان میں واپس آ گئے۔ تاحال یہاں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید مظہر حسین کاظمی بن سید منور حسین شاہ کاظمی

آپ آبائی گاؤں شاہ سید [illegible] تحصیل و ضلع چکوال میں 1969ء کو پیدا ہوئے۔ میٹرک کا امتحان 1985ء میں [illegible] اپنے [illegible] بھائی سید [illegible] حسین شاہ کے کہنے پر 1985ء میں جامعۃ المنتظر لاہور میں [illegible] آیت اللہ حکیم راولپنڈی میں داخلہ لیا۔ یہاں چار سال تک علامہ سید ساجد علی نقوی، مولانا سید [illegible]، مولانا غلام حسن [illegible]، مولانا سید امیر حسین [illegible]، مولانا [illegible] الدین کاظم وغیرہ سے کسب فیض کیا۔ 1990ء میں حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ اپریل 2002ء تک قم میں [illegible] کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ آیت اللہ [illegible]، آیت اللہ [illegible] ناصر مکارم شیرازی، آیت اللہ وحید خراسانی، آیت اللہ [illegible] قابل ذکر ہیں۔

مولانا عمران سہیل بن خالد محمود

آپ اپریل 1974ء کو لالہ موسیٰ ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کا امتحان 1991ء میں پنڈدادن خان سے پاس کیا۔ 1992ء میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں داخلہ لیا۔ تین سال تک یہاں مروجہ نظام کے ساتھ ساتھ فاضل اور سلطان الافاضل کے امتحانات کو کامیابی سے پاس کیا۔ اسی دوران ایف اے اور بی اے کے امتحانات میں بھی کامیابی حاصل کی۔ 1995ء میں تقریباً ایک سال تک جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں درس وتدریس کرتے رہے۔ دسمبر 1995ء میں ایران تشریف لے گئے۔ وہاں 2001ء تک رسائل ومکاسب کفایۃ الاصول، خارج اصول وفقہ، فلسفہ وعلم کلام کی تعلیم حاصل کی۔ دوران تعلیم آپ نے جن اساتذہ سے کسب فیض کیا ان میں آیت اللہ اعتمادی، آیت اللہ محمدی خراسانی، آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی، آیت اللہ ہاشم خراسانی، آیت اللہ آقائی کمال حیدری، آیت اللہ شب زندہ دار قابل ذکر ہیں۔

حوزہ علمیہ قم سے وطن واپسی پر مدرسہ ھذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید تنویر حسین کاظمی بن سید فرمان علی شاہ

آپ 1964ء میں ڈھوک بلوچ ضلع اٹک میں پیدا ہوئے سکول کی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے 1984ء میں مدرسہ آیت اللہ الحکیم میں داخلہ لیا وہاں چھ سال تک درج ذیل علماء سے کسب فیض کیا۔ علامہ سید ساجد علی نقوی، مولانا سید شیر علی شاہ نقوی، مولانا نجم الدین کاظم، مولانا غلام حسن اماثی، مولانا امیر حسین حسنی، اسی دوران سلطان الافاضل کا امتحان کامیابی سے پاس کیا۔ 1990ء سے مدرسہ ھذا میں بطور مدرس ہیں۔ مدرسہ ھذا میں تدریسی خدمات کے ساتھ ساتھ بچوں کو تعلیم قرآن اور امام جماعت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔

مولانا ہاشم رضا ہاشمی بن زوار حسین ہاشمی

آبائی گاؤں ماڑی شہر تحصیل ضلع میانوالی میں 19 اپریل 1980ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسی گاؤں سے حاصل کی۔ میٹرک کا امتحان ہائی سکول کالا باغ میں 1995ء میں پاس کیا۔ اپنے بڑے بھائی مولانا نذر حسین ہاشمی مرحوم کے تشویق دلانے پر مدرسہ ھذا میں داخلہ لیا۔ اپنی تعلیم کو مکمل کیا۔ 1998ء میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد 2000ء انٹرنیشنل قرأت اکیڈمی راولپنڈی سے قرأت کا کورس کیا۔ آپ مدرسہ ھذا میں قاری کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

آپ نے مولانا نجم الدین کاظم، مولانا نذر عباس ہاشمی مرحوم، مولانا سید حیدر حسین نقوی، مولانا غلام شبیر اعوان، مولانا سید نوید حسین کاظمی، مولانا نصیر حیدر، مولانا قاری محمد حسن وغیرہ کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا۔

مدرسہ

بمقام ٹھوا ال، تحصیل تلہ گنگ، ضلع چکوال

اس مدرسہ کے لئے دو کنال کے لگ بھگ رقبہ وقف کیا گیا ہے۔ مولانا غلام حسن امانتی اس ادارے کا قیام عمل میں لا رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

ضلع حافظ آباد

مدرسہ صاحب الزمانؑ

قریۃ المہدی، شاہ جمال، ضلع حافظ آباد

فون 0436-526378/204

سن تاسیس	1992ء
محرک / محرکین	سید اظہر حسین شیرازی
مؤسس	سید اظہر حسین شیرازی
سابقہ مدیر	مولانا شعیب الحسن پنجتنی
موجودہ مدیر	مولانا محمد یونس قمی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا سید محسن رضا رضوی، مولانا صفدر حسین کانجو، مولانا شعیب الحسن پنجتنی، مولانا سبط حسن
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً 9 کنال ہے جو کہ سید اظہر حسین شیرازی ولد سید نوازش علی شیرازی نے خرید کر وقف کیا ہے۔ مدرسہ میں 12 کمرے ایک ہال، ایک ڈسپنسری اور ایک رہائشی مکان مدرس کے لیے تعمیر کیا گیا ہے۔

موضع شاہ جمال اور اسکے اردگرد چھ گاؤں پیر کمال، لوپیانوالہ، لکھی شاہ، ٹھٹھہ نور شاہ، راکھوں سیداں، بھمبری شاہانہ سب کے سب شیعہ آبادی پر مشتمل ہیں۔ گاؤں میں دو مساجد ہیں نماز جمعہ مولانا سید محسن رضا رضوی پڑھاتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد یونس قمی بن محمد حسین

آپ کا تعلق موضع ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ سے ہے۔ 1966ء میں پیدا ہوئے مڈل تک تعلیم ایمن آباد سے حاصل کی دینی تعلیم مدرسۃ الواعظین لاہور اور قم المقدس ایران سے حاصل کی۔

مولانا حافظ شعیب الحسن پنجتنی بن خادم حسین

آپ یکم مئی 1980ء شاہ جیونہ شہر ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد جامعہ علوم اسلام فیصل آباد میں داخل ہو

فیصل آباد بورڈ سے فاضل عربی کیا۔ جامعۃ المنتظر سے سلطان الافاضل کیا اور دارالعلوم محمدیہ سرگودھا سے حفظ قرآن کا اعزاز حاصل کیا۔

مولانا سبط حسن بن حکیم غلام حسین مرحوم

1966ء میں محلہ پلپیاں والا جھنگ صدر میں پیدا ہوئے۔ 1986ء میں میٹرک کرنے کے بعد دینی تعلیم کے لیے جامعہ آل محمد بھکر اور مظفر المدارس مدرسۃ الواعظین لاہور سے تعلیم حاصل کی۔

ضلع خانیوال

جامعہ امام علیؑ

مرکزی امام بارگاہ خانیوال روڈ کبیر والا شہر ضلع خانیوال

فون 06512-411134

سن تاسیس	مئی 1994ء
محرک / محرکین	سید حسن امام ترمذی، سید مظفر الحسن ترمذی، سید مہدی اصغر ترمذی، حاجی سید مسلم حسین ترمذی مرحوم
مؤسس	مولانا سید مرید کاظم کاظمی
مدیر	مولانا سید مرید کاظم کاظمی
تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین	مولانا صادق حسین قمی
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	3

یہ مدرسہ مرکزی امام بارگاہ کبیر والا میں قائم کیا گیا ہے۔ اس مدرسہ کا کل رقبہ دو کنال تین مرلے ہے۔ اسے مجالس کے علاوہ تعلیم کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ نچلی منزل میں امام بارگاہ اور بالائی منزل پر مسجد حیدریہ تعمیر ہو رہی ہے۔ دو کمرے ایک ہال بنے ہے۔ مدرس کے لیے ایک رہائشی مکان، دو طہارت خانے اور دو غسل خانے بھی تعمیر شدہ ہیں۔ پانی بجلی اور گیس کا انتظام ہے۔ طلباء کو درس نظامی پڑھایا جاتا ہے۔ مومنین علاقہ مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ میں 5 سال سے دو روزہ سالانہ جلسہ بھی منعقد ہو رہا ہے۔ پانچواں سالانہ جلسہ 18، 19 اکتوبر 2003ء کو منعقد ہوا۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید مرید کاظم کاظمی بن سید محمد شاہ

آپ ... شہر ... تحصیل و ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ کوٹلہ جام بھکر میں حاصل کی۔ مزید دینی تعلیم کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدس اور حوزہ علمیہ دمشق (شام) میں کفایہ تک تعلیم حاصل کی۔ کچھ عرصہ درس خارج میں بھی شرکت کی۔ اب مدرسہ امام علی کبیر والا میں بعنوان مدیر فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ مولانا خطابت بھی کرتے ہیں۔

مولانا صادق حسین قمی

جامعة السادات

چک نمبر 34-10-R، تحصیل و ضلع خانیوال

سن تاسیس

الحاق

مسلک

رقبہ مدرسہ

مہتمم / مدیر: مولانا غلام عباس تقی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء: 20

تعداد فارغ التحصیل طلباء

مدرسہ کا کل رقبہ دو کنال ہے۔ یہ زمین سید اختر عباس شاہ نے وقف کی۔ مدرسہ کی چار دیواری مکمل ہو چکی ہے۔ پانی کا انتظام ہے۔ سید اقبال حسین شاہ تحصیل دار کی زیرِ نگرانی مدرسے کا کام ہوا ہے۔ فی الحال میں بچے درس قرآن حاصل کر رہے ہیں۔ عارضی طور پر یہ ادارہ دینیات سینٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ اس کو باقاعدہ درس کی شکل دینے کا پروگرام ہے۔ مولانا غلام عباس تقی آف میانوالی بچوں کو دینیات پڑھاتے ہیں۔

جامعۃ العباس علمدارؑ

لاہور روڈ، خانیوال شہر

فون: 0692-56042

سن تاسیس	28 دسمبر 1987ء
محرک / محرکین	نواب خان جمیل احمد خان
مؤسس	نواب خان جمیل احمد خان
سابقہ مدیر	مولانا محمد رشید ترابی
موجودہ مدیر	مولانا سید توقیر عباس نقشی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا سید فیاض حسین نقشی، مولانا بشیر
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	6

اس مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً ایک کنال ہے۔ جو مدرسہ کے نام وقف ہے۔ یہ مدرسہ نواب خان جمیل احمد خان کی مساعی جمیلہ سے وجود میں آیا۔ اس وقت مدرسہ کی عمارت پانچ کمرے مع برآمدہ باورچی خانہ، سٹور پر مشتمل ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً ایک ہزار کتب موجود ہیں۔ خانیوال کے مومنین مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔

جامعہ جعفریہ باب الحوائجؑ

چوک نواں شہر، موضع چک حیدر آباد، تحصیل کبیر والا، ضلع خانیوال

12 دسمبر 1999ء

مولانا اختر عباس مقدی

1۔ مولانا محمد مہدی

10

تحصیل طلباء

مدرسہ کا کل رقبہ دو کنال ہے جو کہ مولانا اختر عباس مقدی نے مدرسہ کے نام وقف کیا ہے۔ چار دیواری اور دو کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ دیگر تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے۔ مدرسہ ھذا کا افتتاح علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے اپنے دست مبارک سے کیا۔ 2003ء سے باقاعدہ طور پر تعلیم کا آغاز ہوا۔ مولانا محمد مہدی فارغ التحصیل مدرسہ باقر العلوم کوٹلہ جام بھکر ابتدائی مدرس کے طور پر طلاب کو تعلیم دے رہے ہیں۔

جامعہ مصدر العلوم جعفریہ

سرانوالہ چوک کبیر والا ضلع خانیوال

فون 06512-411024

سن تاسیس	23 ہ 1963ء
بانی / محرکین	ملک خدا بخش اعوان، محمد حق نواز سرگانہ، غلام اکبر خان، محمد ریاض حسین سرگانہ
مؤسس	ملک خدا بخش اعوان، محمد حق نواز سرگانہ
سابقہ مدیر	مولانا سید ظفر عباس شاہ، مولانا نذیر حسین
موجودہ مدیر	مولانا سید محمد باقر شمسی
تعداد اساتذہ و مدرسین	2 مولانا ذوالفقار علی روحانی، مولانا غلام عباس جعفر
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	14

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً دو کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں چودہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی اور سوئی گیس کا مناسب انتظام ہے۔ پرائمری پاس طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے کتب خانے میں تقریباً ایک ہزار کتب موجود ہیں۔ طلبہ کو خطابت تدریس و تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 3 شعبان کو ہوتا ہے۔

محمد ریاض حسین سرگانہ، مہر محمد حسین سرگانہ، سید محمد باقر گردیزی ملتان، غلام اکبر ایری، ڈاکٹر محبوب حسین بھٹی، ظفر خان رمضان خان، ملک الطاف حسین، ملک ممتاز حسین بھٹی، ملک کوثر حسین زرگر، ڈاکٹر شرافت حسین بھٹہ اور مہر علی نواز ترگڑ مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید محمد باقر شمسی بن سید گلزار حسین شمسی

آپ 1951ء کو کبیر والا میں پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا سید بہادر علی شاہ روحانی پیشوا مانے جاتے تھے ان کا دربار سوہری پور کبیر والا میں واقع ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اسی شہر میں حاصل کی۔ عربی میں ایم اے اور فاضل علوم مشرقیات ہیں۔ آپ نے کچھ عرصہ جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ میں بعنوان نائب مدیر خدمات انجام دیں۔ اب مدرسہ مصدر العلوم کبیر والا میں تدریسی فرائض بعنوان مدیر انجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

دار التبلیغ الامامیہ الجامعۃ الحسینیۃ

شیر گڑھ مکیاں، تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال

سن تاسیس: 12 اپریل 1985ء

محرک / محرکین: مولانا صادق حسین قمی

مدرس: مولانا فخر حیات خان، سید قاسم علی نقوی، حاجی محمد امین مرچنٹ

سابقہ مدیران: مولانا سید قاسم علی نقوی، مولانا سید محمد تقی، مولانا صادق حسین قمی

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 3

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ پانی و بجلی کا نامکمل انتظام ہے۔ چار کمرے ہیں۔ دو کمرے طلبہ کے لیے اور دو کمرے مدرسین کے لیے۔ کتب خانہ میں تقریباً چھ سو کتابیں ہیں۔ نوٹ: یہ مدرسہ آج کل عملاً بند ہے۔

دانشگاہ امام حسنؑ

چک شرلیہ، عبدالحکیم، تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال

فون: 06901-42143

سن تاسیس: یکم مارچ 2000ء

محرک / محرکین: مہر قلب عباس داودوآنہ سیال، مہر غلام عباس داودوآنہ سیال، مہر امیر حیدر داودوآنہ سیال

مدرس: مولانا محمد ثقلین رضی گل

سابقہ مدیر: مولانا محمد ثقلین رضی گل

موجودہ مدیر:

تعداد اساتذہ وعلاوہ مدیر:

تعداد طلباء: 15

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً چار کنال ہے جو کہ مہر قلب عباس داودوآنہ سیال، مہر امیر حیدر داودوآنہ سیال اور دیگر مومنین نے درس کو عطیہ [illegible] مدرسہ کی عمارت میں تین کمرے اور ایک ہال تعمیر شدہ ہے۔ مدرسہ میں ایک مختصر لائبریری بھی ہے۔ مڈل پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا

ہے۔ وفاق المدارس کا منظور شدہ کورس درس نظامی پڑھایا جاتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد ثقلین رضی بن محمد رفیق گل

آپ یکم جون 1965ء کو چک نمبر L-127/15 گانوالہ تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ 8 اگست 1981ء کو دینی تعلیم کے حصول کے لیے جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں داخلہ لیا۔ پھر 19 دسمبر 1985ء کو مزید دینی تعلیم کے حصول کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدس تشریف لے گئے۔ وہاں 1997ء تک تعلیم حاصل کی اور وہاں سے خدمات دینے کے لیے واپس وطن تشریف لائے۔ تقریباً اڑھائی سال علی یونیورسٹی ملتان میں تدریس کرتے رہے۔ پھر مارچ 2000ء کو عبدالحکیم میں دینی درسگاہ دانشگاہ امام حسنؑ کی بنیاد رکھی اور تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔

Scanned by TapScanner

جامعۃ المرتضیٰؑ

3 بلاک جوہر آباد، ضلع خوشاب
فون 0454-722918

سن تاسیس	26 دسمبر 1995ء
بانی / محرکین	مقامی مومنین
سرپرست	انجمن جعفریہ جوہر آباد
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا ثمر عباس مطہری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا مفتی اختر عباس، مولانا اختر عباس، مولانا حافظ مرید کاظم
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	40

اس مدرسہ، مسجد اور امام بارگاہ کا کل رقبہ 3 کنال کے قریب ہے۔ یہ پلاٹ 1954ء میں انجمن جعفریہ نے خریدا اس وقت یہاں پر مسجد ولی عصرؑ اور جامعۃ المرتضیٰؑ قائم ہو چکے ہیں۔ مدرسہ کی عمارت میں مسجد کے ہال کے علاوہ چھ کمرے مع برآمدہ وضو خانے طہارت خانے، غسلخانے، باورچی خانہ اور سٹور تعمیر ہو چکے ہیں۔ ابتدائی طور پر یہاں پر دینیات سنٹر قائم کیا گیا تھا جس کو مولانا سید تقی شیرازی ایک سال تک کامیابی سے چلاتے رہے۔ بعد ازاں جوہر آباد ضلع خوشاب کی اہمیت اور قومی ضروریات کے پیش نظر منتظمین انجمن جعفریہ کے عمائدین و احباب کی کوششوں سے 1995 کے اواخر میں باقاعدہ دینی درس گاہ کی بنیاد رکھی گئی اور دینی خدمات کے لیے مولانا ثمر عباس مطہری کو ذمہ داری سونپی گئی اور باقاعدہ تدریس شروع ہو گئی۔

طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ کے لیے ٹیسٹ پاس کرنے کی شرط لگائی گئی ہے۔ طلباء کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ تحریر و تدریس کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ و تجوید القرآن بھی موجود ہے۔ مولانا حافظ مرید کاظم اس شعبہ کے مسئول ہیں۔ طلبا کی عصری تعلیم کا بھی باقاعدہ انتظام ہے۔ مدرسہ کے نصاب میں سلطان الافاضل (ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات) کی تعلیم کے ساتھ بی اے تک تعلیم حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس وقت پانچ طلباء میٹرک ایک ایف اے، ایک بی اے اور چودہ مڈل تک تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

ساتھ ساتھ کمپیوٹر کورس بھی کرایا جاتا ہے۔ مدرسہ میں آڈیو، ویڈیو سی ڈیز اور کتب کی لائبریری قائم ہو چکی ہے۔ لائبریری میں ایک ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کے زیر اہتمام چار دینیات سنٹر کام کر رہے ہیں۔ شہر میں دو جگہ نماز باجماعت نماز کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ شب جمعہ ضلع بھر کے مختلف مقامات پر منظم طریقہ سے دعائے کمیل کے روح پرور پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ [illegible] اسلام شناسی کورس اور دیگر تبلیغات کا سلسلہ تین سال سے جاری ہیں۔ مخیر مومنین کے تعاون سے طلباء کے وظائف کے علاوہ [illegible] اور طلائینگ کے شعبے بھی کام کر رہے ہیں۔ مدرسہ کے 128 طلباء مختلف ادوار میں حصول تعلیم کے بعد مختلف شعبہ ہائے زندگی میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مولانا سجاد حسین، مولانا تقی شیرازی، مولانا ابراہیم اعوان، مولانا شہادت حسین بھٹی اور مولانا قمر حسین اس مدرسہ میں دینی خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا قمر عباس مطہری

آپ جوئیہ ضلع خوشاب کے رہنے والے ہیں آپ نے عزیز المدارس چیچہ وطنی میں آٹھ سال تک دینی تعلیم حاصل کی بعد ازاں تیرہ سال تک قم المقدس میں جید علمائے کرام سے کسب فیض کیا۔

مولانا مفتی اختر عباس

آپ خوشاب کے رہنے والے ہیں آپ نے دارالعلوم جعفریہ خوشاب اور قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کی۔

مولانا اختر عباس

آپ کا تعلق جوڑہ کلاں تحصیل نور پور تھل ضلع خوشاب سے ہے۔ آپ ایم اے عربی اور بی ایڈ ہیں۔

جامعہ سجادیہ

جوزہ کلاں، تحصیل نورپور تھل، ضلع خوشاب

سن تاسیس 1986ء

کل اراکین

بانی مولانا ناصر حسین نجفی شہید

سابقہ مدیر

اس مدرسہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ پانی اور بجلی کا انتظام ہے۔ مدرسہ فی الحال بند ہے۔ اس وقت مولانا ناصر حسین نجفی شہید کے بھائی ملازم حسین مدرسہ کے نگران ہیں۔ مولانا احمد عباس جوزہ کلاں میں نماز جماعت کے ساتھ ساتھ نماز جمعہ بھی پڑھاتے ہیں۔ مدرسہ کی بلڈنگ ذاتی ہے۔ آٹھ کمرے اور ایک برآمدہ تعمیر شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ لائبریری بھی موجود ہے۔

جامعہ صاحب الزمانؑ

موضع چن تحصیل نورپور تھل، ضلع خوشاب

سن تاسیس 1995ء

کل اراکین

بانی ملک غلام قنبر بھصور

سابقہ مدیر مولانا ناصر مہدی جاڑا

مدرسہ کا رقبہ چار کنال ہے جس کی چار دیواری تین کمرے اور طہارت خانہ تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا انتظام ہے۔ فی الحال مدرسہ بند ہے۔ اس مدرسہ کے بانی اور متولی ملک غلام قنبر بھصور ہیں۔

مدرسہ امام صادقؑ

بمقام کرڑ، تحصیل و ضلع خوشاب

سن تاسیس: 2 فروری 1976ء

محرک / محرکین: مقامی مومنین کرام

مؤسس: سید محمد ثقلین شاہ، و مومنین کرڑ

سابقہ مدیر: مولانا سید محمد باقر شیرازی، مولانا غلام حسن امانتی، مولانا نسیم عباس، مولانا غلام جعفر، مولانا سید محمد باقر شیرازی
مولانا غلام رضا، مولانا سید شرف حسین شاہ مرحوم، مولانا عطا محمد حیدری، مولانا سید غلام حسین شیرازی مرحوم۔

موجودہ مدیر: مولانا امداد حسین مولائی

زمین کا کل رقبہ دو کنال دس مرلے ہے جو مہر منظور حسین نے وقف کیا۔ چھ کمرے اور مولانا صاحب کی رہائش گاہ تعمیر شدہ ہے۔ مدرسہ کا نظم و نسق انجمن کے تحت چلتا ہے۔ داخلے کے لئے مڈل پاس ہونا لازمی ہے۔ آج کل یہ مدرسہ صرف دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ دینی تعلیم حاصل کرنے والے مقامی طلباء کی تعداد اسی ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں کئی ہزار کتب موجود ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا امداد حسین مولائی بن نذر حسین

آپ بمقام سندرال ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم دارالعلوم جعفریہ خوشاب اور حوزہ علمیہ قم سے حاصل کی پھر مدرسہ ثقلویہ سہنسہ ضلع کوٹلی (آزاد کشمیر) میں تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

مدرسہ حسینیہ

موضع پدھراڑ تحصیل و ضلع خوشاب

سن تاسیس: 16 جون 1995ء

محرکین: انجمن غلامان علی اکبر

مؤسس: حاجی ملک غلام حسین داتا و جملہ مقامی مومنین کرام

موجودہ مدیر: مولانا ملک مرید حسین

فی الحال مدرسہ زیر تعمیر ہے۔ اس کے طلباء "امامیہ دینیات سنٹر" میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ متعدد طلباء قرآن مجید کے علاوہ ابتدائی دینی تعلیم، اصول دین، فروع دین کی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ یہ مدرسہ بطور دینیات سنٹر کام کر رہا ہے۔

مدرسہ عربیہ دار العلوم الجعفریہ (ٹرسٹ)

کربلا، خوشاب

فون: 0454-710476

سن تاسیس: جون 1960ء

محرکین: ڈاکٹر سید حسن علی شاہ مرحوم، مولانا سید غلام شبر شاہ مرحوم، سید مراد علی شاہ مرحوم، محمد افضل خان، سید ظہور حسین مرحوم

مؤسس: علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم

سابقہ مدیر: استاد العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، علامہ محمد حسین سدھوپورہ، علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم،

موجودہ مدیر: علامہ ملک اعجاز حسین نجفی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: مولانا محمد نواز حلیمی، مولانا غلام جعفر، مولانا نگاہ حسین

تعداد طلباء: 60

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 200

اس درسگاہ کا کل رقبہ چودہ کنال ہے جس میں درس کے علاوہ مسجد اور امام بارگاہ بھی ہے۔ اس مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس میں مدرسین کے لئے رہائشی مکانات تعمیر شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ [illegible] کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد سید فضل شاہ مرحوم نے رکھا۔

Scanned by TapScanner

ایک وسیع عالی شان جامع مسجد بھی تعمیر شدہ ہے۔ پہلے یہ جگہ کربلا کے طور پر استعمال ہوتی تھی بعد میں تعمیرات ہوئیں، تدریس کا آغاز
میں شروع ہوا۔ پہلے یہ انجمن محمدیہ کربلا خوشاب کے زیر اہتمام تھا۔ بعد میں اس کا نام دار العلوم جعفریہ رکھ دیا گیا۔ داخلے کے لیے
کم از کم مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ ھذا کے کم از کم چالیس طلبہ نجف اشرف یا قم المقدسہ میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے موجود ہیں۔
مدرسے کی لائبریری میں ڈھائی ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں تجوید اور حفظ کا شعبہ موجود ہے۔ حافظ ...
میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ستمبر میں ہوتا ہے۔

مدرسہ ھذا سے فارغ التحصیل چند اہم علمائے کرام

مولانا شیخ محسن علی اسلام آباد، مولانا محمد رضا غفاری دیپچہ وطنی، مولانا سید بشیر عباس نقوی مرحوم کالے شاہ ... بانحو وہاڑی، مولانا محمد حسن راولپنڈی، مولانا غلام قنبر عسکری وہاڑی، مولانا راجہ تجمل حسین گوہر اٹک، مولانا آغا حسین نقوی خوشاب، محمد نواز حلیمی خوشاب، مولانا عطا محمد حیدری، مولانا نگاہ حسین، مولانا سید ولادت علی نقوی، ماڑی انڈس، مولانا سجاد حسین ... مولانا ثمر عباس مطہری جوئیہ، مولانا تصدق حسین ساجدی چنیوٹ، مولانا امداد حسین سندرال، مولانا راجہ محمد مظہر علی خان پنڈ دادن خان، سید عاشق علی سبزواری کوٹ شاہاں، مولانا اظہر حسن شاکری آزاد کشمیر، مولانا مظہر حسین ہاشمی ماڑی انڈس، مولانا اعجاز حسین جوادی، ... اظہر حسین، مولانا صفدر علی، مولانا ملک مظہر حسین، مولانا راؤ محمد نواز، مولانا نذر حسین، مولانا عبدالخالق اسدی، مولانا محمد حسین ... سید شفقت عباس شاہ، مولانا سید آغا عباس حیدری خوشاب، مولانا سید سجاد حیدر، مولانا سید شرف حسین شاہ بھکر، مولانا سید علی رضا ... نروت، مولانا سید عزادار حسین جھنگ، مولانا سید غلام عباس شیرازی، مولانا سید عقیل عباس شاہ جسووال، مولانا ملک غلام حسین ... مولانا ملک سخاوت حسین سندرالوی۔

تعارف مدیر و مدرسین:

علامہ ملک اعجاز حسین نجفی بن ملک غلام حیدر

آپ 1938ء میں بوچھال ضلع چکوال میں متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جلال پور ننگیانہ میں علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم سے حاصل کی۔ 1962ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے نجف اشرف تشریف لے گئے۔ وہاں آیت اللہ الخوئی، آیت اللہ محمد جواد تبریزی اور دیگر مراجع عظام سے کسب فیض کیا۔ 1968ء میں وطن واپس آگئے۔ دار العلوم جعفریہ کربلا خوشاب میں بطور مدیر ذمہ داری سنبھال لی۔ آپ نے کئی لائق شاگرد پیدا کیے ہیں جو مختلف دینی مدارس میں مصروف عمل ہیں۔

مولانا محمد نواز حلیمی بن ملک محمد خان

آپ 1962ء میں اپنے آبائی گاؤں 2 چک 186 ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ 1976ء میں مذہب حقہ تشیع قبول کرنے کا شرف حاصل کیا۔ اسی سال دار العلوم جعفریہ خوشاب میں داخلہ لیا۔ چھ سال تک اسی درس سے فیض حاصل کرتے رہے۔ یہاں سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ 1982ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے قم المقدسہ چلے گئے وہاں سے فارغ التحصیل ہو کر ملک صاحب قبلہ کے حکم پر مدرسہ

[illegible] بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

[illegible] حسن بن محمد جواغ

1945ء میں موضع سکھوال ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے میٹرک کے بعد گورنمنٹ کالج سرگودھا سے ایف اے پاس کیا [illegible] پرائیویٹ طور پر پاس کیا۔ دینی تعلیم اسی مدرسہ سے حاصل کی بعد پڑھنے کے بعد ایران چلے گئے۔ 1983ء میں ایران سے واپس [illegible] یہیں بطور مدرس خدمت انجام دے رہے ہیں۔

[illegible] غلام جعفر بن میاں اللہ دتہ

آپ 14 مئی 1938ء کو موضع حسین شاہ ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ محمدیہ جلال پور ننگیانہ سے حاصل کی۔ [illegible] میں فرسٹ ڈویژن میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ کچھ عرصہ تک ہائی سکول گڑھ مہاراجہ میں بطور ٹیچر کام کرتے رہے۔ [illegible] سے اسی مدرسہ میں بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

[illegible] شیر محمد خان مرحوم بن برخوردار خان مرحوم

1919ء میں چک 98 جنوبی ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ 1935ء میں حفظ قرآن کے بعد 1955ء تک نماز تراویح سناتے رہے۔ 1956ء میں مذہب حقہ قبول کر لیا۔ 1960ء میں دارالعلوم سرگودھا میں داخلہ لے لیا۔ وہاں سے 1980ء میں فارغ ہو [illegible] حسین نجفی کی دعوت پر مدرسہ ہذا میں آ گئے اور شعبہ قرات و حفظ کی ذمہ داری سنبھالی اور آخری دم تک خدمت دین میں [illegible] رہے۔ آپ کا انتقال 26 جولائی 2000ء کچھ عرصہ قبل ہوا ہے۔ خداوند کریم درجات بلند فرمائے۔

رہائش / آپ مدرسہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا ملک حسن بن محمد چراغ

1945ء میں موضع سکھر ال ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کے بعد گورنمنٹ کالج سرگودھا سے ایف اے [illegible] پرائیویٹ طور پر پاس کیا۔ دینی تعلیم اسی مدرسہ سے حاصل کی لمبی مدت پڑھنے کے لئے ایران چلے گئے۔ 1983ء میں ایران سے واپس [illegible] کراچی مدرسہ میں بطور مدرس خدمت انجام دے رہے ہیں۔

مولانا غلام جعفر بن میاں اللہ دتہ

آپ 14 مئی 1938ء کو موضع حسین شاہ ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ محمدیہ جلالپور ننگیانہ سے حاصل کی۔ 1959ء میں فرسٹ ڈویژن میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ کچھ عرصہ تک ہائی سکول گڑھ مہاراجہ میں بطور ٹیچر کام کرتے رہے۔ 1966ء سے اس مدرسہ میں بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

حافظ شیر محمد خان مرحوم بن برخوردار خان مرحوم

1919ء میں چک 98 جنوبی ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ 1935ء میں حفظ قرآن کے بعد 1955ء تک قرآن پڑھاتے رہے۔ 1956ء میں مذہب حقہ قبول کرلیا۔ 1960ء میں دارالعلوم سرگودھا میں داخلہ لے لیا۔ وہاں سے 1980ء میں فارغ ہو کر مولانا ملک اعجاز حسین نجفی کی دعوت پر مدرسہ ہذا میں آگئے اور شعبہ قرات وحفظ کی ذمہ داری سنبھالی اور آخری دم تک خدمت دین میں مشغول رہے۔ آپ کا انتقال 26 جولائی 2000ء کچھ عرصہ قبل ہوا ہے۔ خداوند کریم درجات بلند فرمائے۔

Scanned by TapScanner

ضلع ڈیرہ غازیخان

جامعۃ الحسینؑ

[illegible]، ضلع ڈیرہ غازیخان

فون 0641-342212

سن تاسیس	1988ء، مطابق 10 رمضان المبارک 1410ھ
بانی و محرکین	زوار محمد رمضان، مولانا محمد مسلم، مولانا نور محمد، زوار غلام رسول، بلال حسین، کاظم حسین، زوار دیدار حسین [illegible]
مؤسس	مولانا غلام حسین نجفی
سابقہ مدرس	مولانا منظور حسین جوادی، مولانا مشتاق حسین، مولانا عابد حسین ساقی فاضل قم مرحوم
موجودہ مدرس	مولانا سجاد حسین کامرانی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1 مولانا [illegible]
تعداد طلباء	26
تعداد فارغ التحصیل طلباء	12

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ چھ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر لوازمات بھی ہیں۔ بجلی اور پانی کا مکمل انتظام ہے۔ داخلہ کے لیے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ مڈل سے کم پڑھے ہوئے طالب علم کو ذہین اور فطین ہونے کی بناء پر داخلہ دیا جاسکتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں نصابی کتب کے علاوہ دو سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ طلباء کو تدریس اور فن خطابت کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ ہر شب جمعہ طلباء اپنی محفل میں دس دس منٹ تک کسی موضوع پر تقریر کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر شب دعائے کمیل کا پروگرام ہوتا ہے جس میں علاقہ کے مومنین شرکت کرتے ہیں۔ شہر کی پانچ مساجد میں مدرسہ کے فاضل طلبہ کرام امامت کے فرائض انجام دینے کے علاوہ قرآن و دینیات کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔ مدرسہ چندہ کی صورت میں امداد کے زیر انتظام چل رہا ہے۔ تین شعبان المعظم کو سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔

جامعہ ہذا کے ساتھ تعاون کرنے والوں میں محمد مسلم، مولانا نور محمد، زوار غلام رسول بزدار، زوار غلام رسول جعفری، زوار دیدار حسین جعفری، زوار غلام حسین، مولانا کاظم حسین، ماسٹر غلام سرور، ملک الٰہی بخش، گومنو برادران، مولانا غلام عباس خان، حاجی غلام محمد، زوار کرم حسین [illegible]، سید میر حسین شاہ رضوی، علی حسین صدیقی، شمس کولڈ سٹور، حاجی حسن خان لغاری، کاظم علی خان، حاجی محمد خان، عطا حسین شاہ کاظمی، مخدوم غلام عباس شاہ کاظمی، فیاض حسین شاہ کاظمی، مخدوم سید راجو شاہ گردیزی، مخدوم اشفاق احمد شاہ گردیزی، [illegible] حسین بخش سردار، شمشیر علی خان کھوسہ، [illegible]، خدا بخش [illegible]، عبدالرشید خان وغیرہ کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔

Scanned by TapScanner

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا عابد حسین صادقی مرحوم

موصوف 1987ء سے 1993ء تک باب النجف جاڑا میں زیر تعلیم رہے۔ 1994ء سے 1997ء تک حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تعلیم کی غرض سے قیام پذیر رہے۔ 1998ء سے 2001ء تک اسلامک سنٹر میانوالی میں فرائض انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد مولانا غلام حسن نجفی کی فرمائش پر چٹی سرور میں بطور مدیر تشریف لائے۔ مولانا موصوف 16 اپریل 2003ء کو ایک حادثے میں جاں بحق ہو گئے۔ خداوند کریم آپ کی مغفرت فرمائے۔

مولانا منظور عباس جوادی

موصوف 1972ء سے 1978ء تک باب النجف جاڑا میں زیر تعلیم رہے۔ 1979ء سے 1986ء تک قم میں پڑھتے رہے۔ 1987ء سے 1988ء تک باب النجف جاڑا میں تدریس کرتے رہے۔ اسکے بعد مولانا غلام حسن نجفی کی فرمائش پر چٹی سرور میں اس مدرسہ کو قائم کرنے کے لئے بھیجا گیا۔

جامعہ امام جعفر صادقؑ

چوٹی زیریں ضلع ڈیرہ غازی خان

سن تاسیس

محرک اولین — مولوی غلام رسول

بانی — مولوی غلام رسول

موجودہ مدیر — مولانا محمد حسن جعفری

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر

تعداد طلباء

تعداد فارغ التحصیل طلباء

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً اکتیس مرلے ہے۔ جس کو قیمتاً حاصل کیا گیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت کے چار کمرے 14x15 ایک ہال 28x15 زیر تعمیر ہیں۔ ایک برآمدہ ساڑھے چھبیس فٹ لمبا اور ساڑھے دس فٹ چوڑا۔ اس کے علاوہ چاردیواری اور گیٹ لگا[illegible] گیا ہے۔

جیسے ہی مدرسہ کی تعمیر مکمل ہو جائے گی تو اس کا باقاعدہ افتتاح کیا جائے گا۔ مدرسہ کی ادارت کے لئے مولانا محمد حسن جعفری کو

دعوت نامہ دیا گیا جو کہ انہوں نے منظور کر لیا ہے۔

مولانا جعفری کے علاوہ مولانا سجاد حسین خان اور مولانا صغیر عباس تدریسی امور سرانجام دیں گے۔

ان شاء اللہ طلباء کو درس نظامی، تجوید القرآن، خوش نمازی کا کورس، قرآن کا ترجمہ و تفسیر (تفسیر صافی اور تفسیر نور الثقلین) پڑھائی جائیں گی۔ ان کے علاوہ حدیث، فقہ، سیرت و تاریخ اور اخلاقیات شہید دستغیب کی کتب قلب سلیم اور گناہان کبیرہ بھی پڑھائی جائیں گی۔ انتظامیہ کی کوشش ہے کہ طلباء کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ انگریزی، ریاضی اور کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جائے۔ انشاء اللہ طلباء کو تدریس اور تحریری جانب بھی متوجہ کر دیا جائے گا۔ اگر خداوند کریم نے چاہا تو یہ مدرسہ ایک مثالی اور عمدہ ثابت ہوگا۔

مدرسہ باب القم

الرتضیٰ ٹاؤن، ہاشم چوک، تونسہ شریف، ضلع ڈیرہ غازی خان

فون: 06510-301179

سن تاسیس	8 جولائی 1986
محرک / محرکین	حاجی باقر حسین مشی، پروفیسر خادم حسین لغاری، شمشیر علی خان
مؤسس	پروفیسر خادم حسین لغاری
سابقہ مدیران	مولانا سید حسن رضا کاظمی 8 دسمبر 1986ء۔ مولانا خادم حسین عابدی جنوری 1986ء تا دسمبر 1987ء، مولانا سید اختر حسین جنوری 1987ء تا ستمبر 1987ء
موجودہ مدیر	مولانا الطاف حسین کلاچی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ چار کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ 8 جولائی 1986ء کو مدرسہ کا افتتاح قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی کے ہاتھوں ہوا۔ پھر یہ مدرسہ 87ء سے جون 1999ء تک بوجوہ بند رہا۔ دوبارہ 8 جولائی 99ء سے درس و تدریس کا آغاز ہوا۔ مڈل پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تین ہزار کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں شعبہ تجوید و حفظ قرآن کے مسئول قاری حافظ غلام حسین ہیں۔ حمید اللہ، محمد اقبال اور عارف حسین قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ تعلیم بالغاں کا شعبہ موجود

اس کے لیے دو گھنٹے وقف کئے گئے ہیں۔ طلباء کو وظیفہ نہیں دیا جاتا۔

مدرسہ کا سالانہ جلسہ نو اور دس اپریل کو ہوتا ہے۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد تین ہے جو کہ [illegible] ہیں۔

مدرسہ سے درج ذیل طلباء فارغ التحصیل ہو کر علاقہ میں دینی خدمت انجام دے رہے ہیں جن میں مولوی حق حسین، مولوی گل [illegible]، مولوی شاہد نعیم، مولوی تقی حیدر سروری، مولوی سید اختر حسین، مولوی ریاض حسین، مولوی ضیغم رضا، مولوی اللہ داد، مولوی جعفر حسین ملتانی شامل ہیں۔

حاجی باقر حسین ہاشمی، حاجی محسن رضا ہاشمی، مولانا سید حسن رضا، شمشیر علی خان، حبیب اللہ خان گورمانی، عمران علی خادم کے علاوہ دیگر مومنین بھی مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا الطاف حسین کلاچی بن غلام قاسم خان کلاچی

آپ بستی کوہر تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خان میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد 1978ء میں جامعۃ الشہید کوٹ ادو میں دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ وہاں علامہ اختر عباس نجفی قبلہ مرحوم اور مولانا وصی حیدر مرحوم کے سامنے زانوائے تلمذ تہ کیا۔ یہاں چار سال تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان میں استاذ العلماء مولانا سید گلاب علی شاہ مرحوم سے شرح لمعہ پڑھی۔ یہیں سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ یہاں بھی چار سال تک تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں جامعۃ المنتظر کے شعبہ قضاوت میں داخلہ لیا۔ یہاں شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم سے قضاوت کا نصاب مکمل کیا۔ 1986ء میں مدرسہ قمر بنی ہاشم جام پور ضلع راجن پور کی بنیاد رکھی اور یہاں چار سال تک تدریس کی۔ آپ نے ایک کتاب خصائص حسینیہ کا اردو ترجمہ بھی کیا ہے۔ آپ علاقہ میں تبلیغی پروگرام کے علاوہ محرم الحرام میں خطابت بھی فرماتے ہیں۔

مدرسہ باقر العلوم

مانہ احمدانی، تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خان

فون 0641-344228

سن تاسیس	
محرک / محرکین	
مؤسس	
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا عاشق حسین نجفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ دارالعلوم الحسینیہ

بلاک ۱۱ ڈیرہ غازی خان
فون 0641-4692725

سن تاسیس	1968ء
بانی و محرکین	زوار احمد بخش خان سرانی
رئیس	زوار علی محمد
سابقہ مدیر	مولانا غلام عباس
موجودہ مدیر	مولانا غلام عباس
تعداد اساتذہ معہ مدیر	3، مولانا علی حسن، مولانا فیاض علی ناصر، مولانا فدا حسین
تعداد طلباء	33
تعداد فارغ التحصیل طلباء	خاصی تعداد

مدرسہ کی اپنی عمارت ہے۔ یہ عمارت 17 کمروں پر مشتمل ہے۔ پانی بجلی اور گیس کا معقول انتظام ہے۔ الحمد غیر شادی شدہ طلبہ کو وظیفہ ملتا ہے۔ کافی تعداد میں طلبہ فارغ التحصیل ہو کر اعلیٰ تعلیم کے لئے ایران جا چکے ہیں جن میں سرفہرست مولانا سید مختار حسین نقوی، مولانا فیاض علی ناصری، مولانا سید شاہد حسین نقوی، مولانا نیاز حسین کمیلی اور مولانا سعید حسین ہیں۔ بہت سے طلبہ علاوہ ازیں بحیثیت خطیب جمعہ و جماعت کے فرائض ادا کر رہے ہیں۔

مدرسہ کی لائبریری میں دو ہزار سے زائد عربی، فارسی، اردو اور انگریزی کتب موجود ہیں۔ مدرسے کا کوئی مستقل ذریعہ آمدنی نہیں اہل مومنین کے تعاون سے چل رہا ہے۔ یہ مدرسہ رجسٹرڈ ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا غلام عباس

آپ مدرسہ کے مدیر ہیں۔ بلوچ خانوادہ سے تعلق ہے۔ آپ 1945ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ مدرسہ باب النجف جاڑا ڈیرہ اسماعیل خان کے تعلیم یافتہ اور پشاور یونیورسٹی کے فاضل ہیں۔ حضرت حجۃ الاسلام مولانا غلام حسن قبلہ سے شرف تلمذ حاصل ہے۔ عرصہ تیس سال سے متواتر تعلیمی تدریسی اور ہمہ قسم دینی خدمات انجام دیتے چلے آ رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

ضلع راجن پور

جامعہ امام جعفر صادقؑ

(جعفریہ کالونی) کوٹ مٹھن روڈ ضلع راجن پور

فون: 06516-668533

سن تاسیس: اکتوبر 1987ء

محرک تحریک: مومنین راجن پور

موسس: مولانا محمد علی فاضل

مہتمم / مدیر: مولانا محمد علی فاضل

تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین: 02 مولانا مبشر حسن ظہیر، مولانا بلال حسین

تعداد طلباء: 20

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 03

مدرسے کی ذاتی عمارت ہے۔ جس میں چار کمرے، ایک لائبریری روم اور ایک ہال ہے۔ بجلی و پانی کی سہولت میسر ہے۔ داخلے کے لئے ضروری ہے کہ میٹرک پاس اور دیندار ہو نیز کسی متعدی مرض میں مبتلا نہ ہو بلکہ تندرست ہو۔ طلبہ کو مراجع عظام کی طرف سے ماہانہ وظیفہ ملتا ہے۔ طلباء کو قم بھیج دیا گیا ہے۔ لائبریری میں تقریباً تین ہزار کتب کا ذخیرہ ہے۔ طلبہ کو سلطان الافاضل یا درس خارج کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ طلبہ کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ ایک انجمن کے زیر اہتمام چل رہا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ [illegible] میں ہوتا ہے۔ علاقے کے تمام مومنین اپنی اپنی بساط کے مطابق مدرسے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ مولانا مظفر حسین [illegible] چکے ہیں۔ محمد تقی فاضل اور [illegible] عباس زاہدی تیاری میں مصروف ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا محمد علی فاضل

آپ نے فاضل عربی کرنے کے بعد قم مقدسہ میں دس گیارہ سال تک اعلیٰ تعلیم کا درس خارج تک حصول کیا۔ ادارہ [illegible] اور سازمان تبلیغات اسلامی کے مدیر کی حیثیت سے سات سال تک خدمت کرتے رہے۔ آپ ایک لائق مدرس ہیں۔ آپ نے بہت سی دینی کتب کا ترجمہ کیا ہے۔ جن میں مفاتیح الجنان، میزان الحکمہ اور تفسیر نور قابل ذکر ہیں۔

Scanned by TapScanner

جامعہ امام زین العابدینؑ

محلہ مستوئی، فاضل پور، ضلع راجن پور

فون 06516-681338

سن تاسیس	14 جولائی 1997ء
بانی و اراکین	سردار اعجاز حسین غازی، محمد اقبال خان مستوئی، ڈاکٹر معراج حسین جتی
سرپرست	مولانا عبدالرضا دریشک، فاضل قم
نائب مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا عبدالرضا دریشک فاضل قم
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	علاوہ مدیر 03
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

درس گاہ قمر بنی ہاشمؑ

چوٹی روڈ، جام پور، ضلع راجن پور

فون 06516-568364

سن تاسیس	6 مارچ 1986ء
محرک ابحر کین	مزمل حسین، خادم حسین
موسس	قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی، رفیق حسین حیدری، مولانا الطاف حسین کلاچی
سابقہ مدیر	مولانا الطاف حسین کلاچی
موجودہ مدیر	مولانا سید محمد حسنین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	05

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں چار کمرے ہیں۔ بجلی پانی کا انتظام ہے۔ داخلے کے لیے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ طلباء وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ طلباء کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی جانب توجہ دلائی جاتی ہے۔ مدرسہ قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی کی سرپرستی میں چلتا ہے۔ حکیم محمد کاظم، حاجی صفدر حسین، عاشق حسین، مزمل حسین اور دیگر مومنین مدرسہ کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

Scanned by TapScanner

مدرسہ بہار علوم آل محمدؐ

ماڑی چوہدری، راجن پور

ریخ آغاز	1983ء
ڑیشن نمبر	
بانی	مولانا سید فضل حسین شمسی
پرست / مدیر	
مہتمم / مدیر	مولانا سید فضل حسین شمسی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا سید کوثر عباس نقوی
تعداد طلباء	14
تعداد فارغ التحصیل طلباء	01

مدرسہ کا افتتاح قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی کے ہاتھوں ہوئی۔ مدرسے کی عمارت کرائے پر لی گئی ہے۔ جس میں دو کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ پانی و بجلی کا انتظام نہیں ہے۔ مڈل یا میٹرک پاس کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس سے کم پڑھے کو بھی داخل کیا جا سکتا ہے۔ تعلیم دینی مولانا سید کوثر عباس نقوی دیتے ہیں۔ مدرسہ انجمن غلامان آل محمد کے زیر اہتمام چلتا ہے۔

جناب صادق حسین، سید باقر حسین نقوی، چوہدری حکومت علی، اور دیگر مومنین مدرسے سے تعاون فرماتے ہیں۔

ضلع راولپنڈی

اہل بیتؑ کالج

عباس علمدار کالونی، موہرگاہ، راولپنڈی

فون 051-5487786

سن تاسیس	جنوری2000ء
محرک التحریکین	مولانا مرزا افتخار الدین
مؤسس	مولانا مرزا افتخار الدین
سابقہ مدیر	مولانا مرزا افتخار الدین
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02
تعداد طلباء	10
تعداد فارغ التحصیل طلباء	02

مدرسہ کی عمارت کرائے پر لی گئی ہے۔ مدرسہ میں جدید تعلیمی سہولتیں موجود ہیں۔

شرائط داخلہ: سال اول میں داخلے کے لیے میٹرک کم از کم 50% نمبروں سے پاس ہونا ضروری ہے۔ پوسٹ گریجویٹ میں داخلے کے لئے گریجویشن ڈگری کی مصدقہ نقول کے ساتھ ایسے طلباء درخواست دے سکتے ہیں جنہوں نے 50% پچاس فیصد نمبر حاصل کئے۔ مذکورہ مراحل میں داخلہ کے لئے دیگر کوائف کا مکمل کرنا بھی ضروری ہے جن کی تفصیل مدرسہ سے بذریعہ ڈاک یا فون معلوم کی جاسکتی ہے۔

مدرسہ میں علوم اسلامی اور جنرل نالج پر تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں۔ طلباء کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید اور حفظ قرآن کا شعبہ موجود ہے۔ تعلیم بالغاں کے حوالے سے تین روزہ ماہانہ، سہ ماہی اور ششماہی پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں۔

اہل بیت کالج، اقراء ویلفیئر ٹرسٹ رجسٹرڈ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد پانچ ہے۔

Scanned by TapScanner

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا میرزا افتخار الدین بن میرزا بشیر احمد

آپ کا تعلق ضلع جھنگ سے ہے۔ آپ نے عصری تعلیم گورنمنٹ کالج، ضلع جھنگ سے حاصل کی۔ آپ جامعہ ... کے فارغ التحصیل ہیں۔ آپ نے عرصہ چار سال تک تدریس کی اس کے علاوہ خطابت بھی فرماتے ہیں۔

جامعۃ الحکیم

متصل امام بارگاہ قدیم محلہ امام باڑہ، راولپنڈی

فون: 051-4451677 0333-5257192

سن تاسیس	1963ء
محرک اول	مولانا خواجہ محمد لطیف انصاری مرحوم و مومنین
مؤسس	آغا سید صابر علی
سابقہ مدیران	مولانا احمد حسین نوری، مولانا محمد حسن ایم اے، علامہ سید ساجد علی نقوی، مولانا سید شیر علی شاہ
موجودہ مدیر	مولانا سید عبدالسلام حسن رضا نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	ایک معقول تعداد

مدرسہ فی الحال کرائے کی عمارت میں منتقل کیا گیا ہے کیونکہ مدرسہ کی پرانی عمارت کو گرا کر از سرِ نو تعمیر کا کام جاری ہے۔ راولپنڈی شہر میں پہلے امامیہ دینی مدرسے کا آغاز 1963ء میں آغا صابر علی کی ذاتی عمارت رونیشن ہوٹل نرنک بازار راولپنڈی میں ہوا۔ اس مدرسہ کے قیام سے قبل ایک میٹنگ ہوئی۔ جس میں دیگر زعمائے ملت کے علاوہ مولانا خواجہ محمد لطیف انصاری مرحوم بھی شریک ہوئے۔ اس مدرسہ کا پہلا نام جامعۃ الثقلین رکھا گیا اور مولانا احمد حسین نوری کو مدرسہ کا مدیر مقرر کیا گیا۔ کچھ عرصہ بعد مولانا محمد حسن ایم اے نے مدرسہ کی سرپرستی سنبھالی۔ 1978ء میں مدرسہ کا نام تبدیل کرکے مدرسہ آیۃ اللہ الحکیم رکھا گیا۔ علامہ سید ساجد علی نقوی کو مدیر مدرسہ بنایا گیا۔ علامہ موصوف کے قائد تحریک جعفریہ کی قیادت سنبھالنے پر مولانا سید شیر علی شاہ نے امور تدریس اور ادارت کی ذمہ داری سنبھال لی۔ آج کل مولانا سید شیر علی شاہ کے فرزند مولانا سید حسن رضا نقوی مدیر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اس مدرسہ کے بہت سے فارغ التحصیل طلباء اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے ایران و شام کے مراکز علمی میں جا چکے ہیں۔

[illegible] سے حصول علم دین کی تکمیل کے بعد مختلف مقامات پر [illegible] میں مصروف ہیں۔

مولانا سید شبیر علی شاہ بن سید محمد علی شاہ مرحوم

آپ 1933ء میں موضع [illegible] تحصیل پنڈی گھیب ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1948ء مدرسہ [illegible] میں داخل ہو گئے۔ 1954ء میں اس مدرسہ سے درس نظامی کی تکمیل [illegible] آپ نے [illegible] مولانا سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم سے حاصل کی۔ آپ صرف و نحو اور ادب عربی میں خصوصی قابلیت کے حامل ہیں۔ [illegible] حدیث حضرت امام [illegible] میں تقریر فرمائی ہے جو ابھی تک زیور طباعت سے آراستہ نہ ہو سکی۔ مولانا ایک [illegible] دینی مدارس میں درس و تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ [illegible] جامعہ [illegible] کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید عبدالسلام حسن رضا نقوی بن مولانا سید شبیر علی شاہ

آپ نے ابتدائی تعلیم پاکستان سے حاصل کی۔ بعد ازاں قم المقدسہ بھی تشریف لے گئے۔

جامعة الشهيد باقر الصدر

اعوان کالونی پیرودھائی راولپنڈی

فون 051-5478397

سن تاسیس	اگست 1982ء
محرک و مؤسس	مولانا سید امیر حسین حسنی
پرنسپل	مولانا سید امیر حسین حسنی
سابقہ مدرسین	مولانا سید امیر حسین حسنی، مولانا غلام حسین عدیلی، مولانا محمد حسن ایم اے، مولانا محمد نذیر ناصری
موجودہ مدیر	مولانا سید امیر حسین حسنی
تعداد اساتذہ موجودہ	مولانا سید محمد عباس حسنی، مولانا اشفاق حسین وحیدی، مولانا غلام محمد، مولانا محمد نذیر ناصری
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15

اگست 1982ء میں مولانا سید امیر حسین حسنی کی انتھک کوششوں سے پیرودھائی جیسے اہم ترین علاقے میں ملت جعفریہ کی اولین درسگاہ "جامعۃ الشہید باقر الصدر" کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ جامعہ ہذا کے لئے 3 کنال رقبہ ملک پرویز اختر اعوان مرحوم نے وقف کیا۔ "جامع مسجد [illegible]" اور امام بارگاہ "[illegible]" بھی جامعہ کے ساتھ ملحق ہیں۔ مسجد اور امام بارگاہ کے لئے دو کنال رقبہ حاجی ملک غلام ربانی مرحوم

[illegible] وقف کیا۔ یہ جامعہ مسجد اور امام بارگاہ کی تولیت مرحوم [illegible] مولانا سید امیر حسین حسنی کے پاس ہے۔

خدمات

سنگ بنیاد رکھے جانے کے بعد جامعہ میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہو گیا [illegible] اہل بیت علیہم السلام سے فیض یاب ہونے کے ساتھ ساتھ علم و عمل کی [illegible] ہو رہے ہیں [illegible] مدارس میں حصول علوم دینیہ میں منہمک ہیں۔ بہت سے طلباء پاکستان میں [illegible] دینی خدمت میں مشغول ہیں۔ اس وقت بھی "جامعۃ الشہید باقر الصدر" میں 22 طلباء دینی و عصری علوم حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔ [illegible] جذبہ سے سرشار ہیں۔ اس جامعہ میں مولانا سید امیر حسین حسنی، مولانا غلام حسین عدیلی ([illegible])، مولانا [illegible]، مولانا سید حیدر حسین نقوی، مولانا منظور عباس علوی (فیصل آباد)، مولانا محمد حسن ایم اے (راولپنڈی)، مولانا سید [illegible] (راولپنڈی)، مولانا سید ریاض حسین صفوی (اسلام آباد)، مولانا سید عبدالجلیل نقوی، مولانا سید [illegible] نقوی، مولانا [illegible] (چکوال) وغیرہ تدریس کے فرائض انجام دے چکے ہیں۔

تعمیری منصوبہ

"جامعۃ الشہید باقر الصدر" کے تعمیری منصوبے میں طلباء کا ہاسٹل، مدرسین کے تین کوارٹرز، کتب خانہ، امام بارگاہ، [illegible] اور جامع مسجد حیدریہ کی تعمیر شامل ہے۔ ہاسٹل کا گراؤنڈ فلور، ایک کوارٹر اور جامع مسجد کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے جبکہ فرسٹ فلور، کتب خانہ، 2 کوارٹرز اور امام بارگاہ زینبیہ ابھی تعمیری مراحل میں ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید امیر حسین حسنی بن سید غلام حسن شاہ

آپ نے بی اے کرنے کے بعد کچھ عرصہ مدرسہ باب العلوم ملتان میں استاد العلماء قبلہ سید محمد یار شاہ نجفی سے کسب فیض کیا۔ اس کے بعد مدرسہ آیۃ اللہ الحکیم میں علامہ سید ساجد علی نقوی سے لمعتین مکمل کرنے کے بعد قم چلے گئے۔ وہاں سے رسائل و مکاسب کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔ بعد ازاں واپس وطن تشریف لائے اور مدرسہ ہذا کی بنیاد رکھی اور تقریباً تین سال تک پہلے مدیر کی حیثیت سے انتظامی و تدریسی فرائض انجام دیتے رہے۔ مولانا موصوف کا آبائی گاؤں شہانی ضلع بھکر ہے۔

مولانا محمد نذیر ناصری بن محمد اقبال

آپ نارنگ سیداں تحصیل و ضلع چکوال میں پیدا ہوئے اور نارنگ سیداں کے دینی مدرسہ [illegible] سے ابتدائی دینی تعلیم حاصل کی۔ [illegible] تک تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے [illegible] آکر مختلف مدارس میں تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے۔ آپ عربی فارسی میں خاص مہارت رکھتے ہیں اور بہترین خطیب بھی ہیں۔

مولانا غلام حر حضری بن محمد نواز

آپ 15 جنوری 1969ء بستی جوئیاں پنج گرائیں تحصیل دریا خان ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ پرائمری اور مڈل کی تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول بھوک قندرانی پنج گرائیں سے پاس کیے۔ بعد ازاں مدرسہ عربیہ جامعہ تقویہ پنج گرائیں میں داخل ہو گئے۔ ابتدائی کتابیں مولانا سید محمد حسین شاہ اور مولانا غلام حسین حسینی سے پڑھیں، پھر سیوطی، منطق، لمعہ، اصول، تفسیر نہج البلاغہ اور سیوطی وغیرہ علامہ طاہر حسین ترابی سے مکمل کیا۔ دو سال تک مدرسہ جامعہ تقویہ پنج گرائیں میں تدریس کی۔ اب تقریباً 4 سال سے جامعہ ہذا میں تدریس کر رہے ہیں۔ مولانا مخلص، محنتی اور لائق مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے منتظم بھی ہیں۔

مولانا اشفاق حسین وحیدی

آپ 5 مئی 1969ء کو کھبہ بڑال تحصیل و ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ پرائمری ابتدائی تعلیم والد محترم حاجی ماسٹر امیر اور کے پاس حاصل کی۔ پرائمری پاس کرنے کے بعد مڈل سکول روپڑ کلاں ضلع و تحصیل راولپنڈی میں حاصل کی۔ بعد ازاں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعۃ الشہید باقر الصدرؒ میں داخل ہوئے۔ صرف، نحو، ہدایۃ النحو استاد محترم حجۃ الاسلام آقای سید امیر حسین حسنی سے حاصل کی۔ دریں اثناء میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ ہدایۃ النحو، سیوطی استاد محترم حجۃ الاسلام مولانا محمد حسن جعفری سے پڑھی۔ سیوطی کے دوران استاد محترم حجۃ الاسلام سید امیر حسین حسنی صاحب کی کوششوں سے 1990ء میں مزید تعلیم کے لئے ایران حوزہ علمیہ قم چلے گئے جہاں آقای زینلیان، آقای شب زندہ دار، آقای آیت اللہ تقدیری کے پاس تعلیم حاصل کی۔ 1995ء میں واپس پاکستان آ گئے اور جامعہ ہذا میں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ دو سال کے بعد حوزہ علمیہ دمشق چلے گئے۔ وہاں پر تین سال تک درس خارج اصول و فقہ شرکت کی اور تین سال کے بعد واپس مدرسہ آ گئے۔ اس وقت جامعہ ہذا میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید محمد عباس حسنی بن سید غلام عباس

آپ 15 جولائی 1983ء میں شہانی تحصیل و ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ ہائی سکول شہانی سے میٹرک کرنے کے بعد شہانی ہی میں واقع مدرسہ "جامعۃ الحسین" میں داخل ہو گئے۔ تقریباً ایک سال تک مولانا مشتاق حسین فاضل، مولانا منظور حسین جوادی اور مولانا سجاد حسین ساجدی سے کسب فیض کیا۔ 5 اگست 1998ء کو "جامعۃ الشہید باقر الصدر" میں داخل ہوئے۔ 4 سال تک مختلف علوم دینیہ حاصل کرتے رہے۔ دریں اثناء سرگودھا بورڈ سے ایف اے کا امتحان بھی پاس کیا۔ مولانا نے ادبیات مولانا غلام حر جعفری سے پڑھیں۔ فقہ مولانا محمد نذیر ناصری سے پڑھی جبکہ اصول کے دروس میں مولانا عمار یاسر سے استفادہ کیا۔ اب تقریباً دو سال سے جامعہ ہذا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ انتہائی ذہین اور محنتی ہیں۔ ایک خاص تدریسی انداز کے حامل ہیں۔ مولانا سید امیر حسین حسنی موسس جامعہ ہذا کے بھتیجے ہیں۔

Scanned by TapScanner

جامعة المشیر

(مسجد اہل بیت وامام بارگاہ) المعروف مجرہ کوہ، 126 پیا دواوئیٹ تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی

فون 0596--531946

سن تاسیس 1987ء

بانی/محرکین

سرپرست سید ظہیر حسین نقوی

مدیر مولانا سید صفیر حسین مقدی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر 1۔ مولانا حافظ امجد علی

تعداد طلباء 25

اس مسجد وامام بارگاہ اور مدرسہ کا کل رقبہ ایک ایکڑ ہے۔ جس میں سے مدرسہ کا تعمیر شدہ رقبہ 6 ہزار فٹ ہے۔ اس مدرسہ کے بانی سید ظہیر حسین نقوی ہیں جنہوں نے اپنے والد مرحوم سید مشیر حسین نقوی کے ایصال ثواب کے لئے اس کو تعمیر کروایا۔ اس مدرسہ کے اخراجات بھی موصوف خود ہی برداشت کرتے ہیں۔ اس مدرسہ سے کچھ طلباء فارغ التحصیل ہو کر قم المقدسہ بھی جا چکے ہیں۔

جامعة المؤمنین

علی مسجد (B-1129) سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی

فون: 051-4840621

آغاز تدریس 1968ء

مدیر مولانا آغا سید حامد علی موسوی

اس مقام پر علی مسجد قائم کی گئی جس کی بنیاد سید سردار علی رضوی مرحوم نے رکھی۔ اس کا کل رقبہ 7 مرلے ہے۔ یہ زمین انجمن سجادیہ (رجسٹرڈ) راولپنڈی کے نام مورخہ 10 مارچ 1960ء کو الاٹ ہوئی۔ مدرسہ ہذا اسی مسجد کی بالائی منزل پر قائم کیا گیا۔

اس مدرسہ میں مولانا آغا سید حامد علی موسوی کے علاوہ مولانا اعجاز حسین مدرس بھی تدریس کرتے ہیں۔

Scanned by TapScanner

جامعہ امام صادقؑ

ڈھوک رتہ، راولپنڈی

فون 051-5538425 ، رہائش 051-5536717

سن اجراء	نومبر 1999ء
محرک التحریک	سید ارشاد حسین شاہ
بانی	سید ارشاد حسین شاہ
سابقہ مدیران	مولانا راجہ محمد مظہر علی خان، مولانا حافظ سید محمد ثقلین نقوی، مولانا عمار یاسر، مولانا سید منیر الحسن رضوی قمی، مولانا سید رشید الحسن نقوی
موجودہ مدیر	مولانا راجہ محمد مظہر علی خان
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	01، مولانا سید ریاض حسین صفوی
تعداد طلباء	6
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15

یہ مدرسہ راولپنڈی کی قدیم اور انتہائی خوبصورت مسجد جعفریہ ڈھوک رتہ کی بالائی منزل پر قائم کیا گیا ہے۔ اس مسجد کی عمارت سہ منزلہ ہے۔ دوسری منزل بطور مدرسہ جبکہ آخری منزل بطور ہاسٹل استعمال کی جا رہی ہے۔ خطیب مسجد کی رہائش گاہ علیحدہ تعمیر کی گئی ہے۔

مدرسہ ہذا میں داخلے کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا، جسمانی لحاظ سے تندرست ہونا اور اچھی شہرت کا حامل ہونا ضروری ہے۔ نیز کسی دوسرے مدرسہ کا طالب علم عام حالات میں قبول نہیں کیا جاتا۔ مدرسہ حوزہ علمیہ کے نصاب کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ مقدمات سے لے کر شرح لمعہ تک دروس جاری ہیں۔ جامعہ ہذا سے فارغ التحصیل طلبائے کرام مختلف دینی مدارس میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور کچھ طلباء مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران اور حوزہ علمیہ السیدہ زینب شام جا چکے ہیں۔ طلباء دینی تعلیم کے ساتھ عصری و کمپیوٹر کی تعلیم سے بھی مستفید ہو رہے ہیں۔ جامعہ میں ایک وسیع ہال میں لائبریری موجود ہے جس میں مختلف اسلامی موضوعات پر دو ہزار کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا راجہ محمد مظہر علی خان بن راجہ ظفر علی خان مرحوم

آپ یکم اکتوبر 1959ء کو کوٹلی پیراں تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد راجہ ظفر علی خان مرحوم سابق ایڈمنسٹریٹر اوقاف صوبہ پنجاب اور سرحد علاقے کی معروف مذہبی و سماجی شخصیت تھے۔ آپ نے لاہور سے میٹرک کا امتحان پاس کیا اور پھر دینی

تعلیم کے لئے والد محترم نے علامہ ملک اعجاز حسین نجفی کے ساتھ اپنے [illegible] دار العلوم الجعفریہ خوشاب [illegible]
یہاں آپ نے چھ سال تک ابواب الصرف سے لیکر شرح لمعہ تک تقریباً تمام کتب علامہ ملک اعجاز حسین نجفی سے پڑھیں۔ اسی دوران آپ
نے طبیہ کالج سے فاضل طب والجراحت کا چار سالہ کورس پاس کر کے سند حاصل کی اور [illegible]
پاس کیا۔ 1978ء میں سرگودھا بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ علاوہ ازیں آپ خوشاب میں [illegible]
کو سوں کو مقدمات سے شرح جامی تک تدریس بھی کرتے رہے۔

1980ء میں اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ جہاں [illegible] سال تک [illegible]
کی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ یہاں تعلیم کے دوران آپ نے کئی بار نمایاں پوزیشن حاصل کی اور ایک مرتبہ مدرسہ [illegible] کے امتحان میں اول
آنے پر آپ کو آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی نے تفسیر المیزان بطور انعام دی گئی۔ آپ نے قم المقدسہ میں جن اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا
ان میں آیۃ اللہ مدرس افغانی مرحوم، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی، آیۃ اللہ مشکینی اور آیۃ اللہ [illegible]
تبریزی قابل ذکر ہیں۔

آپ ان چند پاکستانی فضلاء میں سے ایک ہیں جنہیں حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تعلیم کے ساتھ ساتھ تدریس کا موقع ملا۔ آپ کا شمار
اس وقت کے فاضل اساتذہ میں ہوتا تھا۔ ایران کے علاوہ مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں طلاب نے آپ کے سامنے زانوئے
تلمذ تہ کیا۔ آپ قم المقدسہ کے مشہور مدارس: مہدی موعود، مدرسہ حقانیہ، حرم حضرت معصومہ، مدرسہ فیضیہ، مسجد امام رضا اور دیگر مدارس میں
تدریس فرماتے رہے۔ آپ کے معاصر اساتذہ اس وقت حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں درس خارج کے استاد ہیں۔

1989ء کے آخر میں وطن واپس آ کر ایک سال تک جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں تدریس کرتے رہے۔ پھر ایک سال تک
بطور پرنسپل دار العلوم الجعفریہ خوشاب میں تدریسی ذمہ داریاں ادا کیں۔ جہاں سے اپنے علاقے کے لوگوں کے اصرار پر 1991ء میں
پنڈ دادنخان آ کر مدرسہ امام علی رضا کی تاسیس کی۔ یہ مدرسہ کرایہ کی بلڈنگ میں تاسیس ہوا تھا لیکن آج بحمد اللہ اس کی ذاتی عمارت تعمیر ہو چکی
ہے۔

1993ء میں مولانا حافظ سید ریاض حسین نقوی مرحوم خطیب مرکزی مسجد اثنا عشری G-6/2 اسلام آباد کی خواہش پر
جامعہ [illegible] اسلام آباد میں بطور پرنسپل تشریف لائے۔ ایک سال یہاں تدریس کے بعد مولانا سید ریاض حسین نقوی خطیب مسجد [illegible]
[illegible] بھارہ کہو اسلام آباد کے ساتھ مل کر جامعۃ الرضا محلہ سیدان بھارہ کہو کی تاسیس کی۔ اس ادارے سے درجنوں طالب علموں نے دینی
تعلیم کے علاوہ ایف اے، بی اے اور ایم اے تک تعلیم حاصل کی۔ بھارہ کہو تدریس کے دوران مسجد جعفریہ [illegible] کی خطابت [illegible]
[illegible] مدرسہ ہذا میں بطور پرنسپل تدریس شروع کی۔

2001ء میں حوزہ علمیہ شام تشریف لے گئے جہاں مختلف اساتذہ سے کسب فیض کرنے کے علاوہ مختصر المعانی اور رسائل تک کتب

کی تدریس کرتے رہے۔ شام قیام کے دوران سفر حج کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

آج کل آپ مدرسہ ہذا کے علاوہ جامعۃ النجف اسلام آباد میں بھی تدریس فرما رہے ہیں۔

مولانا سید رمضی حسین صفوی بن سید سعادت حسین شاہ صفوی

آپ جنوری 1968ء میں ضلع ساہیوال میں پیدا ہوئے۔ آبائی علاقہ چک محمد شاہ تحصیل و ضلع اوکاڑہ ہے۔ آپ نے 1984 میں دانشگاہ جعفریہ، داگھر یچی، ضلع میر پور خاص سندھ سے دینی تعلیم کا آغاز کیا جہاں پر ادبیات میں استاذ العلماء مولانا منظور حسین ممتاز الافاضل سے ادبیات عرب کی ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ یہاں پر عالم باعمل مولانا غلام مہدی نجفی مرحوم، مولانا عباس علی نجفی مرحوم مولانا سید ارشاد حسین نقوی جیسے شفیق اساتذہ سے بھی کسب فیض کیا۔ 1986ء میں اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے ابتدائی ڈیڑھ سال نجف آباد، اصفہان اور بعد میں قم المقدسہ میں تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا اور کئی بار مدرسہ حجتیہ قم میں نمایاں پوزیشن حاصل کر کے بزرگ اساتذہ سے انعام حاصل کیا۔ آپ نے حوزہ علمیہ قم میں سطحیات پاس کرنے کے بعد کچھ عرصہ تک استاد آیۃ اللہ جعفر سبحانی کے درس خارج میں شرکت کی۔ علاوہ ازیں حوزہ علمیہ کی طرف سے علم فلسفہ و کلام کے اسپشلائزیشن کے چار سالہ کورس میں شرکت کی اور اسے نمایاں نمبروں میں پاس کیا۔ یاد رہے یہ کورس ڈاکٹریٹ (پی ایچ ڈی) کے مساوی ہے۔

آپ 1996ء کے لگ بھگ پاکستان واپس آئے اور راولپنڈی، اسلام آباد کے مختلف دینی مدارس میں تدریسی فرائض انجام دیئے۔ اگست 1998ء میں مولانا راجہ محمد مظہر علی خان کے ساتھ مل کر جامعۃ الرضاؑ (جامعہ ہذا) کی بنیاد رکھی اور یہاں پر تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ اس کے علاوہ آپ تقریباً 1997ء سے مسجد علی ابن ابی طالب علیہما السلام بہارہ کہو اسلام آباد کے خطیب جمعہ و جماعت رہے اور مسجد کی ترقی و آبادی میں بنیادی کردار ادا کیا۔ 2000ء میں بہارہ کہو سے السیدہ زینب، دمشق شام تشریف لے گئے جہاں پر تقریباً ایک سال تک مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ شام قیام کے دوران حج بیت اللہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ آج کل جامعہ ہذا میں بطور نائب مدیر خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور مسجد جعفریہ ڈھوک رتہ راولپنڈی کے خطیب بھی ہیں۔

آپ مجالس عزا کی خطابت میں بھی مخصوص مقام رکھتے ہیں اور مختلف مقامات پر عشرہ ہائے محرم سے خطاب کرنے کے علاوہ مختلف مناسبات پر مجالس سے خطاب کرتے رہتے ہیں۔ مولانا موصوف نے بہت سی تبلیغی خدمات سرانجام دینے کے علاوہ ترجمہ اور تالیف میں بھی کام کیا ہے۔ آپ نے مختلف مقالات اور مختلف دروس کی تالیف کے ساتھ مندرجہ ذیل کتابوں کا اردو ترجمہ بھی کیا ہے

- اسلام میں تعلیم و تربیت (تالیف شہید مطہری)
- قرآن کا پیغام (تالیف آیۃ جوادی آملی)
- سیرت نبوی ج ۲ (تالیف محمد قوام وشنوی)۔

جامعہ امام صادقؑ

بھروٹ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی
فون: 0593-413382/239

سن تاسیس: 1984ء

محرکین: سید سجاد حسین جعفری، سید ثاقب حسین جعفری، سید اقتدار حسین شاہ

مؤسس: محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم

موجودہ مدیر:

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 01

تعداد طلباء:

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

اس مدرسہ کا کل رقبہ 8 کنال ہے۔ جسے سید سجاد حسین جعفری اور سید اقتدار حسین جعفری نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ اس کی تعمیر کا آغاز 1994ء میں ہوا۔ مدرسہ کا ہال، دو کمرے اور چار غسلخانے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مدرسہ کا نظم ونسق صادق آل محمد ٹرسٹ کے ذمہ ہے۔ اسی سال (2004ء میں) باقاعدہ درس وتدریس شروع ہو جائے گی۔

Scanned by TapScanner

جامعہ مدینۃ العلم (رجسٹرڈ)

تریڈہ سیداں، تحصیل مری، ضلع راولپنڈی

فون 0593-460203 0593-410128

سن تاسیس: 2003ء

متولی / مہتمم: مولانا قاضی سید نیاز حسین نقوی

رئیس: مولانا قاضی سید نیاز حسین نقوی

موجودہ مدرس: مولانا ملازم حسین ماہر

مدرسہ کی زمین کنال ہے جو کہ مولانا قاضی سید نیاز حسین نقوی نے خرید کر مدینۃ العلم ٹرسٹ کے نام وقف کیا۔ مدرسہ کی عمارت تعمیر ہو رہی ہے جس میں 8 کمرے مع برآمدہ، وضو خانہ، باورچی خانہ اور مدرس کے لئے ایک رہائشی مکان تعمیر شدہ ہے۔ مدرسہ کی جیسے ہی تعمیرات مکمل ہو جائیں گی، درس و تدریس شروع ہو جائے گی۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا انتظام ہے۔ مدرسہ مدینۃ العلم ٹرسٹ کے انتظام میں ہے۔ ایک ملازم مدرسہ میں کام کرتا ہے۔

طالبات کے لئے بھی فی الحال مرکزی امام بارگاہ میں دینی تعلیم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا ملازم حسین ماہر بن محمد شریف مرحوم

آپ 28 اپریل 1964ء کو L-127/15 کے نواں حسین آباد تحصیل میاں چنوں ضلع خانیوال میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ جبکہ میٹرک کا امتحان ہائی سکول میاں چنوں سے پاس کیا۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم سید مقبول حسین شیرازی مرحوم سے حاصل کی۔ باقاعدہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے 1980ء میں جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں داخلہ لیا۔ 1986ء تک اسی مدرسہ میں پڑھتے رہے۔ اس دوران آپ کے اہل خانہ کے اخراجات ان کے بڑے بھائی خادم حسین اور والد محترم برداشت کرتے رہے۔ 1988ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ چلے گئے۔ اس عرصہ میں بلوچستان کے شہر [illegible] کے علاقوں میں تبلیغ دین بھی کرتے رہے۔ 1995ء میں افریقہ مڈغاسکر تشریف لے گئے وہاں مدرسہ امام حسین میں تدریسی اور تبلیغی خدمات سرانجام دیں۔ اس دوران کینیا میں بھی تبلیغ کرتے رہے۔ 1996ء میں والد محترم کے انتقال کے باعث مولانا موصوف کو وطن واپس آنا پڑا۔ کچھ عرصہ یہاں قیام کے بعد دوبارہ ایران تشریف لے گئے۔ 1999ء کو وطن واپس آ گئے اور مختلف مقامات پر دین کی

ت کرتے رہے۔ مولانا موصوف کے مطابق ان کی دینی تعلیم میں ان کے والد محترم اور برادر عزیز کا مادی حوالے سے اور مولانا ...
...مرحوم اور مولانا محمد رضا غفاری کا روحانی حوالے سے خصوصی تعاون شامل ہے۔ جزاہم اللہ خیرا۔ آمین۔

دانشگاہ جعفریہ

جامع مسجد و امام بارگاہ قصر ابو طالبؑ، مغل آباد، راولپنڈی کینٹ

فون 0300-5146196

سن تاسیس	جنوری 2002ء
بانی المحترمین	مولانا سید محسن علی ہمدانی
سرپرست	مولانا سید محسن علی ہمدانی
مدیر	مولانا سید محسن علی ہمدانی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1 ۔ مولانا سید قلب عباس نقوی
تعداد طلباء	16
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

فی الحال یہ مدرسہ امام بارگاہ قصر ابو طالبؑ کے اندر قائم کیا گیا ہے جہاں چار کمرے اور ایک لائبریری ہال تعمیر شدہ ہیں۔ داخلہ کے لئے طالب علم کا مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ مولانا سید قلب عباس نقوی بطور مدرس تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید محسن علی ہمدانی بن سید تصدق حسین شاہ

آپ موضع حون تھانہ چونترہ ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم کا آغاز جامعہ اہل البیتؑ اسلام آباد سے کیا جہاں چھ سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعۃ المؤمنین علی مسجد راولپنڈی میں پڑھتے رہے۔ بعد ازاں شام تشریف لے گئے اور دو سال کے بعد ایران آئے اور وہاں تین سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد وطن واپس لوٹے۔ دو سال پہلے دانشگاہ جعفریہ تاسیس کی اور آپ ہی اس کی سرپرستی فرما رہے ہیں۔

کنز العلوم امامیہ

رضویہ ہال، 71 سی سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی

فون 051-4429233

سن تاسیس	مئی 1996ء
محرک / محرکین	مولانا محمد حسن جعفری ایم اے
مؤسس	مولانا محمد حسن جعفری ایم اے
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا محمد حسن جعفری ایم اے
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1، مولانا نذر حسین صابر
تعداد طلباء	05
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

یہ مدرسہ ڈاکٹر سید اجمل حسین رضوی مرحوم کی قائم کردہ عمارت میں واقع ہے۔ اس مدرسہ کی چند خصوصیات حسب ذیل ہیں

(۱) طلباء کو قرآن مجید اور اس کی تفسیر درساً پڑھائی جاتی ہے اور اس کا باقاعدہ امتحان لیا جاتا ہے۔ (۲) اخلاقی کتب بھی ابتداء سے پڑھائی جاتی ہیں تاکہ تزکیۂ نفس ہوتا رہے۔ (۳) علم تجوید پر باقاعدہ زور دیا جاتا ہے تاکہ قرآن کریم کو صحیح طور پر پڑھا جا سکے اس کے علاوہ نماز کی درستگی کرائی جاتی ہے تاکہ امام و ماموم کی نماز درست ہو۔ (۴) علاوہ ازیں مروجہ عصری علوم پڑھائے جانے کا منصوبہ بھی ہے۔ انشاء اللہ وسائل کے مہیا ہوتے ہی عمل درآمد شروع کیا جائے گا۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد حسن ایم اے بن مولا بخش مرحوم

آپ یکم جنوری 1941ء کو موضع سید تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ کاظمیہ ہائی سکول سید سے میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ 1961ء میں دار العلوم جعفریہ خوشاب میں داخلہ لیا۔ درس نظامی سے فارغ ہونے کے بعد پنجاب یونیورسٹی سے فاضل عربی کا امتحان امتیازی حیثیت سے پاس کیا۔ آپ کے اساتذہ میں علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، علامہ حسین بخش نجفی جاڑا مرحوم، علامہ ملک اعجاز حسین نجفی اور علامہ محمد حسین حال مقیم فیصل آباد قابل ذکر ہیں۔ فاضل عربی پاس کرنے کے بعد آپ جامعہ المنتظر (حال جامعۃ الحکیم) میں تشریف لائے کچھ عرصہ جامعۃ الشہید باقر الصدر میں بھی درس و تدریس کرتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدیر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

مولانا [illegible] حسن ولد محمد فیروز

آپ 25 اپریل 1950ء کو بمقام وجہ تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا پیدا ہوئے۔ آپ نے دارالعلوم جعفریہ خوشاب اور جامعہ منتظر لاہور سے تعلیم حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا محمد حسین حال مقیم فیصل آباد، مولانا حسین بخش نجفی جاڑا مرحوم اور مولانا سید صفدر حسین نجفی مرحوم قابل ذکر ہیں۔ آپ نے مولوی فاضل، سلطان الافاضل اور بی اے، اوٹی کیا ہوا ہے۔ آج کل اس مدرسہ میں تدریس کر رہے تھے۔

ضلع رحیم یار خان

جامعہ آل رسول (رجسٹرڈ)

محلہ امام بارگاہ، صادق آباد ضلع رحیم یار خان

فون 73645-0702

تاریخ سنگ بنیاد 14 اگست 1984ء

محرکین سید بشیر حسین نقوی مرحوم، حاجی چوہدری محمد اشرف، حاجی رفیق، سید اکمل حسین ایڈووکیٹ، ماسٹر ... سید افضال نقوی، غلام حسین۔

مؤسس سید ... حسین ... والے

سابقہ اساتذہ مولانا کرم حسین صادقی، مولانا غلام حسین، مولانا سید ابوالحسن نقوی، مولانا غلام عباس ...
مولانا زکریا عباس ترابی

موجودہ مولانا مجید عباس عباسی

تعداد اساتذہ موجودہ

تعداد طلباء 5

تعداد فارغ التحصیل طلباء

اس ادارے کا کل رقبہ 3 کنال ساڑھے مرلے ہے۔ اس کی تعمیر 1991ء میں شروع ہوئی جبکہ تدریس 16 جنوری 2003ء سے ہوا۔ اس کی تعمیر میں مولانا مجید الحسن، مولانا غلام حسین کوٹ جلال، مولانا کرم حسین کا بھی نہایت اہم اور بنیادی کردار رہا۔ یہاں پر ایک ... کمرے برائے مدرسہ اور ایک جامع مسجد موجود ہے۔ مرکزی نماز جمعہ بھی ادا ہوتی ہے۔ 8 طلباء قیام کرتے ہیں۔ شام کے وقت ... بچے ... پڑھتے ہیں۔ مدرسے کے ساتھ تعاون کرنے والوں میں چوہدری محمد اشرف اور دیگر مومنین شامل ہیں۔ یہ مدرسہ آل رسول ٹرسٹ صادق آباد کے تحت چل رہا ہے۔ مدرسہ میں ایک خادم ... کام کر رہا ہے۔

جامعہ آل عمران فاطمیہ

امام نگر، حاجی احمد، ڈندہ بانی، ضلع رحیم یار خان

اس مقام پر چھوٹی سی مسجد تعمیر شدہ ہے۔ سید نذر حسین نقوی اس کے متولی ہیں جنہوں نے اس مدرسے اور مسجد کو ... یہ مسجد کی تعمیر جاری ہے۔ یہاں پر جنوری 2004ء سے دینیات سنٹر قائم کر دیا گیا ہے۔ مولانا عابد حسین منتظری بچوں کو قرآن و دینیات کی تعلیم سے آراستہ کر رہے ہیں۔

مولانا عابد حسین منتظری بن جان محمد

آپ 1973ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم مڈل ہے جبکہ آپ نے سلطان المدارس سے درجہ متوسط تک دینی تعلیم حاصل کی۔

جامعہ آل محمدؑ

کے ایل پی روڈ، حسن پور، تحصیل لیاقت پور، ضلع رحیم یار خان

فون: 0707-791015

سن تاسیس	1983ء
بانی و محرکین	سید ہادی حسن زیدی
سرپرست	استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا ریاض حسین طاہری، مولانا سید محمد حنیف موسوی
موجودہ مدیر	مولانا سید عارف حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2، مولانا فدا حسین، مولانا تصور اقبال شاکر
تعداد طلباء	35
تعداد فارغ التحصیل طلباء	25

مدرسہ کا کل رقبہ 9 کنال ہے اسے سید ہادی حسن شاہ زیدی الواسطی المعروف مفتی صاحب اور برادر سید امین علی شاہ نے مدرسہ کے لیے وقف کیا۔ اس کے علاوہ 9 کنال زرعی زمین رحیم بخش دشتی مرحوم، ان کے بھائی عبدالمجید اور چچا زاد بھائی قادو خان اور اللہ وسایا خان نے مدرسہ کو ... علاوہ ازیں مفتی صاحب کے برادر حقیقی سید مجاہد حسین شاہ طالبات کے درس کے لیے 3 کنال زمین مدرسہ کو وقف کریں گے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں 24 کمرے تعمیر شدہ ہیں کچھ حصہ زیر تعمیر ہے۔ ہوسٹل کی تعمیر کا ارادہ ہے۔ اس کے علاوہ مدرسین کے لیے ...

تھی۔ وہاں مکانات تعمیر ہو چکے ہیں۔ ایک عالی شان مسجد بھی تعمیر شدہ ہے جس کا افتتاح علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم [illegible]
27 مارچ 1989ء کو کیا۔

مدرسہ میں حوزہ علمیہ کا مروجہ نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ انشاء اللہ رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ سے شعبہ حفظ کا [illegible] ہو جائے گا۔ مدرسہ سے تقریباً دس طلباء فارغ التحصیل ہو کر قم المقدسہ اور نجف اشرف میں زیر تعلیم ہیں۔ اس مدرسے کے فارغ التحصیل مولانا غلام عباس قمر، مولانا ظفر حسین عابدی قابل ذکر ہیں جو تدریسی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں۔ اسی طرح بہت سے [illegible] جامعہ ہذا سے پیش نمازی کا کورس پاس کر کے ملت کی خدمت میں مصروف عمل ہیں۔ پیش نمازی کا کورس پاس کرنے والوں میں مولانا [illegible] عباس، مولانا جاوید اقبال، مولانا ظہیر حسین، مولانا امجد رضا، مولانا سید غلام علی شاہ، مولانا سید اسد حسنین شاہ، مولانا ساجد عباس، مولانا [illegible] میر حسین شاہ، مولانا عبداللہ، مولانا سید ندیم عباس اور مولانا سید الطاف حسین شاہ قابل ذکر ہیں۔۔ مدرسہ کی لائبریری میں [illegible] کتب موجود ہیں۔ شعبۂ خطابت، تدریس اور تحریر کی تربیت دی جاتی ہے۔ تجوید کا شعبہ بھی ہے۔ تعلیم بالغاں کے لیے ہفتہ میں [illegible] ہیں۔ مومنین علاقہ مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید عارف حسین نقوی بن سید غلام عباس شاہ نقوی

آپ موضع رضائی شاہ شاہی تحصیل و ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ بچپن پر مڈل تک عصری تعلیم حاصل کی پھر والد محترم کی خواہش پر مدرسہ باب النجف جوڑا ڈیرہ اسماعیل خان میں داخل ہوئے۔ چھ ماہ وہاں رہے۔ پھر مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ کوٹلہ جام بھکر میں 1983ء میں داخل ہوئے۔ تقریباً سات سال یہاں پڑھتے رہے یہاں لمعتین کو مکمل پڑھنے کے بعد 1990ء میں مزید دینی تعلیم کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدس تشریف لے گئے۔ پانچ سال تک اسی حوزہ میں پڑھتے رہے۔ 1995ء میں وطن واپس آ کر جامعۃ المنتظر لاہور میں دس ماہ تدریس کرتے رہے۔ پھر مولانا سید خادم حسین نقوی مدرس جامعۃ المنتظر لاہور کے حکم سے جامعہ آل محمد بخن پور ضلع رحیم یار خان میں 10 اگست 1995ء سے تا حال تک تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا منصور اقبال شاکر بن مالک علی جوئیہ

آپ بمقام ڈاک خانہ کرل سیال براستہ حویلی بہادر شاہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کے رہائشی ہیں۔ آپ L-12/117 کسووال میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والدین کا اصل وطن جھنگ ہے۔ آپ نے پرائمری تک تعلیم گورنمنٹ حسینیہ اسکول جھنگ صدر سے حاصل کی۔ مڈل تک تعلیم حویلی بہادر شاہ میں اور گورنمنٹ حسینیہ ہائی اسکول جھنگ صدر سے میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ فاضل عربی کا امتحان ملتان بورڈ سے پاس کیا۔ ابتدائی دینی تعلیم شرائع الاسلام تک مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی کی سرپرستی میں حاصل کی۔ لمعہ جلد اول جامعہ مصدر العلوم کبیر والا (خانیوال) میں مولانا سید محمد باقر نقوی سے پڑھی۔ لمعہ جلد دوم جامعۃ المنتظر لاہور سے پاس کی۔ سلطان الافاضل کر

...بعد 1993ء سے قم چلے گئے۔ 2003ء میں ابھی درس خارج پڑھ رہے تھے کہ تبلیغ کے سلسلہ میں پاکستان واپس آگئے۔ فی الحال ...
... میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا ... حسین بن ... بخش

آپ موضع چکی آرائیاں موضع کوٹلہ درگیو تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم مڈل تک حاصل کی۔ ... کے بعد دینی تعلیم کی خاطر جامعہ امیر المومنین عباس نگر (خان بیلہ) میں داخل ہوئے۔ عوامل صرف میر وغیرہ کا امتحان دے کر ... مدرسہ ... جن پور میں داخل ہو گئے۔ شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ آپ مزید تعلیم بھی اسی مدرسہ میں حاصل کر رہے ہیں اور ساتھ ساتھ ... ابتدائیہ و متوسطہ کی کلاسوں کو پڑھا بھی رہے ہیں۔

جامعة الحسينيه

اقبال آباد، تحصیل و ضلع رحیم یار خان

فون: 0731-678112

سن تاسیس	8 جنوری 1994ء
بانی / محرکین	رئیس گل محمد
سرپرست	رئیس گل محمد بن عبدالواحد
مہتمم / مدیر	مولانا حسین بخش جعفری
تعداد مدرسین	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسے کا کل رقبہ تین کنال ہے۔ جس میں ایک خوب صورت مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی چھوٹا سا امام بارگاہ بھی زیر تعمیر ... ہے۔ ساتھ ہی دو کمرے تعمیر کیے گئے ہیں جن میں ایک کمرہ لائبریری کے لیے، ایک کمرہ خطیب کی رہائش کے لیے جب کہ دوسری ... ایک کمرہ شبیہ ضریح امام حسینؑ کے لیے وقف ہے۔ پروگرام ہے کہ عنقریب معیاری درس گاہ کے طور پر کام شروع کر دیا جائے اور طلباء ... مختص کر دیا جائے۔ فی الحال ایک مولانا محترم بطور خطیب فرائض انجام دے رہے ہیں۔ مدرسے کی جگہ لب سڑک ہے۔ مدرسے کے نام ... علاوہ بھی کچھ زمین وقف شدہ ہے۔ ذرا سی محنت سے اس کو علاقے کی ضروریات کے مطابق بنایا جا سکتا ہے۔ فی الحال رئیس گل محمد اس ...

جامعة الرضا المحمدیه

امام بارگاہ فیروزہ، تحصیل لیاقت پور، ضلع رحیم یار خان

اس مقام پر امام بارگاہ اور مسجد موجود ہیں۔ مولانا محمد جاوید اقبال کاظمی بطور خطیب فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ یہاں صرف دینیات پڑھائی جاتی ہے۔ فی الحال یہ مدرسہ دینیات سینٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

جامعة المجتبیٰ[۶]

امام بارگاہ حیدریہ، تحصیل لیاقت پور، ضلع رحیم یار خان

سن تاسیس	1986ء
محرک / محرکین	سید نذر حسین ہاشمی
مؤسس	سید نذر حسین ہاشمی

یہ عمارت مدرسہ کی ذاتی ہے جو دو کمروں اور ایک ہال پر مشتمل ہے۔ مدرسہ انجمن حسینیہ (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام چل رہا ہے۔ اور اس وقت بھی دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں پانچ چھ سو کے قریب کتب موجود ہیں۔

جامعہ امام حسن مجتبیٰ

کے ایل پی روڈ، [illegible] تحصیل [illegible]، ضلع رحیم یار خان

سال آغاز	1993ء
بانی / مؤسسین	سید ریاض حسین شاہ، سید محسن علی شاہ مرحوم، حاجی اختر علی خان، غلام [illegible]
سرپرست	ممتاز خان
مہتمم	مولانا غلام قاسم خان
پرنسپل	مولانا سید ضمیر حسین بخاری
اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا حافظ محمد سبطین
تعداد طلباء	18
فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا رقبہ تقریباً سات کنال ہے۔ 1993ء میں غازی حسن خان، سید ریاض حسین شاہ، ڈاکٹر محمد رمضان عارف مرحوم، سید محسن علی شاہ مرحوم، سید محبت علی شاہ، ارشاد حسین زرگر اور اختر حسین وشتی کی کوششوں سے اس دینی مدرسہ کا اجراء ہوا۔ آج تک مدرسہ قائم ہے۔ 18 بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان کے قیام و طعام کا مدرسہ ذمہ دار ہے۔ مدرسہ امام حسن مجتبیٰ ٹرسٹ کے تحت ہے چند مدرسہ میں داخلہ کی شرط ہے کہ امیدوار مڈل پاس ہو۔ لائبریری میں تین سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ مولانا سید ضمیر حسین شاہ کا ذاتی کتب خانہ سے کے قریب ہے۔ جبکہ مدرس کا رہائشی مکان درس کے اندر موجود ہے۔ مدرسہ سے اہالیان علاقہ نے علاوہ وشتی برادری کے حاجی شیخ حسن نے خصوصی خدمات سرانجام دی ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید ضمیر حسین بخاری بن سید طالب حسین بخاری

آپ 1962ء کو بمقام بنگلہ [illegible] تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مقامی سکول میں شروع کی۔ مڈل کرنے کے بعد مدرسہ دارالعلوم جعفریہ دربار حسین خان پور میں دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ مقدمات یہیں سے مولانا سید فضل حسین نقوی سے پڑھنے کے بعد 1981ء میں مزید تعلیم کے لیے قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ سطح شریف سے شروع کیا۔ شرح لمعہ تک انہی مولانا موصوف سے پڑھنے کے بعد جہاں پر آیت اللہ سید محمد گوہ کمری، آیت اللہ آقائی فخر وجدانی، آیت اللہ ہاشمی خرم آبادی، آیت اللہ آقائی شیخ محمد [illegible] جیسے بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ 1991ء میں واپس وطن تشریف لائے مدرسہ دارالعلوم حسینیہ مقامی میں ایک سال تدریس کی۔ 1993ء سے جامعہ امام حسن مجتبیٰ میں خدمات شروع کی۔

Scanned by TapScanner

مولانا حافظ محمد مصطفیٰ بن غلام محمد

آپ موضع ... تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق چشتی خاندان سے ہے۔ آ... ہے۔ جامعہ ... صادق آباد سے قرآن مجید حفظ کیا۔ اس کے بعد مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان میں ... 1988ء سے سلسلہ تدریس سے منسلک ہوئے۔ اس وقت جامعہ حسن مجتبیٰ طاہریہ میں بحیثیت مدرس تدریس میں مصروف ہیں۔

جامعہ امیر المومنینؑ

شیدانی روڈ، عباس نگر خان بیلہ، تحصیل لیاقت پور، ضلع رحیم یار خان

فون: 0707-780117

سن تاسیس	5 جولائی 1985ء
محرک اہم تحریکین	مولانا ریاض حسین طاہری
مؤسس	مولانا ریاض حسین طاہری
مدیر	مولانا ریاض حسین طاہری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1۔ مولانا حسین بخش جعفری
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	12

مدرسہ کا کل رقبہ ایک کنال 12 مرلے ہے جسے خرید کر وقف کیا گیا۔ مدرسے کی اپنی عمارت ہے جو آٹھ کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسہ میں پانی بجلی اور گیس کی سہولت موجود ہے۔ داخلے کے لیے ضروری ہے کہ مڈل پاس ہو یا کسی دوسرے مدرسے سے مدرسہ چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ لے کر آیا ہو۔ طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ جلسہ کی سالانہ تاریخ سات محرم الحرام ہے۔ آمد و رفت کی سہولت موجود ہے۔ کمپیوٹر کا بہترین انتظام ہے۔ ماہِ رمضان المبارک میں طلباء و عملہ مدرسہ کی طرف سے بطور عیدی تحائف دیئے جاتے ہیں۔ مدرسہ میں گرد و نواح کے تقریباً 35 بچوں کو ناظرہ قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔ مدرسہ میں مسجد بنام "امیر المومنین" بھی موجود ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا ریاض حسین طاہری بن امام بخش

آپ 1956ء کو عباس نگر تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد دارالعلوم

علم پور خان پور میں داخل ہوئے۔ 1975ء میں فاضل عربی کا امتحان ملتان بورڈ سے پاس کیا۔ 1980ء میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدس میں تشریف لے گئے۔ جہاں آقائی آیت اللہ شیرازی، آقائی آیت اللہ فلسفی، آیت اللہ آقائی مرتضوی سے کسب فیض کیا۔ 1985ء میں جامعہ امیر المومنین کی بنیاد رکھی۔ تعمیرات اور تعلیم کا سلسلہ شروع کر دیا۔

مولانا حسین بخش جعفری

آپ 1960ء کو ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ دارالعلوم [illegible] سے دینی تعلیم حاصل کی۔ ایران میں بھی اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے تشریف لے گئے۔ واپس آنے کے بعد مختلف مدارس دینیہ میں درس و تدریس کرتے رہے۔

جامعہ باب العلم (حیدری ٹرسٹ)

اڈا گھرگ، رحیم یار خان

فون: 0731-85073

سن تاسیس: 1985ء

محرک / محرکین: اراکین حیدری ٹرسٹ

مؤسس:

مدیر: مولانا سید سجاد حسین نقوی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر:

تعداد طلباء:

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

مدرسہ کی عمارت زیر تعمیر ہے۔ مقامی طلباء استفادہ کر رہے ہیں۔ فقہ کا درس ہوتا ہے۔ مختصری لائبریری ہے۔ مدرسہ حیدری ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ 12 دوکانیں ٹرسٹ کی ملکیت ہیں۔ ٹرسٹ کے چیئرمین ڈاکٹر عدالت علی ہیں۔ ایک مسجد امام بارگاہ، تین کمرے اور مولانا کی رہائش گاہ تعمیر شدہ ہیں۔ اس مقام پر نماز کا باقاعدہ آغاز 1974ء سے ہوا۔ پہلے خطیب مولانا سید شیر علی شاہ مرحوم آف ڈھوک سیال ضلع راولپنڈی تھے۔ یہ مدرسہ فی الحال دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ البتہ باقاعدہ مدرسہ کے قیام کا پروگرام زیر غور ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید الطاف حسین رضوی

آپ محلہ سلطان آباد ضلع گجرات کے رہنے والے ہیں۔ ابتدائی دینی تعلیم 1989ء سے 1991ء تک جامعۃ المنتظر لاہور ...

گورنمنٹ میں مولانا محمد اصغر یزدانی سے حاصل کی۔ 1991ء میں قم المقدسہ میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے چلے گئے اور 1996ء میں مشہد مقدس پڑھنے کے لیے تشریف لے گئے۔ کچھ عرصہ وہاں پڑھنے کے بعد واپس تشریف لائے اور یہاں خطیب و مدرس فرائض سرانجام دیتے رہے۔ آپ کے جانے کے بعد مولانا سید سجاد حسین نقوی کو خطیب مقرر کیا گیا ہے۔

جامعہ حسینیہ (رجسٹرڈ)

محلہ زرگراں، خان بیلہ شہر، تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان

فون 0731-66337

سن تاسیس: نومبر 2002ء

محرک التحریکین: سید مہدی حسن زیدی، حاجی نور حسین زرگر

مؤسس: مفتی سید ہادی حسن زیدی، سید امجد حسن زیدی

سابقہ مدیر: مولانا محمد یعقوب بشوی

موجودہ مدیر: مولانا غلام عباس قمر

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر:

تعداد طلباء:

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

اس جگہ کا کل رقبہ 1½ کنال ہے۔ یہاں مسجد و امام بارگاہ کے علاوہ مولانا کی رہائشگاہ بھی تعمیر شدہ ہے۔ اس درس کے کمرے ابھی زیر تعمیر ہیں۔ جامعہ حسینیہ (رجسٹرڈ) کا افتتاح مورخہ 3 نومبر 2002ء علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے نمائندہ، مولانا سید غلام حسنین نقوی آف لاہور اور مولانا سید عارف حسین نقوی مدیر جامعہ آل محمد جن پور نے کیا اور بچوں کو تدریس شروع کر دی گئی۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا غلام عباس قمر بن فقیر بخش بھٹی

آپ چک ارائیاں، موضع کوٹلہ دریگو تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں 17 مئی 1978ء میں پیدا ہوئے۔ والدین اہل سنت تھے مگر تعلیم کے دوران میں ہی مسلک اہل بیت قبول فرما لیا۔ مڈل تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد دینی تعلیم کے لیے جامعہ آل محمد علیہم السلام جن پور میں داخل ہوئے شرح لمعہ پڑھنے کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لے لیا۔ اس کے بعد مقامی مومنین کی خواہش پر خان بیلہ آئے اور آپ کی کوششوں سے اس مدرسہ کا قیام عمل میں آیا۔ 2003ء کے سالانہ امتحانات آپ کے مدرسہ کے آٹھ طلباء نے امتحان دیا

ہوئے بخوبی کامیاب ہوئے۔ مولانا موصوف بہترین واعظ بھی ہیں۔

جامعہ حیدریہ

عباس آباد (بستی باغوں) رنز کوٹ سابہ تحصیل و ضلع رحیم یار خان

سن تاسیس	2 ستمبر 1985ء
اول محرکین	مولانا عبدالمجید زاہد
بانی	مولانا عبدالمجید زاہد
موجودہ مدیر	مولانا عبدالمجید زاہد
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15

مدرسہ کا کل رقبہ سات کنال چار مرلے ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں بارہ کمرے ہیں مدرسہ میں پانی و بجلی مہیا ہے۔ داخلہ کے لیے کم از کم پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو سو کے قریب کتب ہیں۔

یہ مدرسہ الحاج مرزا حسن الحائری کے تعاون سے بنا۔ درس میں تختی بھی نصب ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین :

مولانا عبدالمجید زاھد بن جام شمشیر

آپ 1951ء میں عباس آباد (بستی باغوں) میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق راجپوت بھٹی خاندان سے ہے۔ 1963ء میں پرائمری سکول بستی باغوں سے پرائمری پاس کیا۔ 28 جولائی 1963ء بروز جمعہ دار العلوم جعفریہ خانپور ضلع رحیم یار خان میں داخلہ لیا جہاں مولانا غلام رضا ناصر نجفی مرحوم اور مولانا شیخ علی مدد نجفی مرحوم سے تعلیم حاصل کی۔ 1965ء میں تین ماہ تک مخزن العلوم الجعفریہ شہید میانی ملتان میں مولانا محمد امین سے پڑھا۔ 1965ء ہی میں درس آل محمد بولے دی جھگی فیصل آباد میں تعلیم حاصل کی پھر 1966ء میں تین سال اپنے چچا مولانا وزیر حیدر فاضل عراق سے استفادہ کیا۔ جولائی 1980ء میں مولانا منظور حسین اصغر نجفی آف سرگودھا کے تعاون سے مدرسہ امیر المومنین مشہد مقدس ایران میں داخلہ لیا۔ 1982ء میں واپس آ کر دینی مدرسہ جامعہ حیدریہ کی بنیاد رکھی اب اسی مدرسہ میں تدریس میں مشغول ہیں۔

Scanned by TapScanner

مولانا کوثر عباس حیدری بن مولانا عبدالمجید زاھد

1975ء میں عباس آباد (بستی باغوں) میں پیدا ہوئے پرائمری عباس آباد میں حاصل کی۔ پھر میٹرک کوٹ ۔۔۔ پاس کی۔ ایف ایس سی کی تعلیم خواجہ فرید کالج رحیم یار خان میں حاصل کی۔ بی اے کی تیاری جامعہ حیدریہ میں رہ کر پرائیویٹ ۔۔۔ دینی تعلیم اپنے والد محترم ہی سے جامعہ حیدریہ میں حاصل کی۔ موصوف نے سلطان الافاضل کا امتحان وفاق المدارس سے پاس ۔۔۔ عربی کا امتحان بہاولپور بورڈ سے پاس کیا۔ جبکہ علامہ اقبال یونیورسٹی سے اے ٹی سی کا امتحان پاس کیا۔ آج کل جامعہ حیدریہ ۔۔۔ کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

دار العلوم جعفریه

کے ایل پی روڈ، بالمقابل کوٹ کوں شاہ، رحیم یار خان

فون 0731-72944

سن تاسیس	1984ء
محرک / محرکین	اختر حسین، فدا حسین
مؤسس	اختر حسین، فدا حسین
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا حکیم سید تصدق حسین بخاری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	15

اس درس کا کل رقبہ 2 ایکڑ ہے۔ یہاں پر ایک مسجد چھ کمرے ایک لائبریری اور ایک سرونٹ کوارٹر تعمیر شدہ ہیں۔ اسکے علاوہ دو کانیں زیر تعمیر ہیں۔ مسجد میں نماز جمعہ بھی ہوتی ہے اور عشرہ محرم اور مجالس اسی مقام پر بھی ہوتی ہیں۔ مدیر مولانا سید تصدق حسین بخاری کے فرمان کے تحت مومنین کے عدم تعاون کی بناء پر اس درس کو بند کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے اس امام بارگاہ سے مغرب کی جانب تین کلومیٹر تک آبادی شیعہ اثنا عشری ہے۔

دار العلوم رضویہ

ڈاک خانہ بستی کرانی تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان

سن تاسیس	1985ء
[illegible]	سید سراج حسین نقوی
مؤسس	سید سراج حسین نقوی
سابقہ مدیران	مولانا عابد حسین کانجو، مولانا عطا حسین، مولانا ملازم حسین، مولانا حافظ محمد بطین

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ اس میں چار کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی و بجلی کا انتظام ہے۔ لائبریری میں پانچ سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ بالغوں کی تعلیم کے لیے ایک گھنٹہ وقف ہے۔ مدرسہ میں ایک مسجد بھی تعمیر شدہ ہے۔ آج کل یہ درس معطل ہے۔

دار العلوم کاظمیہ

کوٹ سابہ، ضلع رحیم یار خان

فون 0731-66347

سن تاسیس	1965ء
[illegible]	سید اشرف حسین کاظمی
مؤسس	سید اشرف حسین کاظمی
سابقہ مدیران	مولانا علی رضا گلگتی، مولانا سید فیض الحسن تونسوی، مولانا حسین بخش جعفری

اس درس کے لیے چار کنال زمین سید اشرف حسین کاظمی نے 1965ء میں عطیہ کی۔ یہاں پر ایک مسجد امام بارگاہ کے علاوہ چار کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔ امام بارگاہ میں باقاعدہ محرم منایا جاتا ہے۔ یہ مدرسہ 1980ء کے لگ بھگ سے بوجوہ بند پڑا ہے۔ اس درس سے ایک فرلانگ کے فاصلے پر بستی جام لدھا واقع ہے۔ یہاں پر تقریباً ۲۰ گھر مومنین کے ہیں۔ جن کی دینی ضروریات کے لیے علماء کی خدمات درکار ہیں۔

Scanned by TapScanner

درس گاہ صادق آل محمد دانشگاہ قرآن و عترت

نگر حسینی، ریلوے روڈ، رحیم یار خان

فون 0731-80707

سن تاسیس	28 جولائی 1989ء
محرک المحرکین	مولانا کاظم علی رضا (انجمن حسینیہ رجسٹرڈ)
مؤسس	مولانا کاظم علی رضا
مدیر	مولانا حبیب حسین

مدرسے کی عمارت انجمن حسینیہ رجسٹرڈ کی ملکیت ہے۔ تین کمرے بنے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک مارکیٹ بھی ہے جس کی 26 دوکانیں ہیں۔ انجمن خود کفیل ہے۔ دو منزلہ عمارت تعمیر ہو رہی ہے اس کے بعد باقاعدہ درس قائم کیا جائے گا۔ فی الحال مولانا حبیب حسین بطور خطیب فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

مدرسہ دارالعلوم الجعفریہ

دربار حسینیہ [illegible] ضلع رحیم یار خان

فون 0787-75259

[illegible]: 1963ء

[illegible]: سید احمد حسین شمسی مرحوم

[illegible]: سید احمد حسین شمسی مرحوم

[illegible]: مولانا غلام رضا ناصر مرحوم، مولانا علی مددگل مرحوم، مولانا سید فضل حسین شاہ، مولانا محمد یعقوب عابد، مولانا حسین بخش جعفری، مولانا امداد حسین، مولانا غلام مرتضیٰ [illegible]

[illegible]: مولانا علی شیر اسدی

[illegible]: مولانا محمد یعقوب عابد

[illegible] طلباء: 16

فارغ التحصیل طلباء: 80

مدرسہ کا کل رقبہ 17 مرلے ہے۔ جو امام بارگاہ دربار حسینؑ و جامع مسجد شیعہ سے ملحق ہے۔ 1963ء میں [illegible] نے تحریک [illegible] کی کہ اگر اس جگہ درس بنایا جائے تو ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار مدرسہ کی امداد کریں گے چنانچہ ان کی تحریک پر یہ درس قائم ہوا۔ [illegible] شمسی جو اس درس کے ٹرسٹی ہیں۔ ان کے والد مرحوم سید احمد حسین شمسی جن کا انتقال 1965 میں ہوا [illegible] سے ملحق [illegible] اس درس کی بنیاد رکھی۔ ان کے ساتھ چوہدری غلام رضا، چوہدری مرید حسین [illegible]۔ مدرسہ کی نئی عمارت تعمیر کی جا رہی ہے اور بعد میں اس مدرسے کو ہاسٹل میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ مدرسہ کی پرانی عمارت [illegible] دربار حسینؑ کی تعمیر 1957ء میں ہوئی جبکہ مدرسہ کا آغاز 1963ء سے ہوا۔

اس مدرسہ میں مڈل پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ لائبریری میں [illegible] کتب موجود ہیں۔ طلبہ کو خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید کا شعبہ موجود ہے۔ [illegible]

چند سالوں سے مدرسہ دربار حسینؑ ٹرسٹ کی معاونت سے چل رہا ہے۔ [illegible] فارغ التحصیل ہیں۔ [illegible] ضلع رحیم یار خان کے اس درس کو یہ خصوصیت ہے کہ اس علاقے کے تمام علماء اس مدرسے سے فارغ التحصیل [illegible]۔ اس مدرسہ کے مدرس مولانا علی شیر اسدی [illegible]۔ اس مدرسہ سے فارغ التحصیل ہونے والے بہت سے طلباء اب جید عالم بن چکے ہیں۔

تحصیل ہیں۔ 1989ء سے الحمد للہ مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد معصوم عابد بن غلام حسین

آپ ۱۱ اگست 1958ء کو بمقام چک عباسیاں، تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم ... اعظم ... خان پور سے کی اور مولانا سید افضل حسین نقوی سے خصوصی طور پر اخذ فیض کیا۔ بعد میں فاضل عربی اور میٹرک کا امتحان ... اسی مدرسہ میں مدرس مقرر ہو گئے۔ آپ کو عربی، اردو پر عبور حاصل ہے۔

مدرسہ دار العلوم حسینیہ

بستی ملکانی تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان

فون: 0707-780444

سن تاسیس	21 مارچ 1975ء
محرک / المحرکین	اراکین انجمن محمدیہ اثنا عشریہ
مؤسس	مولانا شیخ ریاض حسین طاہری
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا حافظ نذر حسین
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا شریف عباس
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	6

مدرسہ کا رقبہ دو کنال چھ مرلے ہے سید تراب علی شاہ اور سید نذر حسین شاہ مرحوم نے یہ رقبہ مدرسہ کے نام وقف کیا۔ اس کے علاوہ دو ایکڑ اضافی زرعی رقبہ مدرسہ کے لیے انجمن کے نام وقف ہے۔ یہ رقبہ بھی سید تراب علی شاہ نے وقف کیا۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ جس میں پانچ کمرے ہیں ایک رہائشی مکان مدرس کے لیے تعمیر شدہ ہے۔ اس مدرسہ کے تحت دو دینیات سنٹر بھی کام کر رہے ہیں۔ جہاں پانچ سال یا اس سے زائد عمر کے بچے بچیاں ابتدائی دینی تعلیم اور قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ یہاں کے طلباء کو وفاق المدارس کا مروجہ نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ الحاج سید تصدق حسین شاہ زمیندار علاقائی تعاون کرتے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا شریف عباس بن غلام فرید

تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ موضع کھول بذریعتی بلوچ کھوہ جھیل والا میں پیدا ہوئے۔ آپ خاندانی لحاظ سے بلوچ ہیں۔ عصری تعلیم [illegible] ہے۔ دینی تعلیم فاضل عربی ہیں۔ مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتانی سے ۸ سال دورہ کتب تک تعلیم حاصل کی۔ آپ مدرسہ علوم حسینیہ ... میں تقریباً ۱۰ سال سے تعلیمی امور انجام دے رہے ہیں۔

ضلع ساہیوال

جامعہ رضویہ عزیز المدارس

چوگی نمبر 1، ملتان روڈ، چیچہ وطنی ،ضلع ساہیوال

فون 0445-4835112

سن تاسیس	18جولائی 1978ء
محرک المحرکین	علماء امامیہ ومومنین ساہیوال
مؤسس	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم الحاج شیخ عزیز حسین ،الحاج شیخ رضا علی مرحوم
سابقہ مدیر	علامہ سید نیاز حسین نقوی،
موجودہ مدیر	مولانا محمد رضا غفاری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا رضا حسین ترابی، مولانا باقر حسین جوادی
تعداد طلباء	42
تعداد فارغ التحصیل طلباء	230

مدرسہ میں تدریس کا آغاز یکم اپریل 1979ء سے ہوا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ مدرسہ کا کل رقبہ چار کنال آٹھ مرلے ہے اضافی رقبہ ملا کر کل چھ کنال بن جاتا ہے۔ جو کہ الحاج شیخ عزیز حسین ،الحاج شیخ رضا علی مرحوم اور شیخ برکت علی شہید نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ کل بیس کمرے رہائشی ہیں۔ ایک وسیع تہہ خانہ ہے جسے بطور مسجد استعمال کیا جاتا ہے۔ چھ غسل خانے ، چھ طہارت خانے ،تہہ خانہ گراؤنڈ فلور تعمیر شدہ مکمل ہے۔ پہلی منزل کی تعمیر بھی مکمل ہو چکی ہے۔ جبکہ دوسری منزل کی تعمیر جاری ہے۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا معقول انتظام ہے۔

مدرسہ میں داخلے کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے جبکہ ترجیح میٹرک پاس کو دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں دیندار ہونا اور دینی تعلیم کے حصول کا شوق بھی ہونا چاہیے۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً چار ہزار کتب موجود ہیں۔ طلبہ کو خطابت تدریس اور تحریری جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں مشق بھی کرائی جاتی ہے۔

مدرسہ کے چھ طلباء اعلیٰ تعلیم کے لیے نجف اشرف جا چکے ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔ مولانا واصف حسین شاکر میاں چنوں، مولانا غلام قمبر میاں چنوں، مولانا محمد رمضان بہشتی میاں چنوں، مولانا سید حسن رضا کاظم ساہیوال، مولانا نیاز حسین قمبری،

...ن شریف، مولانا سید نذر عباس حسنی سیالکوٹ۔

مدرسہ کے دیگر فاضل التحصیل طلبہ میں سے تقریباً چالیس قم المقدسہ جا چکے ہیں جن میں: مولانا نصیر الرضا صفدر، مولانا سخاوت حسین سندرالوی، مولانا رضا حسین ترابی بی اے، مولانا سید ضمیر الحسن نقوی، مولانا ملازم حسین باقر، مولانا باقر حسین جوادی، مولانا رفاقت حسین مرتضوی، مولانا معظم علی عون، مولانا محمد ثقلین رضی، مولانا غلام قنبر مقدادی، مولانا غلام عباس یزدانی، مولانا مظہر حسین، مولانا الطاف حسین محسنی، مولانا سید اخلاق حسین شیرازی، مولانا سید نجم الحسن شیرازی، مولانا بلال حسین جعفری، مولانا محمد حسین شہرودی، مولانا سید عابس حسین نقوی، مولانا سید ساجد حسین نقوی، مولانا سید بلال حسین نقوی، مولانا کاظم حسین شاکری، مولانا سید مرید حسین نقوی، مولانا سید علی رضا عبدی، مولانا غلام مصطفیٰ ہادی، مولانا عارف حسین الحسینی گل، مولانا سید محمد اصغر نقوی، مولانا بلال احمد باقر نعیمی، مولانا نفیس الحسن عسکری، مولانا خادم حسین سجادی، مولانا کوثر عباس توحیدی، مولانا ثمر عباس مطہری، مولانا حق نواز حیدری، مولانا اسرار حسین، مولانا نذر حسین فکری، مولانا عبداللہ قاسمی، مولانا سردار عبدالرؤف خان، مولانا سید محمد تقی، مولانا فیاض حسین عرفانی، مولانا خادم حسین فردوسی، مولانا سید ابوالحسن شیرازی، مولانا الفت حسین سندرالوی، مولانا مشتاق حسین، مولانا سید اظہر حسین بخاری، مولانا مظہر حسین خان، مولانا شبیر احمد شبر، مولانا تنویر حسین نقوی، مولانا سید غضنفر عباس نقوی اور مولانا سید اسد عباس شیرازی، قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ کا سالانہ جلسہ مارچ کے پہلے ہفتے میں ہوتا ہے۔ علاقہ کے مومنین مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین :

مولانا محمد رضا غفاری بن ملک محمد یار

آپ 1949ء میں بھکر کے نشیبی علاقہ شاہ پور لشکرانی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ پھر باب النجف جاڑا میں دینی تعلیم کے لئے داخلہ لیا۔ وہاں علامہ غلام حسن جاڑا جیسے شفیق استاد کا شرف تلمذ حاصل ہوا۔ چند سال قیام کے بعد جامعہ دارالعلوم الجعفریہ خوشاب میں علامہ ملک اعجاز حسین نجفی سے استفادہ کیا۔ یہاں فاضل عربی کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کیا۔ اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے نجف اشرف تشریف لے گئے۔ وہاں بعثی حکومت کے مظالم کے سبب سے ہجرت کرکے قم المقدسہ آگئے جہاں سے دروس سطح مکمل حاصل کرنے کے بعد آیۃ اللہ آقائی شریعت مدار کے درس خارج میں شریک ہوگئے۔ قم میں جن اساتذہ سے کسب فیض کیا ان میں آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی، آیۃ اللہ سید محمد کاظم شریعتمدار، آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد رضا گلپایگانی قابل ذکر ہیں۔ قم سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد علامہ ملک اعجاز حسین نجفی کی دعوت پر دارالعلوم جعفریہ کربلا خوشاب میں بطور نائب مدیر تشریف لائے۔ یہاں تین سال تک خدمات انجام دیں۔ 1978ء میں جامعہ رضویہ عزیز المدارس میں بطور مدیر مدرسہ کے ذمہ داری سنبھالی۔ آپ کی مساعی جمیلہ سے جامعہ رضویہ پورے علاقے میں مرکزی حیثیت سے کام کر رہا ہے۔

مولانا محمد باقر جوادی

آپ 15 جنوری 1973ء میں شاہ پور ظفرانی (تحصیل و ضلع بھکر) میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی ... [illegible]
جامعہ رضویہ عزیز المدارس کی میں تعلیم حاصل کی پھر مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے قم المقدس تشریف لے گئے۔ وہاں سے ... [illegible]
کے بعد مولانا لغاری صاحب کی دعوت پر مدرسہ ہذا میں بعنوان مدرس تشریف لائے۔ آپ نے مورخہ 17 اکتوبر 2002ء سے ... [illegible]
میں باقاعدہ تدریس کا آغاز فرمایا۔

مولانا رضا حسین ترابی

آپ 1951ء میں ... کے نواحی علاقہ چک نمبر 15-L/127 کے گاؤں میں پیدا ہوئے۔ آپ نے عصری تعلیم ... [illegible]
حاصل کی۔ آپ 1983ء میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ رضویہ عزیز المدارس میں تشریف لائے۔ یہاں سے آپ نے ... [illegible]
فاضل کا امتحان پاس کیا۔ آج کل آپ اسی مدرسہ میں دینی خدمات کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعہ علویہ نعیم الواعظین

چک نمبر 94-6-R تحصیل و ضلع ساہیوال (پوسٹ بکس نمبر 68 ساہیوال)

فون 0441-50509

سن تاسیس	6 نومبر 1987ء بمطابق 13 ربیع الاول 1408 ہجری
محرک التحریکین	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، مولانا غلام حسین نعیمی شہید، خورشید احمد چوہان، چوہدری حسن علی، سید افتخار حیدر
موسس	مولانا غلام حسین نعیمی شہید
موجودہ مدیر	مولانا بلال احمد باقر نعیمی قمی
تعداد اساتذہ و علاوہ مدیر	مولانا فیض الحسن عسکری
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ کا کل رقبہ پانچ کنال ہے۔ تین کنال چوہدری حسن علی نے وقف کی جبکہ دو کنال زمین خریدی گئی۔ مدرسہ کی عمارت ... [illegible]
واقع ہے جس میں مدرسہ کے علاوہ مسجد اور امام بارگاہ بھی قائم ہیں۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے رکھا۔ ... [illegible]
علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے 30 نومبر 1990ء کو مدرسہ کا افتتاح کیا۔ عمارت میں دفاتر سمیت بارہ کمرے ہیں۔ مدرسہ میں ... [illegible]

کا مناسب انتظام ہے۔ داخلہ کے لیے میٹرک پاس ہونا شرط ہے۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ طلباء کو خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ تجوید قرآن کا شعبہ بھی موجود ہے۔ مدرسہ میں "طعام و رہائش" کا بھی انتظام ہے۔ سالانہ جلسہ پندرہ شعبان کے حوالے سے ہوتا ہے۔ ملک خورشید احمد، چوہان اسحاق، بشیر احمد، راجہ ناظم، چوہدری حسن علی، راجہ احمد، چوہدری احمد مختار اور سید افتخار حیدر زیدی کے علاوہ علاقہ کے مومنین کرام بھی مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

مدرسہ کے فارغ التحصیل طلباء میں: مولانا فیاض حسین سندرا، مولانا اللہ دتہ، مولانا سید قمر عباس نقوی، مولانا غلام اصغر منکری، مولانا جعفر حسین، مولانا غلام عباس، مولانا سید عمران علی ہمدانی، مولانا منظور حسین اور مولانا محمد اقبال قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا بلال احمد باقر نعیمی قمی بن مولانا غلام حسین نعیمی شہید

ابتدائی تعلیم اپنے والد شہید سے حاصل کی پھر میٹرک کے بعد چیچہ وطنی میں مولانا محمد رضا غفاری سے فاضل تک پڑھا۔ بعد ازاں مدرسہ علویہ نعیم الواعظین ساہیوال میں بطور مدیر درس و تدریس کرتے رہے۔ پانچ سال یہ فریضہ ادا کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے قم المقدسہ روانہ ہو گئے۔ پانچ سال قم میں تعلیم حاصل کی پھر واپس آ کر اسی مدرسہ میں درس و تدریس میں مصروف ہوئے۔ مولانا موصوف نے قم المقدسہ کی تعلیم کے علاوہ سلطان الافاضل اور عربی فاضل بھی کیا ہوا ہے۔ آپ نے ایک کتاب "صلوٰۃ ابرار" تصنیف فرمائی۔ نعیم الابرار کی چھٹی جلد انہی کے زورِ قلم کا شاہکار ہے۔

مولانا فیض الحسن عسکری

آپ کا تعلق تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان سے ہے۔ آپ نے میٹرک پاس کرنے کے بعد جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے داخل ہوئے۔ یہاں سے سلطان الافاضل کا امتحان پاس کیا۔ اس کے علاوہ ممتحنین تک تعلیم حاصل کی۔ بعد میں مدرسہ ھذا میں مدرس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

حوزہ علمیہ امام العصرؑ

ضمیر کالونی، منہال چوک، جی ٹی روڈ کسووال، تحصیل چیچہ وطنی، ضلع ساہیوال

سن تاسیس: 30 مئی 2002ء

موسس / اراکین: مولانا نصیر الرضا صفدر، مولانا محمد حسین خان، سید حسن ناصر، مولانا عبد الستار نیازی، مولانا سید ...

سرپرست: سید اقبال حسین کاظمی، مولانا نصیر الرضا صفدر

مدیر: مولانا نصیر الرضا صفدر

تعداد طلباء:

مدرسہ عارضی طور پر چوہدری محمد ضمیر کے ڈیرہ میں ایک سال سے قائم ہے۔ پچھلے دنوں مولانا نصیر الرضا صفدر اور چند مومنین زیارت امام رضا علیہ السلام کے لئے ایران گئے۔ وہاں مولانا نے خداوند کریم کے حضور بوسیلہ ثامن الائمہ دعا کی۔ ابھی حرم سے باہر نکلے کہ سید اقبال حسین کاظمی سے ملاقات ہوگئی۔ حال احوال بتانے پر موصوف نے کہا کہ ان کی جی ٹی روڈ کسووال پر زمین ہے اس پر آپ مستقل مدرسہ تعمیر کریں۔ آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی اور علامہ سید ساجد علی نقوی نے بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا نصیر الرضا صفدر

آپ چیچہ وطنی کے چک L-114/15 میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں داخلہ لیا۔ یہاں مولانا محمد رضا غفاری، مولانا عطاء اللہ سندرالوی مرحوم اور مولانا سید ... نقوی سے کسب فیض کیا۔ بعد ازاں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے وہاں اصول، فقہ، تفسیر، حدیث میں کمال حاصل کیا۔ چنانچہ آیت اللہ سید ناصر مکارم شیرازی اور آیت اللہ سید محمد شیرازی نے آپ کو اجازہ حدیث عنایت فرمایا۔ آپ نے متعدد کتب تالیف و ترجمہ فرمائی ہیں جن میں کواکب معنیہ، سیوطی، شرح صمدیہ، خلاصۃ المنطق، خلاصہ اصول فقہ، شرح ... مطول، ... فقہ، ... تفسیر سورہ حجرات، تربیت کے اسلوب، تسبیح حضرت زہراؑ، اصحاب کہف، عزاداری سید الشہداء اہل تشیع، تجربات ... کی کہانی، معجزات امام حسینؑ، حضرت علیؑ کی جنگیں، مقام علی، گنجینہ گوہر، جانشین پیغمبر کون، تذکرۃ المعصومینؑ (فارسی) المراقبات ... الاسلام قابل ذکر ہیں۔

مولانا موصوف اس مدرسہ کے قیام سے قبل جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں تدریس فرماتے رہے۔ اس کے علاوہ آپ کی خواہش ہے کہ طالبات کے لئے چیچہ وطنی شہر میں ایک مدرسہ قائم کیا جائے اور پرانی چیچہ وطنی، 90 موڑ، غازی آباد میں اسلامک سنٹر بنایا جائے۔

ضلع سرگودھا

جامعۃ الفضل

(مرکزی امام بارگاہ) کوٹ مومن، ضلع سرگودھا

فون 04531-8108

سن تاسیس	1980ء
بانی / محرکین	سید امداد حسین شاہ، سید امیر حسین شاہ، سید الطاف حسین شاہ، چوہدری محمد یار، چوہدری احمد خان، چوہدری بلند علی مرحوم
مؤسس	سید امیر حسین شاہ مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا غلام اکبر، مولانا سید محمد تقی شاہ، مولانا محمد حسین مرحوم آف ساہیوال ضلع سرگودھا، مولانا سید امیر حسین شاہ، مولانا سید محمد باقر شیرازی
موجودہ مدیر	مولانا اعجاز حسین جوادی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	6

مدرسہ کا کل رقبہ 5½ کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ عمارت میں مدرسہ کے علاوہ ایک مرکزی امام بارگاہ، قصر عباس اور مسجد بھی موجود ہے۔ مدرسہ میں چار کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ داخلہ کے لئے شرط ہے کہ مڈل پاس ہو اور علم دین کا شوق رکھتا ہو۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ سولہ اور سترہ جون کو ہوتا ہے۔

مدرسہ کے لئے خصوصی تعاون کی ضرورت ہے۔ مخیر حضرات اس کے ساتھ تعاون فرمائیں۔

مدرسہ ہذا کے ساتھ تعاون کرنے والوں میں چوہدری محمد نذیر، سید محمد علی شاہ، سید غلام حسین شاہ، چوہدری محمد یار، سید الطاف حسین شاہ، سید امداد حسین شاہ، سید اقتدار حسین شاہ، سید منیر حسین، سید امیر حسین شاہ اور چوہدری احمد خان سرفہرست ہیں۔

جامعہ حیدریہ باب حیدرؑ

بمقام میانی، تحصیل ساہیوال، ضلع سرگودھا
فون 0451-787148-785150

سن تاسیس	1968ء
محرک / محرکین	مقامی مومنین میانی
بانی	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا غلام رضا ناصر نجفی مرحوم 1980ء تا 1993ء، مولانا مقبول حسنین خان 1993ء تا 1994ء، مولانا سید مظہر علی مرتضیٰ مرحوم 1994 تا 1996ء
موجودہ مدیر	مولانا اظہر حسن خان
تعداد اساتذہ بشمول مدیر	مولانا رب نواز یزدانی، مولانا سید محمد شاہ نقوی
تعداد طلباء	15
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا کل رقبہ 27 کنال ہے جو کہ لال خان، عطا محمد خان، محمد حیات خان، غلام محمد خان ولد طریل خان نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ مدرسہ کی عمارت بارہ کنال پر مشتمل ہے جس میں آٹھ کمرے معہ برآمدہ۔ دو بڑے ہال برائے زنانہ و مردانہ مجلس عزا، مسجد، کچن اور مہمان خانہ تعمیر شدہ ہیں۔ 1968ء میں ہونے والے مقامی شیعہ سنی تنازعہ کے نتیجے میں یہ رقبہ وقف کیا گیا تھا۔ 1980ء میں اس جگہ نوازش علی خان کھوسہ مرحوم کی کوششوں سے مدرسہ کا قیام عمل میں آیا جس کی سرپرستی محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم فرما رہے تھے۔

پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے شرط ہے کہ طالب مڈل پاس ہو۔ اگر مڈل پاس نہ ہو تو کم از کم دینی طرز تعلیم جدید ہے۔ طلبہ کو وظیفہ نہیں دیا جاتا۔ مدرسہ کی لائبریری میں چار سو سے زائد کتب موجود ہیں جو کہ علم فقہ، اصول فقہ، تفسیر، نحو، صرف، منطق، فلسفہ، حدیث، ادب، معانی و بیان، مناظرہ اور دیگر کتب پر مشتمل ہیں۔ بعض طلبہ خطابت اور تجوید کی طرف راغب ہیں۔ تقریباً چھ سات طلباء تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ گرد و نواح میں امامت کا فریضہ بھی سرانجام دیتے ہیں۔ مدرسہ انجمن حیدریہ باب حیدر رجسٹرڈ کے زیر اہتمام ہے۔ اس کے علاوہ علاقہ کے مومنین و مومنات بھی مدرسہ کے ساتھ تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ماہ ذوالحجہ میں منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ کے تین ملازمین ہیں جو کہ محافظ، باورچی اور خاکروب پر مشتمل ہیں۔ مدرسہ میں تدریس کا آغاز 1980ء سے اواسط میں ہوا جبکہ موجودہ مدیر نے 1997ء سے ذمہ داری سنبھالی۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا اظہر حسین خان بن مناع محمد خان

آپ یکم جون 1958ء کو پیدا ہوئے۔ آپ محلہ ملک والا تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا کے رہائشی ہیں۔ آپ نے ایم اے عربی و اسلامیات زکریا یونیورسٹی ملتان سے اور بی ایڈ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے کیا۔ آپ نے دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں 1971ء سے لے کر 1973ء تک دینی تعلیم حاصل کی۔ پھر جامعۃ المنتظر لاہور میں 1974ء سے لے کر 1983ء تک مدرس رہے۔ بعد ازاں اعلیٰ دینی تعلیم کے لیے 1980ء میں قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں 1988ء تک تعلیم حاصل کرتے رہے۔ آپ مختلف مدارس میں درس و تدریس کرتے رہے۔ آپ نے چند ایک کتب کا اردو میں ترجمہ کیا ہے جس میں "دختری در قلمرو" اور ... ترین میں ایک ترکی، امام خمینی کے خطبات "نقش روحانیت در اسلام" کا ترجمہ بنام اسلام میں علماء کا کردار اور ایک ترجمہ شادی کے مسائل اور حقوق زوجین" شامل ہیں۔ مولانا خطابت بھی فرماتے ہیں۔ آج کل مدرسہ ھذا میں بطور مدیر تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا رب نواز یزدانی

آپ جلال پور رنگیانہ تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا کے رہائشی ہیں۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ محمدیہ جلال پور رنگیانہ سے حاصل کی اور 1997ء میں مولانا اظہر حسن خان سے کسب فیض کیا۔ آج کل مولانا موصوف مدرسہ ھذا میں درس و تدریس میں مصروف ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ موضع چوکی ضلع سرگودھا میں خطابت و امامت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید محمد شاہ نقوی

آپ عباس پور تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا کے رہائشی ہیں۔ آپ نے کچھ عرصہ جامعۃ المنتظر لاہور میں تعلیم حاصل کی اس کے علاوہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان میں بھی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ آپ مدرسہ ھذا میں تدریس کے ساتھ ساتھ موضع محمد علی والا تحصیل ساہیوال سرگودھا میں امامت اور خطابت کے فرائض بھی سرانجام دیتے ہیں۔

جامعہ عربیہ تعلیم الاسلام

چک نمبر 138، سلانوالی روڈ، ضلع سرگودھا

فون 0451-532801

سن تاسیس	جنوری 1991ء
محرک اول تحریک	حاجی نوازش علی خان مرحوم
مؤسس	حاجی نوازش علی خان مرحوم، مولانا قاضی شبیر حسین علوی
سابقہ مدیر	مولانا اختر حسین ڈھکو
موجودہ مدیر	مولانا سید امیر حسین شیرازی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	3
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ جس میں چار کمرے ہیں۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے کم از کم پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ طلبہ کو فن خطابت کی طرف رغبت دلائی جاتی ہے۔ تعلیم بالغاں کا شعبہ کام کرتا ہے۔ اس سلسلے میں ہر طالب علم کو چھ ماہ سے ایک سال تک دینی تعلیم حاصل کرنی پڑتی ہے۔ مدرسہ وقار حسینی ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ سالانہ جلسہ 3-4 شعبان کو ہوتا ہے۔ علاقے کے سید سلیم اختر شاہ، حاجی صادق حسین خان، ملک غضنفر علی، میاں سید جعفر حسین شاہ اور سید غلام حسنین شاہ مدرسے کے معاونین ہیں۔

جامعہ علمیہ سلطان المدارس الاسلامیہ

راجہ کالونی عقب جج کالونی، ایبالہ روڈ، سرگودھا
فون: 0451-221472

1978ء

علمائے اعلام اور قوم کے درد مند بعض افراد

علامہ شیخ محمد حسین نجفی

علامہ شیخ محمد حسین نجفی

مولانا ظہور حسین خان، مولانا نصرت حسین فاضل قم، مولانا رانا محمد نواز فاضل قم، مولانا نصرت عباس فاضل قم

50

تحصیل طلباء 100

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً 23 کنال 8 مرلے ہے۔ یہ زمین راجہ سلطان ممتاز علی خان مرحوم نے وقف کی۔ مدرسہ کی عمارت کے انیس کمرے تعمیر شدہ ہیں اور دیگر کی تعمیر جاری ہے جبکہ اساتذہ کے رہائشی مکانات اور مسجد بھی تعمیر شدہ ہیں۔ علاوہ ازیں علامہ محمد حسین نجفی نے ... حاجی احمد خان آف مجھر کھادی نے نصف مربع جبکہ ناصر عباس خان آف محمد علی والا نے پانچ ایکڑ زرعی زمین مدرسہ کے ... کے لئے وقف کی ہے۔ پانی و بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ میٹرک پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ میٹرک پاس نہ ہونے کی صورت میں کسی دینی مدرسہ میں مولوی کلاس تک پڑھا ہونا لازمی ہے۔

مدرسہ میں ایک بڑی لائبریری موجود ہے جس میں ہر فن و علم کی ہزاروں کتب موجود ہیں۔ جامعہ کے موسس اور مدیر مدرسہ علامہ ... نے اپنی ذاتی لائبریری مدرسہ کو دے دی ہے۔ جس میں بہت سے اسلامی علوم و فنون کی مطبوعہ کتب کے علاوہ بعض خطی نادر نسخے بھی ... جیسے فقہ میں فاضل کاشانی کی مفاتیح الفقہ اور روضہ کافی مخطوطہ وغیرہ۔ طلباء کو خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔

مدرسہ کے زیر اہتمام ایک ماہانہ علمی اور تحقیقی مجلہ بنام دقائق اسلام شائع ہوتا ہے جس کی ادارت مولانا گلزار حسین محمد کے ذمہ ہے۔

مدرسہ کا سالانہ دو روزہ جلسہ اکتوبر کے دوسرے ہفتہ و اتوار کو منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ کے تین ملازمین ہیں۔ اہلیان سرگودھا کے علاوہ دیگر علاقوں سے بھی مومنین مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔ مدرسہ باقاعدہ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ اب تک مدرسہ کے تین ... فارغ التحصیل جبکہ سات طالب علم طالب اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے قم المقدسہ جا چکے ہیں۔ ان میں مولانا اختر عباس خوشاب،

[illegible] سید غلام حسین [illegible] قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ [illegible]
[illegible] سے قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

علامہ شیخ محمد حسین نجفی بن تاج الدین

موصوف جہانیاں شاہ ضلع سرگودھا کے ایک علمی گھرانہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1948ء میں مدرسہ محمدیہ جلالپور ننگیانہ میں داخلہ لیا۔ ابتدائی کتابیں علامہ حسین بخش نجفی مرحوم سے پڑھیں اور دیگر علوم کی تکمیل استاذ العلماء حضرت علامہ سید محمد باقر نقوی اور استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی اعلی اللہ مقامہ سے کی۔ اس کے بعد پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔ 1954ء میں نجف اشرف تشریف لے گئے جہاں متعدد مراجع کرام سے کسب فیض کیا۔ 1960ء میں واپس وطن تشریف لائے اور دارالعلوم محمدیہ میں بطور مدرس اعلیٰ کے خدمات انجام دینا شروع کیں۔ جہاں گیارہ سال تک علوم آل محمد سے روشناس کراتے رہے۔ 1972ء کے اوائل میں استعفیٰ دے دیا اور آج کل تحریر و تقریر کے علاوہ مدرسہ ہذا کے ساتھ منسلک ہیں۔

آپ مندرجہ ذیل کتب بھی تحریر کر چکے ہیں:

(۱) ترجمہ منیۃ المرید فی آداب المفید والمستفید (۲) اثبات الامامت (۳) اصلاح المحافل والمجالس (۴) احسن الفوائد شرح العقائد (۵) اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ (۶) سعادت الدارین فی مقتل الحسین (۷) تنزیہ الامامیہ (۸) تجلیات صداقت در جواب آفتاب ہدایت (۹) قوانین الشریعہ فی فقہ الجعفریہ دو جلدیں (۱۰) اعتقادات الامامیہ (۱۱) مختصر عقائد شیعہ (۱۲) حرمت ریش تراشی (۱۳) حرمت غنا اور اسلام (۱۴) نماز جمعہ اور اسلام (۱۵) وراثت بیوگان اور اسلام (۱۶) اقسام توحید (۱۷) اصلاح الرسوم الظاہرہ [illegible] (۱۸) تحقیقات الفریقین فی حدیث ثقلین (۱۹) کواکب مضیئہ (۲۰) وسائل الشیعہ کا اردو ترجمہ "وسائل الشریعہ" کے نام سے [illegible] جلدوں میں کیا ہے۔ ان کے علاوہ تفسیر قرآن کی تالیف جاری ہے جس کی پانچ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

مولانا ظہور حسین خان بن غلام محمد

آپ 1958ء میں جلہ پالا تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ جماعت نہم میں زیر تعلیم تھے کہ دینی تعلیم کے حصول کے لئے دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخل ہو گئے۔ وہاں سے آپ نے فاضل عربی کیا اور بعد ازاں آپ دو سال نجف اشرف اور [illegible] قم المقدسہ میں کسب فیض کرتے رہے۔ 1986ء میں وطن واپس آکر مدرسہ ہذا میں تدریسی ذمہ داریاں سنبھالیں جو تاحال جاری ہیں۔ علاوہ ازیں آپ مذکورہ وقت سے مرکزی مسجد و امام بارگاہ 7 بلاک سرگودھا میں امام الجمعہ والجماعت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

دار العلوم محمدیہ

بلاک نمبر 19، سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
فون 0451-710930

سن تاسیس: 1949ء

بانی / مؤسس: ملک العلماء مولانا شیخ محمد یحییٰ انصاری مرحوم، [illegible] پیر سید فضل شاہ [illegible]

پرنسپل / مدیران: مولانا عطا محمد مرحوم 1949ء، پروفیسر خواجہ محمد لطیف انصاری مرحوم 1950ء،
علامہ حسین بخش نجفی مرحوم 1951ء تا 1954ء، علامہ نصیر حسین نجفی مرحوم 1954ء تا 1960ء،
علامہ محمد حسین نجفی 1960ء تا 1970ء، علامہ حسین بخش نجفی مرحوم 1971ء تا 1974ء،
علامہ [illegible] مہدی لکھنوی مرحوم 1974ء تا 1975ء، علامہ منظور حسین نجفی 1975ء تا 1979ء،
علامہ نصیر حسین نجفی مرحوم 1979ء تا 1999ء۔

موجودہ مدیر: علامہ سید اعجاز حسین کاظمی نجفی

اساتذہ و علماء معاونین: مولانا غلام حیدر، مولانا حافظ سید محمد اشرف علی کاظمی، مولانا ملک نصیر حسین قمی، مولانا حافظ غلام حیدر، مولانا محمد حسنین نصیری، مولانا سید ناصر عباس نقوی قمی، مولانا حافظ سید اطہر حسین نقوی۔

تعداد طلباء: 140

فارغ التحصیل طلباء: 1000

مدرسہ کی مختصر تاریخ

شیعیان حیدر کرار کی درسگاہ قیام پاکستان کے بعد پہلی اہم دینی درس گاہ ہے جو 1949ء میں مرکزی امام بارگاہ بلاک نمبر 7 میں منعقدہ ایک عظیم اجتماع میں فیصلے کے بعد وجود میں آئی۔ جس میں ضلع بھر کے تمام رؤساء نے شرکت فرمائی۔ پہلے اس درس گاہ کا نام [illegible] "مدرسہ محمدیہ" کے نام سے منسوب کر کے رکھا گیا جس میں مولانا غلام مہدی مرحوم، مولانا [illegible] حسین مرحوم اور مولانا غلام حیدر [illegible] نے تدریس شروع کی۔ یہ مدرسہ بلاک نمبر 23 کی ایک متروکہ عمارت میں قائم ہوا بعد ازاں یہ مدرسہ شہر کی ایک اہم ترین عمارت [illegible] میں منتقل ہو گیا۔ یہ الاٹمنٹ اس وقت کے ڈپٹی کمشنر نیاز احمد نے منظور کی۔ مولانا خواجہ محمد لطیف انصاری [illegible] ایک مدت تک اس مدرسہ کے منیجر کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ بعد ازاں انجمن مدرسہ محمدیہ کے نام سے انجمن رجسٹرڈ کرائی گئی [illegible] صدر سید نوازش علی شاہ مرحوم نائب صدر، سید [illegible] علی شاہ مرحوم اور سیکرٹری جنرل مولانا عطا محمد منتخب کئے گئے۔ 1953ء میں غلام

[illegible] منتخب کیا گیا۔ 1951ء میں انجمن کے سالانہ اجلاس میں ادارہ کو چلانے کے لئے ایک [illegible] کیا گیا [illegible] چنانچہ سب سے پہلے سید نوازش علی شاہ مرحوم نے ایک مربع اراضی مرحمت فرمائی [illegible] سلطان علی [illegible] سید قلندر حسین شاہ، سردار فیض محمد خان [illegible] اراضی جائیداد مدرسہ کے نام وقف کرنے کا اعلان کیا اس کے بعد کرنل سید عابد حسین شاہ مرحوم [illegible] مرحوم نے بھی ایک ایک مربع زمین وقف کرنے کا اعلان کیا۔ اور سادات جہانیاں شاہ کے باقی برادران نے تقریباً [illegible] اس وقت ملک بھر کے نامور علمائے کرام علامہ حافظ کفایت حسین مرحوم، علامہ مفتی جعفر حسین مرحوم، علامہ سید اظہر حسن [illegible] مدرسہ کی سرپرستی فرماتے تھے۔ اس وقت مدرسہ کے سالانہ اجتماعات پنجاب بھر میں مثالی ہوا کرتے تھے۔ آج کل اجتماعات [illegible] انجمن مدرسہ محمدیہ رجسٹرڈ کو دارالعلوم محمدیہ ٹرسٹ کے نام سے رجسٹرڈ کروانے کا کام شروع کیا گیا۔ چنانچہ آج کل یہ ادارہ [illegible] محمدیہ ٹرسٹ کے زیر انتظام کام کر رہا ہے۔ جس کے اٹھارہ ممبران ہیں۔ مدرسہ کے مالی حالات اپنی غیر منقولہ جائیداد کی [illegible] طور پر مستحکم ہیں۔

مدرسہ کے موجودہ حالات

مدرسہ کی عمارت متروکہ جائیداد تھی اور قدیم تعمیرات تھیں لیکن کچھ مزید تعمیر بھی کی گئی ہے۔ اس وقت مدرسہ میں بائیس کمرے ایک ہال تعمیر شدہ ہیں۔ جبکہ حال ہی میں مسجد کی بھی توسیع وتجدید بنائی گئی ہے۔

مدرسہ میں داخلے کے لئے کم از کم مڈل صحت مند اور ذہین ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ حفظ کے لئے عمر اٹھارہ سال سے کم ہو۔ اس وقت 140 طلباء زیر تعلیم ہیں۔ طلباء کے تعلیم، رہائش اور قیام وطعام کا بہترین انتظام موجود ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ قرآن قدیم ایام سے بدستور کام کر رہا ہے۔ آج کل یہ شعبہ حافظ سید اطہر حسن نقوی کے پاس ہے۔ مدرسہ ہذا کے طالب علم اپنی محنت اور اساتذہ کی محنت اور خصوصاً علامہ سید اعجاز حسین کاظمی کی روحانی وعلمی سرپرستی کی بدولت بہترین انداز میں حصول تعلیم میں مصروف ہیں [illegible] امتحانات میں بھرپور شرکت کرتے ہیں۔

1984ء میں دہشت گردی کی کاروائی میں سارا ریکارڈ جل گیا تھا جس میں مدرسہ سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء کرام کے نام درج تھے۔ مدرسہ کی لائبریری میں ساڑھے پانچ ہزار کتب موجود ہیں۔ جس میں تاریخ حدیث، تفسیر، فقہ واصول فقہ اور دیگر علوم پر کتب ہیں۔ ایک ماہانہ رسالہ [illegible] بھی نکلتا ہے۔ تدریسی عملہ کے علاوہ تین ملازمین کام کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل علمائے کرام جید عالم بنے

علامہ نذر حسین نظر مرحوم جو پچاس سال تک اسی مدرسہ میں تدریس فرما کر واصل بحق ہوئے۔ علامہ غلام حیدر، علامہ حافظ غلام حیدر، علامہ غلام حسن جاڑا، علامہ سید حامد علی شاہ موسوی، علامہ سید کرامت علی نجفی، علامہ سید نوید اصغر [illegible]، علامہ سید علی محمد نقوی، علامہ منظور،

...نجفی، علامہ سید [illegible] حسین نجفی، علامہ سید کاظم نجفی، علامہ محمد حسین اکبر، علامہ شیخ [illegible] حسین نجفی، علامہ سید [illegible] علی [illegible]، [illegible] علامہ، پروفیسر سید سجاد احمد رضوی، علامہ سید غلام حسنین رضوی، مولانا سید حبیب [illegible] رضوی۔

مشہور خطبا

مولانا سید صابر حسین نقوی مرحوم، مولانا سید نسیم عباس رضوی، مولانا محمد عباس قمی، مولانا آغا علی حسین قمی، مولانا اقبال حسین، مولانا سید صفدر رضا بخاری، مولانا سید منظور حسین شاہ آف [illegible]، مولانا غلام جعفر نجفی، مولانا سید سجاد حسین نقوی، مولانا سید [illegible] حسین، مولانا سید غلام مرتضیٰ نجفی، مولانا سید قطب عباس کاظمی، مولانا غلام مرتضیٰ شبیری، مولانا غلام شبیر، مولانا سید الطاف حسین، مولانا سید ظفر علی، [illegible] مولانا گل محمد مرحوم ناڑی، مولانا حافظ سید ریاض حسین نقوی مرحوم، مولانا سید [illegible]، مولانا سید [illegible]، مولانا سید سجاد حسین، مولانا غلام عسکری، مولانا محمد امیر ادیب، مولانا مقبول حسین خان شہید، مولانا [illegible] احمد شہید، مولانا سجاد حسین [illegible]، مولانا مرید عباس یزدانی شہید، پروفیسر محمد حسین گھلو، پروفیسر محمد امیر، مولانا ثاقب اختر نجفی۔

چند معروف حفاظ

چند معروف طلاب کرام جنہوں نے حافظ محمد [illegible] محمد حمایت مرحوم کے زیر سایہ حفظ قرآن کیا

حافظ قاری نور محمد مرحوم، حافظ حشمت علی، مولانا حافظ اقبال حسین جاوید قمی، مولانا حافظ اعجاز حسین قدوسی قمی، حافظ شیر محمد مرحوم، حافظ سید [illegible] حسین مرحوم، حافظ سید محمد ثقلین نقوی، حافظ قاری غلام شبیر اکبر، حافظ نصیر حسین، مولانا حافظ سید [illegible] حسین مرحوم، حافظ سید [illegible] حسن، حافظ سید محمد مہدی شاہ، حافظ ہادی بخش سندھ، حافظ امیر مختار، حافظ عاشق حسین، حافظ بشارت حسین، حافظ عاشق حسین، حافظ الطاف حسین، حافظ منظر عباس، معروف ذاکر حافظ محمد علی مرحوم، حافظ کریم بخش، مولانا حافظ سید منظر حسین شاہ قمی، حافظ ساجد عباس، حافظ محمد [illegible] مرحوم، حافظ [illegible] رضا، حافظ سید غلام مرتضیٰ، حافظ سید شوکت حسین، حافظ وحید حسین [illegible]۔

مدرسۃ المنتظر قصر بتولؑ

گورنمنٹ کالونی، تحصیل کوٹ مومن، ضلع سرگودھا

اس مدرسے کی بنیاد امام بارگاہ قصر بتولؑ میں 1994ء میں رکھی گئی۔ امام بارگاہ کے لئے دو کمرے تعمیر کئے گئے۔ 1994ء میں [illegible] آغاز ہوا۔ مولانا سید علی رضا شاہ اس کے مدیر اور علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم اس کے بانی تھے۔ 1992ء میں [illegible] ہو گیا۔

مدرسہ دینیہ دار الحسینؑ

محلہ امامیہ اثنا عشری (ایمان پورہ)، بھلوال، ضلع سرگودھا

فون 0455-44106

سن تاسیس	27 رجب 1417ھ
محرک / بانی	مولانا سید محمد باقر شیرازی، راجہ نصر اللہ خان شہید
موسس	انجمن اثنا عشریہ بھلوال
موجودہ مدیر	
موجودہ مدرس	مولانا غلام جعفر قمی
تعداد اساتذہ و علماء و مدرس	2
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	2

مدرسہ کے سات کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ کی عمارت مرکزی امام بارگاہ اور مسجد کے ساتھ ملحق ہے۔ داخلہ کے لیے شرط ہے کہ مڈل پاس ہو اور علم دین کا شوق رکھتا ہو اور حفظ قرآن کے لئے داخل ہونے والوں کے لیے ضروری ہے کہ طالب علم پرائمری پاس ہو۔ مدرسہ کی لائبریری میں چار سو سے زائد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 2 اکتوبر کو ہوتا ہے۔ سید غلام حسنین شیرازی، شاہ بالا، سید نوازش علی شاہ بابا، چوہدری محمد نواز، چوہدری حسن اختر، راجہ امجد حسین اور قاضی صفدر حسین مدرسے کے معاونین میں شامل ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا غلام جعفر قمی

آپ کا تعلق چک نمبر 13 شمالی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کے ارائیں گھرانے سے ہے۔ آپ نے مڈل کرنے کے بعد 1983ء میں دار العلوم جعفریہ کربلا خوشاب میں داخلہ لیا وہاں سے فاضل عربی کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے ایران چلے گئے۔ دس سال وہاں تحصیل علم دین کیا۔ تین سال آقای وحید خراسانی کے درس خارج اصول و فقہ میں شرکت کی۔ 1998ء میں مدرسہ دینیہ دار الحسینؑ میں بطور مدرس خدمت دین کے لئے تشریف لائے اور اس وقت سے مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مولانا حافظ لطافت حسین

آپ کا تعلق ضلع چکوال کی ملک برادری سے ہے۔ آپ نے دار العلوم محمدیہ سرگودھا سے قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ آپ 2000ء سے مدرسہ ھذا میں شعبہ حفظ القرآن کے مسئول ہیں۔

مدرسہ محمدیہ (عربیہ)

جلال پور جدید، تحصیل شاہ پور، ضلع سرگودھا
فون 0451-716319

سن تاسیس: 1910ء بمطابق 1331ھ

تاریخ اجراء: یکم جنوری 1938ء

بانی / اراکین: میاں سلطان علی ٹکیانہ مرحوم، میاں سردار علی ٹکیانہ، میاں محمد علی ٹکیانہ، میاں نوازش علی ٹکیانہ

سرپرست: میاں سلطان علی ٹکیانہ مرحوم

سابقہ مدرسین:
عالم باعمل حضرت آیۃ اللہ سید محمد باقر ہندی قدس سرہ 1938ء تا 1940ء
حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ ملک عطا محمد چترالوی 1941ء تا 1942ء
استاذ العلماء حجۃ الاسلام والمسلمین آیۃ اللہ سید محمد یار نجفی قدس سرہ 1942ء تا 1945ء
حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حسین بخش جاڑا رحمۃ اللہ علیہ 1945ء تا 1946ء
استاذ العلماء، حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت آیت اللہ سید محمد یار نجفی قدس سرہ 1947ء تا 1959ء
مولانا سید خادم حسین شیرازی مرحوم 1959ء تا 28 دسمبر بروز جمعہ 2001ء

موجودہ مدیر: مولانا سید محمد حسنین شیرازی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر:

تعداد طلباء: 25

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ مدرسہ کے نام 2 مربع زمین وقف ہے۔ مدرسہ کے ساتھ قدیم مسجد بھی ہے۔ جس کی بنیاد محمد علی مرحوم نے رکھی۔ گاؤں کی اکثریت آبادی شیعہ ہے۔ 5 کمرے اور ایک ہال تعمیر شدہ ہیں۔

شرائط داخلہ: کم از کم بچہ مڈل یا میٹرک پاس ہو۔ طالب علم کو کوئی باقاعدہ وظیفہ نہیں دیا جاتا۔ طلباء کو مفت تعلیم کے لئے کتب اور قیام و طعام مہیا کیا جاتا ہے۔

یہ مدرسہ ملت جعفریہ کی قدیم اور تاریخی درسگاہ ہے۔ پاکستان کے اکثر جید علمائے کرام بالواسطہ یا بلاواسطہ اسی مدرسہ کے شاگرد ہیں۔ مدرسہ ہذا سے تعلیم حاصل کر کے بہت سے طلاب جو علمائے اسلام تک پہنچے نجف اشرف عراق اور قم المقدسہ ایران جا چکے ہیں۔

نجف اشرف تشریف لے جانے والے علمائے کرام

آیت اللہ علامہ شیخ محمد حسین نجفی، حجۃ الاسلام علامہ غلام محمد نجفی مرحوم، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ اختر عباس نجفی مرحوم موسس جامعۃ المنتظر لاہور، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید کرامت علی پرنسپل جامعۃ المنتظر، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حسین بخش جاڑا، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ غلام حسین نجفی وائس پرنسپل جامعۃ المنتظر، حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت آیت اللہ علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی مدظلہ العالی پرنسپل جامعۃ المنتظر لاہور، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد حسین نجفی مدظلہ پرنسپل دارالعلوم جعفریہ کربلا خوشاب، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید محمد عباس نقوی مدرس جامعۃ المنتظر لاہور۔

قم المقدسہ تشریف لے جانے والے علمائے کرام

حجۃ الاسلام والمسلمین سید علی محمد نقوی وائس پرنسپل جامعۃ المنتظر اسلام آباد، حجۃ الاسلام والمسلمین رانا محمد نواز مدرس جامعۃ المدارس سرگودھا، حجۃ الاسلام والمسلمین غلام حسین اسدی جامعہ علمیہ ڈیفنس کراچی، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید ناصر حسین نقوی، حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد حسنین شیرازی پرنسپل مدرسہ محمدیہ جلالپور جدید، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید حسن شیرازی خطیب شیعہ جامع مسجد علی پور سیالکوٹ، حجۃ الاسلام والمسلمین سید عترت عباس نقوی، مولانا سید سجاد حسین شیرازی، خطیب آف یونگ جھمٹ، حجۃ الاسلام والمسلمین سید ظہیر الحسنین شیرازی حال مقیم المقدسہ جمہوری اسلامی ایران۔

اس کے علاوہ فارغ التحصیل ہونے والے طلباء ہزاروں کے حساب سے ہیں جو کہ بالواسطہ یا بلاواسطہ فارغ ہوئے۔

مدرسہ میں لائبریری موجود ہے جس میں موجود کل کتب کی تعداد تقریباً 2 ہزار ہے۔ تفسیر، حدیث، فقہ، کلام، فلسفہ، منطق، نحو اور وغیرہ کی کتابیں موجود ہیں۔ طلباء کو فن خطابت فن تدریس و فن تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے جبکہ فن خطابت سکھانے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔ مدرسہ انجمن کے زیر انتظام چلتا ہے۔ جبکہ دو مربع یعنی 150 ایکڑ زرعی اراضی زمین موجود ہے لیکن اس کی آمدنی بوجوہ مدرسہ کو نہیں ملتی۔ مدرسہ کے سالانہ جلسہ کی تاریخ 25 دسمبر ہے۔ علاقہ کی بااثر شخصیات جو تعاون کرتی ہیں ان میں الحاج میاں محمد شبیر ٹمکیانہ، الحاج رب نواز خان لابزی، الحاج سردار خضر حیات میکن، الحاج احمد حسین خان آف مچھر کھادی، سردار سجاد حسین میکن، سردار ناظم حسین خان، خواجہ گل حسین اور الحاج چوہدری عابد حسین قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ کے ملازمین کی تعداد چار ہے۔

مدرسہ محمدیہ عربیہ کے فارغ التحصیل طلبہ جو جید علماء کرام بنے

حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید مرید حسین شاہ آف یونگ جھمٹ مرحوم، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ غلام محمد نجفی مرحوم، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید طالب حسین شاہ، حجۃ الاسلام والمسلمین صدر المحققین آیت اللہ علامہ محمد حسین نجفی قبلہ، حجۃ الاسلام والمسلمین زین الاتقیاء علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، حجۃ الاسلام والمسلمین آیت اللہ حافظ علامہ سید ریاض حسین نجفی مدظلہ العالی، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ غلام حسین نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید محمد عباس نقوی، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ ملک اعجاز حسین نجفی، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید خادم حسین

[illegible] مرحوم پرنسپل مدرسہ محمدیہ جلالپور، حجۃ الاسلام والمسلمین [illegible]
[illegible] حسین مرحوم سابق پرنسپل جامعہ [illegible]
[illegible] مولانا محمد علی آف [illegible]
[illegible]
[illegible] مولانا سید منظور حسین شاہ آف [illegible] سرگودھا [illegible]
[illegible] حسین آف [illegible] شاہ پور، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حافظ سید محمد حسین نقوی مرحوم [illegible]
[illegible] علامہ حافظ سید محمد حسنین شاہ مرحوم پرنسپل [illegible] حجۃ الاسلام والمسلمین [illegible]
[illegible] حسین اعظم آف شاہ جیونہ جھنگ، حجۃ الاسلام [illegible]
[illegible] اسلام آباد، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ غلام حسین اسدی [illegible] پرنسپل [illegible]
[illegible] پرنسپل مدرسہ امامیہ و خطیب عسکری مسجد کراچی، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ [illegible]
[illegible] والمسلمین سید اختر حسین نقوی مانچسٹر لندن، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید [illegible] حسین نقوی حال مقیم [illegible]
[illegible] والمسلمین مولانا محمد عباس نجفی حال مقیم نجف اشرف عراق، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید [illegible]
[illegible] والمسلمین سید ضامن حسین نقوی حال مقیم قم مقدسہ جمہوری اسلامی ایران، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید [illegible]
[illegible] مقیم علی پور سیداں [illegible] محسن قوم مولانا سید سجاد حسین شیرازی آف [illegible] سرگودھا، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا [illegible]
[illegible] مرحوم پرنسپل مدرسہ محمدیہ جلالپور جدید، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا محمد [illegible] حال مقیم [illegible] خطیب [illegible]
[illegible] فخر الخطباء مولانا محمد سعید آف شاہ پور صدر، حجۃ الاسلام مولانا سید محمد شاہ نقوی [illegible]
[illegible] حجۃ الاسلام مولانا محمد رب نواز یزدانی مدرس باب حیدر [illegible] حجۃ الاسلام مولانا [illegible]
[illegible] مرحوم، حجۃ الاسلام مولانا سید فتح علی شاہ آف چکوال، حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید محمد حسین شیرازی مرحوم [illegible]
[illegible] حجۃ الاسلام والمسلمین فخر الموحدین سرکار علامہ محمد حسین قبلہ پرنسپل جامعہ [illegible] حجۃ الاسلام [illegible]
[illegible] جامع مسجد [illegible] سرگودھا، حجۃ الاسلام والمسلمین سرکار علامہ سید کرامت حسین نجفی پرنسپل جامعہ [illegible]
[illegible] شیخ منظور حسین نجفی حال مقیم لندن، حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد حسین [illegible] مرحوم [illegible]
[illegible] حسین شاہ کاظمی قبلہ خطیب [illegible] مصنف [illegible] مولانا [illegible] مرحوم آف [illegible] حجۃ الاسلام والمسلمین [illegible]
[illegible] عباس نقوی شاہ صدر سرگودھا، حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ سید محمد باقر شیرازی پرنسپل [illegible] حجۃ الاسلام [illegible]
[illegible] جاڑا، حجۃ الاسلام علامہ غلام حسن جاڑا مدظلہ العالی۔

⚪ ایک انقلاب کے مطابق پڑھائی [illegible] مدرسہ ہذا میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید محمد حسین شیرازی بن مولانا سید غلام حسین شیرازی مرحوم

ابتدائی تعلیم مڈل تک مقامی سکول سے حاصل کی پھر دینی تعلیم کے لئے مدرسہ محمدیہ میں اپنے والد بزرگوار سے [illegible] شیرازی سے مدرسہ ہذا میں تحصیل علم کرتے رہے۔ بعد ازاں وفاق المدارس میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ پھر کچھ عرصہ کے لئے [illegible] حسینیہ مدرسہ ہذا میں [illegible] سے کسب فیض حاصل کیا پھر 1980ء میں ایران تشریف لے گئے اور وہاں سے آیت اللہ العظمیٰ [illegible] سے اجازت حاصل کی۔ 1984ء میں واپس پاکستان تشریف لائے اور راولپنڈی کے موضع [illegible] میں ایک شیعہ جامع مسجد میں بطور خطیب و مدرس تقریباً ایک سال خدمت دینی کی پھر کچھ عرصہ گوجرانوالہ میں قبلہ حجۃ الاسلام علامہ سید [illegible] حسین شاہ کے ساتھ مل کر تبلیغی خدمات انجام دیں۔ مدرسہ [illegible] کا آغاز کیا اور کچھ عرصہ بعد واپس جلال پور جدید واپس آ گئے۔ یہاں پر مقامی سکول میں عربی ٹیچر تعینات ہو گئے اور 1984ء [illegible] مدرسہ محمدیہ میں تعینات ہوئے۔ والد قبلہ کی وفات کے بعد مورخہ 1-2-2002 کو مدرسہ محمدیہ میں انچارج کی حیثیت سے یہ سلسلہ حال جاری و ساری ہے۔

مولانا سید تصدق حسین نقوی بن سید غلام قادر شاہ

آپ 1942ء میں موضع حسین شاہ میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم جلال پور جدید میں حاصل کی اور میٹرک تک تعلیم [illegible] میں حاصل کی اور اس کے بعد 1959ء میں حضرت استاذ الاعلام علامہ سید محمد یار شاہ نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ اور ان کے بعد حجۃ الاسلام مولانا سید غلام حسین شیرازی و [illegible] مرحوم سے کسب فیض کیا۔ اس کے بعد مولانا موصوف کی [illegible] حجۃ الاسلام مولانا محمد حسین [illegible] جامعۃ المنتظر [illegible] سے تعلیم حاصل کرتے رہے۔ اس کے بعد دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں [illegible] علامہ حسین بخش [illegible] سے فاضل عربی کا امتحان امتیازی حیثیت میں پاس کیا۔

تدریس و خطابت: 31 چک [illegible] ضلع فیصل آباد میں دینی تدریس کا سلسلہ انجام دیتے رہے پھر کافی عرصہ سادات [illegible] جھنگ میں تدریس و خطابت کا فریضہ انجام دیتے رہے۔ اور 1985ء سے مدرسہ محمدیہ میں قبلہ حجۃ الاسلام مولانا سید غلام حسین شیرازی مرحوم کے ساتھ دینی تدریس کا سلسلہ شروع کیا جو اب تک جاری ہے۔

Scanned by TapScanner

مدرسہ ناصر العلوم محمدیہ

ڈیوال، تحصیل بھلوال، ضلع سرگودھا

فون 0455-42464

سن تاسیس: 1952ء

بانی / محرکین: سید ظفر حسین شاہ، الحاج قمر عباس، محمد حسین بلوچ

محسنین: پیر سید فضل شاہ مرحوم، چوہدری غلام رسول مرحوم، سید عاشق حسین شاہ مرحوم

سابقہ مدرسین: مولانا غلام حیدر مرحوم، مولانا غلام رضا ناصر نجفی مرحوم، مولانا سید غلام تقی، مولانا ظفر حسین [illegible]، مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی شہید، مولانا غلام شبیر، مولانا سید محمد حسین [illegible]، مولانا [illegible]، مولانا ملک ریاض حسین فیاض، مولانا سید محمد حسین [illegible]، مولانا غلام عباس [illegible]، مولانا ملک [illegible] حسین [illegible]، مولانا کفایت حسین شاکر۔

موجودہ مدیر: مولانا سید محمد باقر شیرازی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 2

تعداد طلباء: 18

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 20

ابتدائی طور پر یہ مدرسہ چوہدری غلام رسول کے ذاتی ڈیرہ میں قائم ہوا بعد ازاں تیئس (23) سال بعد چوہدری محمد حسین [illegible] نے اپنی ایک ایکڑ زمین بھلوال روڈ پر وقف کی جس پر موجودہ عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ جبکہ ایک ایکڑ زمین سید ظفر حسین شاہ اور ایک ایکڑ زمین محمد خان میکن کے فرزند نے مدرسے کے نام وقف کی۔ عمارت مدرسہ کی ذاتی ہے جو کہ [illegible] ہے۔ مدرسہ کی عمارت میں آٹھ کمرے، ایک سٹور، ایک ہال اور ایک رہائشی مکان تعمیر شدہ ہے۔ اس کے علاوہ ایک مسجد بنام "علی مسجد" ہے [illegible] اور مسجد کے علاوہ ایک پرائمری اسکول بھی ہے۔ یہ اسکول ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ اس سکول میں جتنے بچے پڑھتے ہیں ان کو دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ طالبعلم کم از کم مڈل پاس ہو اور اچھے اخلاق کا حامل ہو۔ مدرسہ کا سالانہ [illegible] کے اوائل میں ہوتا ہے۔ مدرسہ کے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء میں سے مولانا آصف علی، مولانا سید محمد حسین شیرازی، مولانا سید حامد علی موسوی، مولانا غلام جعفر نجفی، مولانا غلام محمد تقی اور مولانا گلزار حسین محمدی قابل ذکر ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً [illegible] اسلامی کتب موجود ہیں۔ مدرسہ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید محمد باقر شیرازی بن سید مدد حسین شیرازی

آپ 1957ء کو تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا کے ایک قصبہ کوٹلی اعوان کے سادات گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ بچپن ہی میں ... گئے تھے۔ آپ نے 1970ء میں میٹرک پاس کیا، اس کے بعد دینی تعلیم کے لیے دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخلہ لیا۔ ... سلطان الافاضل کے امتحانات پاس کیے۔ یہاں لمعہ تک تعلیم حاصل کی اور ساتھ ہی بی اے کا امتحان پاس کیا۔ 1981ء میں قم المقدسہ روانہ ہو گئے۔ وہاں شرح لمعہ، اصول فقہ، رسائل و مکاسب اور کفایہ مکمل کر کے کچھ عرصہ درس خارج میں شرکت کی۔ قم المقدسہ میں دوران تعلیم آپ نے آیت اللہ وجدانی، آیت اللہ موسوی، آیت اللہ اعتمادی، آیت اللہ وحید خراسانی اور آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی سے کسب فیض کیا۔ 1990ء میں واپس وطن میں تشریف لائے اور مدرسہ احیاء العلوم موجیانوالہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں بطور مدرس ... سنبھالی۔ بعد میں مومنین کے اصرار پر مدرسہ ہذا کی مسئولیت سنبھالی۔

مولانا عاشق حسین جعفری

آپ 1946ء میں موضع دیووال ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد اسی گاؤں میں چلنے والے دینی مدرسہ دارالعلوم محمدیہ میں دینی تعلیم کے حصول کے لیے داخل ہو گئے۔ مبادی پڑھنے کے بعد 1952ء میں دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخل ہو گئے۔ مذکورہ مدرسہ میں تقریباً آٹھ سال تک زیر تعلم رہے۔ 1960ء میں پنجاب یونیورسٹی سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ کچھ عرصہ مختلف گورنمنٹ اسکولوں میں ملازمت کرنے کے بعد نارمل سکول کمالیہ میں داخلہ لیا اور او ٹی کرنے کے بعد دوبارہ ملازمت اختیار کی۔ دوران ملازمت دینی خدمات بھی سرانجام دیتے رہے۔ 1986ء میں وفاق المدارس شیعہ کی مایہ ناز دینی درسگاہ جامعۃ المنتظر لاہور سے سلطان الافاضل کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں اپنے گاؤں دیووال میں گورنمنٹ ملازمت کرتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور نائب مدیر دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا کفایت حسین شاکر بن حاجی محمد

آپ 18 اگست 1970ء کو بمقام ڈھلہ تحصیل و ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔ آپ نے جامعہ علمیہ باب النجف جاڑا میں 1982ء میں داخلہ لیا وہاں سے سلطان الافاضل کی سند حاصل کرنے کے بعد 1993ء میں مدرسہ دارالعلوم دیووال کا انتظام سنبھالا۔ آپ نے علامہ غلام حسن جاڑا اور مولانا سید اعجاز حسین شاہ سے کسب فیض کیا۔ آپ نے مختلف مقامات پر خدمت دینی کے فرائض سرانجام دیئے۔ آج کل آپ اس مدرسے سے کسی اور مدرسہ میں چلے گئے ہیں۔

ضلع سیالکوٹ

جامعہ اسلامیہ

مظفر پور، سیالکوٹ

فون 0432-559938

جولائی 1988ء

27 دسمبر 1990ء (نماز ظہر کے فوراً بعد ابر رحمت کے سائے میں جبکہ ہلکی ہلکی بوندا باندی جاری تھی)

بانی و محرکین: انجمن احیاء اسلام، سید علی امام زیدی، سید اختر حسین شمسی، شہید مولانا سجاد حسین، ... علی چودھری، شیخ زاہد حسین جاوا

انجمن احیاء اسلام اور مومنین مظفر پور سیالکوٹ

مولانا سید مختیار الحسن سبزواری

2، مولانا اسد عباس شمسی، مولانا سید طارق حسین نقوی

طلباء: 26

فارغ التحصیل طلباء: 42

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ بجلی پانی کا بہترین انتظام ہے۔ 14 کمرے ہیں۔ داخلے کے لئے میٹرک پاس ہونا اور علاقے کے ... کی تصدیق کا ہونا ضروری ہے۔ فارغ التحصیل طلباء کو قابلیت اور شوق کی صورت میں قم المقدسہ اور نجف اشرف بھیجا جاتا ہے۔

جامعہ ہذا سے اب تک بہت سے طلاب قم المقدسہ جا چکے ہیں جن میں مولانا صفدر حسین مطہری، مولوی جعفر حسین مرحوم، مولوی ... نقوی، مولوی سید مرید حسین، مولوی شیخ محمد تقی بلتی، مولوی سید منیر حسین، مولوی سید ذاکر حسین، مولوی ملک دبیر حسین، مولوی ... عباس اور نجف اشرف مولوی اظہر عباس قابل ذکر ہیں۔

... ہذا سے پڑھے ہوئے معروف علماء میں سے چند کے نام یہ ہیں: مولانا سید مسعود حسنین دیووال بھلوال، پی ایس سی کے بعد ... اور تین سال کے عرصہ میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم بی اے اور بی ایڈ پرائیویٹ پاس کیا۔ بعد میں ریگولر ایم اے ... پنجاب یونیورسٹی لاہور سے کیا اور سینئر انگلش ٹیچر کے فرائض ضلع سرگودھا میں انجام دے رہے ہیں۔ ملک زکی عباس باجرہ گڑھی، ... عباس، سندرانہ ضلع سیالکوٹ، مولانا صفدر حسین بھلوال، مولانا شیخ محمد تقی ملتان، مولانا سید اسد عباس شمسی، مولانا سید طارق ... نقوی۔

[illegible] درسی اور عربی کی [illegible] کے قریب کتب موجود ہیں، جو مختلف عنوانات پر مشتمل ہیں۔ مدرسہ [illegible] حفظ قرآن کا سلسلہ موجود ہے۔ قاری [illegible] اور مولوی [illegible] حسین [illegible] تعلیم [illegible] کا سلسلہ بھی موجود ہے۔ ابتدائی کتب اور قرآن مجید اور اس کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ مدرسہ [illegible] تعلیم کے لئے آتے ہیں ان کا انتظام مولانا سید طارق حسین نقوی کے پاس ہے۔ مدرسہ [illegible] کرتے ہیں [illegible] مجالس اور دروس کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ مدرسہ کے فارغین کی تعداد [illegible]

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا سید مختار الحسن سبزواری بن سید شاہ محمد سبزواری

1942ء میں ساہیوال (منٹگمری) میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم بی اے فرسٹ ڈویژن پنجاب یونیورسٹی لاہور سے [illegible] مدرسہ باب العلوم النجف [illegible] شیعہ میانی ملتان سے قمر الافاضل اور 1966ء میں فاضل عربی کا امتحان نمایاں درجہ میں پاس کیا۔ پھر 1967ء میں جامعہ امامیہ لاہور کے پرنسپل اور کربلا گامے شاہ کی مرکزی شیعہ مسجد کے خطیب رہے۔ بعد میں 1970ء میں او-ٹی کا امتحان پاس کیا۔ 1970ء سے 1979ء تک گورنمنٹ ہائی سکول لاہور چھاؤنی میں او-ٹی ٹیچر کی حیثیت سے ٹیچر رہے اس دوران ٹی وی اور ریڈیو کے پروگرام مذہبیات میں حصہ لیتے رہے۔

1979ء میں اعلیٰ دینی تعلیم کی خاطر حوزہ علمیہ قم ایران تشریف لے گئے۔ شعبان 1985ء سے جامعۃ المنتظر لاہور میں پانچ سال تک فنون عربی اور ادب عربی کی تدریس کرتے رہے۔ پھر جامعۃ المنتظر کی طرف سے حجۃ الاسلام مولانا حافظ سید ریاض حسین نجفی کے فرمان پر 27 دسمبر 1990ء کو جامعہ اسلامیہ مظفر پور سیالکوٹ کے پرنسپل بنے۔

تحریری طور پر مفتی جعفر حسین مرحوم کے ساتھ "سیرت امیر المومنین" لکھنے میں معاون بنے اور پھر مولانا سید صفدر حسین نجفی مرحوم پرنسپل جامعۃ المنتظر لاہور کے ساتھ مستقلاً معاونت کرتے رہے۔ خطابت میں پاکستان کے علاوہ کویت، دوبئی، شارجہ، ایران اور ہندوستان میں عشرہ محرم الحرام پڑھ چکے ہیں۔

مولانا سید اسد عباس شمسی بن سید اختر حسین شمسی

1969ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ کراچی سے 1988ء میں میٹرک کر کے 1989 میں جامعۃ المنتظر لاہور میں دینی تعلیم کے لئے داخل ہوئے۔ جہاں سپیشل کلاس میں ایک سال میں تین سال کا کورس مولانا سید مختار الحسن سبزواری کے پاس کیا اور پھر انہی کے ساتھ 27 دسمبر 1990ء میں جامعہ اسلامیہ مظفر پور سیالکوٹ میں آ گئے۔ جہاں سے قمر الافاضل اور سلطان الافاضل کا امتحان پاس کر کے اس مدرسہ میں تا حال سینئر مدرس کے طور پر فرائض تدریس انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف جگہوں پر درس کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، علاوہ ازیں مختلف مقامات پر مجالس پڑھنے کا سلسلہ جاری ہے۔

مولانا سید طارق حسین نقوی بن سید فاضل حسین نقوی

آپ [illegible] میں پیدا ہوئے۔ [illegible] آپ کو [illegible] سے [illegible] ۔ 1986ء میں [illegible] جامعۃ المنتظر لاہور میں [illegible] کلاس میں داخلہ لیا جہاں سے [illegible] فاضل اور سلطان الافاضل کے امتحان پاس کئے۔ پھر [illegible] رہے۔ پھر قبلہ موصوف کی اجازت سے تعلیم کی [illegible] آپ [illegible] سے [illegible] بہت سی محنت [illegible] ہوئے۔ خداوند کریم نے [illegible] اور جون 2001ء سے [illegible] کے علاوہ شیعہ [illegible] النجف سیالکوٹ میں پیش نماز ہیں۔ [illegible] میں تربیت کے عنوان سے بانٹتے رہتے ہیں۔ مومنین آپ کی اس خدمت سے بہت [illegible] ہیں۔

جامعۃ النجف

منڈرانوالہ تحصیل [illegible] ضلع سیالکوٹ

فون 04341-615247 موبائل 0300-9640079

تاریخ تاسیس: یکم نومبر 1993ء بروز جمعۃ المبارک

اراکین [illegible]: مولانا آغا سید سبطین حیدر سبزواری، اشرف علی مغل، چوہدری [illegible] محمد تقی، [illegible] علی [illegible]، ناصر حسین، مہدی [illegible]، سلیم رضا [illegible]

مہتمم: مولانا آغا سید سبطین حیدر سبزواری

تعداد اساتذہ: 2، مولانا غلام حسین مظہر، مولانا حافظ ظفر حسین گوندل مرحوم

تعداد طلباء: 24

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 30

21 اپریل 1995ء بروز جمعۃ المبارک قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی نے اس مدرسہ کا افتتاح کیا۔ [illegible] منڈرانوالہ نے مدرسہ کے لئے زمین وقف کی۔ مولانا سید سبط حسن نقوی، مولانا سید [illegible] حسین نقوی، مولانا [illegible] [illegible] چکے ہیں۔ مولانا سید نسیم عباس نقوی، حوزہ علمیہ نجف اشرف میں زیر تعلیم ہیں [illegible] زیر تعلیم ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید سبطین حیدر سبزواری بن علامہ سید منظور حسین جعفری سبزواری

مولانا سید سبطین حیدر سبزواری 1966ء میں ملتان میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مصری تعلیم ملتان سے حاصل کی۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ یہاں آپ نے شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس قبلہ مرحوم، علامہ سید صفدر حسین نجفی، حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ سید کرامت علی نجفی، علامہ محمد شفیع نجفی، مولانا موسیٰ بیگ نجفی، مولانا سید محمد عباس نقوی، مولانا محمد ... مولانا غلام حسین نجفی سے کسب فیض کیا۔ بعد ازاں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ یہاں ... سال تک مشغول تعلیم رہے۔ آپ نے سطوح اور خارج اصول وفقہ تک جن اساتذہ کرام کے سامنے زانوے تلمذ تہ کیا ان میں آیت اللہ محمد علی حائری قمی، آیت اللہ اعتمادی، آیت اللہ فخر وجدانی، استاد قائی مدرس افغانی مرحوم، آیۃ اللہ صالحی افغانی، حجۃ الاسلام ... حجۃ الاسلام رضا استادی، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ العظمیٰ جعفر سبحانی، آیت العظمیٰ السید محمد شیرازی قبلہ مرحوم، آیت اللہ العظمیٰ محمد رضا گلپائیگانی مرحوم، آیت اللہ العظمیٰ السید محمود شاہرودی۔

وطن واپس آنے کے بعد جامعہ ابو طالب حافظ آباد میں مولانا ذوالفقار علی روحانی کے ساتھ مل کر تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے اور ان کے ساتھ اقامہ جمعہ و جماعت اور دیگر دینی امور بھی سرانجام دیتے رہے۔ بعد ازاں مندرانوالہ ضلع سیالکوٹ کے مومنین کرام کی دعوت پر بطور پیش نماز تشریف لائے چونکہ آپ بنیادی طور پر مدرس تھے اس لئے یہاں آنے کے فوراً بعد چند مخلص مومنین کے ساتھ مل کر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جامعۃ النجف کی بنیاد رکھی اور ایک سال کی قلیل مدت میں جامعہ ہذا کی پہلی منزل تعمیر کر کے مدرسہ کا افتتاح بھی کروا دیا اور عملی طور پر سلسلہ درس وتدریس بھی شروع کر دیا۔ ساتھ ہی پورے علاقے میں دینی، مذہبی، فکری، تبلیغی ترویج شروع کی۔ الحمد للہ پورے ڈویژن میں جامعہ ہذا کی فعالیت وکارکردگی ایک نمایاں حیثیت کی حامل ہے۔

مولانا ایک بہترین خطیب، واعظ اور مبلغ ہیں۔ پاکستان کے علاوہ متحدہ عرب امارات میں بھی تبلیغی دورے کر چکے ہیں۔ آپ ایک صحافی اور رائٹر بھی ہیں۔ آپ نے چار سال تک جامعۃ النجف میں سے ماہانہ پیام نجف شائع کیا جو کہ چند سالوں سے نامساعد حالات خصوصاً اقتصادی مجبوریوں کی وجہ سے بند ہو گیا۔ مولانا نے سات کتابیں تصنیف وتالیف کی ہیں۔ جن میں سے چند ایک بہت جلد چھپ کر منظر عام پر آ جائیں گے۔ آپ نے مقامی مومنین کرام کے ساتھ مل کر خواتین کے لئے ایک مدرسہ بنام جامعہ بیت الزہرا کی بنیاد رکھی۔ اس سلسلے میں مولانا موصوف کی اہلیہ جو خود بھی فاضلہ قم ہیں اس مدرسہ کی مدیرہ کے طور پر فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ مولانا موصوف تقریباً ... ماہ نجف اشرف میں بھی تعلیم حاصل کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ مگر بعد میں دونوں مدارس بڑی تیزی کے ساتھ اپنی فعالیت کو چھوڑ گئے اسی لئے مجبوراً وطن واپس آنا پڑا۔ اس عرصہ میں آپ نے آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر حسین نجفی، آیۃ اللہ شیخ فیاض اور آیۃ اللہ سعید الحکیم کے دروس خارج میں شرکت کی۔

مولانا حافظ محمد حسن گوندل

آپ مدرسہ ہذا میں مدرس رہے۔ آپ 15 محرم الحرام 1425ھ کو قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے۔ آپ دارالعلوم محمدیہ سرگودھا، مدرسہ مدارس وزیر آباد اور جامعہ اشرفیہ لاہور میں پڑھتے رہے۔ آپ حافظ قرآن ہونے کے علاوہ اچھے مدرس اور خطیب تھے۔

ضلع شیخوپورہ

جامعہ امام حسینؑ

ڈھاباں سنگھ روڈ، محلہ حسین آباد، خانقاہ ڈوگراں، ضلع شیخوپورہ
فون 04931-726128 0300-4125509

سن تاسیس	19 مارچ 1985ء
محرک / محرکین	مولانا حسین علی و جملہ مومنین کرام
مؤسس	مومنین کرام خانقاہ ڈوگراں
سابقہ مدیر	مولانا اقبال حسین، شیخ محمد علی راشدی، مولانا ابراہیم
موجودہ مدیر	مولانا محمد سبطین کراروی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا غلام محمد ثاقب
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	07

مدرسہ کا کل رقبہ کافی زیادہ ہے۔ جبکہ تعمیر شدہ اور استعمال میں آنے والا رقبہ 4 کنال ہے۔ یہ رقبہ حاجی میاں بشیر احمد ڈوگر، نصرت عباس ڈوگر اور میاں حبیب حسین ڈوگر نے عطیہ کی۔ نو کمرے تیار ہو چکے ہیں۔ داخلے کے لئے شرط ہے کہ طالب علم میٹرک پاس یا اس کے مساوی دینی تعلیم حاصل کی ہوئی ہو۔ طلبہ کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری دو سو کے لگ بھگ کتب پر مشتمل ہے۔ محلے کے بچے بھی مدرسہ میں پڑھتے ہیں جن کو ضروری دینی تعلیم دی جاتی ہے۔ بجلی اور پانی کا باقاعدہ انتظام ہے۔ سولہ صفر المظفر کو یوم اربعین امام حسینؑ کی یاد میں سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔ سید نوازش علی زیدی، حاجی اکبر علی ڈوگر اور خادم حسین سیکرٹری کے علاوہ علاقہ کے دیگر مومنین بھی خدمات فرماتے ہیں۔ 2000ء سے 2003ء تک مدرسہ ہذا سے سات طالب علم فارغ التحصیل ہو کر جامعۃ المنتظر لاہور اور کراچی کے مدارس میں پڑھ رہے ہیں۔ اس سے قبل مدرسہ ہذا کے دو طالب علم مزید تعلیم کے لئے ایران جا چکے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد سبطین کراروی

آپ مارچ 1967ء کو بہاولپور کی تحصیل خیر پور ٹامیوالی کے نزدیکی گاؤں بستی گجراں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ 1984ء میں میٹرک کا امتحان بہاولپور بورڈ سے پاس کیا۔ اس کے فوراً بعد 1984ء ہی میں پاکستان کی ایک نامور دینی درسگاہ

... منتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ اس وقت کے نامور اساتذہ سے کسب فیض کیا ... مولانا ... علامہ سید صفدر حسین نجفی (اعلی اللہ مقامہ)، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی ... ضلع شیخوپورہ میں تدریس کی ... اپنے علاقے کے مومنین کے اصرار پر ... علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے حکم پر 20 اگست 1990ء سے ... آج کل مولانا موصوف یہاں مدرسہ کی سرپرستی فرما رہے ہیں۔

مولانا غلام محمد ثاقب بن حاجی یوسف

آپ سکھر ... کے نواحی علاقے ... میں 1974ء میں متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم ... حاصل کی۔ 1988ء میں مدرسہ ... میں داخلہ لیا اور 1990ء میں جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ ... تعلیم حاصل کی اس کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی جاری رکھی اور ایف اے کا امتحان پاس کیا۔ 1996ء ... لے گئے۔ اس وقت وہاں پر درس خارج میں شرکت کر رہے ہیں۔ آج کل ... علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کی ... میں ... مصروف تدریس ہیں۔

مدرسۃ المنتظرؑ

قلعہ ... تحصیل ... ضلع شیخوپورہ

فون 04931-890079

سن تاسیس	1988ء
بانی / موسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
سرپرست	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
...	مولانا خواجہ عابد رضا، مولانا محمد حسین اکبر، مولانا حافظ سید محمد ثقلین نقوی، مولانا حاجی ... حسین ...
مدیر	مولانا سید ارشد جعفری
تعداد اساتذہ و علماء ...	مولانا محمد اقبال اختر فاضل قم، مولانا ملک عابد حسین
تعداد طلباء	18
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسہ کا افتتاح ... اگست 1988ء بمطابق ... ۱۴۰۸ھ کو ہوا۔ ... سید ... حسین بخاری سابقہ ... مرحوم ... ایک مرلے کا ذاتی رقبہ جامعۃ المنتظر لاہور کے نام وقف کیا۔ مرحوم کے فرزند سید علی عباس بخاری المعروف ... آج کل ...

[illegible] ... ادارہ کی وقف ہے [illegible]

اس مدرسہ کا نظام اس طرح سے ہے کہ طالب علم جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہونے کے بعد یہاں آ جاتے ہیں [illegible] پڑھنے کے بعد [illegible] پڑھنے کے لئے واپس جامعۃ المنتظر لاہور چلے جاتے ہیں۔ بچوں کو انگریزی کے علاوہ [illegible] جاتے ہیں۔ مدرسہ کے طالب علموں کی تعداد [illegible] ہے۔ مدرسہ کے آس پاس کے علاقے میں مومنین کثیر تعداد میں آباد ہیں۔ [illegible] کی وقف ہے۔ مدرسہ کا نقشہ بن چکا ہے۔ اس کے مطابق دو منزلہ عمارت میں سید مرتضیٰ علم الہدیٰ تدریسی بلاک، [illegible] ہال، شیخ مفید ہاسٹل، امام زین العابدین لائبریری، ڈسپنسری، استقبالیہ، مہمان خانہ، ڈائننگ ہال، باورچی خانہ اور [illegible] بن چکے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید ارشد جعفری بن سید الطاف حسین

آپ یکم مارچ 1947ء کو خیر اللہ پور سیداں تحصیل و ضلع نارووال میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک پاس کرنے کے بعد [illegible] سے [illegible] کیا، کچھ عرصہ ایک فیکٹری میں ملازمت بھی کرتے رہے۔ 5 مئی 1977ء کو جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہوئے اور [illegible] تک پڑھنے کے بعد دس سال تک جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ میں تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے۔ 1996ء میں جامعۃ المنتظر لاہور میں [illegible] تشریف لائے اور 2001ء کے اوائل تک تدریسی خدمت انجام دیتے رہے۔ 14 اکتوبر 2001ء سے [illegible] صاحب قبلہ کے حکم پر مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض کے ساتھ ساتھ تعمیرات کی ذمہ داری بھی سنبھالے ہوئے ہیں۔

مولانا محمد اقبال اختر بن محمد علی

آپ جلال پور کملانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں 15 اپریل 1971ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے کچھ عرصہ جامعہ مصدر العلوم کبیر والا، خانیوال میں زیر تعلیم رہے۔ 1989ء میں جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ پھر 1996ء میں قم المقدسہ تشریف لے گئے اور 2003ء سے مدرسہ ہذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا ملک عابد حسین اعوان بن سراج دین اعوان

آپ کوٹ پنڈی داس تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ میں یکم فروری 1966ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ جامعۃ المنتظر لاہور میں سطحین تک پڑھا۔ آج مدرسہ ہذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

ضلع فیصل آباد

جامعة الائمة

چک نمبر 421 گ ب کرپالہ، ڈاکخانہ خاص تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد

فون 04657-411104 رہائش 04657-411264

25 فروری 2001ء

علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی

مولانا ریاض احمد شریفی

[illegible]

[illegible]

... فارغ التحصیل طلباء

مولانا ریاض احمد شریفی نے اس گاؤں میں اپنی ذاتی نو کنال زمین خرید کر مدرسہ کے لئے وقف کر دی ہے۔ اس میں ... تعمیر ... کا پروگرام ہے۔ اس گاؤں میں ایک ہی مسجد و امام بارگاہ ہے۔ البتہ مذہبی تعصب بالکل نہیں ہے یہ گاؤں تاندلیانوالہ کے نزدیک واقع ہے۔ آج کل مولانا عارضی طور پر مسجد و امام بارگاہ تاندلیانوالہ میں خطابت کر رہے ہیں۔ اور بچوں کو پڑھا بھی رہے ہیں۔ تاندلیانوالہ شہر میں ... ایک ہی مسجد و امام بارگاہ ہے۔ مولانا موصوف کا منصوبہ ہے کہ بیس کمروں پر مشتمل ہاسٹل اٹھارہ کمروں پر مشتمل کلاس روم اور ایک وسیع ... تعمیر کی جائے۔

جامعۃ المعصومینؑ

محلہ اقبال آباد، سدھو پورہ، فیصل آباد

فون 041-643652

سن تاسیس	1994ء
بانی / محرک	مولانا حافظ سیف اللہ جعفری مرحوم
مہتمم	مولانا حافظ سیف اللہ جعفری مرحوم
سابقہ مدرسین	مولانا ملک عطاء اللہ سندرالوی مرحوم، مولانا ظفر عباس
صدر مدرس	مولانا محمد حسین
دیگر اساتذہ و معلمین	مولانا حبیب اللہ خان، مولانا ناظم حسین، مولانا عبد الحسین
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	کافی تعداد ہے

مدرسہ کا کل رقبہ نو کنال چھ مرلے ہے جس میں محکمہ اوقاف کی طرف سے مسجد کے لئے دی گئی دو کنال زمین بھی شامل ہے۔ اس دو کنال کے علاوہ زمین انجمن خدام المعصومین کے نام الاٹ شدہ ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں تین کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی پانی موجود ہے۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ وقتاً فوقتاً طلبہ کو خطابت تدریس اور تحریر کی جانب بھی متوجہ کرایا جاتا ہے۔ قرآن مجید ناظرہ پڑھانے کا بندوبست ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ اکتوبر کے درمیانے عشرے کی جمعرات اور جمعہ کو ہوتا ہے مدرسہ انجمن خدام المعصومین کے زیر انتظام چلتا ہے۔ شیخ نذیر احمد، مخدوم زادہ جاوید حسین، شیخ نصیر الحسن اور شیخ فقیر حسین کے علاوہ علاقہ کے مومنین مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

جامعہ ہذا سے کافی تعداد میں طلاب کرام اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدسہ تشریف لے جا چکے ہیں جن میں: آغا عقیل حیدر بلوچ، آغا محمد حسین شاہ، آغا نور علی ایرانی، آغا سید ملازم حسین، آغا سید شبر حسین نقوی، آغا حبیب اللہ خان، نصرت حسین، ذاکر حسین، محمد تقی یزدانی، سید محمد الحسن شیرازی، سید محمد مہدی شیرازی، عارف حسین حسینی، سید عزادار حسین شاہ، نور ہاشم، محمد اسلم، فخر عباس سجادی، سید امتیاز حسین شاہ، لیاقت علی مدنی، ناظم حسین، سید ظفر حسین شاہ، سید محسن علی شاہ، طاہر علی خان، علی رضا، معقل خان اور مولانا محمد حسین گوپانگ شامل ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد حسین بن زوار سلطان احمد

آپ 1936ء کے لگ بھگ موضع وجہ تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا پیدا ہوئے۔ آپ کے خاندان میں سب سے پہلے دائرہ شیعیت

[illegible] ملتان [illegible] ہو گئے۔ [illegible] 1954ء [illegible] 1962ء [illegible] 1968ء سے اب تک جامعۃ المعصومین سدھو پورہ میں [illegible] ہیں۔ [illegible] منتقل کر چکے ہیں۔

مولانا حبیب اللہ خان بن نواب خان

آپ یکم اپریل 1968ء کو روڈو سلطان تحصیل و ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم [illegible] ہے۔ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعۃ المعصومین میں داخلہ لیا۔ یہاں سے فارغ التحصیل ہو کر ایران تشریف لے گئے۔ وہاں [illegible] سال تک تحصیل علم میں مشغول رہے اور درس خارج تک پڑھا۔ تقریباً ایک سال سے جامعۃ المعصومین سدھو پورہ میں مشغول تدریس ہیں۔

مولانا ناظم حسین بن مولانا طالب حسین مرحوم

آپ 20 اگست 1972ء کو [illegible] تحصیل و ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم [illegible] ہے۔ 23 [illegible] 1991ء کو جامعۃ المعصومین میں تحصیل علم کے لئے داخلہ لیا۔ یکم ستمبر 1996ء سے [illegible] مشغول تدریس ہیں۔ آپ کی [illegible] تعلیم سلطان الافاضل ہے۔

مولانا عبد الحسین جعفری بن علی محمد مرحوم

آپ 1955ء کو بمقام "قندرکی ڈھول" [illegible] مصطفیٰ آباد تحصیل پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم [illegible] ہے۔ آپ نے جامعۃ المعصومین سدھو پورہ، جامعہ جعفریہ کربلا گوجرانوالہ اور جامعۃ المنتظر لاہور میں تعلیم حاصل کی۔ اس وقت [illegible] کلاس اور قرآن مجید کی تدریس کرتے ہیں۔ آپ نے پیش نمازی اور قرأت کا کورس بھی کیا ہوا ہے۔

جامعہ علوم اسلامی

ملت ٹاؤن نمبر 3 جی بلاک فیصل آباد

فون 041-766786، 766787

E-mail jamia_uloomislami@yahoo.com

website www.fly.to/juif-pk

سن تاسیس 1983ء افتتاح 1993ء

محرکین مولانا آغا سید علی موسوی، شیخ نصرت علی، حاجی گلزار حسین

موسس مرکز امور اسلامی و زیر سرپرستی حجۃ الاسلام علامہ شیخ محسن علی نجفی

سابقہ مدیران مولانا آغا سید حیدر موسوی، مولانا آغا شیخ محمد ابراہیم صرفی، مولانا سید محمد عباس موسوی)

موجودہ مدیر مولانا فدا حسین مطہری

تعداد اساتذہ وعلماء ومدرسین 4 مولانا عارف حسین شاکری، مولانا سید حیدر حسین کاظمی، مولانا محمد باقر علی، مولانا ذوالفقار علی

تعداد طلباء 65

تعداد فارغ التحصیل طلباء 25

جامعہ ہذا کی چار منزلہ ذاتی عمارت ہے جو بیسمنٹ اور تین بالائی منزلوں کی صورت میں ہے۔ دفاتر و دیگر لوازمات کو شامل کرکے کل 65 کمرے ہیں۔ بجلی اور پانی کا مناسب انتظام ہے۔ فی الحال کم از کم مڈل پاس کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کی طرف سے طالب علم کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ جامعہ میں لائبریری موجود ہے۔ جس میں ایک ہزار سے زیادہ کتب موجود ہیں۔ طلباء کو خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ جامعہ میں تجوید کا شعبہ موجود ہے۔ جامعہ ہذا انجمن مرکز امور اسلامی فیصل آباد کے زیر انتظام ہے۔

جامعہ کا تعارف

ابتداء میں جامعہ کی اپنی عمارت نہ تھی لیکن اراکین مرکز امور اسلامی اور دیگر مومنین کی انتھک کوششوں سے مختصر مدت میں جامعہ کی عظیم الشان عمارت تعمیر ہوگئی۔ 1993ء میں نئی عمارت کا افتتاح ہوا۔ یہ جامعہ فیصل آباد کے مضافات میں پرسکون ماحول میں 35 کنال پر پھیلا وسیع رقبے پر واقع ہے۔ یہ رقبہ مرکز امور اسلامی نے خرید لیا ہے۔ اس میں ہاسٹل تین منزلہ ہے۔ ڈائننگ ہال، میس (Mess) اور گراؤنڈ فلور پر ہے۔ جلد ہی کلاس روم، مہمان خانہ، مسجد، شادی شدہ فاضل طلبہ کے لئے رہائشی مکانات، لائبریری کتب و آڈیو ویڈیو لائبریری، اساتذہ کے لئے مکانات، فری ڈسپنسری، وسیع لان اور کار پارکنگ تعمیر کئے جائیں گے۔

داخلے کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم کم از کم مڈل پاس ہو جس کی عمر 15 سال ہو اگر میٹرک ہو تو عمر 17 سال سے زیادہ نہ ہو۔

دینی اور اخلاقی اعتبار سے صحیح و سالم ہو۔ انٹرویو میں کامیابی حاصل کرے اور جو مدرسے کے قواعد و ضوابط کی پابندی کا عہد کرے۔ اس کے بعد اسے ایک عارضی داخلہ دیا جائے گا۔ اس ادارے کی ایک مجلس مشاورت قائم کی گئی ہے جس کے اراکین کی تعداد 23 ہے۔ اس کے سرپرست اعلیٰ حجۃ الاسلام شیخ محسن علی نجفی ہیں۔

اس مدرسے سے بہت سے طلباء اعلیٰ تعلیم کے لئے ایران کے علمی مراکز میں جا چکے ہیں جن میں نصیر الحسن رجائی، ظفر حسین، محمد باقر مجلسی، مہدی علی مقدری، کفایت علی شکری، سید فرحت علی کاظمی، ناصر المہدی القائم، ساجد عباس، فرمان علی حیدری، علی تقی، مرتضیٰ ہاشمی، محمد حسین ذاکری، سید نجف شاہ موسوی، دلشاد حسین، آصف علی دانش، امین الحیات، محمد یوسف جمالی، فاضل حسین، سید عمران حیدر نقوی، محمد حسین تبسم، محمد حسین شمس الدین، محمد حسین شہباز، قاسم عباس اور سید عدنان زیدی قابل ذکر ہیں۔

اس جامعہ میں کئی شعبے کام کر رہے ہیں۔ شعبہ علوم دینی، شعبہ زبان، شعبہ قرآن۔ لائبریری کے تین حصے ہیں۔ کیسٹ لائبریری، کتب لائبریری، سی ڈیز لائبریری۔ علاوہ ازیں شعبہ ترجمہ و تحقیق و طباعت، شعبہ تبلیغ اور شعبہ کمپیوٹر بھی بھرپور طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ جامعہ ہذا کی طرف سے بہت سی کتب کے تراجم ہو چکے ہیں۔ کمپیوٹر کے شعبے میں طلاب بہت سے سوفٹ ویئر سیکھ چکے ہیں۔ اس مدرسہ کے مہتمم سید الطاف حسین شاہ ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا فدا حسین مطہری بن غلام علی۔

آپ 1966ء میں بلتستان کے علاقہ کھرمنگ کے موضع گنوخ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم 1978ء میں جامعہ محمدیہ مہدی آباد بلتستان سے حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ اہل البیت اسلام آباد آئے جہاں سے 1987ء میں ایران حوزہ علمیہ قم روانہ ہوئے۔ قم میں قیام کے دوران ایک مرتبہ تدریس کے لئے اسلام آباد جامعہ اہل البیت میں تشریف لائے۔ آپ تقریباً چودہ سال قم میں مشغول علم دین رہنے کے بعد 2000ء میں جامعہ قباز روپہ اسکردو میں بطور مدرس تشریف لائے۔ 2001ء میں شیخ صاحب قبلہ کے حکم پر جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں بطور مدیر حاضر ہوئے اور اب تک مشغول خدمت ہیں۔

مولانا محمد باقر بن غلام علی

آپ 1970ء کو حسینی آباد غلطوایہ شگر بلتستان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں حاصل کی جبکہ عصری تعلیم مڈل تک اپنے علاقے سے حاصل کی۔ جامعہ علوم اسلامی میں چھ سال پڑھنے کے بعد حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ وہاں سے 2000ء میں جامعہ علوم اسلامی میں تدریس کرنے کے بعد واپس قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ اب دوبارہ جامعہ ہذا میں تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ عصری تعلیم ایف اے ہے اور دینی تعلیم کے لحاظ سے درس خارج پڑھ رہے ہیں۔

مولانا ذوالفقار علی بن دستہ گل

1976ء میں بلوچستان کے شہر کوئٹہ میں پیدا ہوئے۔ پیدائش کے کچھ سال بعد اپنے آبائی شہر گلگت لوٹے اور پھر 1988ء تک

ثقافت شہر اور گجر کا کاشانہ میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد 1988ء میں حصول علم کی خاطر جامعہ اہل البیت اسلام آباد
اور وہاں عرصہ چار سال تک مشغول رہنے کے بعد اعلیٰ تعلیم کی غرض سے 1992ء کی دسمبر میں ایران تشریف لے گئے اور حوزہ علمیہ قم
تک حوزہ علمیہ کے اساتذہ سے استفادہ کیا اور سطحیات مکمل کرنے کے بعد درس خارج میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ 2003ء میں
تدریس کی غرض سے مدرسہ جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد آئے اور تدریس کی ذمہ داری انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید حیدر حسین کاظمی بن سید منذر حسین کاظمی

آپ 22 اپریل 1963ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم علی پور ضلع مظفر گڑھ میں F Sc تک حاصل کی۔ F Sc پاس کرنے
کے بعد دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے تقریباً ایک سال تک استاذ العلماء قبلہ و کعبہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم سے کسب فیض کیا اور حوزہ
علمیہ قم ایران روانہ ہو گئے۔ تقریباً 10 سال تک وہاں مختلف مدارس دینیہ میں تعلیم حاصل کی۔ 1998ء میں قم مقدسہ سے واپسی کے
بعد کچھ عرصہ جامعۃ المنتظر کراچی میں علامہ سید رضی جعفر نقوی کے پاس خدمت دینی انجام دی اور پھر قبلہ و کعبہ شیخ محسن علی نجفی کے حکم پر
1999ء سے تا حال جامعہ علوم اسلامی فیصل آباد میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

درس آل محمدؐ

وحدت کالونی والا، جڑانوالہ روڈ، بالمقابل بجلی گھر، فیصل آباد

فون 041-539896

سن تاسیس: 13 اگست 1985ء

محرک / محرکین:

مؤسس:

سابقہ مدیر:

موجودہ مدیر: مولانا آغا عبد الحسین معین سرحدی

تعداد اساتذہ و علماء و مدیر:

تعداد طلباء: 12، جن میں سے 5 طلباء اقامتی ہیں باقی پڑھ کر گھر چلے جاتے ہیں۔

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

اراضی - رقبہ: آٹھ کنال تیرہ مرلے ہے جس میں ایک ہال آٹھ کمرے ایک چھوٹی سی مسجد اور مدیر کا مکان تعمیر شدہ ہیں۔
عمارت دو منزلہ ہے۔ یہ مدرسہ 1962ء میں مولانا محمد اسماعیل دیوبندی مرحوم کے ذاتی مکان میں قائم ہوا اور بعد میں اس مقام پر منتقل ہوا۔

رکھا گیا۔ بنیاد مفسر قرآن علامہ مرزا یوسف حسین لکھنوی مرحوم پرنسپل مدرسۃ الواعظین لاہور نے رکھا۔ یہ مدرسہ ... آغا ... میں ... قائم ہوا۔ اس درس کے ہال کا نام فقہ جعفریہ ہال رکھا گیا جہاں 9۔10 مئی 1984ء بروز ... 8،7 شعبان ... تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کی مرکزی مشاورتی کونسل کے 313 اراکین کا پہلا دستور ساز تاریخی اجلاس زیر صدارت علامہ سید حامد ... موسوی منعقد ہوا۔ اس کے مہتمم الحاج سید سکندر حسین شاہ صدر درس آل محمد جڑانوالہ روڈ فیصل آباد تھے۔

كلية المصطفیٰ

احاطہ امام شاہ چک 406 گ ب شمالی، نتانہ کیانوالہ ر تے شاہ روڈ، تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد

سن تاسیس	1997ء تقریباً
محرک/ محرکین	مولانا سید اخلاق حسین شرازی
بانی	مولانا سید اخلاق حسین شیرازی
موجودہ مدیر	مولانا غلام مصطفیٰ ہادی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	8
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسہ کا کل رقبہ چھ کنال ہے۔ یہ جگہ سید شبیر حسین شاہ، سید اشرف علی شاہ، سید مبارک علی شاہ، اور سید اعجاز علی شاہ نے بطور ہبہ مرحمت فرمائی۔ فی الحال درس کے تین کمرے اور ایک مکان برائے مدیر تعمیر ہو چکے ہیں۔ اس رقبے سے ملحق چھ مرلے پر انتہائی خوب صورت مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ اس مسجد کی تعمیر مدرسہ سے پہلے ہوئی۔ مسجد کے خطیب ہی مدرسہ میں مدرس ہیں۔ یاد رہے اس گاؤں میں ایک ہی گھر آباد ہے۔

مدرسۃ الامام حسن المجتبیٰؑ

چک نمبر 215/ر ب جڑانوالہ روڈ فیصل آباد

اس مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً دو کنال ہے۔ اس کا سنگ بنیاد 6 مئی 1984ء بمطابق چار شعبان 1404ھ سید جواد ہادی قاری مجاہد و نشین آستانہ عالیہ حوزۃ الصالحین نے رکھا اور اس کا افتتاح 19 اپریل 1987ء بمطابق 20 شعبان 1407ھ محسن الحریری کی طرف سے پاکستان کے لئے مرسلہ وفد کی آمد پر حاجی شیخ ابراہیم، طاہر المطوع رئیس وفد کے ہاتھوں انجام پایا۔ مدرسہ کے قیام کے محرکین میں سید مسعود علی حسینی جیلانی مرحوم اور اس مدرسہ کے سابقہ مدیر مولانا سید صفدر رضا کاظمی سرفہرست ہیں۔ مدرسہ کی عمارت دو منزلہ ہے۔ جو کہ بڑی خوبصورت ہے۔ اس میں دس کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ اس مدرسہ کے قیام کے بعد مقامی سطح پر تدریس کا سلسلہ شروع ہوا۔ 1987ء میں مولانا سید صفدر رضا کاظمی اس کے مدیر اور مولانا غلام اکبر ساقی نائب مدیر بنے۔ اس وقت شعبہ حفظ بھی چل رہا تھا جس کے سربراہ مولانا غلام باقر خلیق تھے۔ فی الحال کچھ عرصہ سے درس و تدریس نہیں ہو رہی اور عمارت بند پڑی ہے۔

ضلع قصور

جامعہ دار العلوم فاطمیہ

جامع مسجد سلطان [illegible] ضلع قصور

فون 04942-421294

16 اپریل 1995ء

مولانا عبدالرزاق حسین علوی

مولانا عبدالرزاق حسین علوی

مولانا عبدالرزاق حسین علوی

مولانا [illegible] حسین [illegible]

28

تحصیل علماء 25

[illegible] علامہ سید [illegible] حسین [illegible] مرحوم نے 20 اپریل 1989ء بمطابق 21 [illegible] 1407ھ [illegible] کی عمارت میں کی گئی۔ [illegible]

[illegible] جامع مسجد سلطان [illegible]

[illegible] مسجد بھی تعمیر کی جا رہی ہے۔ [illegible]

[illegible] داخلے کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا [illegible]

[illegible] کے قریب کتب موجود ہیں۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] کا انعقاد ہوتا ہے جس میں [illegible]

[illegible]

[illegible] مسجد میں نماز جمعہ باقاعدہ ہوتی ہے۔ مولانا عبدالرزاق حسین علوی [illegible]

[illegible] آپ کی [illegible]

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا عبدالرزاق حسین علوی

چک 103 شمالی سلانوالی روڈ تحصیل و ضلع سرگودھا کے زمیندار اعوان خاندان کے نونہال ہیں۔ متعلقہ خاندان 1921ء
یا ملت سے آ کر آباد ہوا۔ علاقہ بھر میں محمد آل محمد علیہم السلام کے نظریات کی ترویج میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ گاؤں آج بھی
[illegible] کا مرکز ہے۔ موصوف نے میٹرک کے بعد 1971ء میں بذریعہ الحاج صابر حسین باجوہ مرحوم دارالعلوم محمدیہ بلاک نمبر 19 سرگودھا
[illegible] شفیق علماء کرام سے پانچ سال تک کسب فیض کیا۔ انٹرمیڈیٹ بورڈ میں عربی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ پھر سلطان المدارس [illegible]
میں تحصیل علم کیا۔ محترم اساتذہ کرام کی خواہش پر یکم جولائی 1979ء میں نجف اشرف کے حوزہ علمیہ تشریف لے گئے۔ وہاں [illegible]
نے نجف اشرف میں تحصیل علم کا موقع نہ دیا۔ ایک ماہ کے بعد حوزہ علمیہ قم میں اسلامی انقلاب کے بعد فوراً منتقل ہو گئے۔ حالات کے [illegible]
فراز کے باوجود دس سال تک مشاہیر علماء کرام سے استفادہ کیا اور درس خارج تک کسب فیض کیا۔

فروری 1989ء میں علامہ السید صفدر حسین نجفی مرحوم کی خواہش پر جامعہ فاطمیہ رینالہ خورد میں تدریسی فرائض کا آغاز کیا۔
[illegible] کے پیش نظر 16 جنوری 1995ء چوکی شہر میں دارالعلوم فاطمیہ کا سنگ بنیاد ملتان روڈ پر 6½ کنال پر محیط رقبہ پر رکھا۔ تدریسی
اور تبلیغی فرائض کے ساتھ ساتھ تعمیری مراحل جاری و ساری ہیں۔ جامعہ فاطمہ بنت اسد خواتین کی درسگاہ کی تعمیر کے لئے مقامی طور پر جدوجہد
جاری ہے۔

مولانا مختار حسین عمرانی

آپ چک نمبر 8/I-A-L اختر آباد رینالہ خورد اوکاڑہ کے رہائشی ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم مڈل ہے جبکہ دینی تعلیم کے لیے جامعہ
فاطمیہ رینالہ خورد میں مولانا عبدالرزاق حسین علوی سے پڑھتے رہے۔ یہاں آپ نے پانچ سال تک دینی تعلیم حاصل کی اب عرصہ تین سال
سے اسی مدرسہ میں مشغول تدریس ہیں۔

مولانا ابرار حسین

مولانا موصوف بنڈال، کوٹ رادھا کشن ضلع قصور کے پیدائشی اور رہائشی ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم مڈل ہے۔ آپ عرصہ پانچ
سال سے مولانا عبدالرزاق علوی سے دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مولانا مزید تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ مدرسہ ہذا میں تدریسی [illegible]
بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ تعلیمات آل محمدؑ

پھول نگر (بھائی پھیرو)، شیر پور روڈ ضلع قصور

فون 04943-510489

1984ء

چوہدری فرزند علی

مولانا سید سجاد حسین نقوی

مولانا اختر علی

15

تحصیل طلباء

اس درس کا کل رقبہ سوا تین کنال ہے جو مقامی چوہدری صاحبان نے مدرسہ کو بطور عطیہ دیا۔ یہاں پر تین کمرے اور ایک لائبریری بنے ہوئے ہیں۔ ایک ہال زیر تعمیر ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں اڑھائی سو کے قریب کتب ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا سید سجاد حسین نقوی بن سید دھرا میر شاہ مرحوم

1951ء میں موضع پہاڑ پور ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے دینی تعلیم کے لئے یکم مئی 1966ء میں داخلہ لیا۔ جامعہ حسینیہ سے بدر الفاضل اور فخر الفاضل کی سندیں حاصل کیں۔ 1973ء میں سرگودھا بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ مدرسۃ الواعظین منظور المدارس سے تین سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد "الواعظ" کی سند حاصل کی اور 1978ء سے مدرسہ ھذا کی بطور مدیر ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں۔

مدرسہ تعلیم القرآن حیدریہ

امام بارگاہ حسینیہ، غلہ منڈی، چونیاں، ضلع قصور

سن تاسیس	جولائی 1999ء
محرک المحرکین	مولانا خلیل اللہ جعفری، سید مظفر حسین زیدی، سید نثار حسین زیدی، سید مختار حسین زیدی، سید فیض الحسن نقوی
بانیان	سید مظفر حسین زیدی، سید نثار حسین زیدی، سید مختار حسین زیدی، سید فیض الحسن نقوی
مدیر	مولانا سید حسن عباس شمسی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	4

یہ مدرسہ بطور دینیات سنٹر کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید حسن عباس شمسی

آپ چونیاں کے شمسی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم انڈر میٹرک ہے۔ آپ نے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخلہ لیا۔ وہاں سے آپ نے سلطان الافاضل کا امتحان پاس کیا۔ آج کل مدرسہ میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ چونیاں کی جامع مسجد میں خطیب کے طور پر بھی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

ضلع گجرات

جامعة المجتبیٰ ؑ

محلہ سلطان آباد، جی ٹی روڈ گجرات

فون۔ 0433-533892

3 جنوری 1985ء بمطابق 10 ربیع الثانی 1405ھ

ڈاکٹر کاشف حیدر، ڈاکٹر عمار یاسر

میر الطاف حسین، ڈاکٹر ذوالفقار حیدر

مولانا محمد اصغر یزدانی

03

25

...فارغ التحصیل طلباء 14

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں آٹھ کمرے ہیں۔ بجلی و پانی اور گیس کا انتظام ہے۔ داخلے کے لئے مڈل پاس ہونا شرط ہے۔ ...، افتخار حسین طاہر، سید شرافت علی نقوی، افضال حسین ضیغم، سید الطاف حسین، سید ناظم حسین جعفری، سید وقار حسین، سید ضیغم ...، نیاز حسین اور سید نصیر حسین اس مدرسے کے وہ طالب علم ہیں جو اعلیٰ تعلیم کے لئے قم تشریف لے گئے ہیں۔

مدرسہ میں لائبریری موجود ہے جس میں ایک ہزار سے زیادہ کتب کا ذخیرہ ہے۔ قاری محمد افضل قادری، مدرسہ میں تجوید ...۔ مدرسہ میر الطاف حسین جعفری اور ڈاکٹر سید ذوالفقار حیدر کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مدرسے کے معاونین میں چوہدری منظور ... چوہدری امجد، شبیر حسین، چوہدری عبدالخالق، حاجی فدا حسین سید سردار حسین شاہ، سید الیاس حسین اور برادران لندن کے ... ہیں۔

... مدیر و مدرسین

... محمد اصغر یزدانی بن رحمت علی

... تحصیل گوجرانوالہ کے ایک گاؤں کوٹلی باکھا میں 1961ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مقامی سکول میں حاصل کی۔ ... سے تعلق تھا۔ ذاتی تحقیق کی بنا پر شیعہ ہوئے۔ ممتاز المدارس وزیر آباد میں داخلہ لیا۔ زمانہ طالب علمی میں جمعیت طلبہ ...

جعفریہ کے یونٹ صدر رہے۔ اسی طرح وفاق علماء شیعہ پاکستان کے ڈویژنل سیکرٹری رہے۔ اس کے بعد قم المقدسہ چلے گئے... پر جامعہ ہاشمیہ جہلم میں چھ ماہ تدریس کی۔ اس کے بعد جامعہ المجتبیٰ گجرات میں بطور مدرس تقرری ہوئی۔ یہیں سے بی اے پاس کیا... کے لئے تحریک جعفریہ ضلع گجرات کے صدر رہے۔ بعد ازاں نگران عالم دین رہے اور پھر علی الترتیب نائب صدر اور سینئر نائب صدر رہے۔ مولانا موصوف فی الحال بیرون ملک تشریف لے گئے ہیں۔

مولانا محمد زمان حسینی

آپ کی پیدائش سوہاوہ ولوآنہ میں 1958ء کو ہوئی۔ ابتدائی تعلیم چورنڈ تحصیل پھالیہ میں حاصل کی۔ اس کے بعد دینی تعلیم کے لئے جامعہ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ وہاں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی اور مولانا سید کرامت علی سے فیض حاصل کیا۔ یہاں سے فراغت پر قم روانہ ہو گئے۔ واپس آ کر جامعہ علمیہ کراچی میں تدریس کی۔ دو سال کے بعد جامعہ المجتبیٰ گجرات میں مدرس کے طور پر آ گئے۔ کالعدم تحریک جعفریہ کے شعبہ تبلیغات اسلامی گوجرانوالہ ڈویژن کے مسؤل رہے۔ دو سال تک ضلعی صدر بھی رہے۔ گجرات کے نواحی گاؤں کٹھالہ چناب میں خطابت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔ جامعہ المجتبیٰ گجرات میں دوران تدریس بی اے کرنے کے بعد ایم اے فارسی پنجاب یونیورسٹی سے کیا۔ مولانا محمد اصغر یزدانی کے بیرون ملک چلے جانے کے بعد مدرسہ کی ادارت بھی آپ کے ذمہ ہے۔

جامعة المرتضیٰ

قاضیاں کرم شاہ، جی ٹی روڈ، لالہ موسیٰ، ضلع گجرات

فون: 04348-513514

اس مدرسہ کی عمارت تعمیر ہو چکی ہے اور عنقریب درس و تدریس کا آغاز کر دیا جائے گا۔ مولانا سید حسنین کاظمی اس مدرسہ کے مسؤل مقرر کئے گئے ہیں۔

Scanned by TapScanner

جامعہ امام حسنؑ

موضع دھنی سادات، تحصیل کھاریاں، ضلع گجرات
فون 05777-520441

[illegible]	1988ء
[illegible]	شیخ محمد حسن فلسفی
[illegible]	شیخ محمد حسن فلسفی
[illegible]	شیخ محمد حسن فلسفی
[illegible]	
[illegible]	
[illegible] طلباء	10
[illegible] تحصیل طلباء	12

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس کا رقبہ سولہ مرلے کے قریب ہے۔ اس میں باورچی خانے سمیت بارہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی اور پانی کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے پرائمری پاس ہونا اور ناظرہ قرآن مجید پڑھ لینا کافی ہے۔ طلبہ کو مراجع عظام کا [illegible] ملتا ہے۔

ابھی تک مدرسہ کی جانب سے ایک طالب علم کو اعلیٰ تعلیم کے لئے قم بھیجا گیا ہے۔ جید علماء بننے والے مدرسے کے فضلاء میں سے [illegible] حسین اور مولانا محمد حسن طاہری ہیں۔ مختصری لائبریری ہے۔ جو قابل ذکر نہیں ہے۔ طلبہ کو خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب توجہ [illegible] جاتی ہے۔

مدرسہ محمدیہ ٹرسٹ مہدی آباد اسکردو بلتستان کے تحت چلتا ہے۔ مدرسہ کے معاونین میں سید مردان علی شاہ رضوی دھنی کھاریاں، [illegible] کرامت حسین بخاری دھنی کھاریاں، سید خادم حسین شاہ کربلائی رضوی مرحوم دھنی، ریاض احمد جعفری دھنی کھاریاں، حاجی سید [illegible] شاہ رضوی دھنی کھاریاں، سید صادق حسین شاہ رضوی دھنی کھاریاں، صوبیدار سید بشیر حسین شاہ رضوی دھنی کھاریاں اور حاجی محمد [illegible] حسین جعفری گجرات قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ ہذا میں بوجوہ تدریس نہیں ہو رہی۔

جامعہ مدینۃ العلم

مدینہ سیداں، ضلع گجرات

فون 0433-512320

تاریخ تاسیس	نومبر 1992ء
بانی / محرک	سید سعادت حسین شاہ
مؤسس	سید سعادت حسین شاہ
مدیر	مولانا سید مختار حسین نقوی
تعداد اساتذہ و علماء مدرسین	۱ مولانا محمد نواز جعفری
تعداد طلبہ	

تعداد فارغ التحصیل طلبہ 3 طالب علم مدرسے سے ابتدائی تعلیم کے بعد باقی مدارس میں داخل ہیں۔

مدرسہ کی اپنی عمارت ہے جو بارہ کمروں پر مشتمل ہے۔ یہاں ہر شیعہ اور سنی تعلیم قرآن حاصل کرتا ہے۔ مدرسہ میں [illegible] سید سعادت حسین شاہ اس شعبے میں خدمات انجام دیتے ہیں۔ آج کل اس مدرسہ کو ایک اسکول کے طور پر چلایا جا رہا ہے۔ مدینۃ العلم میں قرآن اور احکام کی تعلیم دی جاتی ہے جس میں 3 صد کے قریب بچے اور بچیاں پڑھتے ہیں۔ لڑکیوں کے لئے تجوید قرآن ایک کلاس رکھی گئی ہے۔ مدرسے کسی طالب علم کو داخل نہیں کیا جاتا۔

یہ مدرسہ چند افراد کے زیر اہتمام چلتا ہے۔ جن میں سید سعادت حسین شاہ، سید واصف حسین شاہ، اور سید فضل حسین شاہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا سید مختار حسین نقوی بن سید مہدی حسین شاہ

آپ 1958ء میں سرگودھا کے ایک گاؤں سید نو میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم یہیں سے حاصل کی۔ سکول سے فارغ ہو کر 1981ء میں منتظر المہدی [illegible] میں داخل ہو گئے۔ زمانہ طالب علمی میں جمعیت طلبہ جعفریہ کے اہم عہدیدار رہے۔ پانچ سال تک اس مدرسہ میں پڑھا، پھر مدرسہ جامعۃ المجتبیٰ کے منتظم رہے۔ بعد ازاں حوزہ علمیہ قم چلے گئے۔ چھ سال تک وہاں تعلیم حاصل کی۔ آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی کے درس خارج میں تقریباً دو سال شرکت کی۔ اس کے بعد وطن واپس آ کر مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم کے حکم پر ممتاز المدارس میں تدریس کرتے رہے۔ بعد ازاں مدینۃ العلم گجرات میں بطور مدیر کام کرنے کے لئے کہا گیا تو آپ نے اسے قبول کر لیا۔

مولانا محمد نواز جعفری بن امیر خان

1968ء کو [illegible] میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم [illegible] سے حاصل کی۔ پھر گورنمنٹ ہائی سکول [illegible] سے میٹرک [illegible] پاس کیا۔ اس کے بعد 1987ء میں جامعۃ [illegible] گجرات میں داخلہ لیا۔ 1991ء میں [illegible] کا امتحان [illegible] پاس کیا۔ مدرسہ میں کلرک کے طور پر بھی کام کرتے رہے۔ آج کل [illegible] تدریس کر رہے ہیں۔

حوزہ علمیہ امام حسن مجتبیٰ

موضع چک [illegible] روڈ سرائے عالمگیر ضلع گجرات

فون 653372 ,0541-653371

موبائل 4965620 - 0320

تاریخ تاسیس	8 دسمبر 2001ء
الحاق / رجسٹریشن	
شعبہ جات	
مدیر	مولانا سید اشتیاق حسین کاظمی
تعداد اساتذہ و مدرسین	02، مولانا قاری لیاقت علی اعوان، مولانا حافظ منظر علی
تعداد طلبہ	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی کل اراضی چھ کنال ہے۔ دو کنال حوزہ علمیہ امام حسن مجتبیٰ، دو کنال حوزہ علمیہ صدیقہ طاہرہ (طالبات) جبکہ دو کنال قرآن [illegible] مسجد، طالبات اور مدرسین کی رہائش کے لئے ہے۔ یہ رقبہ سید افتخار علی بخاری، سید طاہر الحسن بخاری، سید فدا حسین بخاری، سید وقار [illegible] بخاری اور پسران سید پیر شاہ بخاری نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ حوزہ علمیہ کے گیارہ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مسجد، امام بارگاہ اور قرآن [illegible] کی تعمیر بھی منصوبہ میں شامل ہے۔

مدرسہ ہذا میں پرائمری سے لے کر بی اے تک عصری تعلیم بھی نصاب کا حصہ ہے۔ انگلش بول چال کا خصوصی کورس بھی کرایا جاتا ہے تاکہ طلبہ بین الاقوامی زبان میں تبلیغ کی صلاحیت پیدا کر لیں۔ طلباء میں خطابت کی صلاحیت پیدا کرنا اہم اہداف میں سے ایک ہے۔ مدرسہ میں حفظ قرآن مجید اور کمپیوٹر کا شعبہ بھی کام کر رہا ہے۔ 21 ستمبر 2003ء کو باقر العلوم کمپیوٹر لیب کا افتتاح قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی کے ہاتھوں ہوا۔ باقر العلوم کمپیوٹر لیب میں دس کمپیوٹر موجود ہیں۔ مدرسہ سے فارغ التحصیل طلبہ میں سے باصلاحیت اور خواہش

مند افراد کو اعلیٰ تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ بھیجا جائے گا اس کے اخراجات مدرسہ برداشت کرے گا۔ مدرسہ میں تجوید و حفظ کے شعبہ قاری لیاقت علی اور انگریزی شعبہ کے انچارج کمیل عباس ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید اشتیاق حسین کاظمی

مدیر حوزہ علمیہ نے ابتدائی عصری تعلیم میٹرک تک حاصل کی ہے۔ اس کے بعد جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ میں داخلہ لیا۔ علامہ حسین بخش جاڑا اعلی اللہ مقامہ اور علامہ عبدالغفور جعفری حفظ اللہ سے کسب فیض کیا۔ علامہ حسین بخش جاڑا اعلیٰ اللہ مقامہ جامعہ جعفریہ سے جامعہ امامیہ کربلا گامے شاہ منتقل ہوئے تو مولانا موصوف نے بھی جامعہ امامیہ میں داخلہ لے لیا۔ جامعہ امامیہ لاہور میں علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم کے علاوہ مولانا ذیشان حیدر یزدانی اور مولانا سید بشیر عباس نقوی مرحوم سے بھی کسب فیض کیا۔ علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم سے رسائل مکاسب پڑھ رہے تھے کہ انہوں نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ ان کے چہلم کے بعد آپ اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے۔ وہاں آیۃ اللہ وجدانی فخر مرحوم، آیت اللہ پایانی مرحوم اور آیت اللہ اعتمادی سے رسائل و مکاسب پڑھیں۔ کفایۃ الاصول بھی آیت اللہ اعتمادی اور حجۃ الاسلام آقای محمدی سے مکمل کی۔ کفایۃ الاصول کی تکمیل کے بعد آیۃ اللہ العظمیٰ وحید خراسانی حفظ اللہ، آیت اللہ العظمیٰ جواد تبریزی کے درس خارج اصول اور فقہ میں شرکت کی۔ جبکہ آیت اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی اور آیت اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی کے درس خارج فقہ میں بھی شرکت کی۔ درس خارج رجال آیت اللہ آصف محسنی سے پڑھا۔

تالیفات: مدیر موصوف نے متعدد کتب کا ترجمہ کیا ہے اور کچھ تالیفات بھی کی ہیں۔ جن میں سے بعض شائع ہو چکی ہیں۔ (۱) سلامۃ القرآن من التحریف کا اردو ترجمہ موسسہ امام علیؑ (قم) سے شائع ہوا ہے۔ (۲) دفاع عن الحقیقۃ کا اردو ترجمہ بھی اسی ادارہ کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ (۳) جلاء القلوب بھی ایران سے شائع ہوئی ہے۔ (۴) الرموز الکاظمیہ فی شرح الصمدیہ، اشاعت کے مراحل طے کر رہی ہے۔ (۵) اصول الفقہ (مظفر) کی پانچ جلدیں کتابت ہو رہی ہیں۔ (۶) شرح صرف میر (۸) رسالہ در علوم عربیہ (۸) زندگانی امام حسینؑ کی تین جلدیں دار الثقافۃ الاسلامیہ کی طرف سے شائع ہو رہی ہیں۔ (۹) السجود علی التربۃ والجمع بین الصلوٰتین کا اردو ترجمہ صلوٰۃ الرسول کے نام سے مکمل ہے۔ (۱۰) ھکذا رایت الوھابیین کا اردو ترجمہ بھی آل سعود یا۔۔۔ کے نام سے مکمل کر لیا گیا ہے۔

Scanned by TapScanner

ضلع گوجرانوالہ

جامعہ جعفریہ

آٹاوہ موڑ، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ
فون 0431-263654

[illegible]	1979ء
[illegible]	قائد ملت جعفریہ علامہ مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ، مولانا شیخ کرامت علی عمرانی
[illegible]	قائد ملت جعفریہ علامہ مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ
[illegible]	علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم
[illegible]	مولانا شیخ کرامت علی عمرانی
[illegible]	04
[illegible]	80
...التحصیل طلباء	24

مدرسہ میں باقاعدہ تدریس کا آغاز 1981ء میں ہوا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں ستائیس کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مسجد اور ... رہائشی مکان ان کے علاوہ ہیں۔ داخلے کے لیے شرط ہے کہ طالب علم مڈل پاس ہو البتہ میٹرک پاس کو ترجیح دی جاتی ہے۔ طلبہ کو ... ہوتا ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ قرآن اور تجوید قرآن موجود ہے۔ حفظ کرنے والے طلباء میں قاسم علی، سید صدا حسین شاہ، محسن رضا، ... رضا نقوی، محمد نذیر طاہری، سید فدا حسین، بشارت ملتانی، ندیم عباس ساقی، مظہر عباس، عدنان حسین جعفری اور محمد اشرف حیدری ... ہیں۔ شعبہ حفظ قرأت کے مسئول شیخ محمد حافظ ہیں جبکہ تجوید قرآن کے مسئول مولانا قاری مظفر مہدی ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں ... ہزار کتب موجود ہیں۔ جو کہ تفسیر، حدیث، فقہ، اصول، تاریخ، رجال، وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ طلباء کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی ... مشق کرایا جاتا ہے۔ مدرسہ میں منطق جدید اور فلسفہ جدید کا درجہ تخصص بھی ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 29 اگست بسلسلہ برسی علامہ مفتی ... اعلی اللہ مقامہ منعقد ہوتا ہے۔ علاقہ کے مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

جامعہ ہذا سے بہت سے طلاب کرام اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدسہ یا نجف اشرف تشریف لے جا چکے ہیں جن میں سے مولانا غلام ... مولانا محمد اظہر موحدی، مولانا محمد مولانا محمد تقی دانش، مولانا سید محمد طیب نقوی، مولانا سید ابرار حسین متقی، مولانا غلام حسین

... مولانا محمد رضا عمرانی، مولانا [illegible] علی، مولانا محمد ایوب صابری، مولانا شفاقت علی ثابت، مولانا سید ضمیر الحسن نقوی، مولانا
حیدری، مولانا سید [illegible] حسین، مولانا غلام عباس حیدری، مولانا محمد یونس قمی، مولانا منتظر مهدی، مولانا غلام قمبر شجاع، مولانا
الحسن نقوی، مولانا غلام اکبر، مولانا حامد رضا، مولانا سید فضل حسین شاہ، مولانا نصرت حسین، مولانا سید ولایت علی رضوی اور مولانا
[illegible] شامل ذکر ہیں۔

مدرسہ میں ملازمین کی تعداد دس ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا شیخ کرامت علی عمرانی بن محمد رفیق

آپ گوجرانوالہ کے نواحی قصبہ قلعہ دیدار سنگھ کے رہنے والے ہیں۔ دینی تعلیم جامعۃ المنتظر لاہور میں حاصل کی۔ یہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد حوزہ علمیہ قم چلے گئے۔ آپ نے وہاں اتمام درس خارج اور اصول وفقہ تک تعلیم مکمل کی۔ وہاں آپ نے ... الفقہ کا امتحان بھی پاس کیا۔ مدرسہ عالی قضائی میں قضاوت کا امتحان پاس کرنے کے بعد حکومت اسلامی ایران نے آپ کو صوبہ مازندران میں قاضی شریعت مقرر کر دیا۔ اسی دوران علامہ مفتی جعفر حسین رحلت فرما گئے۔ ان کی وصیت کے مطابق آپ مستعفی ہو کر پاکستان تشریف لے آئے۔ اس وقت سے مدرسہ کی تعمیر و ترقی کے لئے کوشاں ہیں۔ آپ نے آیت اللہ گلپائیگانی، آیت اللہ فاضل لنکرانی کی توضیح المسائل اور آیت اللہ نجفی مرعشی کا وصیت نامہ کا اردو ترجمہ کیا ہے۔

مولانا شفاقت علی ثابت بن محمد بشیر

آپ 1967ء کو چک بہلول گوجرانوالہ میں پیدا ہوئے۔ آپ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے 1985ء میں جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ میں داخل ہوئے۔ یہاں مولانا کرامت علی عمرانی اور مولانا عبدالغفور جعفری سے کسب فیض کیا۔ یہاں آپ سات سال زیر تعلیم رہے۔ 1991ء میں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ جہاں اصول وفقہ اور درس خارج کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد 2002ء میں مدرسہ ہذا میں بطور نائب مدیر تشریف لائے جہاں اب تک مشغول تدریس ہیں۔

مولانا محمد ایوب صابری بن محمد حسین

آپ 1985ء میں جامعہ ھذا میں داخل ہوئے۔ یہاں سات سال تک مولانا کرامت علی عمرانی اور دیگر علمائے کرام سے تعلیم حاصل کی۔ 1991ء کو قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ وہاں رسائل و مکاسب پڑھنے کے بعد 1993ء میں واپس تشریف لائے۔ مولانا موصوف آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد حافظ نجفی بن حاجی حسن مرحوم

آپ 1930ء شگر کلاں اسکردو بلتستان میں پیدا ہوئے۔ آپ پاکستان میں ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد نجف اشرف تشریف لے گئے۔ وہاں دس سال تک مختلف علمائے کرام سے کسب فیض کیا۔ آج کل جامعہ ہذا میں تدریس کر رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

[illegible] مہدی بن شیخ محمد اسماعیل

آپ کی پیدائش قلعہ دیدار سنگھ گوجرانوالہ میں ہوئی۔ 1986ء میں جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ میں دینی تعلیم حاصل [illegible] بعد ازاں مدرسہ ممتاز المدارس وزیر آباد میں داخلہ لے لیا۔ جہاں علامہ حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم سے کسب فیض کیا۔ [illegible] میں حوزہ علمیہ قم المقدس تشریف لے گئے جہاں رسائل اور مکاسب تمام کرنے کے بعد 2002ء میں واپس تشریف [illegible] موجود اس تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

[illegible] سید ابرار حسین کاظمی بن سید گلزار حسین کاظمی

مولانا موصوف کالا گجراں ضلع جہلم میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں تین سال تک حاصل کی۔ [illegible] شیخ محسن علی نجفی اور علامہ شیخ محمد شفا نجفی سے کسب فیض کیا۔ 1996ء سے 2002ء تک حوزہ علمیہ قم میں پڑھتے رہے۔ [illegible] کے بعد مدرسہ ہذا جامعہ جعفریہ میں تدریس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعہ قائم آل محمدؑ

سیدنگر، نزد علی پور چٹھہ، تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ

[illegible] 2000ء

[illegible] مولانا نصیر حسین

[illegible] سید طلعت عباس زیدی

[illegible] مولانا سید نصیر حسین نقوی

[illegible]

[illegible] تحصیل طلباء

یہ مدرسہ پہلے سیدنگر امام بارگاہ میں قائم کیا گیا بعد ازاں مولانا موصوف کے ذاتی مکان واقع علی پور چٹھہ میں منتقل ہو گیا۔ مدرسہ [illegible] ایک [illegible] زمین وقف ہے۔ یہ زمین سید طلعت عباس نے مدرسہ کے نام وقف کی۔ اس کے علاوہ علی پور چٹھہ میں رانا انجم رضا نے [illegible] طالبات کے مدرسہ کے لئے وقف کی ہے۔ مدرسہ قائم آل محمدؑ میں داخلہ کے لئے کم از کم مڈل ہونا ضروری ہے۔ ابھی یہ [illegible] مراحل میں ہے اور عملاً کام شروع نہیں ہوا۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید منیر حسین نقوی بن سید عباس علی شاہ

آپ 10 اکتوبر 1966ء کو اپنے آبائی گاؤں کوٹ کیلیاں میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم ممتاز المدارس وزیر آباد میں علامہ حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم، مولانا محمد حسین جلوی، مولانا اختر عباس اور حافظ سید حسین سے حاصل کی۔ اس کے بعد قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ جہاں آیت اللہ محمد فاضل لنکرانی اور آیت اللہ سید محمد شیرازی سے استفادہ کیا۔ وطن واپس آنے کے بعد آپ نے جامعہ اسلامیہ ظفر پور سیالکوٹ اور جامعہ النجف مندرانوالہ سیالکوٹ میں تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔

ممتاز المدارس

جی ٹی روڈ جعفریہ کالونی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

فون 0437-601501

سن تاسیس	20 مارچ 1979ء
محرک / محرکین	مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم
مؤسس	الحاج ممتاز حسین جعفری مرحوم
سابقہ مدیر	علامہ سید حافظ محمد سبطین نقوی مرحوم۔ 1979ء تا 16 اپریل 1994ء
موجودہ مدیر	مولانا محمد حسین جلوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا سید سجاد حسین شیرازی
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	40

مدرسہ کا رقبہ تقریباً ایک کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں دس کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی اور پانی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پانچ سو روپیہ داخلہ فیس بھی ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کے اندر ایک خوبصورت مسجد بھی ہے۔ مدرسہ کے فارغ التحصیل طلباء کرام میں سے بارہ عدد ہے۔ اس کے علاوہ درج ذیل طلبائے کرام قم المقدسہ اور نجف اشرف تشریف لے گئے۔ مولانا سید علی رضا نقوی، مولانا عاشق مہدی، مو

مولانا سید عارف حسین، مولانا سید سعید حسین، مولانا باقر حسین گھلو، مولانا محمد احمد
مدرسہ میں طلاء زمین کی تعداد ۱۰۰ ہے۔

اساتذہ، مدیر و مدرسین

مولانا محمد حسن علوی بن سلطان احمد

آپ طرز ربی تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں حاصل کی۔ اس کے بعد سکر دہور میں داخل ہو گئے۔ وہاں شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں قم المقدسہ میں باقی درسی کتب کی تعلیم حاصل کی۔ ... میں جامعۃ المدارس میں بطور نائب مدیر خدمات انجام دینے لگے۔ 1994ء میں علامہ حافظ سید محمد حسین نجفی کی مرحومی ... کے بعد اب تک بطور مدیر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید سجاد حسین شیرازی بن سید قاسم علی شیرازی

آپ جھولانہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں حاصل کی۔ اس کے بعد مدارس وزیرآباد میں داخلہ لیا۔ یہاں شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد قم المقدس میں باقی درسی کتب کی تعلیم حاصل کی۔ 1999ء سے لے کر اب تک بطور نائب مدیر تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

ضلع لاہور

جامعۃ المصطفیٰ

18 کلومیٹر، ڈاک خانہ اسماعیل نگر، فیروز پور روڈ، لاہور

فون 042-5813158, 5812768

سن تاسیس	1985ء
مؤسس	علامہ سید کرامت علی نجفی
سرپرست	علامہ سید کرامت علی نجفی
مدیر	علامہ سید کرامت علی نجفی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	3، مولانا ناظم رضا عترتی، مولانا سید منیر حسین رضوی، مولانا محمد خان
تعداد طلباء	50
تعداد فارغ التحصیل طلباء	40

مدرسہ کا کل رقبہ پچاس ایکڑ ہے۔ جس میں سے عمارت کا رقبہ تین ایکڑ ہے جبکہ سینتالیس ایکڑ رقبہ زیر کاشت ہے۔ یہ زمین علامہ سید کرامت علی نے ذاتی طور پر خرید کیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں بارہ کمرے ہاسٹل کے لئے، تین کلاس روم، ایک بڑا ہال جسے بطور مسجد بھی استعمال کیا جاتا ہے تعمیر شدہ ہیں۔ اسی ہال میں نماز جمعہ بھی ادا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کتب لائبریری، بس لائبریری، مہمان خانہ، جبکہ مدرسین کے تین رہائشی مکان بھی تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے میٹرک پاس ہونا لازمی ہے۔ مدرسہ میں ہر جمعرات کو خطابت کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔ فن تدریس کی مشق اس طرح ہوتی ہے کہ بڑی کلاس کے طلباء چھوٹی کلاس کے طلباء کو پڑھاتے ہیں۔ چالیس کے قریب طلبا قم میں زیر تعلیم ہیں۔ جبکہ پچاس کے قریب تبلیغات میں مصروف ہیں۔ دینی رہبر کا کورس پڑھایا جاتا ہے۔ کتب خانہ میں تین ہزار کے قریب کتب موجود ہیں۔

جامعہ ہذا سے فارغ التحصیل ہو کر بہت سے طلاب اعلیٰ تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے جا چکے ہیں جن میں سے ڈاکٹر سید [illegible] فیصل آباد، محمد حنیف جھنگ، سید توقیر عباس کاظمی ڈیرہ اسماعیل خان، منیر حسین خان لیہ، عمار مہدی خان بھکر، سید اسد عباس کاظمی کراچی، [illegible] عباس جھنگ، سید تسلیم حسین کاظمی گجرات، محسن مہدی خان مظفر گڑھ، محمد حسنین مقدس بھکر، توقیر عباس شاکری مظفر گڑھ، سید ابرار حسین [illegible] گوجرانوالہ اور محمد سرور گوجرانوالہ قابل ذکر ہیں۔

Scanned by TapScanner

اساتذہ مدیر و مدرسین

مولانا سید کرامت علی نجفی

مولانا منظور رضا مطہری بن غلام اصغر

آپ 1964ء میں چک نمبر 34/D.N.B تحصیل یزمان منڈی ضلع بہاولپور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم آپ گاؤں میں حاصل کی۔ 1991ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا اور بعد میں بی اے کا امتحان سلطان الافاضل کی سند کی مدد سے ذریعہ ایجوکیشن سے پاس کیا۔ آپ نے دینی تعلیم کا آغاز 1978ء میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور سے کیا۔ یہاں پر شرح اللمعہ تک پڑھا اور [illegible] تک حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر مختلف اساتذہ سے سطحیات پڑھنے کے بعد تین سال تک آیۃ اللہ آقائے فاضل لنکرانی کے درس خارج فقہ میں شرکت کی۔ سطحیات میں آپ نے آقائے فخر وجدانی، آقائے ستودہ، آقائے [illegible] مدرانی، آقائے مدرس افغانی اور دیگر اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ اکتوبر 1990ء میں پاکستان واپس آکر جامعۃ المصطفیٰ لاہور میں تدریس کا آغاز کیا جو تا حال جاری ہے۔ آپ کے تیرہ سالہ تدریسی عرصہ میں بہت سے شاگرد فارغ التحصیل ہو کر حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تعلیم کر رہے ہیں جبکہ بعض پاکستان کے مختلف مدارس میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید منیر حسین رضوی بن سید ولی محمد رضوی

آپ 1966ء میں موضع کوٹلی شمس تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد 28 اگست 1981ء کو دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے۔ جہاں 1987ء تک شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ پھر جامعۃ [illegible] میں داخل ہوئے۔ اور اسی جامعہ سے حوزہ علمیہ قم کا امتحان پاس کرنے کے بعد قم تشریف لے گئے۔ 1995ء تک وہاں تعلیم حاصل کی اور اس وقت سے اس مدرسہ میں بطور مدرس خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ المرتضیٰ

96-B ایل کالونی نزد کے بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

فون 042-5830545

سن تاسیس	1993ء
محرک/محرکین	علامہ شیخ محمد شفیع نجفی
مالک	علامہ شیخ محمد شفیع نجفی
مدیر	علامہ شیخ محمد شفیع نجفی
تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین	مولانا محمد رضا مظفری، مولانا شیخ محمد کاظم صابری، مولانا سید علی مہدی کاظمی، مولانا شیخ راحت حسین
تعداد طلباء	50
تعداد فارغ التحصیل طلباء	20

ابتداء میں یہ مدرسہ گلبرگ کے ایک مکان میں قائم کیا گیا تھا جسے بعد میں موجودہ عمارت میں منتقل کیا گیا۔ مدرسہ کی عمارت تین منزلہ ہے پہلی منزل بارہ کمروں اور ایک ہال دوسری منزل بارہ کمروں اور ایک ہال جبکہ تیسری منزل چھ کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسہ کی زمین المرتضیٰ ٹرسٹ کے نام ہے۔ علامہ شیخ محمد شفیع نجفی مدرسہ کے منتظم اعلیٰ ہیں۔ میٹرک پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ وفاق المدارس کا تجویز کردہ نصاب پڑھایا جاتا ہے اس کے علاوہ کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ مدرسہ میں شعبہ تجوید قرآن موجود ہے۔ فن خطابت کی مشق کرانے کی بھی کوشش کی جاری ہے۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں ایک ہزار کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد چار ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد رضا مظفر بن زوار محمد شاہ

آپ 1956ء میں نگر استوداس گلگت میں پیدا ہوئے آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے جامعہ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ پھر مدرسہ جعفریہ کراچی میں داخل ہو گئے۔ بعد ازاں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ وہاں سطحیات اور درس خارج کی تعلیم مکمل کرنے میں پندرہ سال صرف کیے۔ وطن واپس آنے کے بعد آج کل جامعہ ہذا میں علمی و تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا شیخ محمد کاظم صابری بن محمد شفا

آپ شمالی علاقہ جات گلگت نگر نمبر 2 خاص مقام تھول میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ دار العلوم الاسلامیہ جعفرآباد نگر نمبر 2 گلگت میں حاصل کی۔ اس کے بعد مدرسہ جعفریہ کراچی میں داخل ہو گئے۔ 1982ء میں قم المقدسہ تشریف لے گئے

... علوم عقلیات کے بعد دو سال درس خارج میں شرکت کی اور ... [illegible] ... عراق تشریف لے گئے ... [illegible]

مولانا سید علی مہدی کاظمی بن مولانا سید منظور حسین کاظمی

آپ نے ابتدائی دینی تعلیم دارالعلوم جعفریہ کربلا نواب شاہ میں حاصل کی۔ اس کے بعد ... [illegible] ... سے کفایۃ الاصول (سطحیات) تک تعلیم حاصل کی۔ ... جامعۃ المرتضیٰ میں ... [illegible] ... ہیں۔

مولانا شیخ راحت حسین بن علی محمد

آپ نے مڈل تک تعلیم کشمیر سے حاصل کی اور ہائی سکول ... [illegible] ... کا امتحان پاس کیا۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ اس کے بعد جامعۃ المرتضیٰ لاہور میں ... [illegible] ... مکمل کرنے کے بعد ... [illegible] ... تشریف لے گئے۔ وہاں سطحیات مکمل کرنے کے بعد ... جامعۃ المرتضیٰ میں ... خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جامعہ امامیہ

داتا دربار روڈ، کربلا گامے شاہ، لاہور

فون: 042-7225309

سن تاسیس	1951ء
[illegible]	نواب مظفر علی خان قزلباش مرحوم
مہتمم	مولانا پروفیسر قمر الزمان مرحوم، مولانا سید اختر حسین زیدی مرحوم، [illegible]
قدیم اساتذہ	مولانا پروفیسر سید قمر الزمان مرحوم، علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم، مولانا سید [illegible] نقوی مرحوم
[illegible]	مولانا منظور حسین عابدی
موجودہ اساتذہ	مولانا سید حسن علی نقوی، مولانا سید محمد حسین نقوی، مولانا عبدالغفور جعفری
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	ایک ہزار کے لگ بھگ

جامعہ ہذا مرحوم نواب مظفر علی قزلباش مرحوم کی کوٹھی کے قریب ایمپریس روڈ پر قائم ہوا۔ 1980ء میں اسے کربلا گامے شاہ منتقل کر دیا گیا۔ جس میں دو ہال نما کمرے جبکہ آٹھ کمرے درس و مطالعہ کے لئے اور تین رہائشی مکانات تعمیر شدہ ہیں۔ ... [illegible] ... درس و تدریس کرتے ہیں۔ جن میں مولانا عبدالغفور جعفری، مولانا سید محمد حسن نقوی، مولانا سید حسن علی نقوی، مولانا سید محمد حسین نقوی [illegible]

قابل ذکر ہیں۔ اس وقت کے آخری فارغ التحصیل سید جعفر حسین ہیں جو کہ اکاؤنٹ آفیسر سید زمان حیدر ترمذی ہیں۔ اس مدرسہ کے [illegible]
مشاہیر علماء میں مولانا سید حکیم عباس رضوی، مولانا غلام حسین اصغر مرحوم، مولانا عاشق حسین اکبر، مولانا سید محمد حسین نقوی، مولانا [illegible]
علی نقوی، مولانا سید کاظم رضا نقوی قابل ذکر ہیں۔

یہ مدرسہ وقف قربانی کے تحت چلتا ہے اس کے لئے کسی سے بھی چندہ نہیں لیا جاتا۔

تعارف مدیر و مدرسین

علامہ منظور حسین عابدی بن صادق علی

آپ 1937ء میں جالندھر (مشرقی پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم مڈل ہے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے چچا مولانا [illegible] حسین مرحوم سے حاصل کی۔ پھر جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے۔ یہاں پر آپ نے علامہ اختر عباس نجفی مرحوم کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا۔ پھر آپ جامعہ نعیمیہ لاہور میں داخل ہو گئے جہاں پر آپ نے مفتی محمد حسین نعیمی سے مختلف فنون کی کتابیں پڑھیں۔ بعد ازاں چھ سال تک قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے جہاں پر آپ نے آیۃ اللہ وجدانی، آیۃ اللہ نورانی اور آیۃ اللہ علی محمد ہمدانی سے کسب فیض کیا۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدیر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ نے چند کتب بھی تحریر فرمائی ہیں۔

جامعہ باقر العلوم و جامعہ رقیہ کبریٰ

مسجد و امام بارگاہ حسینیہ (وقف ناصر شاہ)، جہانگیر روڈ، کینال بنک، مغلپورہ، لاہور
فون: 6815871، 042-6865616

[illegible]: 5 مئی 1999ء

[illegible]: متولی سید باقر حسن مرحوم، علامہ سید مرتضیٰ حسین صدر الافاضل مرحوم

[illegible]: مولانا رائے ظفر علی، معاونین: سید محمد حسن بن سید باقر حسن، سید عابد مرتضیٰ بن مولانا مرتضیٰ حسین مرحوم صدر الافاضل

[illegible]: مولانا رائے ظفر علی

[illegible]: 6

[illegible]: 25

[illegible] تحصیل طلباء

شہر لاہور کا دینی شعور رکھنے والا ہر شہری اس امر سے بخوبی آگاہ ہے کہ مسجد و امام بارگاہ حسینیہ (وقف کردہ سید ناصر شاہ) کا قیام
[illegible] پاکستان سے قبل ہی عمل میں لایا جا چکا تھا۔ شمالی مشرقی لاہور میں اس امام بارگاہ کو مرکزی حیثیت حاصل تھی مسجد نمازیوں سے اور
[illegible] عزاداروں سے کچھا کچھ بھرا رہتا تھا۔ 1986ء میں اس مسجد و امام بارگاہ کو چند شر پسندوں نے جلا دیا تھا۔ 30 جنوری 1996ء کو
[illegible] سید باقر حسن کا انتقال ہو گیا۔ مرحوم کے انتقال کے بعد مرحوم کی بیوہ اور بیٹے سید محمد حسن نے اس چیز کو آگے بڑھایا۔ مسجد و امام بارگاہ
[illegible] کے ساتھ ساتھ جامعہ باقر العلوم کے نام سے ایک دینی اور فلاحی ادارہ کی بنیاد رکھ دی گئی۔ یہاں پر دینی طلباء علوم آل محمد سے فیض یاب
[illegible]۔ جناب مولانا رائے ظفر علی اس کے مدیر ہیں۔ محترم سید محمد حسن نے اس عمارت کی تولیت اور جملہ اختیارات مولانا موصوف کو
[illegible] ہیں۔ کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے۔ مسجد و امام بارگاہ، ہاسٹل برائے طلباء و طالبات کے لئے عمارت دوبارہ تعمیر کی جا رہی ہے۔ بچیوں
[illegible] کے لئے اور اتنے ہی طالبات کے لئے تعمیر کئے جا رہے ہیں۔

[illegible] مڈل پاس اور آٹھ سال کا کورس مکمل کرنے کے بعد طلباء کو ایم اے اسلامیات بھی کرایا جائے گا جدید علوم کے علاوہ
[illegible] بھی دی جاتی ہے طلباء کی تعداد پچیس جبکہ طالبات کی تعداد پندرہ ہے تعمیرات کے ساتھ ساتھ مزید تعداد بھی بڑھ جائے گی۔

[illegible] مدیر و مدرسین:

مولانا رائے ظفر علی بن رائے حیات خان مرحوم

آپ 1956ء میں کوٹ حیات خان تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا زمیندار خاندان سے تعلق ہے۔

[illegible] کے قریب ہے۔ پہلے آپ کے والد مرحوم شہید ہوئے مگر اب بحمد اللہ آپ کے خاندان میں مکمل [illegible]
آپ نے گاؤں میں ہی دینی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ آپ نے ایف اے کرنے کے بعد مدرسہ الواعظین سے واعظ [illegible]
[illegible] حاصل کیں۔ [illegible] میں خطیب رہے اور جامعہ [illegible] ماڈل ٹاؤن [illegible] کی بنیاد رکھی۔ 5 مئی 1999ء [illegible]
مسئولیت سنبھالی۔ مولانا کئی کتابیں بھی تحریر کر چکے ہیں۔ ان میں پردہ اور طالب، نماز معصومین، مجالس معصومین، [illegible]
[illegible] انجام دے رہے ہیں۔

جامعہ قرآن و عترت

قصر حسین، نجف بازار، دھلہ، کوٹ لکھپت، لاہور

فون 042-5860068 رہائش 042-5853269

سن تاسیس	2000ء
محرک التحریکین	مولانا حافظ سید کاظم رضا نقوی
مؤسس	مولانا حافظ سید کاظم رضا نقوی
مدیر	مولانا حافظ سید کاظم رضا نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا حافظ ملک ملازم حسین، مولانا قاری سید تصور عباس نقوی
تعداد طلباء	27
تعداد فارغ التحصیل طلباء	5

علامہ منظور حسین عابدی نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر حسین نجفی اور دیگر علمائے کرام نے مدرسہ ہذا کا افتتاح فرمایا۔ مدرسہ کا رقبہ بارہ مرلے ہے۔ جو کہ پہلے سے وقف شدہ ہے۔ مدرسہ کی عمارت میں پانچ کمرے اور ایک ہال جس کو بطور مسجد استعمال کیا جاتا ہے۔ تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں داخلے کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم کی عمر نو سے بارہ سال کے درمیان ہو، پرائمری تعلیم اور ناظرہ قرآن مجید پڑھا ہوا ہو۔ طلباء کو تجوید قرآن، حفظ قرآن اور اسلامیات کا مکمل کورس اڑھائی سال میں کرایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک ایک پیریڈ ریاضی اور انگریزی کے مختص ہے۔ طلبہ کی رہائش اور طعام مدرسہ ہذا کے ذمہ ہے۔ نئے پروگرام کے تحت مدرسہ ہذا کا جو طالب علم قرآن مجید حفظ کرے گا اس کو دیگر انعامات کے علاوہ مقدس مقامات مقدسہ کی زیارت اور مراجع عظام سے ملاقاتیں کروائی جائیں گی۔

جامعہ منہاج الحسینؑ

[illegible] منہاج الحسینؑ 301 [illegible] 111 [illegible] لاہور

فون 5300500 042-5300400 [illegible] فیکس 042-[illegible]

E-mail minhajulhussain@hotmail.com

[illegible]	18 مئی 1990ء بمطابق 17 [illegible] 1411ھ
[illegible]	مولانا محمد حسین اکبر
[illegible]	مولانا محمد حسین اکبر
[illegible]	مولانا محمد حسین اکبر
[illegible]	5 مولانا محمد عباس [illegible]، مولانا عبد [illegible] [illegible]
	مولانا [illegible] عباس
[illegible]	25
[illegible] فارغ التحصیل طلباء	18

یہ مدرسہ ادارہ منہاج الحسینؑ [illegible] لاہور کے زیر اہتمام چلتا ہے۔ [illegible] ایک خوبصورت مسجد بنام جامع مسجد [illegible] تعمیر ہوئی ہے [illegible] کے خاندان اور [illegible] میں مرحوم و مغفور [illegible] مرحوم کی [illegible] لائبریری، کمپیوٹر لیب، کانفرنس ہال اور [illegible] روم [illegible] تعمیر [illegible]

[illegible] تعمیر ہو رہی ہے۔

مدرسہ میں تعلیمات کا آغاز 10 جون 1993ء بمطابق 18 ذی الحجہ 1413ھ [illegible]

[illegible] طلبہ کو [illegible] دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کا تعلیمی سال [illegible] سے 31 [illegible]

[illegible] قرآن مجید [illegible] اور [illegible] کی تدریس [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible]

[illegible] ہے۔ مدرسہ میں دینی علوم کے علاوہ ایف اے، بی اے، ایم اے [illegible]

[illegible] ہے۔

مولانا محمد حسین اکبر [illegible]، مولانا عبد [illegible]

اور عربی۔ مولانا غلام مصطفیٰ درجہ ابتدائی علوم ادب، تجوید و قرات، مولانا قمی حوزہ و اداری اور ملک نور حسین عصری تعلیم پڑھاتے ہیں۔ محمد عباس اعوان سیکرٹری جامعہ ہذا، آڈٹ اکاؤنٹس، مظفر عباس شعبہ کمپیوٹر جبکہ محمد مصطفیٰ اکبر آئی ٹی اور ویڈیو کے مسئول ہیں۔ طلباء کو قیام و طعام اور دیگر سہولتیں مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ مدرسہ کے چار طالب علم کورس مکمل کر کے قم اور شام جا چکے ہیں۔ آٹھ طلباء اس ادارہ سے فارغ ہو کر مختلف مساجد، امام بارگاہوں میں خطابت کر رہے ہیں۔ پانچ طالب علم سلطان الافاضل کا کورس مکمل کر چکے ہیں۔

مولانا محمد حسین اکبر اس مدرسہ کے مدیر ہیں جبکہ مولانا محمد عباس قمی نائب مدیر ہیں۔ مدرسہ میں ہر شب جمعہ دعائے کمیل اور مختصر مجلس کا پروگرام ہوتا ہے۔ اس ادارہ کی طرف سے ایک ماہانہ مجلہ "منہاج الحسین" نکلتا ہے۔ ادارہ منہاج الحسین کے تحت درج ذیل ادارے خدمت خلق کے لئے سرگرم عمل ہیں جن میں جامعہ منہاج الحسین، جامعہ زینبیہ، مسجد امام الحسن، عزا خانہ شریکۃ الحسین، تقریب روابط بین المذاہب، تعلقات عامہ، آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس، شعبہ نشر و اشاعت، زین العابدین فری ڈسپنسری اور ادارہ کاروان منہاج الحسین قابل ذکر ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر بن ملک خدا بخش

آپ دسمبر 1956ء میں ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم علاقہ کے ہائی اسکول سے حاصل کی۔ 1970ء سے دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں داخلہ لے کر دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ یہاں پر مولوی عالم کا امتحان پاس کیا۔ 1973ء میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور تشریف لے آئے۔ یہاں پر سلطان الافاضل، ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات، ایم ایم اے فارسی کے ساتھ ساتھ عربی فاضل کی اسناد لاہور بورڈ سے حاصل کیں۔ آپ کی عصری تعلیم گریجویشن ہے جبکہ آپ کو امریکہ کی ایک یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی اعزازی ڈگری سے نوازا گیا ہے۔ 1974ء میں حوزہ علمیہ نجف اشرف عراق تشریف لے گئے جہاں پر مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا لیکن حالات کی خرابی کی وجہ سے زیادہ عرصہ وہاں قیام نہ کر سکے اور مجبوراً وطن واپس لوٹ آئے۔ فروری 1979ء میں اسلامی انقلاب ایران کی کامیابی کے بعد حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر 1986ء تک مختلف اساتذہ سے درس خارج فقہ تک تعلیم حاصل کی۔ قم المقدسہ میں آپ کے اساتذہ میں آیۃ اللہ فخر وجدانی، آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد شیرازی مرحوم، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی، آیۃ اللہ العظمیٰ امام خمینی قدس سرہ، اور دیگر بزرگ اساتذہ شامل ہیں۔

1986ء میں وطن واپس آ کر حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں میں تدریس سے عملی زندگی کا آغاز کیا۔ 1990ء میں ادارہ منہاج الحسین کی بنیاد ڈالی۔ آپ عرصہ دراز سے سیاسی، سماجی اور اجتماعی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لے رہے ہیں اور بین الاقوامی مبلغ ہونے کے علاوہ ملک میں ایک جید اور اتحاد بین المسلمین کے داعی عالم دین کے حوالے سے پہچانے جاتے ہیں۔

مولانا ... مہدی جاڑا

آپ 1947ء میں بستی جاڑا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔ مڈل کے بعد ... داخل ہوئے اور وہاں پر علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم، مولانا نذر حسین مرحوم اور مولانا ... 1973ء میں ... مولانا محمد حسین اکبر جاڑوی سے چار سال تک تحصیل علم کرتے رہے۔ ... 1976ء میں ... 1980ء میں مزید اعلیٰ تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر آیۃ اللہ ... پایانی مرحوم، آیۃ اللہ اعتمادی سے سطوح تک تعلیم مکمل کی جبکہ فقہ و اصول کے درس خارج اور تفسیر کے لئے آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی و دیگر مراجع عظام کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا۔

1998ء پاکستان آ کر تاروال میں ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ 2000ء میں موضع ... تحصیل ... ضلع ... میں ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی اور 2003ء سے موجودہ ادارہ میں شعبہ عربی و فارسی کے نگران کے طور پر تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ اچھے خطیب بھی ہیں۔ آپ کی قلمی شاہکاروں میں "ہدیۃ الزائرین"، "انتصار المظلوم" اور چند دیگر کتابیں شامل ہیں۔

حوزہ علمیہ اسلامیہ بقیۃ اللہ

چونگی امر سدھو، چندرائے روڈ، بقیۃ اللہ ٹاؤن، لاہور

فون: 042-5820884, 5820878, 5821348

تاریخ تاسیس: 11 اکتوبر 1991ء بروز جمعۃ المبارک

بانی و مؤسس: مولانا محمد اسلم صادقی

سرپرست: مولانا محمد اسلم صادقی

مہتمم: مولانا محمد اسلم صادقی

پرنسپل: مولانا محمد اسلم صادقی

تعداد اساتذہ وعلماء و مدرسین: مولانا ظفر عباس، مولانا مظہر عباس

تعداد طلباء: 14

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 30

مدرسہ کا کل رقبہ چار ایکڑ دو کنال اور چودہ مرلے ہے۔ بقول مولانا موصوف دو کنال زمین مولانا کی ذاتی ہے۔ مدرسہ کی زمین ... کے نام ہے۔ مدرسہ میں ایک ... [illegible] کے نام ہے جبکہ کاغذات میں سیٹھ شیخ نوازش علی اور ان کے برادر بزرگ منظور علی ساقی کے نام ہے۔

خوبصورت عالی شان مسجد بھی تعمیر شدہ ہے۔ اس کے علاوہ ہاسٹل کے سولہ کمرے آٹھ کلاس روم کچن اور لائبریری 30x60 فٹ پر مشتمل ہے۔ مدرسہ حوزہ علمیہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ اس مدرسہ میں آغاز تدریس 7 دسمبر 1988ء بروز بدھ ہوا۔ آپ نے یہ تدریس پرانی عمارت میں ایک کمرے کرایہ پر لے کر بقیۃ اللہ کے عنوان سے شروع کی جبکہ مدرسہ کی تعمیر بعد میں ہوئی۔ آپ کے دو شاگرد مولانا ظفر عباس اور مولانا مظہر عباس آپ سے پڑھتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ باقی طلبہ کو پڑھاتے بھی ہیں۔

مدرسہ کی لائبریری کی عمارت کا ڈھانچہ تعمیر ہو چکا ہے۔ لائبریری میں فی الحال تھوڑی کتب ہیں اور وہ بھی مولانا صاحب کی ذاتی ملکیت ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد اسلم صادقی بن سردار علی

آپ اعوان قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ 21 نومبر 1952ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ 1967ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ 1969ء میں ایف اے پنجاب یونیورسٹی سے اور 1971ء میں بی اے فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔ بعد ازاں پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے عربی کیا۔ اس کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں دینی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ آپ نے سلطان الافاضل (رسائل، مکاسب، کفایہ) تک یہاں سے پڑھا۔ پھر آپ حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں منطق، فقہ، فلسفہ و دیگر علوم حاصل کئے۔ آپ نے خارج فقہ اصول تک گیارہ سال تک آیۃ اللہ محمد رضا گلپایگانی، آیۃ اللہ محمد فاضل لنکرانی، آیۃ اللہ منتظری، آیۃ اللہ جواد تبریزی، آیۃ اللہ محسن حرم پناہی سے کسب علم کرتے رہے۔ آپ ایک علمی شخصیت ہیں۔ آپ حوزہ علمیہ قم کے علاوہ جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ میں بھی تدریس فرماتے رہے ہیں۔ آج کل مدرسہ ہذا میں بطور مدیر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ کے پاس بہت سے علمائے کرام کی سندات موجود ہیں۔

Scanned by TapScanner

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظرؒ

ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور

فون 042-5866732-33-34 فیکس 042-5884425-5869985

ای میل Jaamia@hotmail.com ویب سائٹ www.jmuntazar.com

سن تاسیس	1954ء
بانی / محرکین	ملت کی چند اکابر علم دوست شخصیات
مؤسس	شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، حاجی شیخ محمد طفیل مرحوم
سرپرست / بانیان	شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، علامہ حسین بخش نجفی جاڑا مرحوم، محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم
پرنسپل / مدیر	علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی
منتظم	علامہ قاضی سید نیاز حسین نقوی
تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین	16
تعداد طلباء	225
تعداد فارغ التحصیل طلباء	کثیر تعداد

سرزمین پاکستان میں مدارس دینیہ کی ابتداء علامہ سید محمد باقر نقوی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ المعروف علامہ باقر ہندی نے کی۔ ... مولانا سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، علامہ اختر عباس نجفی اور علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے اس کام کو مزید آگے بڑھایا۔ ... جامعۃ المنتظر لاہور کا قیام اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

جامعۃ المنتظر جیسے عظیم علمی مرکز کی تاسیس چند خوش نصیب افراد کے ہاتھوں 1954ء میں ہوئی۔ اس کے بانی حاجی شیخ محمد طفیل ... سب سے پہلے موچی دروازہ میں حسینیہ ہال سو روپے ماہوار کے حساب سے کرائے پر لیا گیا۔ 1956ء میں ادارہ کو باقاعدہ رجسٹر ... 1958ء میں ایک عمارت محلہ دار اشکوہ میں خرید کی گئی مگر محکمہ اوقاف کے ساتھ تنازع کی بناء پر استعمال نہ کی جا سکی۔ دسمبر 1958ء ... پورہ 32 ہزار روپے میں خرید کیا گیا۔ 1965ء میں اسے ٹرسٹ کی شکل دی گئی۔ 1969ء میں خان بہادر سید محمد حسین نقوی، ... شیخ غلام حسین اور محمد عباس مرزا کی کاوشوں سے حسینی ٹرسٹ ماڈل ٹاؤن نے ایچ بلاک میں 21 کنال سے زائد کا رقبہ جامعۃ المنتظر ...

کے لیے وقف کیا۔ جس کی زمین اور جامعہ المنتظر زمین اس عظیم قومی مشن کے لیے یکجا ہو گئے۔ اس رقبے پر جامعہ کی عمارت کا سنگ بنیاد 15 رمضان المبارک 1389ھ مطابق 26 نومبر 1969ء بروز بدھ رکھا گیا اور اسی سال اس نئی عمارت میں تدریس کا بھی باقاعدہ آغاز ہو گیا۔

جامعہ المنتظر کیمپس میں واقع عمارات و ادارہ جات

موجودہ عمارت جامعہ کے موجودہ عظیم الشان کیمپس کے ایک حصہ کی تعمیر 1971ء میں مکمل ہوئی اور اندرون شہر سے جامعہ ماڈل ٹاؤن میں منتقل ہوا۔ یہ عمارت 21 کنال 7 مرلے 81 فٹ پر مشتمل ہے جس میں چودہ تدریسی کمرے، دو بڑے ہال، پرنسپل، بیورو اکاؤنٹ کے دفاتر، الگ الگ بلاک میں طلبہ کرام کے لیے ساٹھ رہائشی کمرے، ڈائننگ ہال، باورچی خانہ، وسیع و عریض علی مسجد، امام بارگاہ، مدرسہ واحدیہ (برائے خواتین) کتب خانہ، کیسٹ لائبریری، مدرسین و عملے کے لیے 13 رہائشی مکانات، المنتظر ڈسپنسری، مہمان خانہ اور مہمانوں کے لیے رہائشی کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ درمیان میں وسیع صحن ہے جہاں سالانہ جلسہ اور تقریباً سبھی قومی تنظیموں کے کنونشن اور مرکزی پروگرام منعقد ہوتے ہیں اس میں خوبصورتی کے ساتھ بنائے گئے سبز قطعات (لان) نہایت خوشنما ہیں طلباء مطالعہ اور فارغ اوقات میں یہاں بیٹھ کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کیمپس میں واقع مختلف شعبوں اور عمارات کا اجمالی تعارف کچھ اس طرح سے ہے۔

علی مسجد و امام بارگاہ:

وسیع و عریض صحن کے دائیں طرف عظیم الشان علی مسجد و امام بارگاہ واقع ہے۔ نماز جمعہ، عیدین اور ایام عزاداری میں شریک ہونے والے افراد کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اگست 2000ء میں مزید توسیع کی گئی۔ 2004ء میں مسجد کا حال بھی دو منزلہ کر دیا گیا۔ اس کے بعد بیک وقت دو ہزار افراد کے نماز ادا کرنے اور بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ کئی سالوں سے نماز جمعہ میں خواتین کی شرکت کے پیش نظر پردہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اسی طرح رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف میں شرکت کرنے والی خواتین کے لیے ایک حصہ مختص کر دیا جاتا ہے۔ مسجد میں نماز پنجگانہ باجماعت ادا کی جاتی ہے طلباء مسجد میں مطالعہ اور مباحثہ بھی کرتے ہیں نیز ولادت و شہادت معصومین کی مناسبت سے مسجد میں محافل، مجالس، مشاعروں و دیگر تقریبات کا انعقاد ہوتا ہے جن کا ذکر آئندہ صفحات میں تفصیلاً کیا گیا ہے۔

تدریسی بلاک:

جامعہ کے مین گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہی تدریسی بلاک کی پرشکوہ دو منزلہ عمارت واقع ہے اس میں 14 کلاس روم، امام خمینی کانفرنس ہال، المنتظر کمپیوٹر اکیڈمی، ماہنامہ المنتظر، مہمان خانہ اور وفاق المدارس الشیعہ کا مرکزی دفتر واقع ہے۔ ہر کلاس روم کے باہر متعلقہ استاد کے نام کی تختی آویزاں ہے۔

المنتظر لائبریری

علی مسجد کی بالائی منزل پر واقع المنتظر لائبریری پاکستان کے دینی مدارس میں سب سے بڑی لائبریری ہے۔ جس میں دینی، دنیاوی قدیم و جدید علوم سے متعلق بیسیوں موضوعات پر مشتمل 43 ہزار سے زائد گراں قدر کتب موجود ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف مجلات بھی

مواد دستیاب ہوتے ہیں۔ لائبریری میں موجود اخبارات کے علاوہ بیچ گیلری میں اسٹینڈ پر روزانہ تازہ اخبار مطالعہ کے لیے رکھے جاتے ہیں۔ فارغ اوقات کے علاوہ گیلری میں اسٹینڈ کے ارد گرد اکثر طلباء حالات حاضرہ اور دیگر معلوماتی مواد کو نہایت دلچسپی اور انہماک سے مطالعہ کرتے ہوتے ہیں۔

المنتظر کیسٹ لائبریری

تدریسی بلاک کی بالائی منزل پر سیڑھیوں کے دائیں طرف دنیائے علم کی نامی گرامی ہستیوں کی آوازوں اور متحرک تصویروں کا عظیم ذخیرہ المنتظر آڈیو، ویڈیو کیسٹ لائبریری میں موجود ہے۔ آوازوں اور تصویروں کے اس گراں قدر سرمائے میں پاکستان اور بیرون پاکستان کے مایہ ناز مدرسین، اساتذۂ فن اور اکابر علماء کے دروس و خطبات پر مشتمل ہزاروں آڈیو، ویڈیو کیسٹیں موجود ہیں۔ دروس میں ابتدائی درجات سے لے کر درس خارج تک ترتیب وار مواد موجود ہے۔ جامعہ کے طلباء دروس کی تیاری میں معاونت کے لیے ان کیسٹوں سے بھرپور استفادہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ذکر معصومین پر مشتمل نامور ذاکرین، خطباء، علماء کرام کی مجالس و عشرہ ہائے محرم کی کیسٹیں بھی دستیاب ہیں۔

المنتظر کمپیوٹر اکیڈمی:

1998ء کا سال جامعہ کی تاریخ کا اہم سال قرار دیا جاسکتا ہے جب علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی مدظلہ العالی کی ذاتی کاوشوں سے شعبہ المنتظر کمپیوٹر اکیڈمی نے باضابطہ کام شروع کیا۔ تدریسی بلاک کی بالائی منزل پر سیڑھیوں کے سامنے وسیع و عریض ہال اس کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ حوزہ علمیہ قم کے فارغ التحصیل نوجوان عالم دین مولانا صادق عباس رجائی جو کمپیوٹر شناسی میں بھی کافی حد تک آگاہی رکھتے ہیں نے کام کا آغاز کیا۔ آج کل مولانا سید امجد حسین نقوی فاضل قم اس کے انچارج ہیں۔ 2004ء میں اکیڈمی میں جامعہ کے طلباء کو کمپیوٹر سے واقفیت اور استعمال کا طریقہ سکھانے کے لیے تجربہ کار انسٹرکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ متعدد اسلامی علوم کی سینکڑوں کتابوں کے لاکھوں صفحات پر مشتمل سافٹ ویئر کا پاکستان کا یہ ایک اہم مرکز ہے۔ ای میل اور انٹرنیٹ کی سہولیات بھی مہیا ہیں۔ اس طرح جدید عصری تقاضوں کے پیش نظر معلومات کے لحاظ سے جامعہ کو پوری دنیا سے منسلک کر دیا گیا ہے۔

المنتظر کمپوزنگ سروس:

جامعہ کے اندرونی کام اور اردو، عربی، فارسی، انگریزی کی کتابت کمپوزنگ کے لیے 1997ء میں ایک عدد کمپیوٹر کے ساتھ کام شروع کیا گیا جس میں ماہنامہ المنتظر کی کمپوزنگ اور جامعہ کے مختلف شعبہ جات کے کام انجام دیئے جاتے تھے۔ یہ شعبہ المنتظر کمپیوٹر سنٹر قائم ہے۔ جعفر حسین بھٹہ وال بطریق احسن اس اہم شعبہ کو چلا رہے ہیں۔

المنتظر فری ڈسپنسری:

طلباء کی روحانی صحت کے تقاضوں کے ساتھ ساتھ جسمانی نشوونما اور صحت کا بھی خصوصی خیال رکھا جاتا ہے اس مقصد کے لیے مسجد کی جانب المنتظر فری ڈسپنسری عرصہ دراز سے خدمات انجام دے رہی ہے جس میں تجربہ کار ڈاکٹر ڈسپنسر روزانہ دو گھنٹے مفت

...مشورہ اور بھی امداد دیتے ہیں۔ جامعہ کے طلباء کے علاوہ دیگر افراد بھی کثیر تعداد میں اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ لیڈی ڈاکٹر کو بھی [illegible] جس سے خواتین کو مزید بھی بہتر طبی سہولت میسر ہو سکے۔ ڈسپنسری میں معیاری ادویات بلاقیمت مہیا کی جاتی ہیں۔

عزاء خانہ فاطمیہ

مسجد سے ملحقہ ایک عزاء خانہ خواتین کے لیے بنایا گیا ہے یہاں پر پہلی محرم سے لے کر 8 ربیع الاول تک عزاداری جاری رہتی ہے [illegible] خواتین اس کے علاوہ دوران سال دیگر مناسبتوں سے بھی عزاداری و جشن کی محافل منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ [illegible] ملحقہ نیا تعمیر شدہ اضافی ہال، عزاء خانہ فاطمیہ کے ساتھ ملحق ہے اس طرح اس حصہ کی گنجائش اور خوبصورتی میں کافی اضافہ ہوا ہے۔

مہمان خانہ

رہائشی بلاک کے آغاز میں دو منزلہ مہمان خانہ اسی سال (2004ء) تعمیر کیا گیا ہے۔ جسے مناسب سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے۔ ایک ملازم بطور خاص مہمان نوازی کے فرائض انجام دیتا ہے۔ طلباء کو چونکہ مہمانوں اور ملنے والوں کو ہوسٹل میں لیجانے کی اجازت نہیں ہوتی لہٰذا مہمانوں کی پذیرائی و خدمات کے لیے یہ خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔

جامعہ کی مارکیٹ

جامعہ کے عقبی گیٹ اور ڈسپنسری کے درمیان بلڈنگ کے شمالی اطراف میں 14 عدد دکانیں بنائی گئی ہیں۔ جن میں روزمرہ کی ضروریات کی اشیاء دستیاب ہیں۔ تین کتب خانے ہیں۔

رھائشی بلاک

عمارت کے جنوبی طرف اساتذہ کی رہائش کے لیے دو منزلہ رہائشی بلاک تعمیر کیا گیا ہے جن میں 8 مکانات ہیں۔ ایک مہمان خانہ اور ملازمین کے لیے 5 مکانات ہیں۔ اس کے علاوہ محافظین، باورچی خانے کے عملہ اور ڈرائیور وغیرہ کے لیے سنگل کمرے بھی ہیں۔

جامعہ کی ٹرانسپورٹ

طلباء کو سیر و تفریح اور مجالس وغیرہ کے اہم پروگراموں میں لے جانے کے لیے ایک آرام دہ ائیر کنڈیشنڈ بس موجود ہے اس کے علاوہ دیگر ضروریات کے لیے چھوٹی سوزوکی وین بھی کام میں لائی جاتی ہے۔

غسل خانہ برائے میت

مسجد کے عقبی طرف نظام طہارت اور سہولت سے آراستہ غسل خانہ برائے میت بنایا گیا ہے۔ جہاں میتوں کو غسل دیا جاتا ہے۔ غسل و کفن کا سامان بھی متعلقہ افراد کے پاس موجود ہوتا ہے۔

مرکزی دفتر وفاق المدارس الشیعہ

تدریسی بلاک کی دوسری منزل پر واقع ہے سلطان الافاضل جسے حکومت نے ایم اے کے مساوی تسلیم کیا ہے کے امتحانات و اسناد کے معاملات اسی دفتر سے متعلق ہیں۔ پاکستان بھر کے تقریباً ساڑھے تین سو مدارس کے کوائف، مدارس سے رابطے اور ان کی علمی ترقی و متعلقہ امور [illegible]

[illegible] متعلق ہیں۔ وفاق المدارس کی مختصر تاریخ اور تعارف آئندہ صفحات میں بیان کیا جائے گا۔

جامعۃ المنتظر کا نصاب تعلیم

جامعہ ہذا میں حوزہ علمیہ قم و نجف کے نصاب تعلیم سے ہم آہنگ نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ [illegible] [illegible] ہوتی ہیں۔ نیز نصاب تعلیم میں پاکستان کے مخصوص حالات اور ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ [illegible] [illegible] میں مرتب کیا گیا ہے۔

درس خارج

جامعۃ المنتظر کا یہ منفرد انداز ہے کہ 1998ء سے یہاں پر علامہ سید ریاض حسین نجفی مد ظلہ العالی نے [illegible] [illegible] کی تدریس شروع کر دی ہے جامعہ کا یہ بھی اعزاز ہے کہ پاک و ہند کی تاریخ میں پہلی بار یہاں درس خارج کی کلاسیں اس وقت [illegible] ہوئیں جب رہبر انقلاب امام خمینی نے آیت اللہ سید حسن طاہری خرم آبادی کو خصوصی طور پر بھیجا مگر کچھ وجوہ سے حالات کی [illegible] [illegible] سلسلہ نہ چل سکا۔

عصری علوم کی تدریس

اگرچہ جامعہ میں داخلہ کے لیے امیدوار کا میٹرک پاس ہونا شرط ہے تاہم بعض استثنائی موارد میں غیر معمولی ذہانت اور استعداد کے [illegible] مڈل پاس امیدواروں کو بھی داخلہ دیا جاتا ہے۔ ایسے طلباء کو میٹرک پاس کروانے اور دیگر میٹرک پاس طلباء کو مزید عصری تعلیم کے [illegible] ترتیب ایف۔ اے، بی۔ اے کرنے کے لیے کلاسوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔

[illegible] کیلئے ضروری معلومات و ہدایات

شرائط داخلہ

جامعۃ المنتظر میں داخلہ کی اہلیت اس طالب علم کو حاصل ہوگی جو مندرجہ ذیل شرائط کو پورا کرتا ہو

۱۔ درخواست دہندہ شیعہ اثنا عشری ہو۔

۲۔ [illegible] تعلیم میٹرک ہو۔

۳۔ کسی متعدی مرض کا شکار نہ ہو ذہنی و جسمانی صحت و کیفیت مدرسہ میں قیام و تعلیم کیلئے موزوں ہو۔

۴۔ پہلی کلاس میں داخلہ کیلئے عمر 15 سال سے زائد نہ ہو۔

۵۔ کسی مدرسے سے تادیبی طور پر نکالا نہ گیا ہو۔

۶۔ درخواست دہندہ کے خلاف کوئی فوجداری مقدمہ درج نہ ہو۔ کسی مقدمہ میں ملوث ہونے کی صورت میں [illegible] [illegible] [illegible] کے بعد داخلہ کا فیصلہ کیا جائے گا۔

۷۔ [illegible] کرنا ہوگی اس بیان کی مقامی ذمہ دار افراد سے تصدیق و چھان بین کے بعد [illegible] [illegible] کے مقررہ قواعد کی پابندی بھی [illegible] [illegible] طلباء کیلئے داخلہ و قیام کی صورت میں جامعہ کی شرائط و قواعد کے علاوہ حکومت پاکستان

(اری ہوگی۔)

داخلہ کا طریقہ کار

مندرجہ بالا شرائط کے حامل افراد داخلہ کے مقررہ ایام میں دفتری اوقات کار میں جامعہ کے دفتر سے داخلہ فارم حاصل کریں اور خود پر کریں اور اسے شعبہ داخلہ کے مسئول کے پاس جمع کروائیں۔ ذاتی کوائف (نام، ولدیت، پیدائش) شناختی کارڈ یا ب فارم کے مطابق درج کریں۔

داخلہ کیلئے ضروری دستاویزات

1۔ تین عدد تصاویر جو چھ ماہ سے زائد پرانی نہ ہوں۔

2۔ شناختی کارڈ یا "ب فارم" کی مصدقہ فوٹو کاپی

3۔ سکول، کالج یا دیگر متعلقہ ادارہ کا سرٹیفکیٹ

4۔ مقامی یا قریبی شیعہ عالم دین سے درخواست دہندہ کے شیعہ اثنا عشری ہونے اور اچھے چال چلن کے مالک ہونے کا تصدیق نامہ

5۔ کسی دینی مدرسہ سے آنے والے کیلئے متعلقہ مدرسہ کا داخلہ کیلئے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ۔

6۔ والد یا سرپرست سے مدرسہ میں داخل ہونے کا تحریری اجازت نامہ۔

مزید تفصیلات

امیدوار جامعہ کے دفتر کے توسط سے شعبہ داخلہ کے انچارج سے ٹیسٹ / انٹرویو کیلئے وقت لے گا اور مقررہ وقت پر تمام دستاویزات کے ہمراہ انٹرویو کیلئے حاضر ہوگا۔

امیدوار کا جامعہ کے مقررہ ڈاکٹر سے طبی معائنہ ہوگا۔ صحت کے تسلی بخش ہونے کی صورت میں داخلہ کی مزید کاروائی ہوگی۔ داخلہ کے تمام مراحل میں امیدوار فقط جامعہ کے دفتر سے رابطہ رکھے گا۔ اجازت کی صورت میں مہمان خانہ میں قیام کرے گا۔ ہاسٹل و جامعہ کے دیگر شعبہ جات میں جانے کی اجازت نہ ہوگی درخواست داخلہ قبول ہونے کی صورت میں امیدوار جامعہ کی مقرر کردہ سیکورٹی فیس جامعہ کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے گا اور رسید داخلہ فارم کے ساتھ لف کرے گا۔ (بینک اکاؤنٹ نمبر 2368 حبیب بینک لمیٹڈ ڈی پی ایس برانچ ماڈل ٹاؤن لاہور) جامعہ بغیر وجہ بتائے کسی بھی امیدوار کی داخلہ کی درخواست قبول کرنے یا مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ داخلہ دو ماہ کیلئے عارضی طور پر ہوگا جس میں طالب علم کی کارکردگی و سیرت کا جائزہ لینے کے بعد داخلہ برقرار رکھنے یا ختم کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

سہولیات

داخلہ منظور ہونے کی صورت میں جامعہ کی طرف سے یہ سہولیات مفت مہیا ہوں گے۔ غذا، نصابی کتب، چارپائی، طبی معائنہ و ابتدائی طبی امداد اس کے علاوہ دیگر روزمرہ کی ضروریات فراہم کرنا طالبعلم کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔

شہریہ وظیفہ:

وہ طالب علم جنہوں نے [illegible] شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق تعلیم کی ایک [illegible] پوری [illegible] وظیفہ [illegible] دیا جاتا ہے۔ شہریہ کے تعین میں طلباء کے تعلیمی معیار اور ان کے [illegible] [illegible]

جامعہ المنتظر میں قیام کے قواعد و ضوابط

نئے امیدواروں کا داخلہ باضابطہ طور پر منظور ہو جائے تو انہیں جامعہ میں قیام و تعلیم کیلئے درج ذیل قواعد و ضوابط کی پابندی [illegible] ہوگی۔

1. جامعہ کے تعلیمی، تدریسی و تربیتی نظام الاوقات کے تقاضوں کے مطابق تعطیلات کے علاوہ طالب علم کا مستقل قیام (شب و روز) جامعہ میں ہونا ضروری ہے۔
2. شرعی واجبات کی پابندی لازمی ہوگی اور اہم مستحبات کی بجا آوری کی کوشش کرنا ہوگی۔
3. چال چلن، گفتار و کردار کو بہترین اسلامی آداب میں ڈھالنے کی کوشش کرنا ہوگی۔
4. تعلیمی، تدریسی، تربیتی پروگرام، انتظامی و تدریسی نظام الاوقات و انتظامی قواعد و ضوابط کی پابندی لازمی ہوگی ان میں وقتاً فوقتاً ضروری تبدیلیاں ہو سکتی ہیں۔
5. کلاس، کمرے اور ادارہ کے کسی ساتھی یا ملازم سے کسی قسم کی شکایت کی صورت میں کلاس یا ہوسٹل انچارج سے رابطہ کیا جائے۔ کسی [illegible] طالب علم یا ادارہ کے کسی فرد سے بدتمیزی و غیر اخلاقی حرکت کا ارتکاب ثابت ہونے کی صورت میں پہلی مرتبہ مناسب [illegible] دی جائے گی، دوبارہ خلاف ورزی کرنے پر دیگر ضروری تادیبی کارروائی کے علاوہ مدرسہ سے فوری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔
6. اساتذہ و علمائے کرام کا احترام بنیادی تربیت کا جزو لازم ہے کسی بھی استاد کے ساتھ خلاف ادب رویہ اپنانے پر فوری تادیبی کارروائی [illegible] فوری طور مدرسہ سے خارج کر دیا جائے گا۔
7. غیر حاضری: بغیر تحریری منظور شدہ رخصت یا مجبوری کی صورت میں فون، فیکس، ای میل، بذریعہ خط کے ذریعہ اطلاع [illegible] مسلسل غیر حاضریوں کے بعد نام خارج کر دیا جائے گا۔ تاہم غیر حاضری کا معقول عذر پیش کرنے اور ثابت ہونے پر [illegible] صورت میں تبدیلی ہو سکے گی۔

جامعہ کے طلباء کی شب و روز کی مصروفیات

جامعہ المنتظر میں شب و روز علمی سرگرمیاں جاری رہتی ہیں اور اس کی روحانی فضا صبح صادق سے [illegible] علم و عمل کی روشنی سے منور رہتی ہے۔ نماز صبح کا روح پرور منظر قابل دید ہوتا ہے جب پورے جامعہ کے طلباء کرام [illegible] اپنے خالق کی بارگاہ میں [illegible] میں مصروف ہوتے اور ہر ایک کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ سب سے پہلے [illegible]

[illegible] ادا کرتے ہیں۔

نماز صبح کے بعد درس تفسیر قرآن ہوتا ہے جو اپنی اہمیت میں انتہائی مفید ہے۔ درس تفسیر کے بعد دن کا پروگرام [illegible] بعد میں طلباء [illegible] ہو جاتے ہیں۔ طلباء کرام صبح کا ناشتہ کر کے باقاعدہ دروس کی تیاری میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اس طرح [illegible] ہوتا ہے ہر طالب علم کے ہاتھ میں کتابیں ہوتی ہیں اور ہر ایک گھنٹی بجنے کا منتظر ہوتا ہے ادھر گھنٹی بجتی ہے ادھر طلباء [illegible] مسجد کی طرف آ جاتے ہیں علی مسجد میں حاضری لگتی ہے جس کے فوراً بعد باقاعدہ کلاسوں کا آغاز ہوتا ہے۔

دوپہر ۱ بجے تک کلاسیں رہتی ہیں اور طلباء ذوق و شوق سے حصول علم میں منہمک ہو جاتے ہیں ایک کلاس روم سے دوسرے [illegible] میں جاتے ہوئے طلباء کی جلدی سے ان کی علمی پیاس کی شدت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ زوال تک طلباء اپنی علمی پیاس بجھانے میں مصروف رہتے ہیں آخری گھنٹی بجنے تک اساتذہ کرام طلباء کی فکری تربیت کرنے میں مشغول ہوتے ہیں۔ کلاسوں کے اختتام پر جب آخری گھنٹی بجتی ہے تو طلباء اپنے آپ کو نماز ظہرین کیلئے آمادہ کرتے ہیں اس وقفے میں کھانے کا وقفہ بھی ہو جاتا ہے تو طعام کی گھنٹی بجتے ہی طلباء کھانا کھانے میں مصروف ہو جاتے ہیں کھانا کھانے کے بعد نماز ظہرین کی ادائیگی کیلئے علی مسجد میں جمع ہو جاتے ہیں جہاں باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔

نماز کے بعد آرام کا وقت ہوتا ہے تو طلباء اپنے اپنے کمروں میں جا کر قیلولہ کرتے ہیں اور تھوڑی دیر آرام و استراحت کے بعد عصر کا وقت ہو جاتا ہے مباحثہ کی گھنٹی بجتی ہے تو مختلف ٹولیاں بنا کر مباحثہ کرنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ مباحثہ سے فارغ ہو کر نماز مغربین تک طلباء اپنی ذاتی مصروفیات اور سیر و تفریح میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ نماز مغربین کی اذان ہوتے ہی تمام طلباء علی مسجد میں باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ نماز سے فارغ ہو کر رات کا کھانا کھایا جاتا ہے اور اس کے بعد مختصر وقفہ ہوتا ہے پھر رات کے مطالعہ کی گھنٹی بجتی ہے تو نہایت سکون و اطمینان کے ساتھ مطالعہ شروع ہو جاتا ہے جو تقریباً دو گھنٹے جاری رہتا ہے۔

مذہبی و روحانی پروگرامز

درسی مصروفیات کے ساتھ ساتھ شب جمعہ دعائے کمیل اور روز جمعہ دعائے توسل کے روح پرور پروگرام بھی باقاعدہ طور پر منعقد ہوتے ہیں جب کہ جمعرات کے دن درس اخلاق بھی باقاعدگی کے ساتھ دیا جاتا ہے ظاہر ہے جب اس قدر علمی و عملی پروگرام ہوں تو پھر جامعہ روحانی و معنوی عظمت کے اثرات پورے معاشرے پر پڑیں گے اور معاشرہ ایک اسلامی و روحانی معاشرے میں تبدیل ہو جائے گا جامعہ کے [illegible] روحانی علمی سرگرمیاں ہی جامعہ کا تعارف ہیں۔

اہم پروگرام، محافل و تقریبات

محرم الحرام کے آغاز سے 8 ربیع الاول تک عزاداری شہداء کربلا کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ جس میں محرم الحرام کے پہلا عشرہ میں جامعہ کی طرف سے کوئی بھی معروف خطیب رات کو علی مسجد و امام بارگاہ میں خطاب کرتا ہے اس کے بعد بعض مومنین کی طرف سے عشرہ و مجالس منعقد کرائی جاتی ہیں جو عموماً صفر کے آخر تک جاری رہتی ہیں۔ عزاخانہ فاطمیہ برائے خواتین میں اول محرم سے 8 ربیع الاول تک مسلسل [illegible]

[illegible]

[illegible] کی تبلیغی خدمات

[illegible]

اسلام شناسی بذریعہ خط و کتابت

[illegible] زندگی کے تمام شعبوں سے وابستہ افراد کے لیے جو دینی غرض سے ابتدائی تعلیم [illegible] مخصوص اوقات میں مخصوص اداروں اور مقامات پر جا کر بنیادی دینی معلومات حاصل کرنا [illegible] دینیات سے تعلق رکھنے والے مرد و خواتین اپنی سہولت کے مطابق بذریعہ ڈاک دینی تعلیم کے فریضے کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ اس [illegible] درج ذیل مضامین پیش کیے گئے ہیں۔

1۔ عقائد   2۔ فقہ   3۔ علوم قرآنی

4۔ علم حدیث   5۔ اخلاقیات   6۔ تاریخ اسلام

7۔ اسلامی سیاست

ہر مضمون کی مناسب فیس مقرر کی گئی ہے جو ڈاک خرچ وغیرہ کے اخراجات ہیں۔ متعلقہ شعبہ سے فارم داخلہ حاصل کیا جاتا ہے۔ [illegible] وصولی کے بعد متعلقہ مضمون کی کتاب یا اسباق بذریعہ ڈاک بھیج دیے جاتے ہیں۔ مقررہ مدت مطالعہ کے بعد شعبہ کی طرف سے [illegible] ہوتا ہے۔ سوالنامہ حل کرنے کے بعد دفتر کو واپس بھیجنا پڑتا ہے جہاں چیکنگ کے بعد نمبر لگائے جاتے ہیں۔ کورس مکمل ہونے پر [illegible] امیدواروں کو سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں ہر مسلک کے افراد داخلہ لے سکتے ہیں۔ مزید معلومات اور داخلہ فارم کے [illegible] لیے اس پتہ پر رابطہ کیا جائے۔

(انچارج اسلام شناسی بذریعہ خط و کتابت جامعہ المنتظر، ماڈل ٹاؤن لاہور یا پوسٹ بکس نمبر 5128 لاہور)

[illegible] شناسی کورس

[illegible] کالج، یونیورسٹی سطح کے طلباء اور دیگر نوجوانوں کے لیے ہر اتوار کو بنیادی اسلامی تعلیمات سے آگاہی اور تربیت کے لیے [illegible] شروع کیا گیا۔ نوجوان عالم دین مولانا علی اصغر سیفی نے نہایت کامیابی سے اسے چلایا۔ اتوار [illegible] کے بعد [illegible] مضامین کے تقریباً پونے گھنٹے کے پیریڈ ہوتے ہیں۔ جن میں تاریخ، فقہ اور اخلاقیات پر جامعہ کے تین فاضل اساتذہ [illegible] نوجوانوں کی کافی تعداد پورے ذوق و شوق سے اس میں دلچسپی لے رہی ہے۔ اس کلاس میں داخلہ کی کوئی فیس نہیں ہے۔

[illegible] الافتاء

[illegible] کے علاوہ اندرون و بیرون ملک سے پوچھے جانے والے شرعی مسائل کا حل اولین فوری طور پر ارسال کیا جاتا ہے۔ [illegible]

مدارس کے مسائل کا حل بھی بیان کیا جاتا ہے۔

☆ **شعبہ تبلیغات**

بوقت ضرورت بالعموم اور رمضان المبارک و محرم الحرام میں بالخصوص سینئر طلبا تبلیغات امور کی انجام دہی کے لیے مختلف علاقوں میں بھیجے جاتے ہیں۔

☆ **شعبہ تالیف و تصنیف**

متعدد گراں قدر کتابیں شائع کی گئیں جامعہ کے تعاون سے بعض اداروں نے اہم کتابیں شائع کیں۔ یہ آثار ایک عرصے سے تشنگان علم کو سیراب کر رہے ہیں اور یہ چشمہ فیض جاری و ساری ہے 1999ء میں اعمال، ادعیہ و زیارات وغیرہ کی مشہور کتاب مفاتیح الجنان کا اردو ترجمہ شائع ہوا ہے جو علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کا گراں قدر علمی کارنامہ ہے۔

☆ **ماہنامہ المنتظر**

صاحبان فکر و ذوق کی تسکین کے لیے اعلیٰ معیار کا یہ ماہنامہ جامعہ کی تحریہ پیشکش ہے جسے ہر ماہ اراکین کے گھر و دفتر پہنچایا جاتا ہے۔

☆ **محافل و مجالس**

آئمہ معصومین علیہم السلام کی ولادت و شہادت کی مناسبت سے خصوصی پروگرام کیے جاتے ہیں اسکے علاوہ مومنین کی طرف سے منعقد کرائی جانے والی مجالس کے انتظامات کیے جاتے ہیں۔ مجلس کے لیے پیشگی بکنگ کرانا ضروری ہے۔

☆ **مشاعرے و محافل مسالمہ**

درج ذیل مبارک ایام کی مناسبت سے محافل ذکر کے علاوہ محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں معروف شعراء نذرانہ عقیدت پیش کرتے ہیں

17 ربیع الاول	محفل مسالمہ بسلسلہ میلاد مسعود پیغمبر اکرم ﷺ و حضرت امام جعفر صادقؑ
13 رجب المرجب	محفل مشاعرہ بسلسلہ میلاد مولود کعبہ امیر المومنین حضرت علیؑ
3 شعبان	محفل مشاعرہ بسلسلہ میلاد ولادت باسعادت حضرت امام حسینؑ
15 شعبان	محفل مشاعرہ بسلسلہ میلاد مبارک حضرت امام مہدیؑ

☆ **کاروان حج ولی عصر**

حج جیسی اہم ترین عبادت میں عازمین کو مکمل اور صحیح رہنمائی کے لیے افراد ملت کے بھرپور اصرار پر 1984ء میں جامعہ المنتظر کی طرف سے "کاروان حج ولی عصر" تشکیل دیا گیا۔ جس کے سربراہ جامعہ کے سینئر استاد الحاج مولانا سید محمد عباس نقوی کو بنایا گیا۔ مولانا موصوف اس وقت سے لے کر اب تک اپنی بہترین صلاحیتوں کے مطابق حجاج کرام کی رہنمائی فرما رہے ہیں۔ فقہی مسائل و مناسک حج

Scanned by TapScanner

پنجاب (ضلع وار)

ساتھ ساتھ معیار دانش و علم کے لحاظ سے اس کاروان نے عالمین تک کو بہرہ مند کیا ہے۔

تعارف

جامعۃ المنتظر نے مادر علمی ہونے کے ناطے بہت سے اداروں کے قیام میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی کارکردگی کی مختصر تاریخ اور خدمات کا جائزہ پیش کر رہے ہیں۔

(۱) وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کی مختصر تاریخ و تعارف

اس ادارے کا صدر دفتر جامعۃ المنتظر کے مرکزی کیمپس میں واقع ہے۔ وفاق المدارس شیعہ پاکستان ملت جعفریہ کی واحد تنظیم ہے۔ اس کی داغ بیل بزرگ علماء کے پاکیزہ افکار نے ڈالی۔ اس کے تاریخی منظر کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان کے شیعہ مدارس کا سب سے پہلا ملک گیر اجتماع جامعۃ المنتظر کی تحریک پر منعقد ہوا جس سے شیعہ مدارس کے باہمی رابطہ کا آغاز ہو گیا اس اجتماع میں تمام مدارس کے مشترکہ نصاب، سالانہ تعطیلات اور طریق امتحانات جیسے اہم امور پر بحث و گفتگو کی گئی اور اس کے لیے علامہ نصیر حسین فاضل عراق کو متفقہ طور پر ذمہ داری سونپی گئی۔

1962ء میں جامعہ امامیہ لاہور میں شیعہ مدارس کا دوسرا عظیم اجتماع منعقد ہوا اس اجتماع میں مدارس دینیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور مدارس کے درمیان باہمی رابطہ کو وسعت دینے کے لیے مجلس نظارت شیعہ مدارس پاکستان کے نام سے ایک تنظیم کا قیام عمل میں لایا گیا علامہ شیخ محمد باقر سرگودھا کو مجلس کا ناظم مقرر کیا گیا لیکن بعد میں مجلس کی کارکردگی میں مطلوبہ پیش رفت نہ ہو سکی۔ 17 نومبر 1976ء کو شیعہ مدارس کا اہم اجتماع شیخ محمد ابراہیم ٹرسٹ کی تحریک پر مدرسہ جعفریہ کراچی میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں جامعۃ المنتظر کے مرتبہ نصاب کو تمام مدارس کے لیے منظور کیا گیا مدارس کے جملہ امور کی دیکھ بھال اور متفقہ فیصلوں پر عمل درآمد کرنے کے لیے ایک نگران بورڈ تشکیل دیا گیا لیکن ٹرسٹ کے بانی کی اچانک وفات کے باعث یہ پروگرام دھرے کا دھرا رہ گیا جنوری 1979ء میں حکومت نے "قومی کمیٹی برائے دینی مدارس پاکستان" بنائی جس میں تمام مدارس کے مشترکہ نصاب اور اسناد کے اجراء پر غور و خوض کیا گیا اس کمیٹی میں دیگر مکاتب فکر کے علاوہ شیعہ مدارس کی نمائندگی علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم اور مولانا شبیہ الحسنین محمدی مرحوم نے کی۔ 29، 30 مارچ 1979ء کو جامعۃ المنتظر میں تمام شیعہ مدارس کا عظیم اجتماع منعقد ہوا جس میں حکومت سے مربوط امور اور دینی مدارس کے دیگر مسائل کے بارے میں غور و فکر کیا گیا اس اجتماع میں شیعہ دینی مدارس کی باقاعدہ تنظیم کے قیام کو آخری شکل دینے اور اسے فعال بنانے کا فیصلہ کر کے وفاق المدارس شیعہ پاکستان کے نام سے تنظیم کا قیام عمل میں لایا گیا جو درحقیقت مجلس نظارت اور سابقہ تمام ڈھانچوں کا نتیجہ ہے۔

اپریل 1981ء میں مدرسہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کا اہم اجلاس منعقد ہوا اس اجلاس میں دیگر مدارس کے علماء کرام نے متفقہ طور پر علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم صاحب کو وفاق المدارس کا صدر منتخب کر لیا اور انہیں اس تنظیم کو فعال بنانے کے مکمل اختیارات دیئے گئے۔ حکومت کی مقرر کردہ قومی کمیٹی کی تقریباً 55 میٹنگوں میں جامعہ کے پرنسپل نے شیعہ مدارس کی نمائندگی

کی جس کے نتیجے میں ایک مشترکہ نصاب کی منظوری اور شیعہ طلباء کے لئے وہ سلطان الافاضل کی سند کو ایم۔اے عربی، اسلامیات منظور کرانے میں کامیاب ہوگئے علامہ صاحب نے ایک امتحانی بورڈ منظور کیا جو باقاعدہ طور پر امتحان لے کر سند جاری کرتا ہے کی بدولت سینکڑوں شیعہ علماء تحصیل علوم تعلیمی اداروں اور دیگر شعبوں میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ المنتظر کو یہ فخر حاصل ہے کہ وفاق المدارس کا مرکزی دفتر یہیں واقع ہے اور تمام دینی مدارس نے عمل میں لایا گیا ہے۔ 2 جنوری 1987ء کو صدر وفاق المدارس نے دستور کمیٹی اور نصاب کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں منظوری اور مرتب نصاب پر غور و فکر کرنے کے لیے جامعۃ المنتظر میں بزرگ علماء کرام کی اہم میٹنگ بلائی گئی جس میں اہم دینی مدارس کے مدرسین اور اساتذہ کرام نے شرکت فرمائی اس اجلاس میں وفاق کا دستور متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا اور علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم کو مدارس کے لیے وفاق المدارس کی صدارت سپرد کی گئی۔ جامعۃ المنتظر وفاق المدارس شیعہ پاکستان کا مرکزی مقام ہونے کے ناطے دینی مدارس کی ترجمانی کے فرائض سرانجام دیتا ہے۔

وفاق المدارس شیعہ پاکستان کے مرکز حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور کی طرف سے شائع شدہ دستور پر ملک بھر کے علماء کرام کے تائیدی دستخط اس امر کی واضح دلیل ہے کہ جامعہ تمام شیعہ مدارس کا نمائندہ ہے اور اسکے فیصلوں کو تمام علماء کرام کی حمایت حاصل ہے وفاق المدارس کے موجودہ سربراہ علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی ہیں جنہیں دستور کے مطابق مجلس عاملہ نے 3 اپریل 2000ء کو 5 سال کے لیے رئیس الوفاق منتخب کیا ہے۔

سلطان الافاضل (ایم اے عربی، اسلامیات) کی اہمیت و افادیت

وزارت تعلیم حکومت پاکستان کی طرف سے 1982ء میں سلطان الافاضل (شھادۃ العالیہ) کو ایم۔اے عربی، اسلامیات کے مساوی سند قرار دیا گیا اور وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کو اس کا امتحان منعقد کرنے اور سند جاری کرنے کا اختیار دیا گیا وزارت تعلیم ہی کی طرف سے جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور کو وفاق المدارس الشیعہ کا مرکزی دفتر قرار دیا گیا چنانچہ 1984ء سے لے کر اب تک یہ وفاق "سلطان الافاضل" کے امتحان منعقد کراتا رہا ہے اور نتیجتاً کامیاب ہونے والے افراد کی کثیر تعداد ملازمت اور اعلیٰ تعلیم کے لیے اس سند سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ ملک کی تمام یونیورسٹیاں اسے ایم۔اے عربی، اسلامیات کے برابر تسلیم کرتی ہیں۔ بیرون ملک تعلیمی ادارے و یونیورسٹیاں بھی اسے یہی اہمیت دیتی ہیں۔

اس سند کے چند اہم فوائد

○ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں اسی سند کی بنیاد پر ATTC (تدریب المعلمین) کورس کے لیے داخلہ مل سکتا ہے جبکہ ایک کثیر تعداد اس سے عربی ٹیچر کی ملازمت کے لیے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ سلطان الافاضل کی بنیاد پر انگریزی کے بغیر بی۔اے کا امتحان دیا جا سکتا ہے۔ اسی سند کی بنیاد پر ایم فل کی جا سکتی ہے۔ انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں ایل ایل بی شریعہ میں

ہو سکتا ہے۔

○ اس سند کی بنیاد پر عربی یا اسلامیات کے مضامین میں یونیورسٹی کو پی ایچ ڈی کرنے کے لیے داخلہ مل سکتا ہے۔ مختلف یونیورسٹیوں سے اس سند کے حامل افراد یہ کام کر رہے ہیں۔ بیرون ملک اعلیٰ تعلیمی اداروں [illegible] بیرونِ ملک اعلیٰ تعلیم کے لیے یہ سند نہایت معاون ہے۔ محکمہ تعلیم میں بحیثیت عربی ٹیچر بنیادی سکیل 15 کی ملازمت مل سکتی ہے۔ [illegible] اور مومنات کی کثیر تعداد یہ فوائد حاصل کر رہی ہے۔ اسی طرح کالج میں ان مضامین میں لیکچرار کے لیے یہ سند معاون [illegible] میں بھی سکیل 17 کی ملازمت مل سکتی ہے۔

○ پاکستان نیشنل ریلوے، پی آئی اے اور دیگر اداروں کے شعبہ اسلامی میں خطیب کی اسامی پر نہایت پرکشش تنخواہ اور دیگر مراعات اس سند کی بنیاد پر ملتی ہیں۔ مسلح افواج میں بھی خطیب کی حیثیت سے جونیئر کمیشنڈ آفیسر کی مراعات ملتی ہیں۔ وزارت مذہبی امور میں [illegible] ملازمتوں کے لیے یہ سند معاون ہے۔ امریکہ، یورپ اور دیگر ممالک میں بطور مبلغ کام کرنے کے لیے وہاں کی حکومتیں اور متعلقہ ادارے اس سند کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔

○ قومی ترقی اور خوشحالی کا تقاضہ ہے کہ ملت کے خواتین و حضرات بہتر روزگار اور اعلیٰ تعلیم کے لیے کوشاں ہوں اس ضمن میں سلطان الافاضل کی سند نہایت مفید اور معاون ہے لہٰذا عظیم قومی مفاد کی خاطر اس اہم سند سے فائدہ اٹھایا جائے۔ مدارس کے طلباء و طالبات کے علاوہ پرائیویٹ امیدوار بھی نصاب کی تیاری کے بعد امتحان میں شرکت کر سکتے ہیں نصاب کتب نمونے کے امتحانی پرچہ جات کے حصول اور دیگر معلومات کے لیے دفتر سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

واضح رہے کہ وزارت تعلیم، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی طرف سے شروع سے لیکر اب تک جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور کو وفاق المدارس الشیعہ کا مرکزی دفتر قرار دیا گیا ہے اور فقط اسی دفتر کو الشہادۃ العالمیہ (سلطان الافاضل) کے امتحانات منعقد کرنے اور سند جاری کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ لہٰذا اس کے مرکز کے علاوہ دیگر کسی ادارے کی جاری کردہ سند جعلی قرار پائے گی (اس ضمن میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے مقرر کردہ تحقیقاتی کمیشن کا فیصلہ موجود ہے)۔

سلطان الافاضل کا نصاب

سلطان الافاضل کے لیے مقررہ نصاب مرکزی دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

Scanned by TapScanner

مصباح القرآن ٹرسٹ

قرآن مجید چونکہ اسلامی معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے اور اس کی تفسیر اور موضوعات و معارف سے آگاہی نہایت اہم ہے اس لیے محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے اپنے معتمد الحاج سیٹھ نوازش علی، عاشقان قرآن، احباب اور ہمدرد دوستوں کی مدد سے 1985ء میں ادارہ مصباح القرآن قائم کیا تاکہ قرآن مجید اور قرآنیات پر مبنی کتب کی اشاعت کا اہتمام کیا جا سکے اور یوں تفسیر کا شوق رکھنے والوں کو تشنگان علوم و معارف تک پہنچایا جا سکے۔ ادارہ کے قیام کی بنیادی سوچ اس وقت پیدا ہوئی جب ملک میں اردو زبان میں تفسیر کی ضرورت محسوس کی گئی جس کے نتیجے میں حضرت محسن ملت علامہ صفدر حسین نجفیؒ نے تفسیر نمونہ کے ترجمہ کا آغاز کیا تو اس کی تکمیل کے لیے اس تک محدود رہنے کی بجائے قرآن و قرآنیات کے موضوع پر وسعت سے کام کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

بنیادی مقاصد

مصباح القرآن ٹرسٹ کے قیام کا اصل مقصد اردو زبان میں تفسیر قرآن اور قرآنیات کی کتب کی اشاعت کے ذریعے قرآنی تعلیمات اور معانی و مفاہیم قرآن کو سادہ عام فہم زبان میں لوگوں تک پہنچانا ہے کیونکہ عربی و فارسی زبانوں میں اس حوالہ سے جو کام ہوا ہے وہ نہایت وسیع ہے۔ قرآنیات کے ماہر محققین نے ترتیبی و موضوعی تفسیر کی بنیاد پر جو عظیم علمی کتب تحریر فرمائی ہیں ان سے استفادہ کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنا ٹرسٹ کے بنیادی مقاصد میں شامل ہیں۔

ابتدائی مرحلہ

مصباح القرآن کا آغاز عصر حاضر کی عظیم تفسیر اور نہایت مفید معلومات پر مبنی علمی کتاب تفسیر نمونہ سے ہوا اگرچہ اس کے ترجمہ و اشاعت کا منصوبہ نہایت اہم اور بہت بڑا تھا لیکن فارسی زبان میں 27 جلدوں پر مشتمل یہ عظیم تفسیر قرآن جو بزرگ محقق حضرت آیت اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی کی زیر نگرانی دس محققین کی کاوش کا نتیجہ ہے، حضرت علامہ سید صفدر حسین نجفیؒ نے اپنے دست مبارک سے اس کا ترجمہ فرمایا اور دست مبارک سے سلیس و رواں ترجمہ کے ساتھ ساتھ ان کی لفظی وضاحت اور موضوعات مربوط روایات کی روشنی میں تاریخی حوالوں سے مزین کر کے جدید علوم کے موضوعات کی بحثوں سے آراستہ فرمایا تاکہ ہر طبقہ فکر کے لوگ یکساں طور پر اس سے استفادہ کر سکیں اس طرح مصباح القرآن ٹرسٹ کا ابتدائی عظیم منصوبہ خدا کی عنایت خاصہ سے پایہ تکمیل کو پہنچا۔

تفسیر نمونہ اپنی افادیت اور عوام و خواص کے لیے مفید معلومات پر مشتمل ہونے کے باعث ہر طبقہ خیال میں مقبول ہوئی اس کی مقبولیت نے خوشگوار حقیقت کے طور پر حوصلہ بڑھایا اور کاوشوں میں قوت و وسعت پیدا ہوگئی چنانچہ تفسیر نمونہ کی بار بار اشاعت کے ساتھ ساتھ اس کی تلخیص کو کر کے اسے پندرہ جلدوں میں شائع کیا گیا۔ اس کے بعد عوام کی حوصلہ افزائی سے ادارہ نے اہم مفید علمی کتب کی اشاعت کی سعادت حاصل کی۔ ادارے کی شائع شدہ کتب نے ملت کے تشنگان علم میں کافی مقبولیت حاصل کی۔ اس امر کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ادارہ کی شائع کردہ بعض کتب کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ ادارہ اپنے قیام کے ابتدا مختصر عرصے میں علوم قرآنی کے شائقین کے لیے

... کتب شائع کر چکا ہے جن کی فہرست کچھ اس طرح ہے

شائع شدہ کتب کی فہرست

نمبر شمار	نام کتب	مؤلف
1	تفسیر نمونہ	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی
2	قرآن کا دائمی منشور	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی
3	تفسیر فصل الخطاب	سید العلماء سید علی نقی النقوی
4	ولایت فقیہ جلد اول	آیت اللہ منتظری، ترجمہ محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی
5	ولایت فقیہ	آیت اللہ منتظری، ترجمہ محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی
6	اسلامی اقتصادیات	علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی
7	تفسیر پیام قرآن	آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی
8	توضیح المسائل	آقائی گلپائیگانی
9	میراث انبیاء	سید مجتبیٰ حسینی
10	گفتار انبیاء	آقائے لنکرودی
11	آیت الکرسی	آقائے محمد تقی فلسفی، ترجمہ: مولانا محمد تقی نقوی
12	قرآن، اہلبیت کی نظر میں	جعفر الہادی ترجمہ شیخ محمد شفا نجفی
13	قرآن فہمی	استاد مطہری شہید، ترجمہ: سید انوار احمد بلگرامی
14	معاد، قرآن کی نظر میں	آیت اللہ مظاہری، ترجمہ: سید انوار احمد بلگرامی
15	مدینۃ العلم	ارشادات پیغمبر اکرمؐ، ترجمہ: سید جاوید جعفری
16	خطبہ مونقہ	ارشادات علی ابن ابی طالبؑ، ترجمہ: سید جاوید جعفری
17	مختصر الاحکام	آیت اللہ گلپائیگانی
18	ہمارے آئمہ (۱۲ کتابوں کا سیٹ)	تالیف علی محمد دخیل، ترجمہ محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی
19	تحریف قرآن کی حقیقت	سید العلماء سید علی نقوی النقوی
20	مذہب اور عقل	سید العلماء سید علی نقوی النقوی
21	صلح اور جنگ	سید العلماء سید علی نقوی النقوی

22	امامت و اسلام	سید العلماء سید علی نقی النقوی
23	اسوۂ حسینی	سید العلماء سید علی نقی النقوی
24	اثبات پردہ	سید العلماء سید علی نقی النقوی
25	معراج انسانیت	سید العلماء سید علی نقی النقوی
26	زندگی کا مکمل تصور	سید العلماء سید علی نقی النقوی
27	محبت پنجتن پاک	ترتیب آغا حسن رضا غدیری
28	اسلام میں مقام قرآن و عترت	ترجمہ سید محمد حسین زیدی
29	راہ تربیت	کیپٹن فہیم رضا
30	آئین تربیت	ترجمہ ثاقب نقوی، قیصر عباس
31	خلاصہ الغدیر	علامہ سید رضی جعفر نقوی
32	مسئلہ خمس	مولانا ابن حسن نجفی
33	تعلیمات اسلام	مولانا شیخ علی مدبر نجفی
34	خاندان اور انسان	علامہ ذیشان حیدر جوادی
35	توحید القرآن	مولانا محمد ہارون زنگی پوری
36	شیعہ اور تحریف قرآن	آقائے علی میلانی
37	مبانی حکومت اسلامی	آیت اللہ جعفر سبحانی
38	مجمع التفسیر	ترجمہ علامہ سید محمد تقی نقوی

آئندہ اشاعتی منصوبہ

علمی کتب کی اشاعت اور عوام و خواص میں ان کی مقبولیت کے پیش نظر ادارہ نے مستقبل میں قرآن و قرآنیات کے ساتھ ساتھ دیگر اہم کتب کی اشاعت کا بھی فیصلہ کیا ہے ان میں سے کچھ زیر طباعت ہیں جو بہت جلد منظر عام پر آجائیں گی۔

زیر طبع کتب کی اجمالی فہرست

تفسیر المیزان	آیت اللہ علامہ محمد حسین طباطبائی	ترجمہ آغا حسن رضا غدیری
تفسیر نور	آقائی محسن قرائتی	ترجمہ مولانا محمد علی فاضل
قرآن و علوم جدید	آقائی جواد محمد ریان	ترجمہ مولانا ہادی حسن

عدالت در قرآن	آیت اللہ مرتضیٰ مطہری شہید	ترجمہ مولانا محمد علی فاضل
قرآن کا اعجاز	آقائے خوئی	(20 جلدیں)
قصص القرآن	آقائی ہاشم رسولی محلاتی	ترجمہ مولانا سید لیاقت حسین
مجموعہ علوم القرآن	ڈاکٹر داؤد عطار	ترجمہ حافظ محمد اقبال بلتی
رہنمائے تدریس القرآن		مظفر علی اعوان
رسالت قرآن	آیت اللہ جوادی آملی	ترجمہ سید باقر حسین نقوی
امامت	آیت اللہ مرتضیٰ مطہری شہید	ترجمہ سید ثاقب نقوی
تفسیر فصل الخطاب	کمپیوٹر ڈی	(تکمیل کے آخری مراحل میں)

تفسیر نمونہ، تفسیر موضوعی اور دیگر تفاسیر کی کمپیوٹر ڈیز (CD's) بھی تیار کی جا رہی ہیں۔

(برائے رابطہ)

2/1 کمپنی بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور	قرآن سنٹر 24 الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
فون 042-7320571	042-7314311-7121133

[illegible] اور دینی مدارس کا قیام

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر کے پرنسپل علامہ سید صفدر حسین نجفی کی تحریک پر ملک کے گوشے گوشے میں دینی مدارس کا قیام عمل میں آیا۔ کچھ مدارس ایسے ہیں جو مقامی مومنین کرام کی ذاتی کوشش اور جامعہ کی سرپرستی و تعاون سے تشکیل پائے ہیں۔ اور کچھ مدارس ایسے ہیں جو جامعہ کی زیر نگرانی دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ مدارس مندرجہ ذیل ہیں

جامعہ علمیہ کراچی

جامعہ کراچی کے پررونق اور صحت افزا مقام ڈیفنس سوسائٹی میں امام بارگاہ و مسجد یثرب کے جوار میں قائم کیا گیا ہے۔ خوبصورت [illegible] عزاخانہ کے ساتھ متصل یہ مدرسہ کراچی کا اہم ترین علمی مرکز ہے۔ مسجد یثرب کی شمالی سمت صحن کے [illegible] کے سامنے وسیع و عریض پارکنگ ایریا کے بعد اساتذہ کے رہائشی مکانات ہیں۔ جامعہ علمیہ کے پرنسپل کے طور [illegible] اپنی ذمہ داریاں بطور احسن سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعۃ المنتظر برطانیہ

[illegible] مانچسٹر میں جامعۃ المنتظر کے نام پر ایک مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔ یہ جامعۃ المنتظر لاہور کے ایک [illegible] دینی فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور یہ مرکز [illegible] علاقے میں اپنی نوعیت کا منفرد مقام ہے جہاں [illegible] تعلیم [illegible]

... ملک کی علمی پیاس بجھ رہی ہے۔ اس مدرسہ کی ترقی و پیشرفت سے پورے ملک کی علمی پیاس بجھ رہی ہے ... وا
طلباء مختلف ممالک سے جن میں چند نئے مسلمان بھی ہیں اس مدرسہ کی ترقی ...
دو کنال ہے۔

جامعہ ولی عصر امریکہ

امریکہ میں بھی جامعہ ولی العصر کے نام سے اہم دینی مرکز کافی عرصہ سے سرگرم عمل ہے اور مقامی افراد کی دینی ضروریات پوری کر رہا ہے۔ اس کا رقبہ 4 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

مدرسہ الامام المنتظر قم ایران

حوزہ علمیہ قم ایران میں پاکستانی طلبہ کی ضروریات کے پیش نظر جامعۃ المنتظر کے نام سے ایک مرکز کا قیام عمل میں لایا گیا۔ ایران میں پاکستانیوں کی روز افزوں تعداد کے پیش نظر اس مدرسہ کی نئی عمارت تعمیر کی گئی ہے اور اس میں باقاعدہ رہائش اور درس و تدریس کا کام کافی عرصہ سے شروع ہو چکا ہے۔ یہ مدرسہ قم میں مقیم پاکستانی طلبہ کا مرکز ہے۔

جامعۃ المنتظر قم (شعبہ طالبات)

قم المقدسہ ایران میں 1998ء سے یہ مدرسہ کام کر رہا ہے فی الحال کرائے کی عمارت میں قائم کیا گیا ہے طالبات کی تعداد 50 ہے۔

جامعۃ المنتظر مشہد مقدس

مشہد مقدس ایران میں مدرسہ کے لیے جگہ حاصل کر لی گئی ہے انشاء اللہ تعمیراتی کام کا آغاز جلد ہو جائے گا۔

جامعۃ الرضا روہڑی

ضلع سکھر میں روہڑی ریلوے اسٹیشن سے کچھ ہی فاصلے پر نہایت مناسب مقام پہ دینی مدرسہ کئی سالوں سے علاقے کے عوام کی دینی ضروریات پوری کر رہا ہے۔ اس کا رقبہ 32 کنال پر مشتمل ہے۔ اس کے ساتھ شعبہ طالبات نے بھی کام شروع کر دیا ہے۔

جامعۃ الامام الحسین خانقاہ ڈوگراں:

مشہور مذہبی شہر خانقاہ ڈوگراں میں علاقے کے مومنین کے بھرپور اصرار پر ایک دینی مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔ یہ مدرسہ رقبہ 8 کنال سے زائد رقبہ پر مشتمل ہے۔ جو کہ حاجی میاں بشیر حسین ڈوگر، میاں نصرت عباس ڈوگر، میاں حبیب حسین ڈوگر کا عطیہ ہے۔

جامعہ نقویہ آزاد کشمیر:

آزاد کشمیر کے مومنین کی خواہش پر علامہ سید صفدر حسین نجفی نے سہنسہ ضلع کوٹلی کے مقام پر مدرسہ دینیہ قائم کیا۔ مدرسہ کا رقبہ 7 کنال ہے۔

جامعہ عاشیہ

جہلم شہر میں ساحل کے مقام پر سید وجیہہ الحسنین زیدی نے 6 کنال چار مرلے مدرسہ کے لیے وقف کر دو زمین میں قائم شدہ یہ ادارہ کئی سال سے دینی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اب یہ ادارہ ٹاہلیاں والا میں ہے۔

مدرسہ معصومیہ جنڈ اٹک

[illegible] صاحب اور ان کے بھائیوں نے 12 کنال زمین مدرسے کے لیے وقف کیا، [illegible]

جامعہ فاطمیہ

[illegible] میں دینی مدرسہ کی اشد ضرورت کے پیش نظر 9 کنال 8 مرلے کے رقبہ میں یہ ادارہ کئی سال سے علاقے کی [illegible] پوری کر رہا ہے۔

جامعہ سلمان فارسی اٹک

اٹک کی علمی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے سید محمد ایوب ایڈووکیٹ نے اٹک شہر کے مضافات میں 12 کنال جگہ وقف کی ہے [illegible] کے نام پر مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔

مدرسہ رضویہ

ریاست [illegible] سندھ کے مخدوم سید خدا [illegible] نے صالح پٹ کے مقام پر ساڑھے تین ایکڑ اراضی مدرسے کے لیے وقف کی۔ جہاں یہ مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔

مدرسہ فیضیہ صحبت پور ضلع نصیر آباد بلوچستان

صحبت پور ضلع نصیر آباد بلوچستان میں دینی تعلیم کے فروغ کے لیے اڑھائی ایکڑ زمین میں یہ مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔ جو بلوچستان [illegible] علاقہ میں علوم آل محمد کی ترویج کا اہم مرکز ہے۔

جامعہ قرآن و عترت سوہیا سنگھ ضلع سیالکوٹ

[illegible] ضلع سیالکوٹ میں 9 کنال اراضی پر مشتمل یہ دینی ادارہ بحمد اللہ کئی سال سے خدمات انجام دے رہا ہے۔

مدرسہ علویہ نعیم الواعظین

چک نمبر 94/6 ساہیوال میں واقع اس دینی مدرسہ کا رقبہ تقریباً 4 کنال ہے۔

جامعہ مدینۃ العلم اسلام آباد

1998ء میں وفاقی دارالحکومت میں بھارہ کہو کے نزدیک 88 کنال اراضی خرید کی گئی جس پر قدیم و جدید علوم پر مشتمل تدریسی [illegible] کا آغاز کرنے کا پروگرام ہے۔ بلاشبہ نئی صدی کے تقاضوں کے مطابق یہ علوم اسلامی کا عظیم مرکز ہوگا۔

جامعہ مہدویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

[illegible] کنال رقبہ پر مشتمل یہ درس گاہ علاقہ کا اہم دینی مرکز ہے۔ اس کی تاسیس میں سلطان علی آف کراچی مقیم [illegible] کا تعاون [illegible] ہے۔

جامعہ آل محمد جن پور رحیم خان

[illegible] حسن زیدی نے 14 کنال کا نہایت موزوں محل وقوع کا حامل قیمتی رقبہ اس دینی درس گاہ کے لیے وقف کیا ہے۔ یہ ادارہ [illegible]

[illegible] ہے۔

جامعہ رضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی

اس کا آغاز [illegible] مدارس میں ہوا [illegible] 4 کنال اراضی پر مشتمل رقبہ ہے مدرسے کے قیام کے اہم معاونین میں سے [illegible]
[illegible] حسین اور شیخ [illegible] قابل ذکر ہیں۔

جامعہ امام السجاد جھنگ

جھنگ شہر کے مرکزی علاقہ میں یہ مدرسہ نواب عارف خان سیال نے اپنی رہائش گاہ سے متصل 4 کنال کے پلاٹ میں قائم [illegible]

جامعہ آیت اللہ خوئی شورکوٹ کینٹ

[illegible] محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی ہیں۔ یہ ادارہ ایک عرصے سے کامیابی سے چل رہا ہے۔

جامعہ تعلیم الاسلام صلانوالی سرگودھا

اس ادارہ کا قیام بھی محسن ملت کے زریں کارناموں میں سے ہے۔ الحاج شیخ نوازش علی خان کھوسہ مرحوم کی کاوشیں بھی قابل قدر ہیں۔

مدرسہ مدینۃ العلم قلعہ ستار شاہ شیخوپورہ

62 کنال ایک مربع پر مشتمل یہ اراضی سید منظور حسین شاہ رئیس اعظم قلعہ ستار شاہ نے وقف کی ہے۔ درس و تدریس کا [illegible]
سلسلہ جاری ہے۔

مدرسہ ولی عصر سکردو بلتستان

سکردو ایئرپورٹ روڈ کے [illegible] فاصلے پر اس مدرسہ کے لیے حاجی ارشد نے رقبہ وقف کیا جس وقت یہ درس گاہ قائم کی گئی [illegible]
علاقہ میں دینی مدارس بہت کم تھے۔

مدرسہ الزہرا لاہور

کئی سال پہلے نجف کالونی [illegible] لاہور میں یہ مدرسہ طالبات کے لیے قائم کیا گیا اس وقت جامعۃ المنتظر کے ایک [illegible]
[illegible] میں چل رہا ہے۔

چند معروف اہل علم جو جامعہ کے طلباء رہے

1. آیت اللہ حافظ شیخ بشیر حسین نجفی	حوزہ علمیہ نجف اشرف۔ عراق
2. علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی	جامعۃ المنتظر۔ لاہور
3. علامہ شیخ محسن علی نجفی	جامعہ اہل البیت۔ اسلام آباد
4. مولانا شیخ محمد شفیع نجفی	جامعۃ المرتضیٰ۔ لاہور
5. موسیٰ بیگ نجفی	جامعۃ المنتظر۔ لاہور

6۔	مولانا غلام حسین نجفی	جامعۃ المنتظر لاہور
7۔	مولانا سید محمد عباس [illegible]	جامعۃ المنتظر لاہور
8۔	مولانا سید عاشق حسین نجفی	[illegible] جھنگ
9۔	مولانا قاضی سید نیاز حسین نقوی	[illegible]
10۔	مولانا حافظ سید محمد سبطین نقوی مرحوم ملتان	
11۔	مولانا سید ریاض حسین نقوی	جامعہ علمیہ کراچی
12۔	مولانا ملک اعجاز حسین نجفی	دار العلوم محمدیہ سرگودھا
13۔	مولانا سید کرامت علی نجفی	جامعۃ المصطفیٰ لاہور
14۔	مولانا محمد حسین اکبر	جامعہ منہاج الحسین لاہور
15۔	مولانا شیخ کرامت علی عمرانی	جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ
16۔	مولانا سید ابوالحسن نقوی	سابق خطیب جامع مسجد اسلام پورہ لاہور
17۔	مولانا منظور حسین عابدی	جامعہ امیر کربلا گامے شاہ لاہور
18۔	مولانا سید شاہد حسین نقوی	جامعہ زینبیہ لاہور
19۔	مولانا خادم حسین گھاگھری	معروف خطیب
20۔	مولانا تاج الدین حیدری	ایضاً
21۔	مولانا آغا ضیاء الدین موسوی	جامعہ جعفریہ گلگت
22۔	مولانا شیخ غلام حسین نجفی	سرپرست محمدیہ [illegible] مہدی آباد [illegible]
23۔	مولانا ظفر عباس ملک	برطانیہ
24۔	مولانا ظفر عباس اسدی	دوبئی
25۔	مولانا سید مرتضیٰ حسین	
26۔	مولانا سید امیر حسین حسینی	جامعہ علمیہ کراچی
27۔	مولانا حسن رضا غدیری	لندن
28۔	مولانا ذاکر حسین	سویڈن
29۔	مولانا سید مرید حسین نقوی	ڈنمارک

30۔	مولانا [illegible] نوری	جامعہ عسکریہ جعفریہ کوہاٹ
31۔	مولانا محمد حسن جعفری	دارالعلوم جعفریہ، [illegible]، سندھ
32۔	مولانا سید ارشاد حسین نقوی	ٹنڈو [illegible]، سندھ
33۔	مولانا محمد حسین نوری	اسلام آباد
34۔	مولانا غلام حسین نجفی شہید	ساہیوال
35۔	مولانا سید ضمیر اختر نقوی	معروف خطیب شورکوٹ، جھنگ
36۔	مولانا سجاد حسین خان شہید	معروف خطیب، سیالکوٹ
37۔	مولانا ملک محمد اسلم صادقی	حوزہ علمیہ بقیۃ اللہ چندراے، لاہور
38۔	مولانا شیخ ہدایت علی نجفی	کراچی
39۔	مولانا میر مختار فاروقی	امریکہ

جامعہ کے مدیران

1۔	حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ اختر عباس مرحوم	1954ء تا 1964ء
2۔	حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم	1964ء تا 1965ء
3۔	محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم	1965ء تا 1989ء (تا وفات)
4۔	حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی مدظلہ العالی	1989ء تا حال

جامعہ کے سابقہ مدرسین کرام

نمبر شمار	اسمائے گرامی	از سال	تا سال
1۔	مولانا عبدالغفور	1960ء	1978ء
2۔	مولانا امان اللہ	1964ء	1978ء
3۔	مولانا محمد شفیق نجفی	1978ء	1980ء
4۔	مولانا سید کرامت علی نجفی	1973ء	1987ء
5۔	مولانا محمد شفیع نجفی	1973ء	1987ء
6۔	مولانا باقر علی تنہری	1981ء	1995ء (وفات پاگئے)
7۔	مولانا سید [illegible]	1985ء	1990ء

8-	مولانا حسن رضا غدیری	1985ء	1987ء
9-	مولانا محمد حسین اکبر	1985ء	1991ء
10-	مولانا حافظ سید ثقلین نقوی	1987ء	1994ء
11-	حافظ محمد رمضان	1992ء	1993ء
12-	مولانا سید شاہد حسین نقوی	1992ء	1999ء
13-	مولانا غلام رضا ناصر نجفی	1992ء	1992ء
14-	مولانا اسد علی	1993ء	1995ء
15-	مولانا قاری سید حبیب اللہ	1994ء	1998ء
16-	مولانا قاری الطاف شبیر	1998ء	2000ء
17-	مولانا علی اصغر سیفی	1998ء	2000ء
18-	مولانا غلام محمد مجاہدی		
19-	مولانا قاری ناصر عباس		

(نوٹ) ان محترم اساتذہ کے علاوہ درج ذیل بلند پایہ علمی شخصیات بھی جامعہ میں تدریس کرتی رہی ہیں۔

مولانا آقائے بہجت

آیۃ اللہ آصف محسنی

آیت اللہ سید حسن طاہری خرم آبادی

ممبران ٹرسٹیز حضرات حسینی ٹرسٹ جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور:

نمبر شمار	نام	عہدہ
1-	الحاج سیٹھ نوازش علی ساحق	صدر
2-	علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی	رکن
3-	سید نجم الحسن نقوی	نائب صدر
4-	الحاج شیخ فدا حسین	سیکرٹری
5-	الحاج شیخ سعادت علی	خزانچی
6-	شیخ مہتاب جعفر	رکن

7۔	شیخ [illegible] رضا	رکن
8۔	شیخ محمد [illegible]	رکن
9۔	شیخ نور محمد	رکن
10۔	سید منظور حسین نقوی	رکن
11۔	شیخ رحمت علی	رکن
12۔	شیخ غلام حسین	رکن
13۔	سید ایاز حسین نقوی	رکن
14۔	حاجی مہدی رضا	رکن
15۔	سید غلام حیدر	رکن
16۔	آغا نعمت علی	رکن

مختلف شعبوں کے مسئولین معاونین

نیٹ ورک و انتظامی امور	-	مولانا سید خادم حسین نقوی
کاروان حج	-	مولانا سید محمد عباس نقوی
فقہی مسائل (سوالات و فتاوی)	-	مولانا سید عباس شیرازی
ہاسٹل	-	مولانا غلام حسین نجفی
تعلقات عامہ	-	مولانا محمد افضل حیدری
امور مسجد	-	مولانا موسیٰ بیگ نجفی
خادم مسجد، امور غسل	-	
کفن میت	-	سید غلام شبیر نقوی
قرات و تجوید	-	مولانا قاری ناصر عباس
حفظ و تجوید	-	مولانا حافظ سید کاظم رضا نقوی
لائبریری	-	مولانا خان سجاد حسین بلوچ
کیسٹ لائبریری	-	صفدر حسین جعفری
کمپیوٹر اکیڈمی	-	مولانا امجد حسین نقوی

کمپیوٹر انچارج	:	جعفر حسین ہنڈ وال
...کنٹرولر	:	...افتخار حیدر
...شعبہ	:	سید مہدی حسین شاہ
...	:	منظور عباس جعفری
...اندراج	:	ناظم دفتر، عبدالواحد روانی
مدیر ماہنامہ المنتظر	:	مولانا سید ارشد جعفری
نائب مدیر ماہنامہ المنتظر	:	سید صابر حسین رضوی
مینجر ماہنامہ المنتظر	:	سید محمد علی نقی
تعمیرات، مرمت، برقیات	:	سید منور عباس نقوی
...آپریٹر	:	اعجاز حسین ہنڈ وال، قیصر عباس
...خانہ	:	مولانا غلام رضا صدقی، مولانا سید انوار حسین شمسی
...نشانی	:	مولانا سید تطہیر حسین زیدی
...	:	مولانا موسیٰ بیگ نجفی، ڈاکٹر غضنفر علی شیخ
...	:	باقر حسین بھٹی، انور مسیح
...	:	غلام قادر، فیاض، جاوید

جامعہ کے موجودہ مدرسین:

اس وقت جامعہ میں مدیر سمیت سولہ مدرسین کرام فریضہ تدریس سرانجام دے رہے ہیں جن کا مختصر تعارف اگلی سطور میں ذکر کیا جائے گا۔ ان کے اسمائے گرامی اور ان کی تدریس کا ابتدائی سال فہرست وار ذکر کر رہے ہیں

۱۔ علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی (مدیر) از اکتوبر 1968ء

۲۔ مولانا قاضی سید نیاز حسین نقوی (مہتمم اعلیٰ) از 2003ء

۳۔ مولانا غلام حسین نجفی از 1970ء

۴۔ مولانا موسیٰ بیگ نجفی از 1973ء

۵۔ مولانا سید محمد عباس نقوی از 1978ء

6۔	مولانا [illegible]	1983ء
7۔	مولانا سید [illegible]	1991ء
8۔	مولانا [illegible]	1992ء
9۔	مولانا سید [illegible]	1993ء
10۔	مولانا [illegible]	1996ء
11۔	مولانا سید [illegible] حسین [illegible]	1999ء
12۔	مولانا سید [illegible] نقوی	2002ء
13۔	مولانا سید [illegible] حسین نقوی	2003ء
14۔	مولانا سید [illegible] حسین نقوی	2003ء
15۔	مولانا [illegible] حسین [illegible]	
16۔	مولانا [illegible]	

17۔ مولانا غضنفر عباس [illegible] اگست 2004ء میں اس جامعہ سے وابستہ ہوئے جہاں انہیں تدریس کے علاوہ ادارہ کے ناظم اعلیٰ کی ذمہ داریاں سونپی گئیں۔

تعارف صدر و صدر مدرسین

آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی بن سید حسین بخش نقوی مرحوم

آپ 28 ستمبر 1941ء کو اپنے آبائی وطن [illegible] ضلع [illegible] میں پیدا ہوئے۔ آپ [illegible] [illegible] 1950ء سے آپ نے [illegible] 1957ء میں آپ [illegible] تشریف لے آئے جہاں [illegible] 1958ء تا 1963ء تک تدریس کی [illegible]

آپ [illegible] 1964ء میں [illegible] تشریف لے گئے [illegible] 1971ء [illegible]

جعفریہ سے متعلقہ تمام قومی امور حل کروانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ اس وقت آپ جامعہ ہذا میں درس خارج بھی دے رہے ہیں۔ آپ نے 31 دسمبر 1997ء بمطابق یکم رمضان 1418ھ کو یہ جامعہ ہذا میں واقع جامع مسجد میں جمعہ کا خطبہ آپ ہی ارشاد فرماتے ہیں۔ آپ کے سامنے زانوئے تلمذ کرنے والے حضرات میں سے بہت سے بعد میں مزید تعلیم حاصل کر کے جید علماء کی صف میں شامل ہوئے۔ آپ کے مشہور تلامذہ میں سے چند کے اسماء درج ذیل ہیں:

علامہ حافظ بشیر حسین نجفی مدظلہ العالی جو کہ اس وقت حوزہ علمیہ نجف اشرف کے بزرگ اساتذہ میں سے ہیں، مولانا محمد شفیع نجفی، مولوی بیگ نجفی لاہور اور مولانا عاشق حسین نجفی مدرس اعلیٰ جامعہ حیدریہ باب حیدر ضلع سرگودھا۔

آپ کو قسام ازل نے غیر معمولی حافظہ سے نوازا ہے جس کی بدولت آپ نے صرف پندرہ ماہ میں پورا قرآن پاک حفظ کیا۔ آپ روزانہ صرف ڈھائی گھنٹے میں قرآن پاک سنا دیتے تھے۔ آپ نے اہل سنت کی طرف سے یہ چیلنج کئی مرتبہ قبول کیا کہ ''شیعوں میں حافظ قرآن نہیں ہوتے'' چنانچہ اس قسم کے چار مناظروں میں آپ نے شرکت کی جو وجہ ضلع سرگودھا، ساہیوال ضلع سرگودھا، پیلاں ضلع میانوالی اور کوال ضلع جہلم کے مقامات پر منعقد ہوئے۔ ان میں بعض مناظروں میں حافظ عبدالعلی مرحوم اور مولانا حافظ محمد عنایت مدرس جامعہ محمدیہ سرگودھا بھی موجود تھے۔

آپ نے دیگر دینی خدمات کے علاوہ تصنیف و ترجمہ کتب دینیہ میں بھی حصہ وافر لیا۔ آپ کی تصنیفات اور تراجم میں مندرجہ ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں:

- ترجمہ مفاتیح الجنان
- قرآن و اہل بیت
- اسلامی اقتصادیات
- قرآن و عورت

علامہ سید نیاز حسین نقوی بن سید حسین بخش نقوی

آپ 1954ء کو اپنے آبائی وطن چاہ سیداں والا مضافات علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ آپ استاذ العلماء حضرت علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم کے بھتیجے ہیں۔ آپ نے پاکستان میں دینی تعلیم علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم سے علی پور میں حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ المنتظر لاہور میں کافی عرصہ تک استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم اور محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم سے کسب فیض فرماتے رہے۔ انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی کے اوائل میں آپ حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر دروس اعلیٰ مختلف اساتذہ کرام سے پڑھا۔ اس کے ساتھ آپ نے مدرسہ عالی قضائی سے قاضی (جسٹس) کا کورس پاس کیا جو یونیورسٹی میں ایم اے کے مساوی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کورس کی بنا پر آپ اسلامی جمہوریہ ایران میں قاضی تعینات ہو گئے۔ آپ عرصہ دراز تک قم المقدسہ کے محکمہ قضاء میں ہوتا تھا جنہیں بہترین کارکردگی کی وجہ سے مختلف انعامات سے نوازا گیا۔ آپ کا شمار ایران کے چند ان بلند پایہ قضاۃ میں ہوتا تھا جنہیں بہترین کارکردگی پر مختلف انعامات سے نوازا گیا۔

قم المقدسہ میں آپ نے موسسہ المنتظر کی بنیاد ڈالی جو آپ کی سرپرستی میں درجنوں علمی و تحقیقی کتابیں شائع کر چکا ہے اور نشر و اشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔ جامعہ مدینۃ العلم راولپنڈی، سیداں اسلام آباد، جامعہ مدینۃ العلم بھارہ کہو اسلام آباد، جامعہ مدینۃ العلم راولپنڈی اور بہت سے ادارے آپ کی مساعی جمیلہ کا نتیجہ ہیں۔ نیز آپ کی خصوصی توجہ سے جامعہ مدینۃ العلم مشہد اور جامعہ مدینۃ العلم مشہد بھی قیام کے آخری مراحل طے کر رہے ہیں۔ آپ مجمع جہانی اہل بیت پاکستان کے سربراہ بھی ہیں اور سہ ماہی صدائے معصوم کے مدیر اعلیٰ ہیں۔ عزیز المدارس چچہ وطنی ضلع ساہیوال کے قیام کا سہرا بھی آپ کے سر ہے جسے آپ نے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران جانے سے پہلے تاسیس فرمایا۔ خود آپ کے بقول: ''عزیز المدارس میں خدمت کا عرصہ میری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہے''۔
اس وقت آپ جامعہ ہذا میں مہتمم اعلیٰ کی حیثیت سے ملت کی راہنمائی فرما رہے ہیں۔

علامہ غلام حسین نجفی بن محمد حیات حجازی مرحوم

آپ کا تعلق ضلع سرگودھا سے ہے۔ آپ کھوکھر قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ علامہ موصوف 1939ء میں ضلع سرگودھا کے مشہور قصبہ جھاوریاں میں پیدا ہوئے۔ سات برس کی عمر میں والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا تھا۔ اس وقت فقہ جعفریہ کی مایہ ناز درسگاہ مدرسہ محمدیہ استاذ العلماء سید محمد یار شاہ مرحوم کی سرپرستی میں عروج پر تھا۔ علامہ نے اس دینی درسگاہ میں 1953ء میں دینی تعلیم کا آغاز کیا اور پانچ سال تک اپنے مایہ ناز استاد سید محمد یار شاہ سے علوم آل محمد کی تحصیل فرماتے رہے اور 12 نومبر 1957ء کو شیعیان حیدر کرار کی مایہ ناز درسگاہ جامعۃ المنتظر لاہور میں تشریف لائے اور چھ سال تک اس چشمہ علم سے سیراب ہوتے رہے۔ اس کے بعد 16 ستمبر 1963ء کو اعلیٰ تعلیم کی خاطر نجف اشرف عراق تشریف لے گئے اور عرصہ سات سال تک باب مدینۃ العلم کی بارگاہ میں جبین نیاز جھکا کر علوم آل محمد کی اعلیٰ تعلیم مکمل کی اور پھر 1970ء میں واپس آ کر حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں تدریس کی خدمات سرانجام دینا شروع کر دیں۔

پاکستان کی سرزمین پر چونکہ مذہب شیعہ خوب پھلا پھولا جس سے مخالفین کو بہت رنج ہوا ہے اور انہوں نے مذہب شیعہ سے خلق خدا کو نفرت دلانے کی خاطر شیعوں کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ شروع کیا ہوا ہے اور تقریر کے ساتھ ساتھ وہ لوگوں میں نفرت پھیلانے کے لئے تحریر سے بہت زیادہ مدد لے رہے ہیں۔ علامہ موصوف نے مخالف کی زہریلی تحریرات کا دندان شکن جواب دینے کا سلسلہ شروع فرمایا اور 20 عدد چھوٹی بڑی کتابیں لکھ کر مذہب شیعہ کی سچائی کا لوہا منوایا ہے اور مخالفین شیعہ کو اس چیز سے بہت پریشانی ہوئی اور اگست 1980ء میں انہوں نے پاکستان کے صدر ضیاء الحق کی مدد سے قبلہ صاحب کو لاہور کیمپ جیل میں مقید کروا دیا۔ ایک ماہ تک اسیر رہے۔ چونکہ امام زمانہ کے مشن کے ساتھ مولانا صاحب کو ایک عشق تھا انہوں نے جان ہتھیلی پر رکھ کر موت اور زندگی کو برابر جان کر کربلا والوں کے مشن کو اور تبلیغ مذہب حقہ کو جاری رکھا۔

مخالفین مذہب حقہ جب بالکل بوکھلا گئے تو انہوں نے 7 جولائی 1991ء دن کے گیارہ بجے ضلع نواب شاہ سندھ کے قصبہ خان مری میں قبلہ صاحب پر قاتلانہ حملہ کروایا اور ظالم کی گولی بائیں طرف دل سے تھوڑی سے نیچے لگی اور پیٹ کو زخمی کرتے ہوئے

گرفت کر کے گئی اور نواب شاہ ہسپتال میں آپ کا آپریشن ہوا۔ دو ماہ تک زیرِ علاج رہے۔ اس جان لیوا حادثے کے باوجود آپ کا حوصلہ پست نہ ہوا اور آپ نے علوم آلِ محمد کی نشر و اشاعت اور تبلیغ کو جاری رکھا اور بد خالفت نے اپنے غضب کی آگ بجھانے کے لئے انہوں نے سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف اور سابق وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کے توسط سے حیدری پولیس جامعہ المنتظر میں داخل ہوئی اور اس نے مسجد اور امام بارگاہ اور درس گاہ کے تقدس کو پامال کیا اور وکیل آلِ محمد کو اسیر کیا اور پولیس کی قوت سے ان کو تھانہ ماڈل ٹاؤن میں ان کو روحانی اذیت میں مبتلا رکھا اور پھر کیمپ جیل لاہور میں قید کر دیا۔ قید کے دوران شہباز شریف سابق وزیر اعلیٰ پنجاب نے حکام جیل کو حکم دیا کہ وکیل آلِ محمد غلام حسین نجفی کو ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور پاؤں میں بیڑیاں ڈال کر ساہیوال جیل میں پہنچا دیا جائے۔ عین ممکن ہے اس طرح ان کو شہید کرنے کا پروگرام ہو۔ حکام نے علامہ صاحب کو رات کے بارہ بجے منتقل کیا جس سے ان کو یقین ہو گیا کہ یہ زندگی کی آخری رات ہے اور مجھے راستے میں جعلی پولیس مقابلہ میں شہید کر دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب سے کسی غیر مرئی قوت کی مدد سے جان بچ گئی اور ایک مدت تک ساہیوال جیل میں قید رہنے کے بعد ان کا چالان شیخوپورہ جیل بھیج دیا گیا۔ 22 جولائی 1997ء سے لے کر 9 جولائی 1998ء ایک سال تک جیل میں مقید رکھا۔ تین مرتبہ عدالت نے رہائی کا حکم دیا مگر شہباز شریف سابق وزیر اعلیٰ جیل ہی کے اندر دوبارہ گرفتار کروا دیتے تھے۔

جب وکیل آلِ محمد جیل میں قید تھے تو بار بار جیل کے دروازوں پر ملاقات کے لئے جانا اور مقدمات کی پیروی کے لئے کچہریوں اور عدالتوں میں دھکے کھانا یہ وہ صدمات ہیں جن کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ان مصائب میں کربلا والوں کی سیرت آپ کے لئے سہارا تھی۔ آپ کے اہلِ خانہ کو وہ وقت نہیں بھولتا جب علامہ موصوف کی رہائی کے لئے در در کی ٹھوکریں کھاتے پھر رہے تھے۔ آپ کی زوجہ کو مجبوری کے تحت نامحرم لوگوں سے گفتگو کرنا پڑتی۔ بہرحال دنیا جائے مکافات ہے 12 اکتوبر 1999ء کو پاکستان کا نقشہ بدل گیا اور نواز و شہباز کی بیویاں بچوں کے ساتھ جیل اور عدالتوں میں ہماری طرح پریشان ہو کر پھر رہی تھیں، در در کے دھکے کھا رہی ہیں لیکن ان کی شنوائی نہیں۔ انسان کو ہر وقت خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیے کہ پتہ نہیں کس وقت کیا ہو جائے۔

علامہ موصوف اتنی مصیبتیں جھیلنے کے باوجود جواں ہمت ہیں۔ ان کے جذبہ دینی میں کسی قسم کی کمی نہیں آئی۔ مذہب اہلِ بیت کی تبلیغ میں آج بھی پوری توانائی کے ساتھ منہمک ہیں۔ یزیدی قوتوں نے تو سمجھا تھا کہ علامہ تھک کر ہار مان جائیں گے۔ مشن آلِ اطہار سے دستبردار ہو جائیں گے، ترویجی کام روک دیں گے، علمی کاموں سے کنارہ کش ہو جائیں گے، اپنے اہداف عالیہ سے پیچھے ہٹ جائیں گے۔ لیکن علامہ صاحب کے جذبے جواں ہیں۔ اب قبلہ نئے جذبوں اور نئے ولولوں کے ساتھ کتب جعفریہ کی ترویج میں مصروف ہیں۔ آپ نے ملت جعفریہ کے خلاف استعمال ہونے والے زہریلے پروپیگنڈے کا نہایت شافی و مسکت جواب دیا ہے۔

مولانا موسیٰ بیگ مخلص بن کلب علی

آپ 11 دسمبر 1944ء کو ہنزہ و گلگت ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم پرائمری ہے۔ 10 اکتوبر 1958ء میں جامعہ المنتظر

لاہور، جو اس وقت شاہ عالمی میں واقع تھا میں داخلہ لیا۔ اس وقت علامہ اختر عباس نجفی مرحوم جامعہ کے مدیر تھے قبلہ علامہ [illegible] مرحوم نائب مدیر تھے۔ اس زمانے میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی قبلہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم کے پاس [illegible] آپ نے نحو اور منطق کی ساری ابتدائی کتابیں قبلہ علامہ حافظ صاحب سے پڑھیں جن میں نحو میر سے شرح جامی اور کبریٰ سے [illegible] نحو و منطق کی کتابیں شامل تھیں۔ علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم سے تبصرۃ المتعلمین، شرائع الاسلام اور نہج البلاغہ کی تین جلدیں پڑھیں [illegible] کے بعد آپ مزید تعلیم کے لئے نجف اشرف عراق تشریف لے گئے۔ وہاں پر جامعۃ النجف المعروف کلانتر جو سب سے [illegible] مدرسہ میں شرح جامی وغیرہ کا امتحان دے کر داخلہ لیا۔ یہاں پر آپ نے استاد محمد علی مدرس افغانی مرحوم سے سیوطی، معالم الاصول اور مطول، آقای باقر زنجانی سے شرح لمعہ اور مکاسب، آقای معرف سے شرح لمعہ جلد ثانی اور آقای تقی [illegible] سے کفایۃ الاصول پڑھی۔ آپ نے کفایۃ الاصول کا امتحان دے کر اول پوزیشن حاصل کی جس کے نتیجے میں قبلہ سید کلانتر نے لمعہ دمشقیہ کا ایک دورہ [illegible] فرمایا۔ بعد ازاں آپ نے آقائے خوئی کے درس خارج اصول میں شرکت کی۔ اس دوران آپ نجف اشرف میں نچلی کلاس کے طالب علموں کو تدریس بھی کرتے رہے۔

1973ء پاکستان واپس تشریف لائے جہاں لاہور میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے فوری طور پر آپ کو جامعۃ المنتظر میں بطور مدرس رکھ لیا اور یہ ذمہ داری آپ آج تک بطور احسن ادا فرما رہے ہیں۔ جامعہ خدیجۃ الکبریٰ لاہور بھی آپ کی نگرانی میں چل رہا ہے۔ اسے بھی علامہ اختر عباس نجفی مرحوم نے تاسیس کیا تھا۔ آپ درس و تدریس اور خطابت کے علاوہ تصنیف اور ترجمہ کا بھی شوق رکھتے ہیں۔ آپ کے رشحات قلم کی شاہکار کتابوں میں سے چند درج ذیل ہیں:

- مصائب آل محمد
- جامع المصائب
- شرح الفیہ
- شرح صمدیہ
- عقائد اثنا عشریہ
- منہاج الشیعہ
- عقائد جعفریہ
- شرح عوامل

مولانا سید محمد عباس نقوی بن سید محمد شاہ مرحوم

آپ 21 دسمبر 1941ء کو [illegible] تحصیل لالیاں کے موضع [illegible] میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم کی ابتدا مقامی طور پر کی۔ ابھی پرائمری تک تعلیم جاری تھی کہ آپ کے خاندان کے افراد روزگار کے سلسلے میں ضلع نواب شاہ سندھ کے موضع چنتاری کھوکھراں منتقل ہو گئے۔ کچھ عرصہ تعلیم تعطل کے بعد قریب واقع قصبہ [illegible] شہر دریا خان مری میں ایک پرائیویٹ سکول میں داخلہ لیا۔ وہاں سے میٹرک کرنے کے بعد آگے پڑھنا مشکل ہو گیا کیونکہ وہاں پر ذریعہ تعلیم صرف سندھی زبان میں تھا۔ اس موقع پر ایک نیک سیرت اور صالح مہربان زوار خدا بخش مرحوم کے مشورہ سے دینی علم کے حصول کا فیصلہ ہوا اور انہی کے آبائی قصبہ جلال پور جدید (ننکیانہ) کے مدرسہ محمدیہ میں استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی اعلی اللہ مقامہ کے سامنے 1956ء میں زانوئے تلمذ تہ کیا۔ اس طرح سے دینی تعلیم کے مقدس سفر کا آغاز ہو گیا جو بعد میں دار العلوم الجعفریہ کربلا خوشاب، [illegible] علی پور ضلع مظفر گڑھ تک جاری رہا۔ 1961ء کو جامعۃ المنتظر وسن پورہ میں وارد ہوا اور محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم اور شیخ

...شیخ اختر عباس نجفی مرحوم سے مکاسب اور کفایۃ الاصول تک کسب فیض کیا۔ 1964ء میں مسجد جعفریہ حسین پورہ فیصل آباد میں خطابت ... مدرسہ جامعہ المنتظر حسین پورہ کے صدر مدرس کے عنوان کی صورت میں عملی زندگی کا آغاز کیا۔ 1968ء میں ... کے حوالے سے چھوٹا سا کاروبار شروع کیا لیکن کچھ ہی عرصہ بعد نواب مظفر علی خان قزلباش مرحوم کی طرف سے کربلا گامے شاہ ... کی دعوت پر 1970ء کے مارچ کے اوائل میں لاہور وارد ہوئے اور خطابت کے فریضہ کے ساتھ ساتھ حسینیہ ہائی سکول کربلا گامے شاہ ... کلاسوں کو دینیات، اردو اور معاشرتی علوم کی تدریس کرتے رہے۔ پھر عرصہ سات سال تک جامعہ امامیہ ایمپریس روڈ لاہور ... پرنسپل خدمات انجام دیں۔ 1978ء میں محسن ملت کی فرمائش پر جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور میں تدریسی خدمات شروع کیں مگر ... میں انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی کی ابتدا میں حوزہ علمیہ قم مقدسہ جانے کا شوق ہوا جہاں پر آیۃ اللہ مصطفی اعتمادی اور ... فروجانی مرحوم سے کسب فیض کیا۔ 1980ء میں بعض مجبوریوں کی بنا پر واپس لاہور آ گئے اور جامعۃ المنتظر میں تدریس کا از سر نو آغاز کیا ... مسجد ریلوے ورکشاپ مغل پورہ میں خطابت کا سلسلہ شروع کیا۔ 1999ء میں مسجد کو خیر آباد کہنا پڑا۔ البتہ جامعہ ہذا میں خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔

اسی اثنا میں آپ علماء کی مرکزی تنظیم "وفاق علماء شیعہ پاکستان" کے کافی عرصہ تک سیکرٹری جنرل رہے۔ کئی سال محنت کے بعد جب یہ تنظیم جوان ہوئی تو دیگر حضرات کو موقع دینے کی غرض سے آپ اس عہدے سے سبکدوش ہو گئے۔ نیز 1986ء سے کاروان حج ولی عصر لاہور کا سلسلہ شروع کیا جو کہ آج تک جاری و ساری ہے۔ آپ اس وقت وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل (الامین العام) بھی ہیں۔ مولانا موصوف کا کہنا ہے کہ تالیف و تصنیف کی بڑی تمنا تھی مگر تا حال نجانے کیوں پیشرفت نہیں ہو سکی۔ البتہ "سرور شہیداں" نامی ایک کتاب کا ... سے اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ دینی تعلیم کے سلسلے کو اپنی اگلی نسل میں منتقل کرنے کی غرض سے مولانا موصوف نے ایک فرزند سید علی رضا مہدی کو ... شعبہ کے ساتھ منسلک کیا جو اس وقت حوزہ علمیہ قم میں درس خارج کے محصل ہیں۔ زادہ اللہ علماً و عملاً صالحاً۔

مولانا سید خادم حسین نقوی بن سید حضور بخش نقوی

آپ 12 اکتوبر 1947ء کو ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم اپنے نزدیک گاؤں بستی محمود سے حاصل کی۔ 14 سال کی عمر تک اپنے والد بزرگوار کے ساتھ کھیتی باڑی کے کام میں مصروف رہے۔ 1960ء میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی آپ کو دینی تعلیم کے لئے جامعہ المنتظر وسن پورہ لاہور اپنے ساتھ لائے اور جامعہ میں داخل کروایا۔ آپ نے کچھ عرصہ تک ابتدائی دینی تعلیم علامہ موصوف سے ... حاصل کی ... ان کے نجف اشرف تشریف لے جانے کے بعد باقی عرصہ مولانا عبد الغفور جعفری، علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم اور زیادہ تر ... مولانا ... حسین نجفی مرحوم سے کسب فیض کیا۔ نیز کچھ عرصہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم کی شاگردی کا شرف بھی حاصل کیا۔ 1967ء میں آپ نے ... میٹرک کا امتحان پاس کیا جس کے بعد کچھ عرصہ تک ہائی اسکول میں عربی اردو معلم کی حیثیت سے کام کرتے رہے اور اسی دوران ... شروع کیا۔

1979ء میں انقلاب اسلامی ایران کے فوراً بعد اعلیٰ تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم چلے گئے۔ وہاں پر چار سال تک مختلف ... کرام سے استفادہ کیا۔ آپ کے قم المقدسہ کے اساتذہ کرام میں آیۃ اللہ فخر وجدانی، آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی، آیۃ اللہ ... آیۃ اللہ مشکوٰۃ اور آیۃ اللہ کرم ہیں۔ 1983ء میں جب آیۃ اللہ سید حسن طاہری مدظلہ العالی حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں پڑھانے کے لئے تشریف لائے تو اس وقت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم اور علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے حکم پر آپ بعد ... ازیں آیۃ اللہ سید حسن طاہری کی ترجمانی کے لئے بلایا گیا۔ آپ 1997ء تک دونوں فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ... طاہری واپس ایران تشریف لے گئے تو آپ نے جامعہ میں تدریس کا سلسلہ جاری رکھا جو آج تک قائم ہے۔ آپ نے جامعہ ... میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

مولانا سید غلام عباس شیرازی بن سید اصغر علی شیرازی

آپ 1962ء میں تحصیل شاہپور ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی مقامی طور پر جبکہ گورنمنٹ ہائی اسکول ساہیوال سے میٹرک کیا۔ 1979ء میں دارالعلوم الجعفریہ کربلا خوشاب میں دینی تعلیم کے لئے داخل ہوئے۔ یہاں پر دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ ایف اے کا امتحان پاس کیا۔ یہاں پر علامہ ملک اعجاز حسین نجفی، علامہ حافظ سیف اللہ جعفری مرحوم، مولانا ملک عطاء اللہ مرحوم اور مولانا ... خان مرحوم سے کسب فیض کیا۔ تقریباً چار سال تک دارالعلوم الجعفریہ خوشاب میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد 1982ء کے آخر میں جمہوری اسلامی ایران مزید تعلیم کے لئے تشریف لے گئے۔ جہاں پر مختلف مجتہدین اور ماہر اساتذہ کرام سے استفادہ کیا۔ قم المقدسہ میں آپ کے اساتذہ میں آیۃ اللہ العظمیٰ نجفی مرعشی، آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد شیرازی، آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی، آیۃ اللہ العظمیٰ وحید خراسانی، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ موسوی اردبیلی، آیۃ اللہ فخر وجدانی، آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی اور آیۃ اللہ پایانی کے علاوہ بہت سے دیگر بزرگ روحانی شخصیات شامل ہیں۔

آپ 1992ء میں پاکستان تشریف لائے اور جامعۃ المنتظر کی شاخ جامعہ ولی عصر اسکردو بلتستان کے جدید تاسیس شدہ مدرسہ میں بطور پرنسپل تدریسی وعملی زندگی کا آغاز کیا۔ یہاں پر چار سال خدمت کے دوران کافی طلباء کو ابتدائی تعلیم دے کر جامعۃ المنتظر لاہور اور کراچی دیگر مدارس بھیجا۔ 1996ء سے جامعہ ہذا میں تدریس کا سلسلہ شروع کیا جو تادم تحریر جاری ہے۔ جامعہ ہذا میں تدریس کے ساتھ ساتھ آپ جامعہ سے نکلنے والے ماہنامہ المنتظر کے ایڈیٹر بھی ہیں۔ کچھ عرصہ تک علی مسجد شالیمار ٹاؤن لاہور میں خطابت کے فرائض بھی سرانجام دیے۔ آج کل مذکورہ ادارہ جات کے علاوہ مغل پورہ میں جمعہ جماعت اور خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد افضل حیدری بن ملک اللہ دتہ

آپ ضلع سرگودھا کے مشہور قصبہ فروکہ میں 4 اگست 1964ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم مقامی امام جماعت مولانا سلطان احمد مرحوم سے حاصل کی اور عصری تعلیم فروکہ سے حاصل کی۔ اس علاقے کے معروف مذہبی کارکن الحاج نوازش علی خان کھوسہ مرحوم کی مسلسل کاوش نے آپ کے والد مولانا موصوف کو دینی تعلیم کے حصول کی ترغیب دلائی۔ چنانچہ نومبر 1976ء میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں دینی تعلیم

... نے داخلہ لیا۔ آپ 1991ء تک جامعہ کے مختلف اساتذہ کرام سے مستفید ہوتے رہے ... 1991ء تک جامعہ ...
... میں مصروف تعلیم رہے۔ جامعۃ المنتظر میں آپ نے جن اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا ان میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم ...
... علی حسین نجفی، علامہ غلام حسین نجفی، علامہ سید محمد عباس نقوی اور علامہ موسیٰ بیگ نجفی قابل ذکر ہیں۔ 1991ء میں مزید تعلیم کے حصول
... حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر آپ دور کے بزرگ اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا۔ ان میں آیۃ اللہ العظمیٰ ...
... آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ علی مشکینی، آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ جوادی آملی، آیۃ اللہ شیخ حسین مظاہری، آیۃ اللہ مصباح ...
... سمیت دیگر بزرگ علمائے کرام شامل ہیں۔

1998ء میں آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کی دعوت پر حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں تدریس شروع کی جو آج تک جاری ہے۔ آپ
... ترقی میں اہم خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تالیف و ترجمہ کے شعبہ میں بھی آپ نے گرانقدر خدمات انجام دی ہیں۔ آپ
... کتب کا اردو ترجمہ کیا ہے

✿ شیعہ اور تحریف قرآن ✿ حضرت علی، حضرت علی کی نظر میں ✿ ... و وحدت

... سید تطہیر حسین زیدی بن سید نظیر حسین زیدی

آپ 1956ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم اسلامیہ کالج سول لائن لاہور سے B.A stat کی صورت میں مکمل کی۔ دینی
تعلیم کے لئے 1978ء میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا اور 1991ء تک اسی جامعہ سے سطحیات تک تعلیم مکمل کی۔ جامعہ میں
تعلیم کے دوران آپ نے جن اساتذہ کرام سے استفادہ کیا ان میں علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ
... حسین نجفی، علامہ غلام حسین نجفی، علامہ محمد شفیع نجفی، مولانا موسیٰ بیگ نجفی، مولانا سید کرامت علی نجفی، مولانا ... اللہ اور مولانا ...
... ہیں۔

1991ء میں آپ مزید تعلیم کے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں پر بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ حوزہ قم المقدسہ
کے بزرگ اساتذہ میں آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ مظاہری، آیۃ اللہ مصباح یزدی وغیرہ شامل ہیں۔ 1994ء کے آخر میں
جامعۃ المنتظر میں بحیثیت مدرس تشریف لائے اور یہ ذمہ داری تادم تحریر جاری ہے۔ "نوک قلم پر" "شرح دعائے کمیل" "موضوعات
... آپ کے قلمی آثار ہیں۔

... علامہ رضا نعمتی بن محمد رمضان

آپ 1959ء کو کارلو والا تحصیل منکیرہ ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مقامی طور پر حاصل کی اور پھر گوجرانوالہ ... اسکول میں
... آپ کا تعلق ایک مذہبی گھرانے سے ہے اسی لئے اپنے والد محترم کے حکم پر 1974ء میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا
... بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ یہاں پر آپ نے علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ شیخ ...

[illegible] حسین نجفی، مولانا موسیٰ بیگ نجفی سے استفادہ کیا۔ 1985ء میں مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے [illegible]
آپ نے [illegible] میں آیۃ اللہ [illegible] آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی [illegible]
[illegible] اور دیگر بزرگ علمائے کرام شامل ہیں۔ 1996ء پاکستان واپس آ کر جامعۃ المنتظر لاہور میں [illegible]
سلسلہ آج تک جاری و ساری ہے۔

مولانا سید امداد حسین شمسی بن سید الطاف حسین شمسی

آپ حاجی آباد شورکوٹ ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے والد بزرگوار سید الطاف حسین سے حاصل کی۔ [illegible] تعلیم اسی گاؤں میں حاصل کی اور میٹرک شورکوٹ سے کیا۔ میٹرک کرنے کے بعد 1983ء میں حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں [illegible] یہاں پر آٹھ سال تک شرح لمعہ پڑھنے کے بعد مدرسہ امام الخوئی شورکوٹ کینٹ میں تدریس کی ابتدا کی۔ بعد ازاں قم المقدسہ [illegible] کے لئے مشرف ہوئے جہاں پر مختلف رائج نصابی علوم کے حصول کے لئے بزرگ اساتذہ سے استفادہ کیا۔ 1998ء کے لگ بھگ جامعۃ المنتظر تشریف لائے اور آج کل یہیں پر تدریسی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں آپ نے علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ موسیٰ بیگ نجفی، علامہ [illegible] حسین نجفی اور حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں آقائے مہدی شب زندہ دار، آقائے رفیعیان، آقائے رحیمیان، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی [illegible] سید [illegible] آیۃ اللہ پایانی مرحوم اور دیگر بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ آپ نے چند کتب کے ترجمے کئے ہیں

✿ [illegible] (زیر طبع) ✿ خاک شفا (زیر طبع) ✿ اقتصادی مسائل اسلام کی نظر میں ✿ نہج الحیاۃ (زیر طبع)

مولانا سید نجم الحسن نقوی بن مولانا سید کوثر علی شاہ

آپ 5 مئی 1976ء کو گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ کے گاؤں سیوا سادات میں پیدا ہوئے۔ 1991ء میں اپنے شہر کے [illegible] سکول سے اچھے نمبروں سے میٹرک پاس کیا۔ اس کے چند ماہ بعد مقامی دینی مدرسہ "جامعۃ القائم" جس کے بانی آپ کے والد گرامی [illegible] مولانا سید عاشق حسین نقوی (روحانی) سے ابتدائی دینی تعلیم حاصل کی۔ نیز اپنے والد سے شرعی مسائل اور دیگر ضروری مسائل سیکھے۔ 1992ء میں جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ جہاں پر آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، مولانا سید محمد نجفی، مولانا موسیٰ بیگ نجفی، مولانا [illegible]، مولانا محمد باقر [illegible] اور دیگر اساتذہ سے کسب فیض کیا اور انتہائی مختصر مدت میں کافی علمی مراحل طے کئے۔ 1993ء کے اواخر میں مزید تعلیم کے لئے ایران تشریف لے گئے جہاں پر شروع میں کچھ عرصہ قم المقدسہ میں اور پھر حوزہ علمیہ خوانسار تشریف لے گئے جہاں پر مختلف اساتذہ کرام سے گوناگوں علوم و فنون سیکھے۔ 1999ء میں قم المقدسہ واپس آ گئے اور یہاں پر مزید اعلیٰ تعلیمی مراحل طے کئے۔ آپ کے اساتذہ میں آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ جعفر سبحانی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ آج کل مدرس اعزازی کے طور پر جامعہ ہذا میں تدریسی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں۔

[illegible] حسین نقوی بن سید ریاض حسین نقوی

آپ [illegible] 1977ء کو ضلع سرگودھا تحصیل [illegible] کے گاؤں [illegible] میں پیدا ہوئے [illegible] [illegible] سے ایف اے کیا۔ اس کے بعد آپ نے [illegible] سرگودھا سے [illegible] 1993ء [illegible] تعلیم کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدسہ روانہ ہو گئے۔ 1998ء میں [illegible] [illegible] ہوئے جہاں پر آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی سے [illegible] اور 2000ء میں [illegible] آپ نے آیۃ اللہ مصطفیٰ [illegible] آیۃ اللہ علی محمد [illegible] حجۃ الاسلام والمسلمین [illegible] آقائے [illegible] [illegible] مقام کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا۔ مئی 2003ء سے پاکستان آ کر جامعۃ المنتظر [illegible] تدریسی خدمات [illegible] آپ نے مختلف مقالات تحریر فرمائے ہیں اور اس وقت بھی نظام [illegible] اسلام پر تحقیقی کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

[illegible] سید امجد حسین نقوی بن سید معراج حسین نقوی

آپ 10 جون 1972ء کو بستی علی شاہ [illegible] شہر سلطان تحصیل جتوئی ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم اپنے ہی گاؤں سے [illegible] پاس کرنے کے بعد مدرسہ دارالہدیٰ سے دینی تعلیم کی ابتداء کی ایک سال کی مدت میں ابتدائی کتابیں (صرف بہائی، [illegible] صرف میر، نحو میر، ہدایۃ النحو وغیرہ) مکمل کی اس کے بعد مدرسہ جامعۃ [illegible] [illegible] آ گئے۔ [illegible] سال [illegible] [illegible] اول مکمل کی اور ساتھ ساتھ قبلہ حجۃ الاسلام مولانا ملک عطاء اللہ مرحوم کے پاس دورہ تفسیر بھی مکمل کیا۔ اس کے بعد [illegible] [illegible] حصول علم کے لیے تشریف لے گئے جہاں پر مدرسہ حجتیہ میں داخلہ لیا اور مدرسہ کے نصاب کے مطابق تعلیم کو جاری رکھا۔

اسی دوران انفارمیشن ٹیکنالوجی میں بھی کافی مہارت حاصل کی اور طلباء کرام تک یہ جدید علوم منتقل کرنے کے لیے ایک کتاب بھی [illegible] کمپیوٹر" رکھا۔ اور کمپیوٹری علوم کے حوالے سے باقاعدہ مرکز جہانی کی طرف سے کلاسیں بھی پڑھاتے رہے۔ [illegible] حضرت آیۃ اللہ [illegible]" کے پاس پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ رسائل، مکاسب، کفایہ وغیرہ مکمل کرنے کے بعد فقہ کا درس خارج حضرت آیۃ اللہ [illegible] کے پاس اور خارج اصول حضرت آیۃ اللہ شیخ جواد تبریزی دام ظلہ کے پاس شروع کیا ایک سال درس خارج میں شرکت کی۔

اس کے بعد 2003ء میں بعنوان اعزام تدریسی حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور میں بطور مدرس تشریف لائے اور [illegible] ساتھ ساتھ المنتظر کمپیوٹر اکیڈمی کی مسئولیت بھی سنبھال لی۔ حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر کی کتب لائبریری [illegible] [illegible] کمپیوٹرائز کیا اور ابھی حوزوی دروس پر مشتمل پاکستان کے مایہ ناز علماء کرام کی تدریسی کیسٹس کی CDs تیار کی [illegible] [illegible] عنوان پر ایک کتاب بنام "تدریس کے اسلوب" لکھی جو ابھی زیر طبع ہے۔ علاوہ ازیں خطابات بھی کرتے رہتے ہیں۔

[illegible] حسن بن حق نواز

آپ ملتان کے نواح میں دائرہ پور شجاع آباد میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم ڈی کام اکاؤنٹ، بی اے اور ایم اے تک مکمل کرنے کے

[illegible] قم المقدسہ کے لیے نکلے، ایک سال تک [illegible]

[illegible] 1981ء میں [illegible]

[illegible] جامعہ المنتظر لاہور میں [illegible] آپ کے اساتذہ میں [illegible]

[illegible] علامہ سید ریاض حسین نجفی [illegible] علامہ سید محمد تقی نقوی [illegible]

[illegible]

مولانا علی محمد حسن بن علی سلطان احمد

آپ 15 مارچ 1967ء کو ضلع [illegible] کے [illegible] میں پیدا ہوئے۔ ستمبر 1983ء میں [illegible]

[illegible] جامعہ المنتظر لاہور میں داخل ہوئے۔ اکتوبر 1992ء سے تعلیم کے ساتھ ساتھ تدریسی فرائض بھی [illegible]

کے۔ آپ جامعہ [illegible] کے بھی مسئول ہیں۔ آپ کے اساتذہ کرام میں آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی [illegible]

[illegible] آپ نے مختلف مدارس کے نصاب بھی تیار کیے ہیں۔

درس گاہ علوم اسلامی

چوک نواب صاحب اندرون موچی دروازہ لاہور

فون 042-766211

سن تاسیس	1952ء
محرک تاسیس	مولانا آغا سید حسن موسوی مرحوم
مؤسس	مولانا آغا سید حسن موسوی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا آغا سید حسن موسوی مرحوم، مولانا آغا سید علی موسوی
موجودہ مدیر	مولانا آغا سید حیدر موسوی
تعداد اساتذہ (مع صدر مدرس)	مولانا محمد علی جوہری، مولانا زاہد عرفانی
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	25

تاریخچہ: [illegible] دینیات سنٹر کے طور پر کام کرتا تھا۔ پھر یہ ادارہ [illegible] بنام جامعۃ المنتظر منتقل ہو گیا۔ بعد از [illegible] کے نام سے چلتا رہا۔ پھر [illegible] میں مرکز علوم اسلامی کے نام سے کام کرتا رہا۔ 1991ء سے [illegible]

درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس وقت سے ... مولانا سید حیدر موسوی اس کے ... اور ایک ہال تعمیر ہو چکا ہے۔ جامع مسجد شیعہ کشمیریاں اور امام بارگاہ مدرسہ سے متصل ہیں۔ ... مدرسہ، امام بارگاہ اور مسجد کی عمارت انتہائی خوبصورت ہیں۔ مسجد کی تعمیر 1972ء ... مدرسہ میں چھوٹی کلاس کے 60 کے قریب بچے ہیں جو دینی تعلیم حاصل کر کے گھر چلے جاتے ہیں۔ ... مدرسہ کی لائبریری میں پانچ چھ ہزار کتب موجود ہیں۔ شام کے وقت دیگر طلباء بھی حصول تعلیم کے لئے آتے ہیں۔ ... مولانا آغا سید حیدر موسوی کے ذمہ ہے۔ جبکہ آپ کے والد مولانا آغا سید علی موسوی ... بھی آپ ہی ...

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا سید حیدر موسوی بن مولانا آغا سید علی موسوی

آپ نجف اشرف میں پیدا ہوئے آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ جبکہ آپ نے مولوی فاضل، منشی فاضل کے امتحانات بھی پاس کئے ہیں۔ آپ حوزہ علمیہ قم المقدسہ کے فارغ التحصیل ہیں۔

مدرسہ آیت اللہ العظمیٰ سید محمد شیرازی

حسینیہ ہال، ہوپ روڈ، لوکوشیڈ، لاہور

فون 042-6840675, 281892

17 ربیع الاول ۱۴۰۴ء

علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی

مولانا حسن رضا غدیری

مولانا حافظ اقبال حسین جاوید

24

تعداد فارغ التحصیل طلباء 120

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً ایک کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں تین کمرے، ایک ہال اور ... تعمیر شدہ ہیں۔ ... پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے میٹرک پاس ہونا لازمی ہے۔ البتہ حفظ قرآن کے لئے ... طلباء کرام کو مدرسہ ماہانہ ایک سو روپیہ وظیفہ دیتا ہے۔ طلباء کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ اس کے

علاوہ ازیں قرآن ناظرہ و تجوید قرآن کا شعبہ موجود ہے۔ قاری حافظ وحید عباس چلا رہے ہیں۔ درس تجوید بعد از ظہر ہوتا ہے ... شعبہ بھی موجود ہے ... ایک طالب علم شام میں جبکہ چار طالب علم قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مدرسہ کا سالانہ جلسہ ... ربیع الاول کو ہوتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا حافظ اقبال حسین جاوید بن غلام محمد

آپ بھلوال ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ آپ کے اساتذہ کرام میں علامہ غلام رضا ناصر نجفی مرحوم ... علامہ حسین بخش نجفی جاڑا مرحوم، مولانا غلام مہدی مرحوم فاضل لکھنو، مولانا منور حسین مرحوم فاضل لکھنو، مولانا نذر حسین لکھنوی مرحوم ... حافظ محمد عنایت مرحوم شامل ہیں۔

مدرسہ حجتیہ

جامع مسجد گلستان فاطمۃ الزہرا وامام بارگاہ، کاہنہ نو، فیروز پور روڈ، لاہور

فون 042-5274228

سن تاسیس	15 شعبان المعظم 2000ء
محرک اور محرکین	مولانا علی وحید
مؤسس	مولانا علی وحید
موجودہ مدیر	مولانا علی وحید
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا سید محسن علی نقوی
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا کل رقبہ ایک کنال پندرہ مرلے ہے۔ جو کہ سید عباد اللہ شاہ نے مسجد و امام بارگاہ اور مدرسہ کے لئے وقف کیا۔ پہلے یہاں ایک معمولی سی کچی مسجد بنی ہوئی تھی۔ دو سال قبل یہاں جامع مسجد گلستان فاطمۃ الزہرا تعمیر ہوئی۔ مزید تعمیر بھی جاری ہے۔ مدرسہ کی دو منزلہ ہے جس میں اوپر نیچے آٹھ کمرے تعمیر کیے گئے ہیں۔ مدیر مدرسہ کی رہائش گاہ مدرسہ میں تعمیر کی گئی ہے۔ پرائمری پاس طالب علم کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ بچوں اور بچیوں کو دینیات بھی پڑھائی جا رہی ہے۔ جبکہ 12 طلباء حوزوی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ شیخ اعجاز حسین منگلہ بن محمد شریف مدرسہ کی مالی معاونت فرماتے ہیں۔ آپ مسجد و امام بارگاہ اور مدرسہ کے متولی بھی ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا شیخ علی وحید بن محمد حسین

آپ کوئٹہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم بی اے تک ہے۔ آپ نے عربی تعلیم ... ریحان مرحوم سے انفرادی طور پر دینی تعلیم حاصل کی۔ آپ تقریباً چار سال سے مدرسہ ہذا میں درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید محسن علی نقوی بن سید پھلوان شاہ

آپ 1962ء میں علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کرنے کے بعد علامہ سید محمد یار شاہ نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ سے تعلیم حاصل کی۔ 1988ء میں قم المقدس میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ 1995ء سے 2002ء تک خود بھی درس و تدریس کرتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں درس و تدریس میں مشغول ہیں۔

مدرسہ مدینۃ العلم

چوہنگ، ضلع لاہور

یہ مدرسہ "جامعہ مدینۃ العلم ٹرسٹ (رجسٹرڈ)" کے زیر اہتمام ایک کنال رقبہ پر تعمیر کیا جا رہا ہے۔ علامہ سید نیاز حسین نقوی اس ادارے کے چیئرمین ہیں۔ آپ نے 2003ء میں اس مدرسہ کی تاسیس فرمائی۔

مظفر المدارس مدرسة الواعظین

B-25 [illegible]

فون 042-8370526

آغاز	1974ء
[illegible]	مولانا محمد [illegible] مرحوم
[illegible]	نواب مظفر علی خان قزلباش مرحوم
[illegible]	علامہ مرزا یوسف حسین مرحوم، مولانا محمد عباس قمی، مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی [illegible]
[illegible]	مولانا سید [illegible]
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	10
تعداد فارغ التحصیل علماء	کئی سو ہیں

1973ء میں نواب مظفر علی خان قزلباش مرحوم نے مدرسہ کا قیام منظور فرمایا اور 7 اپریل 1974ء کو مدرسہ کا باقاعدہ [illegible] [illegible] ذاتی عمارت ہے۔ 4 کمرے درس کے لئے جبکہ 6 کمرے ہاسٹل اور لائبریری کے لئے موجود ہیں۔ مدرسہ [illegible] [illegible] نواب مظفر علی خان قزلباش مرحوم کفیل اور معاون رہے ہیں۔ اس مدرسہ کے ہر قسم کے اخراجات [illegible] [illegible] جماعت اول میں فاضل عربی یا کسی دینی درسگاہ کے فارغ التحصیل طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ میٹرک اور ایف اے [illegible] [illegible] ہوتا ہے۔ تحریر و تقریر اور فن مناظرہ کے علاوہ عقائد، تفسیر، رجال، حدیث، علوم قرآن اور فلسفہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ [illegible] جماعت اول کے طلبہ کو ماہانہ وظیفہ چھ سو روپے دوسری جماعت کے طلباء کو سوا چھ سو روپے، تیسری جماعت کے طلباء کو [illegible] [illegible] ہوتا ہے۔ مدرسہ کے ساتھ ایک مسجد بنام امام الحسن اور امام بارگاہ بھی تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں ایک عظیم کتب خانہ ہے۔ بہت سے [illegible] [illegible] کتب بھی مدرسہ کے کتب خانہ کے نام وقف کی ہوئی ہیں۔ اس مدرسہ کے فارغ التحصیل علماء میں مولانا محمد عباس قمی، مولانا [illegible] [illegible] مولانا سید سجاد حسین بخاری، مولانا ذاکر حسین شگری مرحوم مولانا علی سرور سرحدی اور مولانا فخر الحسنین [illegible] [illegible] مولانا [illegible] مرحوم مولانا مرزا یوسف حسین لکھنوی مرحوم، مولانا سید محمد عارف مرحوم، مولانا [illegible] [illegible] مرحوم اس مدرسہ میں درس و تدریس کرتے رہے ہیں۔ اس مدرسے کے سیکرٹری سید جعفر حسین ہیں اور [illegible] [illegible] اس مدرسہ میں پاکستان اور بیرون ملک سے دسیوں جید علمائے کرام تشریف لا چکے ہیں۔

ضلع لودھراں

جامعۃ الرضاؑ

بستی پکا، تحصیل کروڑ پکا، ضلع لودھراں

سنِ تاسیس: 13 مارچ 1998ء

بانی / منتظمین: حافظ سید غضنفر عباس بخاری، سید کوثر عباس رضوی

سرپرست: سید محمد اصغر علی رضوی، حاجی سید اکبر علی شاہ رضوی

مدیر: مولانا غلام رسول خان گھاگھری فاضل عربی

موجودہ مدیر

تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین

تعداد طلباء

تعداد فارغ التحصیل طلباء

اس مدرسہ کا رقبہ دو کنال ہے۔ مدرسہ کے تین کمرے تعمیر شدہ ہیں ایک مسجد بھی ہے۔ فی الحال یہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا غلام رسول خان گھاگھری

آپ کا تعلق بلوچ خاندان سے ہے آبائی وطن بستی کبیر والی موضع کوٹلہ غلام شاہ تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ ہے جبکہ اس وقت مولانا صاحب چک نمبر 139/A تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں رہائش پذیر ہیں۔ ابتدائی تعلیم جامعہ عسکریہ کاظم آباد، سرکی علی پور ضلع مظفر گڑھ میں حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ حیدریہ عباس نگر، کوٹ سماپہ ضلع رحیم یار خان میں پڑھتے رہے۔ 1990ء سے 1995ء تک مدرسہ الزہراء فاطمیہ بھکر میں سے تعلیم حاصل کی۔ یہاں سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ فارغ ہونے کے بعد مختلف مقامات پر تدریس کرتے رہے۔ 13 مارچ 1998ء سے مدرسہ ھذا میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ انوار الحجت (الجامعۃ العربیۃ انوار الحجۃ)

خانوادہ گھلواں، ضلع لودھراں

سن تاسیس	28 مئی 1992ء بمطابق 23 رمضان المبارک 1413ھ
زیر انتظام	انجمن حسینیہ خانوادہ گھلواں
بانی	مولانا الحاج سید محب حسین نقوی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا صادق حسین قمی
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ مع مدیر	مولانا سید جواد حسین نقوی
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ دو کمرے اور ایک ہال تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا نامکمل انتظام ہے۔ لائبریری میں تقریباً [illegible] کتب موجود ہیں۔ مدرسہ انجمن حسینیہ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مدرسہ کے معاونین میں محمد ارشاد خان گھلو صدر انجمن حسینیہ، مولانا حسین نقوی انصاری خانوادہ گھلواں، الحاج ملک مرید حسین آ... مرحوم بہاولپور، سید سجاد حسین نقوی بن مولانا سید محب حسین نقوی مرحوم، غلام حسین گھلو خانوادہ گھلواں، محمد اکبر خان گھلو، اشرف حسین خان گھلو، عاشق حسین خان، بی اے گھلو، غلام عباس خان گھلو، ملک اللہ دسایا گھلو قابل ذکر ہیں۔

ضلع لیہ

امام رضاؑ کمپلیکس

امامیہ کالونی، علی ٹاؤن چوک اعظم ضلع لیہ

فون 0694-381165

یہ عظیم کمپلیکس لیہ جھنگ روڈ پر لب سڑک واقع ہے۔ اس کے لئے 22 کنال زمین وقف کی گئی ہے۔ یہ زمین سید عارف علی شاہ ... حسین شاہ نقوی نے وقف کی ہے۔ آپ کا یہ آبائی علاقہ ہے۔ علی ٹاؤن میں نئی آبادکاری بھی شروع ہو چکی ہے۔ منصوبے کے مطابق ... رقبہ پر دس فٹ بلند چاردیواری بنے گی۔ مسجد امام رضا کا سنگ بنیاد 11 جولائی 2004ء رکھ دیا گیا ہے۔ اس جامع مسجد ... ساتھ ہی تحفیظ القرآن کا آغاز کر دیا جائے گا۔ بعد ازاں خواتین کے مدرسہ کی تعمیر کی جائے گی اور آخری مرحلہ میں "مدرسہ ... اور انفارمیشن ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ تعمیر قائم کیا جائے گا۔ (البتہ فی الحال عارضی مسجد تعمیر کر دی گئی ہے۔) اس کمپلیکس کا تمام تر ... ڈھانچہ امام خمینی کمپلیکس ماڑی انڈس ضلع میانوالی کے زیر انتظام طے پائے گا۔ ڈاکٹر مظفر علی علوی اس ادارے کے انتظامی ... ہے ہیں۔

جامعۃ القائمؑ

عیدگاہ، تحصیل و ضلع لیہ

فون 0694-410326

سن تاسیس	اکتوبر 1976ء
نام اراکین	مشتاق احمد ہاشمی، مخدوم سید محمد راجو شاہ گردیزی، سید ریاض حسین نقوی، منظور حسین خان، سید احسن علی، غلام عباس خان، پروفیسر فقیر محمد سرگانی، سید محمد حسن شاہ، نذیر حسین بلوچ ایڈووکیٹ، سردار شاہ محمد خان جکھڑ
مؤسس	علامہ مفتی سید عنایت علی شاہ
سابقہ مدرسین	مولانا سید رضی عباس ہمدانی، مولانا غلام شبیر نجفی، مولانا غلام حسین اعوان
موجودہ مدیر	مولانا سید ابوذر حسین نقوی
تعداد اساتذہ و مدرسین	مولانا غلام حسین اعوان، مولانا سید باقر حسین نقوی، مولانا فیاض حسین سرگانی
تعداد طلباء	60
تعداد فارغ التحصیل طلباء	22 کے لگ بھگ

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً پانچ کنال ہے۔ دو کنال بطور عطیہ عیدگاہ کے نام وقف ہے۔ جبکہ باقی زمین خرید کر مدرسہ کے نام وقف کی گئی۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں مدرسین کے لئے چار رہائشی مکانات جبکہ بائیس کمرے چار عالی شان گیلریاں اور بالائی منزل کے لئے دو سیڑھیاں تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری زیر تعمیر ہے۔ مدرسہ کے اندر جامع مسجد ہے۔ مدرسہ کے طلبہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسہ میں قائم گلستان علی اصغرؑ کے تحت بچوں اور بچیوں کی بڑی تعداد ناظرہ قرآن مجید اور اصول دین پڑھ چکی ہے۔ اب بھی کافی تعداد میں نونہالان ملت مصروف تعلیم ہیں۔ اس مدرسہ کے ساتھ بہت سے علمائے کرام نے تعاون فرمایا ذیل میں ان میں سے بعض بزرگان کے اسمائے گرامی درج کئے جا رہے ہیں:

استاذ العلماء قبلہ علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، قائد ملت جعفریہ علامہ مفتی جعفر حسین مرحوم، قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی، علامہ الحاج محمد حسین نجفی سرگودھا، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ قبلہ اختر عباس نجفی مرحوم، علامہ سید محمد تقی نقوی ملتان اور مولانا سید محمد یٰسین کاظمی۔

مدرسہ القائم ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے اس کے علاوہ علاقہ کے مومنین بھی مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کے فارغ التحصیل طلبہ میں، مولانا حافظ نجف عباس نقوی، مولانا حافظ عابد حسین الحسینی، مولانا سجاد حسین ملتانی، مولانا حافظ سید صفدر حسین نقوی

مولانا ... حسین حیدری، مولانا امتیاز احمد بخشی، مولانا قسور عباس حیدری، مولانا عمران حسین مطہری، مولانا ... حسین سرگودھی، مولانا ... حسین مطہری، مولانا ریاض حسین عمرانی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ کے چار ملازمین ہیں جن میں سید باقر حسین نقوی سیکرٹری، زاہد عباس نقوی کلرک، محمد سلیم ... اور ... اختر عباس خان ... کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

معارف مدیر و مدرسین

مولانا سید ابوذر حسین نقوی بن سید غلام نبی شاہ نقوی مرحوم

آپ 1962ء میں بستی بہار اں قصبہ موذکا تحصیل و ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم ایک معروف و مشہور ذاکر اہلبیت تھے۔ آپ نے مڈل تک تعلیم اپنے گاؤں موذکا ہی سے حاصل کی۔ پھر اپنے والد بزرگوار کی خواہش پر دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے جامعہ الشہید کوٹ ادو میں داخلہ لیا۔ یہاں دو سال تک تعلیم حاصل کی، پھر جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان میں داخل ہو گئے۔ یہاں چار سال زیر تعلیم رہے اور فاضل عربی کا امتحان اچھے نمبروں میں پاس کیا۔ بعد ازاں جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لے لیا۔ یہاں دو سال تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ایران تشریف لے گئے جہاں پر دانشگاہ رضوی مشہد مقدس میں داخلہ لیا۔ ایک سال درس خارج کی تعلیم حاصل کی ابھی زیر تعلیم ہی تھے کہ استاد محترم علامہ سید محمد تقی نقوی کے حکم پر مدرسہ ہذا میں جلوہ مدیر تشریف لائے۔ مولانا سید ابوذر حسین نقوی ایک فعال شخصیت ہیں۔ آپ کی انتھک کوششوں سے یہ مدرسہ پاکستان کے چند اچھے مدارس کی صف میں شامل ہو گیا ہے۔ پاکستان میں آپ نے جن اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا ان میں علامہ قبلہ اختر عباس نجفی اعلی اللہ مقامہ، علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی اعلی اللہ مقامہ، مولانا وصی حیدر مرحوم، مولانا علی شیر اسدی، مولانا امیر حسن نجفی، محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ سید ریاض حسین نجفی اور مولانا غلام حسین نجفی قابل ذکر ہیں۔ جبکہ مشہد مقدس میں آیت اللہ سید مرتضوی اور آیت اللہ رضازادہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ آپ نے جامعہ کی اقتصادیات کو بہتر بنانے کے لئے بیس دوکانیں لب سڑک تعمیر کروائی ہیں۔

مولانا غلام حسین اعوان بن ملک محمد بخش اعوان

آپ اپریل 1944 میں چک نمبر 114/T.D.A حسین آباد تحصیل کروڑ ضلع لیہ میں پیدا ہوئے۔ آپ فاضل عربی ہیں۔ آپ 1978ء سے تاحال مدرسہ ہذا میں درس و تدریس کی ذمہ داری سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ کے اساتذہ میں علامہ محمد حسین نجفی آف سرگودھا، قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی سرفہرست ہیں۔

مولانا سید باقر حسین نقوی بن سید غلام نبی شاہ نقوی مرحوم

آپ 1966ء میں قصبہ موذکا ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول موذکا میں حاصل کی۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان میں داخلہ لیا۔ یہاں مختصر عرصہ تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہو گئے جہاں پر مولانا باقر حسین ملتانی، مولانا سید خادم حسین نقوی اور مولانا غلام حسین نجفی سے تعلیم حاصل کی۔ یہاں

بکر وصہ پڑھنے کے بعد آپ جامعہ عزیز العلوم المعلم پر شیعہ میانی ملتان تشریف لائے۔ یہاں آپ کو علامہ سید گلاب علی شاہ
سید علی اصغر نقوی، مولانا امیر حسین نجفی اور مولانا سید سلندر علی نجفی کی شاگردی کا شرف حاصل ہوا۔ عربی فاضل کا امتحان پاس کیا۔
آپ کو قتل کے جھوٹے مقدمے میں ملوث کروا دیا گیا جس کے نتیجہ میں آپ نو سال قید میں رہے۔ آج کل مولانا موصوف
مرکزی مدرسہ میں ہیں۔

مولانا عباس حسین سر گانی

آپ 1973ء میں بستی سرکانی تحصیل کروڑ ضلع لیہ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ
داخل ہو گئے یہاں آپ نے ایف اے اور فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ آپ مولانا سید ابوذر حسین نقوی کے شاگرد ہیں۔ آج کل
مدرسہ ہذا میں تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جامعہ حسینیہ

کروڑ لعل عیسن ضلع لیہ

فون 0671-811103

سن تاسیس	3 صفر المظفر 1405ھ
محرک اول کمیٹی	مولانا قاضی سعید الرحمٰن علوی مرحوم
مؤسس	مولانا قاضی سعید الرحمٰن علوی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا قاضی شاہ مردان، مولانا قاضی شاہ عمران
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسہ کا رقبہ دو کنال ہے جس میں پانچ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی دو کنال رقبہ مدرسہ کے نام منتقل ہے۔
فی الحال مدرسہ میں رہائشی طلباء نہیں البتہ طلبہ جدید علوم کمپیوٹر وغیرہ حاصل کر کے چلے جاتے ہیں۔ مدرسہ کا نظم و نسق مولانا قاضی سعید الرحمٰن علوی
مرحوم جن کا انتقال 14 مارچ 1989ء کو ہوا کے فرزندان کے پاس ہے۔

جامعہ ولی العصرؑ

ہاؤسنگ کالونی لیہ

سن تاسیس 26 مئی 2003ء بمطابق 23 ربیع الاول 1424ھ

محرک / محرکین

مؤسس مولانا ارشاد حسین توحیدی

موجودہ مدیر مولانا ارشاد حسین توحیدی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر 1

تعداد طلباء 20

اس مدرسہ کی اپنی عمارت نہیں ہے، اس کا آغاز کرایہ کے مکان میں کیا گیا ہے۔ بجلی پانی کا مناسب انتظام ہے۔ اس وقت مدرسہ میں بیس طالب علم موجود ہیں۔ حوزہ علمیہ کا مروجہ نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ قرائت، تجوید وحفظ قرآن کا شعبہ بھی موجود ہے جسے مولانا ارشاد حسین توحیدی ہی چلا رہے ہیں۔ مدرسہ میں داخلہ کی شرائط میں طالب علم کا مڈل پاس ہونا اور اپنے علاقے کے دو معتبر مومنین کی تائید ہمراہ لانا ہیں۔

مدرسہ کی لائبریری میں تفسیر، فقہ، اصول فقہ، عقائد اور دیگر موضوعات پر مشتمل تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا ارشاد حسین توحیدی بن نذیر حسین بلوچ

آپ کی عصری تعلیم ڈی کام ہے۔ دینی تعلیم کا آغاز جامعۃ الشیعہ کوٹ ادو سے مولانا وصی حیدر خان مرحوم کے پاس کیا۔ فاضل عربی کا امتحان جامعۃ القائم لیہ سے دیا۔ پھر مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان میں علامہ سید گلاب علی شاہ مرحوم سے کچھ عرصہ استفادہ کیا۔ بعد ازاں جامعۃ المنتظر لاہور میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، علامہ سید کرامت علی نجفی، مولانا سید محمد عباس نقوی اور مولانا سید خادم حسین نقوی سے کسب فیض کیا۔ جامعۃ المنتظر سے لمعتین ختم کر کے قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں سطحیات مکمل کر کے تین سال تک آیۃ اللہ جعفر سبحانی مدظلہ کے درس خارج میں شرکت کی۔ آپ کے دیگر اساتذہ میں آیۃ اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی، آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی، آیۃ اللہ ہادی معرفت اور استاد ربانی گلپائیگانی قابل ذکر ہیں۔

حوزہ علمیہ قم سے واپس آ کر بھکر کے مرکز اور شیعت کے گڑھ دربار سید راجن شاہ کے نزدیک بستی توحید میں طالبات کے لئے ایک مدرسہ بنام "جامعہ فاطمۃ الزہراؑ" کی بنیاد رکھی جس میں اس وقت جامعۃ الزہراؑ قم کی دو فارغ التحصیل معلمات 35 طالبات کو تدریس کر رہی ہیں۔ بعد ازاں آپ نے لیہ شہر کے مرکز ہاؤسنگ کالونی میں موجودہ مدرسہ کا آغاز کیا۔

دار القرآن والمعارف الاسلامیہ

[illegible]

[illegible] 41007 [illegible]

[illegible] 1423ھ

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	02
[illegible]	50

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 1973 [illegible] 1988 [illegible] 1990 [illegible] 1992 [illegible]

[illegible]

[illegible] 1973 [illegible]

مدرسے میں حاصل کرنے کے بعد والدین کی خواہش پر دینی تعلیم کے لئے جامعہ المصطفیٰ لاہور میں داخل ہو گئے۔ جہاں پر علامہ سید کرامت علی نجفی، مولانا ناظم رضا عترتی، مولانا محمد طاہر عباس اور دیگر اساتذہ سے شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ 1994ء میں حصول تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر شیخ علی محمدی بہسودی اور دیگر بزرگ اساتذہ سے خارج تک تعلیم حاصل کی۔ وہاں آیۃ اللہ العظمیٰ محمد فاضل لنکرانی اور آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ حسین وحید خراسانی سے استفادہ کیا۔ آپ مدرسہ کے قیام کے وقت سے تا حال تدریسی و تبلیغی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید اصغر حسین نقوی بن سید سبط الحسن شاہ نقوی

آپ یکم دسمبر 1974ء کو بھکر میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم ضلع بھکر میں حاصل کی۔ 1989ء کے اواخر میں دینی تعلیم کا آغاز جامعہ المصطفیٰ لاہور سے کیا۔ وہاں پر 1993ء تک مختلف اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا جن میں علامہ سید کرامت علی نجفی، مولانا ناظم رضا عترتی، مولانا محمد طاہر عباس قابل ذکر ہیں۔ لمعہ تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں آیۃ اللہ سید رسول موسوی تہرانی، آیۃ اللہ مصطفیٰ اعتمادی، آیۃ اللہ فاضل لنکرانی اور آیۃ اللہ جعفر سبحانی جیسے بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ اس وقت مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

دانش گاہ رضویہ

کوٹلہ حاجی شاہ، ضلع لیہ

فون: P.P 0694410352

سن تاسیس	28 فروری 1994ء بمطابق 15 شعبان المعظم بروز جمعۃ المبارک
محرک/مؤسسین	سید اعجاز حسین شاہ، حاجی ملک محمد حسین، حاجی ملک فیض حسین، ملک نصیر حسین، ملک اقبال حسین، سید سعادت حسین شاہ، سید تجمل حسین شاہ، سید الطاف حسین شاہ
مدرسین	مولانا غلام شبیر نجفی (1994-95ء)، مولانا سید مظہر علی نقوی مرحوم (1996ء)
سابقہ مدیر	مولانا غلام شبیر نجفی
موجودہ مدیر	مولانا محمد حسین خان
تعداد اساتذہ بمع مدیر	
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس دانشگاہ و مکان کی تعمیرات کے لئے سید اعجاز حسین شاہ، سید نیاز حسین شاہ، سید الطاف حسین شاہ، سید تجمل حسین شاہ نے دو کنال رقبہ وقف کیا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ چند کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ مسجد بھی موجود ہے۔ یہاں نماز جمعہ بھی ادا ہوتی ہے۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد الحاج ملک اللہ بخش سابقہ ایم پی اے نے رکھا تھا۔ اس مدرسہ کا ٹرسٹ ہے جو مدرسہ کی ضروریات کا کفیل ہے۔ یہاں کی آبادی شیعیان کرار پر مشتمل ہے۔ بلکہ ارد گرد کے علاقوں میں بھی مومنین کثرت سے آباد ہیں۔ فی الحال مولانا غلام حسین [illegible] بچوں کو دینی تعلیم پڑھاتے ہیں۔ جبکہ قیصر عباس بچوں کو قرآن پڑھا رہے ہیں۔ آج کل یہ مدرسہ دینیات سنٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں بچوں کے لئے کچھ کتب موجود ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا محمد حسین خان

آپ نے مقدمات تک جامعۃ الشہید کوٹ ادو میں پڑھا۔ پھر قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں پر عرصہ دو سال [illegible] آکر مدرسہ [illegible] ضلع مظفر گڑھ میں چھ ماہ تک تدریس کرتے رہے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ باب الرضاؑ

کروڑ لعل عیسن ضلع لیہ

فون 0671-810516

[illegible] 1958ء

[illegible] مخدوم پیر ریاض حسین قریشی

[illegible] مولانا سید محمد حسین رضوی نجفی مرحوم

[illegible] مولانا آغا سید ضمیر الحسن نقوی مرحوم

[illegible] مولانا آغا سید محسن نقوی

[illegible]

[illegible]

تعداد تحصیل طلباء: سو کے لگ بھگ

اس مدرسہ کا رقبہ چار کنال ہے۔ جو پیر فدا حسین قریشی نے مدرسہ کے نام وقف کیا چھ کمرے تعمیر ہو چکے ہیں مولانا سید محمد حسین [illegible] مرحوم کے بعد اس درس کا انتظام ان کے داماد مولانا سید آغا ضمیر الحسن نقوی مرحوم نے سنبھالا۔ مولانا سید ضمیر الحسن نقوی کے انتقال کے بعد آپ کے فرزند مولانا سید آغا محسن نقوی کے پاس ہے۔ آپ مقامی مسجد میں محکمہ اوقاف کی طرف سے خطیب بھی ہیں۔ آپ جامعہ [illegible] المنتظر سے پڑھنے کے بعد قم المقدسہ میں بھی پڑھتے رہے ہیں۔ مدرسہ کی لائبریری میں پانچ سو کے قریب کتب ہیں۔ 26 محرم الحرام، تین جمادی الثانی اور شب 21 رمضان المبارک کو مجالس عزا کے پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔

یہ مدرسہ فی الحال بند ہے۔

مدرسہ دارالعلوم الجعفریہ

دربار ... تحصیل کروڑ، ضلع لیہ

فون 0671-811350

سن تاسیس	مارچ 1968ء
اراکین انتظامیہ	مولانا غلام حیدر، غلام محمد مرحوم، ملک حق نواز خان، ملک غلام علی، احسان علی خان، میر غلام اکبر ...
درسی	
سابقہ پرنسپل	مولانا غلام محمد ..، مولانا محمد حسین مرحوم، مولانا خدا بخش
موجودہ مدیر	مولانا خادم حسین عابدی
تعداد اساتذہ موجودہ	مولانا غلام شبیر عسکری جاڑا، مولانا شجر عباس، مولانا مظفر حسین، مولانا جہانگیر حسین، مولانا محمد اسماعیل
تعداد طلباء	60
تعداد فارغ التحصیل طلباء	18

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً پانچ کنال ہے۔ اڑھائی کنال زمین حاجی منظور حسین مرکانی نے مدرسہ کے نام وقف کی جبکہ باقی علاقہ کے مومنین نے مدرسہ کے نام وقف کی۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں دس کمرے، ایک ہال اور باورچی خانہ تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسین کے لیے دو رہائشی مکان بھی تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مدرسہ میں مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طلبہ کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے تین طالب علم مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے بیرون ملک جا چکے ہیں۔ مدرسہ کے کتب خانہ میں مختلف موضوعات پر سینکڑوں کتب موجود ہیں۔ تجوید القرآن اور حفظ قرآن کا شعبہ بھی مدرسہ میں کام کرتا رہا ہے۔ مدرسہ "العصر ٹرسٹ" کے زیر انتظام کام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ علاقہ کے مومنین بھی مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسے کا سالانہ جلسہ ہوتا رہتا ہے۔ یہ مدرسہ تعلیمی لحاظ سے علاقے میں ایک اچھی شہرت رکھتا ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا خادم حسین عابدی بن غلام حسین

آپ 1957ء کو موضع ... تحصیل و ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد دینی تعلیم کیلئے باب النجف جاڑا میں چار سال دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1980ء میں قم المقدسہ ایران میں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے تشریف لے گئے۔ آٹھ سال تک وہاں زیر تعلیم رہے۔ اس کے بعد 1988ء سے 1999ء تک باب النجف جاڑا میں بطور مدرس پڑھاتے رہے۔ ... سے آپ مدرسہ دارالعلوم الجعفریہ میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا غلام شبیر عسکری حاذا بن غلام صدیق حاذا

آپ 1955ء میں جال گاؤں ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔ [illegible] کے بعد دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے [illegible] جامعہ میں داخلہ لیا۔ 1986ء میں امتحان پاس کر کے اور علیہ قم تشریف لے گئے وہاں آپ [illegible] [illegible] سال تک درس خارج میں شرکت کی۔ اس کے بعد 2000ء میں قم المقدس سے واپس آ کر مدرسہ ہذا میں تدریس میں مصروف ہیں۔

مولانا مظہر عباس بن محمد افضل خان

آپ [illegible] تحصیل و ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم جھنگ سے حاصل کی۔ میٹرک کا امتحان 1997ء میں [illegible] [illegible] سے پاس کیا۔ اس کے بعد مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں تقریباً تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں دو سال مدرسہ [illegible] قرآن بازی شاہ کبیر والہ میں پڑھتے رہے۔ اس کے بعد مدرسہ ہذا میں بطور مدرس تشریف لائے۔ جھنگ سے ایف اے، بی اے اور اس کے ساتھ سلطان الافاضل کے امتحانات پاس کیے۔ مولانا موصوف اب بھی تدریس کے ساتھ ساتھ مزید تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مولانا مظہر حسن بن غلام صفدر

آپ 16 فروری 1980ء کو قائم بھروانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ قائم بھروانہ ہائی سکول سے میٹرک کا امتحان [illegible] دیا۔ دوران تعلیم آپ نے آئی ایس او کے پلیٹ فارم پر نہایت فعال کردار انجام دیا۔ اس کے بعد مدرسہ شمس العلوم قائم بھروانہ ضلع [illegible] میں داخلہ لیا۔ یہاں پانچ سال تک زیر تعلیم رہے۔ اس دوران اسی مدرسہ میں دو سال بطور مدرس خدمات بھی انجام دیں۔ مولانا صاحب آج کل مدرسہ ہذا میں تدریسی امور کے ساتھ ساتھ حوزوی اور دانشگاہی دونوں قسم کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مولانا موصوف [illegible] پاس کر چکے ہیں۔

مولانا جعفر حسین اعوان بن حسن محمد اعوان

آپ 8 جنوری 1972ء کو چک نمبر 9 گور بخش پورہ تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین میں پیدا ہوئے پرائمری تک تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی مڈل کا امتحان میٹ دھیراں میں پاس کیا۔ جبکہ میٹرک کا امتحان ملکوال میں پاس کیا۔ آپ اپنے گاؤں میں آئی ایس او [illegible] کے رکن رہے۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آپ نے مدرسہ جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں داخلہ لیا۔ یہاں تین سال قیام پذیر رہے۔ بعد ازاں ایک سال مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں زیر تعلیم رہے۔ اس کے بعد لاہور میں سلطان الافاضل کا امتحان پاس کیا۔ 1993ء میں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ وہاں تعلیم حاصل کرنے کے بعد درس خارج کی [illegible] شرکت کے ساتھ ساتھ اعزام تدریس کا امتحان پاس کیا۔ مولانا صاحب آج کل مدرسہ ھذا میں عارضی طور تدریسی امور سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد اسلم صیرانی

آپ [illegible]

[illegible]

مدرسہ علی ابن ابی طالبؑ

مقام چوٹی جنوبی، ڈاکخانہ کلور، تحصیل / ڈاکخانہ کلور کوٹ، ضلع بھکر

فون 04653-432341

سن تاسیس	13 فروری 2001ء بروز اتوار
بانی / سرپرست	مولانا مختار حسین عمرانی
مدرس	مولانا مختار حسین عمرانی
مدیر	مولانا مختار حسین عمرانی
تعداد اساتذہ و علماء مدرسین	مولانا صفدر حسین
تعداد طلباء	16
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

اس مدرسہ کا رقبہ تین کنال تیرہ مرلے ہے۔ سید ضمیر حسین شاہ، سید کفایت حسین شاہ ولد سید کرم حسین شاہ، سید نور ... ولد سید فضل حسین شاہ ساکن چوٹی جنوبی تحصیل و ضلع بھکر نے اپنی ذاتی زمین مولانا مختار حسین عمرانی کی سرپرستی میں مدرسہ کے لئے وقف کی۔ دو کمرے تعمیر ہو چکے ہیں۔ ایک ہال اور مسجد تعمیر ہو گی۔ اس کا افتتاح علامہ محمد حسین نجفی آف سرگودھا نے کیا۔ مدرسہ میں دارالاقامہ کے لئے ہاسٹل کا ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ میں مولانا عمرانی کے علاوہ ان کے شاگرد صفدر حسین بچوں کو پڑھاتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا مختار حسین عمرانی بن مولانا محمد شفیع خان

آپ 1966ء کو بستی ... موضع چاندہ تحصیل و ضلع بھکر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں موضع چاندہ میں حاصل کی۔ مڈل کا امتحان ہائی سکول ... سے پاس کیا۔ 1979ء میں مدرسہ جعفریہ باقر العلوم کوٹلہ جام تحصیل و ضلع بھکر میں داخلہ لیا۔ 1987ء تک جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ میں امتحان دیا بعد ازاں ایران تشریف لے گئے۔ وہاں کفایۃ الاصول جلد ثانی کا کچھ حصہ پڑھا۔ پھر وہاں مکاسب کے اختتام کے بعد 1992ء میں وطن واپس تشریف لائے۔ آج کل مدرسہ ہذا میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جامعہ آل عمرانؑ

محلہ غازی آباد، کاروان روڈ، کچہری، مظفر گڑھ

فون 0661-422028

یکم دسمبر 1983ء

سید مختار حسین، سید غلام شبیر شاہ، سید غلام عباس

عاشق حسین خان

مولانا سید وزیر حسین شاہ

فارغ التحصیل طلباء 20

مدرسہ کا کل رقبہ بتیس مرلے ہے۔ جو کہ خرید کر مدرسہ کے نام وقف کیا گیا ہے۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے۔ جس میں پانچ کمرے ... ایک ہال، دو بیت الخلاء، دو غسل خانے اور ٹینکی تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو سو ... کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا کوئی ٹرسٹ نہیں ہے۔ فارغ التحصیل طلبہ میں سے دو قم میں زیر تعلیم ہیں۔ بعض مدرس اور مقرر ہیں جبکہ کچھ ... ہیں۔

مدرسہ 2000ء سے بند ہے لیکن مدرسہ کی مسجد زیر تعمیر ہے۔

... مدیر و مدرسین:

مولانا سید وزیر حسین شاہ بن سید محمد شاہ

آپ موضع کوٹ شاہ تھانہ شاہ جمال ضلع مظفر گڑھ میں 1940ء میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ ہائی اسکول روہیلانوالی سے مڈل تک ... دینی تعلیم کے حصول کے لئے 1954ء میں مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان میں داخل ہو گئے۔ وہاں علامہ سید گلاب علی ... سید ساجد علی نقوی اور مولانا سید شیر علی شاہ سے کسب فیض کیا پھر ایک سال کے لئے تحصیل شجاع آباد کے موضع جہان پور

میں پیش نمازی کرتے رہے۔ پھر 1964ء کو بدلی سرگودھا تحصیل کبیر والا میں پیش نماز مقرر ہوئے۔ 1970ء سے 1978ء تک مدرسہ العلوم کبیر والا میں بطور مدرس خدمات انجام دیں۔ اس کے بعد اپنے آبائی وطن مظفر گڑھ آ گئے اور جامعہ العلمیہ کی بنیاد رکھی۔ سنگ بنیاد سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم کے ہاتھوں 17 ربیع الاول 1979ء کو رکھوایا۔

جامعہ آیت اللہ گلپائیگانی

محمود کوٹ نزد ریلوے اسٹیشن، ضلع مظفر گڑھ

سن تاسیس	1990ء
محرکین	سید امیر حسین شاہ، سید مہدی شاہ
مؤسس	سید نذر حسین، سید فدا حسین شاہ
سابقہ مدیر	مولانا غلام علی نجفی
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	1
تعداد طلباء	12
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کی عمارت کے تین پختہ کمرے ہیں۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ مدرسہ میں بجلی پانی موجود ہے۔ جامع مسجد 1986ء میں تعمیر ہوئی۔ مدرسہ، مسجد اور امام بارگاہ کا رقبہ 4 کنال ہے۔ سات فٹ اونچی پختہ چار دیواری کا احاطہ بنا ہوا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں 9 عدد کتابیں ہیں۔ آج کل یہاں نماز جمعہ ادا ہوتی ہے۔ مدرسے کے کمرے بوسیدہ ہو چکے ہیں اور فی الحال درس و تدریس بند ہے۔

جامعۃ الامام الصادقؑ

بمقام منہاں شریف، تحصیل کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ

فون 0697-476714

تاریخ قیام: 17ء 1988ء

بانی: سید سید علی شاہ مرحوم

اولین منتظم: مولانا سید فضل حسین نقوی

مسلک:

رجسٹریشن:

مدیر: مولانا سید فضل حسین نقوی

اساتذہ: مولانا سید ضمیر حسین نقوی، مولانا حافظ قاری غلام شبیر

طلباء: 12

فارغ التحصیل طلباء:

اس مدرسہ کا سنگ بنیاد قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی نے رکھا جبکہ تدریس کا آغاز 1990ء کو ہوا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں چو کمرے مع برآمدہ تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلہ کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ طلباء کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید کے شعبے کے مسئول قاری غلام شبیر ہیں۔ مدرسہ کے تین طالب سید غلام عباس، سید ذاکر حسین اور ضیغم عباس قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ مدیر مدرسہ ہی مدرسہ کے منتظم ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین باورچی اور خادم پر مشتمل ہیں۔ مدرسہ کے دو طالب علم محمد اسماعیل اور محمد حسین قم المقدسہ میں زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ میں مدیر کی ذاتی لائبریری میں اڑھائی ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید فضل حسین نقوی بن سید سید علی نقوی مرحوم

آپ دسمبر 1942ء کو منہاں شریف تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ اردو کی ابتدائی تعلیم کے بعد 1956ء میں باب العلوم جعفریہ ملتان میں علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم سے شرح لمعہ تک علم دین حاصل کیا۔ 1963ء سے اگست 1967ء تک مدرسہ میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ پھر استاد محترم کے حکم پر بستی عظیم تحصیل تونسہ میں بطور خطیب رہے۔ اس کے بعد گنج حسین خان پور ضلع رحیم یار خان میں تدریس فرماتے رہے۔ یہاں مولانا علی شیر اسدی، مولانا محمد یعقوب عابد، مولانا سید ... جعفری، مولانا ریاض حسین طاہری، مولانا غلام حسن امانتی نے آپ کی شاگردی حاصل کی۔ 1970ء میں واپس گھر آ گئے۔

1980ء میں شیخ الجامعہ ... احمد عباس نجفی مرحوم کے حکم پر جامعۃ الشہید کوٹ ادو میں بطور مدیر خدمات انجام دینے لگے۔ مارچ 1987ء میں جامعہ امام صادق منھال شریف کا کام شروع کیا۔ 1988ء سے مدرسہ ھذا میں بطور مدیر مدرسہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مولانا موصوف بہترین مبلغ اور خطیب ہیں۔

جامعۃ الحجتؑ

سیت پور روڈ، چوک علی پور، ضلع مظفر گڑھ

سن تاسیس	1986ء
محرک / محرکین	سید دلشاد علی نقوی، سید احتشام امام کاظمی
مؤسس	سید اختر علی نقوی مرحوم
سابقہ مدیر	مولانا تجمل واحد، مولانا سید غلام اصغر نقوی، مولانا سید شبر حسین شاہ، مولانا سید باقر حسین شاہ، مولانا سید محسن علی
موجودہ مدیر	
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	
تعداد طلباء	23
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کی ذاتی عمارت ہے جو کم از کم بارہ کمروں پر مشتمل ہے۔ عمارت میں بجلی اور پانی کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ کے نام 16 کنال زرعی رقبہ وقف ہے جس میں آم کا باغ لگا ہوا ہے۔ یہ رقبہ سید اختر علی نقوی مرحوم نے بدست سید دلشاد علی نقوی وقف کیا۔ لائبریری میں چار سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ اس وقت یہ مدرسہ ایک پبلک سکول میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ جہاں پر پرائمری تک بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ قرأت اور تجوید پڑھانے کے لئے قاری قمر عباس ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں۔

جامعة الشیعه دار التبلیغ الاسلامی

مہر گر بلا نزد ریلوے اسٹیشن، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
فون 42357 ,0697-42789

سن تاسیس	1971ء
بانی و محرک	شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم
سرپرست	شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم
سابقہ پرنسپل	علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، مولانا وصی حیدر مرحوم، مولانا سید فضل حسین نقوی
موجودہ مدیر	مولانا اقبال حسین خان، مقصود پوری
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	4، مولانا منور حسین خان، مولانا ریاض حسین قدوسی، مولانا ذوالفقار علی توقیری، مولانا سید اشفاق حسین نقوی
تعداد طلباء	45
تعداد فارغ التحصیل طلباء	100 سے زائد

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں بارہ کمرے معہ برآمدہ ایک مسجد پانچ رہائشی مکانات تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں دو ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ پرائمری پاس طلبہ کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تدریس کا آغاز 1972ء میں ہوا۔ طلبہ کو فن خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ قرآن موجود ہے۔ جس میں ... بچے قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تجوید قرآن کا شعبہ بھی ہے جس کے نگران قاری سید اشفاق حسین نقوی ہیں۔ مدرسہ کے ... طلبہ کرام سید شمشیر حیدر، سید اختر عباس، غلام اصغر ساقی، محمد نواز خان، محمد حسنین خان، حق نواز شاکری، ملازم حسین، سید راشد حسین، سید ... غلام مجتبیٰ، مزید تعلیم کے لئے قم المقدس جا چکے ہیں۔ درج ذیل علمائے کرام مدرسہ کے فارغ التحصیل ہیں:

مولانا اقبال حسین خان مقصود پوری، مولانا غلام حسن امانتی، مولانا علی شیر حیدری، مولانا سید شمشیر حیدر، مولانا الطاف حسین، مولانا ریاض ... مولانا ریاض حسین الحسینی سندھی، مولانا حق نواز حیدری۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ مارچ کے آخری جمعرات اور جمعہ کو ہوتا ہے۔ مدرسہ ... موذن، باورچی، خادم اور خاکروب پر مشتمل ہیں۔ موجود مدیر کے علاوہ ناصر محمد خان، ڈاکٹر محمد باقر خان مدرسہ کے منتظم ہیں۔ ... مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ علاقہ کے کالجز اور سکول کے طلبہ کے لئے ہفتے میں ایک گھنٹہ وقف ہے۔

حالات مدیر و مدرسین

مولانا اقبال حسین خان مقصود پوری

آپ کا تعلق مظفر گڑھ کے موضع مقصود پور سے ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان سے حاصل کی اس کے

بعد ازاں حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے وہاں سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد کئی سال تک جامعۃ القائم سیو اسادات جھنگ اور مدارس میں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ 1987ء سے مدرسہ ہذا میں بطور مدرس فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ مجالس بھی پڑھتے ہیں۔ آپ فن خطابت میں ممتاز مقام رکھتے ہیں۔ آپ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم کے داماد ہیں۔

مولانا ریاض حسین قدوسی بن محمد خان

آپ 1967ء کو بونگہ بلوچاں تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم یہیں سے حاصل کی۔ ہائی سکول گوندل میں مڈل کلاسوں میں پڑھ رہے تھے کہ والد محترم کی خواہش پر 22 مارچ 1980ء میں دارالعلوم الجعفریہ ... میں داخلہ لیا۔ ابتدائی کتابیں مولانا راجہ محمد مظہر علی خان، مولانا محمد نواز حلیمی، مولانا نگاہ حسین، مولانا غلام جعفر اور مولانا تجمل حسین سے پڑھیں۔ سیوطی، اصول الفقہ اور شرح لمعہ کا کچھ حصہ ملک العلماء علامہ اعجاز حسین نجفی سے پڑھا۔ 1984ء میں دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں مدرسہ حسین نجفی مرحوم، مولانا سید اعجاز حسین کاظمی، مولانا نذر حسین ظفر مرحوم سے بھی تعلیم حاصل کی۔ یہاں آپ نے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ 1985ء میں قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ وہاں اصول الفقہ اور شرح لمعہ کو مکمل پڑھا۔ 1987ء میں وطن واپس آ کر جامعۃ المنتظر لاہور میں علامہ قبلہ اختر عباس نجفی مرحوم سے رسائل، کفایہ اور کچھ مکاسب پڑھی جبکہ مکاسب کا بقیہ حصہ علامہ قبلہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے ہاں پڑھا۔ تین سال یہاں پڑھنے کے بعد 1990ء سے 1992ء تک ابتدائی کتب کی اسی جامعہ میں تدریس کی۔ 28 ستمبر 1992ء کو شیخ الجامعہ کے حکم پر مدرسہ ہذا میں بطور مدرس تشریف لائے اور تا حال یہ ذمہ داری سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کوٹ ادو تھرمل پاور (کیپسکو) میں خطابت بھی فرماتے ہیں۔

مولانا منظور حسین خان

آپ قم المقدسہ میں زیر تعلیم رہے ہیں۔ آج کل مدرسہ ہذا میں درس و تدریس فرماتے ہیں۔

مولانا حافظ غلام شبیر

آپ اسی مدرسہ کے طالب علم رہے ہیں۔ آپ حافظ قرآن ہیں۔ آپ نے اسی مدرسہ سے حفظ قرآن کیا ہے اور اب اس کے شعبہ ناظرہ اور حفظ قرآن کے مسئول ہیں۔

Scanned by TapScanner

جامعۃ المفید الجعفریہ

تیمری والی پاس، تحصیل و ضلع مظفر گڑھ

فون 0661-423546

17 ربیع الاول 1979ء بدست علامہ سید گلاب علی شاہ مرحوم

مولانا بشیر احمد خان

مولانا بشیر احمد خان

مولانا سید وزیر حسین شاہ، مولانا سید مہتاب حسین شاہ، مولانا غلام سرور خان

مولانا ظفر عباس شہابی

مولانا اعجاز حسین شاکری، مولانا سید رضا حسین نقوی، مولانا بشیر احمد خان، مولانا حافظ اعجاز حسین

35

فارغ التحصیل طلباء 24

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں چھ رہائشی کمرے ایک دفتر، ایک سٹور، ایک ہال، مدرسین کے لئے دو رہائشی مکانات، نو عدد ... اور ایک عالی شان مسجد تعمیر شدہ ہیں۔ بجلی اور پانی کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس یا پرائمری پاس طالب علم کو مدرسہ میں ... ہوتا ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تقریباً تین سو کتب موجود ہیں۔ جس میں دیگر علوم کے علاوہ درس نظامی کے تمام علوم کی کتب موجود ہیں۔ طلباء کو فن خطابت، تدریس و تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔

مدرسہ میں تجوید اور حفظ قرآن کا شعبہ موجود ہے۔ چودہ طلباء کرام قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ اس شعبہ کے مسئول مولانا قاری ... حسین ہیں۔ طلباء کو ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کے چھ طالب علم اور مزید تعلیم کے لیے قم المقدس جا چکے ہیں جبکہ اٹھارہ طلباء کرام ... کر چکے ہیں۔ مدرسہ چھ رکنی کمیٹی حاجی نذیر حسین خان مگسی، ملازم حسین خان سیال، چوہدری اقبال حسین، مولانا سید نصیر حسین شاہ، ... حسین موٹس اور ملک ملازم حسین کے تحت چل رہا ہے۔ ان کے علاوہ مومنین کرام بھی مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کا ... میں شیعہ میانی کے جلسہ کے دوسرے دن بعد ہوتا ہے۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد تین ہے جو کہ محافظ، باورچی اور خادم ... مشتمل ہیں۔

حالات مدیر و مدرسین

مولانا بشیر احمد خان بن الٰہی بخش خان

آپ ... جنوری 1952ء کو موضع محال کٹک ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم اپنے گاؤں میں جبکہ دینی تعلیم جامعہ

[illegible] 1969ء تا 1967ء [illegible] 1966ء [illegible] 1973ء تا 1974ء [illegible] مدرسہ میں [illegible]

جامعہ امیر المؤمنینؑ

محلہ سادات، کوٹلہ [illegible] نزد خانقاہ شیر سلطان، تحصیل جتوئی، ضلع مظفرگڑھ

فون 0681-620016

سن تاسیس	1993ء بمطابق 1414ھ
مؤسس	علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، مولانا قاضی شبیر حسین علوی
سرپرست	مولانا سید ظہور حسین نقوی
مہتمم	مولانا قاری سید ارشاد حسین نقوی
صدر مدرس	مولانا قاری سید ارشاد حسین نقوی
تعداد اساتذہ علاوہ صدر	مولانا ثمر عباس خان، مولانا غالب حسین
تعداد طلباء	32
تعداد فارغ التحصیل طلباء	6

مدرسہ کی عمارت سات کنال رقبہ پر قائم ہے جبکہ بیس کنال اضافی زرعی رقبہ بھی مدرسہ کے نام وقف ہے۔ یہ رقبہ ڈاکٹر سید راحت علی شاہ نقوی نے مدرسہ کے لئے وقف کیا ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں چھ کمرے ایک باورچی خانہ اور ایک عالی شان مسجد تعمیر شدہ ہے۔ مدرسہ میں باقاعدہ آغاز تدریس 1994ء بمطابق 1415 ہجری کو ہوا۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ قرآن اور شعبہ قرأت موجود ہے۔ قرأت کا درس ہفتہ میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ اس کے مسئول قاری حافظ غلام اکبر ہیں۔ مدرسہ کی طرف سے ماہانہ دائمی نشست صلوٰۃ [illegible] ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ معصومین کی ولادت پر جامعہ ہذا کی طرف سے نشر و اشاعت کی جاتی ہے۔ طلبہ کو وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ جامعہ کے [illegible] طالب علم مزید دینی تعلیم کے لئے ایران تشریف لے گئے ہیں جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

ملک جعفر علی کھلو، ملک امداد علی، ملک منیر حسین، حسنین رضا جعفری، ثمر عباس خان، سلیم عباس خان، موخر الذکر دونوں طلباء دوبارہ واپس پاکستان آچکے ہیں۔ انشاء اللہ جامعہ ہذا میں تخصص کلاسیں عنقریب شروع کی جائیں گی۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ تیرہ رجب المرجب [illegible]

[illegible] مدرسہ کو اہل ثروت لوگوں اور علاقہ کے مومنین کرام مدرسہ کی مدد فرماتے ہیں۔

مدرسہ کے دو ملازم ہیں۔ ایک باورچی اور ایک خادم۔

تعارف مہتمم/مدرسین

مولانا سید ارشاد حسین نقوی بن ذاکر زوار سید دوست علی شاہ نقوی

آپ 7 مئی 1960ء بروز سوموار ساہو والی تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ 1970ء میں پرائمری تعلیم مکمل کی۔ [illegible] گورنمنٹ ہائی سکول کھروالی (مظفر گڑھ) سے 1973ء میں مڈل کا امتحان پاس کیا۔ 1975ء میں گورنمنٹ ہائی سکول [illegible] سے میٹرک پاس کی۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم اپنے نانا محترم سید جلال حسین بخاری سے حاصل کی۔ 1977ء میں استاد العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم کی خدمت میں حاضری دی اور دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی حاصل کرتے رہے۔ 1977ء میں ایف اے اور 1979ء میں بی اے کا امتحان پاس کیا اس دوران شرح لمعہ تک تعلیم حاصل کی۔ 1984ء کے اوائل میں کچھ عرصہ جامعۃ المنتظر لاہور اور کچھ عرصہ ممتاز المدارس وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں بھی تعلیم حاصل کی بعد ازاں پھر مدرسہ [illegible] علی پور میں دوبارہ تشریف لائے۔ 1985ء کو مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے وہاں نو سال تک تحصیل علم میں مشغول رہے۔ واپس آ کر تقریباً چھ مہینہ جامعۃ المفید مظفر گڑھ میں تدریس کی اسی دوران علامہ سید محمد یار شاہ صاحب نجفی کا انتقال ہو گیا۔ پھر علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے حکم پر دار الہدیٰ محمدیہ علی پور میں بطور مدرس تشریف لائے۔ تقریباً ایک سال یہاں تدریس کرنے کے بعد دوبارہ ایران تشریف لے گئے۔ ایک سال وہاں تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس پاکستان تشریف لائے اور 1993ء کے آخر میں آپ کے آبائی گاؤں میں علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم تشریف لائے اور یہاں مدرسہ بنانے کی تجویز دی جس پر آپ نے علامہ نجفی مرحوم، سید دوست علی شاہ، مولانا سید ظہور الحسن نقوی، مولانا سید فضل حسین نقوی اور مولانا قاضی شبیر حسین علوی کے مشورہ [illegible] سے 1993ء بمطابق 1414ھ کو مدرسہ بنام جامعہ امیر المومنینؑ تاسیس کیا۔ آپ ہی اس مدرسہ کے منتظم اور مدیر ہیں۔ مولانا [illegible] ایک مخلص اور باکردار عالم ہیں۔ مولانا موصوف دینی و عصری علوم کے ساتھ ساتھ قرائت قرآن میں بھی خاصی مہارت رکھتے ہیں۔

Scanned by TapScanner

جامعہ انوار الہدیٰ جعفریہ

بیٹ پور، تحصیل علی پور، ضلع مظفر گڑھ

فون 06511-580212

سن تاسیس	1941
اراکین / کمیٹی	حاجی کریم بخش، مولانا خواجہ حسن بخش مرحوم، ڈاکٹر عاشق حسین، ماسٹر قربان حسین، ڈاکٹر مرید حسین، خواجہ سجاد حسین، حاجی غلام حیدر، خواجہ ناصر عباس، غلام باقر، حاجی رسول بخش
مؤسس	علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم
سابقہ مدیران	مولانا غلام نبی، مولانا سید محب حسین شاہ مرحوم، مولانا خواجہ حسن بخش مرحوم، مولانا محمد حسین، مولانا سید غلام اصغر
موجودہ مدیر	مولانا انجم الحسنین خان
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	02 مولانا زوار حسین اکبر، مولانا قاری حافظ محمد عباس
تعداد طلباء	30
تعداد فارغ التحصیل طلباء	04

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ زمین کا کل رقبہ 3 کنال کے لگ بھگ ہے۔ جس میں پانچ کمرے طلباء کے لئے ایک مکان مدیر کے لئے اور ایک عالی شان مسجد تعمیر شدہ ہیں۔ جبکہ امام بارگاہ کا ہال 100x65 فٹ زیر تعمیر ہے۔ علاوہ ازیں مدرسہ اور امام بارگاہ کے حق میں 4 دوکانیں بھی بنا دی گئی ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا بندوبست ہے۔ داخلہ کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔

طلبہ کو خطابت تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ انجمن حسینیہ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ مدرسہ کے تین طلاب جو یہاں پڑھتے رہے۔ بعد ازاں اوچ شریف چلے گئے وہاں سے فارغ ہونے کے بعد قم المقدسہ چلے گئے ان کے نام یہ ہیں:

مولانا منظور حسین نجفی، مولانا مجاہد حسین، مولانا فضل حسنین

مدرسہ کا سالانہ جلسہ 17، 18 ربیع الاول کو ہوتا ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ و تجوید کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے جس میں چودہ طلباء حفظ کی کلاس میں موجود ہیں جبکہ ناظرہ اور تجوید کے طلباء کی تعداد ساٹھ ہے۔ علاقہ کے مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔ مخدوم حاجی سید فیاض حسین شمسی، ڈاکٹر حاجی خواجہ مرید حسین، ڈاکٹر خواجہ محمد اسماعیل، حاجی خواجہ محمد اقبال حسین، مخدوم سید الطاف حسین بخاری، مولانا خواجہ سجاد حسین اور دیگر بہت سے مومنین مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف صدر و مدرسین

[illegible] حسین خان بن مولانا محمد حسین خان [illegible]

آپ 5 مئی 1968ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق ایک علمی گھرانے سے ہے۔ آپ کے والد محترم [illegible] نقوی [illegible] جھنگ [illegible] میں خطابت کرتے تھے۔ آپ نے پرائمری تک تعلیم اسی مقام پر حاصل کی۔ یہاں پر ایک [illegible] استاد سے آپ نے [illegible] حاصل کیا۔ 1985ء میں آپ نے گورنمنٹ ہائی سکول [illegible] ضلع جھنگ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں گورنمنٹ کالج [illegible] سے ایف اے کا امتحان پاس کیا۔ [illegible] میڈیکل کالج سرگودھا سے [illegible] اسسٹنٹ کا ڈپلومہ حاصل کیا۔ [illegible] دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جامعۃ المنتظر [illegible] میں داخلہ لیا۔ ابتدائی دروس مولانا [illegible] سے [illegible] مولانا شیخ محمد حسین [illegible] سے اخذ فیض کیا۔ درس نظامی کی تکمیل کے بعد 1993ء میں حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے جہاں سطوح تک تعلیم حاصل کی۔ یہاں پر آیۃ اللہ اشتہاردی، آیۃ اللہ محمد رضا مہدوی، آیۃ اللہ حسینی خراسانی، آیۃ اللہ [illegible] اور [illegible] سے کسب فیض کیا۔ آپ اس مدرسہ میں 1999ء سے دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعہ عمران ابو طالبؑ

نزد کربلا شریف، جتوئی شہر، ضلع مظفرگڑھ

فون: 06906-591518

1993ء

سید محمد اقبال شاہ

سید غلام حسنین شاہ شہید، زوار محمد حسین خان جتوئی

مولانا غلام علی نجفی، مولانا منتظر مہدی خان

مولانا سید منور حسین نقوی البخاری

22

01

[illegible] عمارت ذاتی ہے جس میں دس کمرے معہ برآمدہ تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ [illegible] قائم ہوا۔ ڈیڑھ سال بعد بوجوہ مدرسہ بند ہو گیا۔ پانچ سال بعد 2000ء میں دوبارہ مومنین کی کوششوں سے اسے آباد کیا گیا

جس کے لئے موجودہ مدیر مولانا سید منور حسین شاہ کو زحمت دی گئی۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے مڈل پاس ہونا ضروری ہے طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ انجمن جعفریہ کے زیر اہتمام چل رہا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ اکتوبر میں ہوتا ہے۔ لائبریری میں ایک سو کے لگ بھگ کتب موجود ہیں۔ طلبا کو فن خطابت تقریر اور تدریس کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ جامعہ ہذا کا ایک طالب علم شاہد عباس آف بہاولپور مزید تعلیم کے لئے مشہد مقدس میں زیر تعلیم ہیں۔ علاقہ کے مومنین مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔ موسس مدرسہ سید غلام حسنین شاہ شہید نے ایک خطیر رقم سے مدرسہ کو تعمیر کرایا جو بعد میں بھی مدرسہ کے اخراجات برداشت کرتے رہے جنہیں مورخہ 12 اکتوبر 1999ء کو شہید کر دیا گیا۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا سید منور حسین نقوی بن سید غلام حسین نقوی

آپ 15 جنوری 1964ء کو موضع بیلی راجن قتال تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے خاندان کا سلسلہ سید شیر شاہ سید جلال سرخ پوش جو کہ خاندان نقوی کی برصغیر میں پہچان ہیں سے جا ملتا ہے۔ مبارک پور شہر میں میٹرک پاس کیا، کمرشل کالج بہاولپور سے بی کام کیا اور پھر 1980ء میں جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا۔ یہاں شرائع الاسلام اور سیوطی تک تعلیم حاصل کی۔ 1985ء سے 1986ء تک حوزہ علمیہ دمشق میں پڑھتے رہے۔ اس کے بعد حوزہ علمیہ قم چلے گئے جہاں سطحیات مکمل کی کچھ عرصہ درس خارج میں بھی شرکت کی۔ بعد ازاں وطن واپس آ کر کچھ عرصہ جامعہ علوم اسلامی میں تدریس کی۔ اس کے بعد چھ سات سال تک جامعہ حسینیہ جھنگ میں بطور مدیر خدمات انجام دیں۔ اس عرصہ میں جھنگ شہر میں تحریک جعفریہ کے ضلعی صدر کے طور پر بھی خدمات انجام دیتے رہے۔

2001ء میں مومنین جتوئی کی خواہش پر مدرسہ ہذا میں ذمہ داری سنبھالی۔ یہاں پر آپ نے خواتین کے لئے نماز جمعہ میں شرکت کو یقینی بنایا۔ یہاں درس کے ساتھ ساتھ تعمیرات بھی کروا رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

جامعہ علمیہ دانش گاہ امیر المومنینؑ

ڈاک خانہ بصیرہ شریف جتوئی روڈ تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ
فون 359329-0651

سن تاسیس: 11 ستمبر 1993ء

بانی / مؤسسین: مولانا مختار حسین ثقفی، مولانا طاہر عباس خان بلوچ، مولانا قاضی سید ریاض حسین نقوی، گلزار حسین خان بلوچ

سرپرست: مولانا مختار حسین ثقفی، مولانا قاضی سید ریاض حسین نقوی، گلزار حسین خان بلوچ

مہتمم: مولانا طاہر عباس خان بلوچ

پرنسپل: مولانا علی مظہر اطہری

تعداد اساتذہ و مدرسین: 01

تعداد طلباء: 15

درجات تحصیل طلباء:

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً دو کنال ہے۔ جو کہ برلب سڑک چوک پرمٹ ملتان روڈ (نیشنل ہائی وے روڈ) سے تقریباً پانچ کلومیٹر، علی پور شہر سے دس کلومیٹر اور جتوئی شہر سے تقریباً سات کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ مدرسہ کے سامنے بنیادی مرکز صحت واقع ہے۔ سنگ بنیاد آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے رکھا۔ مدرسہ میں باقاعدہ آغاز تدریس 1994ء کو ہوا۔ مدرسہ میں بارہ کمرے مع ایک عالی شان مسجد تعمیر شدہ ہیں۔ پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے پرائمری پاس ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ ٹرسٹ کے زیر انتظام چلتا ہے۔ اس کے علاوہ علاقہ کے مومنین کرام بھی مدرسہ سے تعاون کرتے ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین کی تعداد دو ہے جو کہ باورچی اور خادم مدرسہ پر مشتمل ہے۔

حالات مدیر و مدرسین:

مولانا مختار حسین ثقفی بن گلزار احمد

آپ نے ابتدائی دینی تعلیم استاد العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم سے مدرسہ دار الہدیٰ محمدیہ علی پور میں حاصل کی۔ شروع سے لے کر کتاب صمدیہ تک علامہ موصوف سے کسب فیض کی۔ 1986ء میں جامعۃ المنتظر لاہور چلے گئے۔ یہاں آپ نے مولانا موسیٰ بیگ، مولانا محمد باقر مرحوم، مولانا سید خادم حسین نقوی، مولانا سید بختیار الحسن سبزواری، مولانا حافظ سید کاظم رضا اور محسن ملت مولانا صفدر حسین نجفی مرحوم سے سیوطی، منطق سے مختصر المعانی تک کسب فیض کیا۔ 1988ء کے اواخر میں حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے جہاں استاد فخر وجدانی مرحوم سے شرح لمعہ اور استاد حسینی سے اصول فقہ جبکہ کفایۃ الاصول استاد شیخ مصطفیٰ (اعتمادی) کے ہاں پڑھی۔

...1992ء کے آخر میں پاکستان واپس آگئے۔ کراچی شہر میں حوزہ علمیہ امام شیخ میں باقی ماندہ کفایۃ الاصول اور رسائل ... رلیوں اور استاد جیسی ... سے حاصل کی۔ 1995ء سے لے کر تا حال کراچی شہر کے محمود آباد کی جامع مسجد حسینی آل عمران ... امام جمعہ و جماعت کے وظیفہ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ بزرگ علماء کی خدمت میں مصروف ہیں۔ علاوہ ازیں حضرت آیت اللہ ... بشیر حسین نجفی کی طرف سے کراچی و سندھ میں وکیل ہیں۔ ان تمام مصروفیات کے باوجود مولانا موصوف ... فرما رہے ہیں۔ اس کے علاوہ طالبات کے لئے بھی ایک مدرسہ کے لئے کوشاں ہیں۔

مولانا علی مظہر اطہری بن ذوار امیر حیات

آپ کا تعلق ضلع گلگت کے علاقہ ہیراموش کے گاؤں ہنوچل سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے جبکہ دینی تعلیم ... سطحین تک ہے۔

جامعہ مدینۃ العلم

موضع محال کھک، ڈاکخانہ آلودے والی، تحصیل و ضلع مظفر گڑھ

فون: 0661-640103

سن تاسیس	1980ء
محرک / المحرکین	مولانا حضور بخش، مولانا محمد کاظم خان، مولانا فیاض حسین خان، مولانا منتظر مہدی خان، مولانا غلام سرور
مؤسس	مولانا حضور بخش خان
سابقہ مدیر	
موجودہ مدیر	مولانا توصیف حسین کمیلی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	مولانا فیاض حسین خان، مولانا حافظ کوثر حسین، مولانا اللہ وسایا خان، مولانا حضور بخش
تعداد طلباء	26
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ مدرسہ میں ایک کمرہ اور بڑا ہال ہے۔ اس کے علاوہ مدیر مدرسہ کے لئے ایک رہائشی مکان تعمیر شدہ ہے۔ جبکہ مسجد زیر تعمیر ہے۔ مدرسہ کا عمارت کے علاوہ بارہ کنال زرعی رقبہ بھی ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تین سو کے قریب کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد 1980ء میں رکھا گیا لیکن آغاز تدریس 21 جون 2000ء میں ہوا۔ مدرسہ میں مڈل پاس طالب علم کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں شعبہ حفظ قرآن موجود ہے جس میں دس طلباء قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ جبکہ دو طالب علم مکمل قرآن مجید حفظ کر چکے

[illegible] مدرسہ میں طلباء کرام کو دینی تعلیم کے علاوہ عصری تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ جو طلباء [illegible] پاس تھے وہ ایف اے کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ابتدائی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ مدرسہ انجمن معصومیہ کے زیر انتظام ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ [illegible] کے آخری عشرہ میں ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں [illegible] ہے جو کہ محافظ [illegible] مرید حسین خان اور [illegible] بشیر حسین خان پر مشتمل ہے۔ علاقہ کے مومنین کرام مدرسہ سے [illegible] رہے ہیں۔

حالات مدیر و مدرسین

مولانا محمد حسین کمیلی بن میاں اللہ بخش مرحوم

آپ 12 نومبر 1973ء کو شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ آپ سندرانہ خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ چہارم [illegible] تک اسی جگہ زیر تعلیم رہے۔ جبکہ میٹرک قائم بھروانہ جھنگ سے پاس کی۔ 27 جولائی 1991ء کو جامعہ اہل البیت اسلام آباد دینی تعلیم حاصل کرنے کے داخل ہوئے۔ ایک ماہ یہاں پڑھنے کے بعد مظہر الایمان ڈھڈیال میں داخل ہو گئے۔ یہاں پر ڈھائی سال [illegible] الدین کاظم، مولانا سید عاشق حسین نقوی اور دیگر اساتذہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا۔ بعدازاں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے۔ وہاں آیت اللہ پایانی، آیۃ اللہ محمد وجدانی، آیۃ اللہ جواد آملی، آیۃ اللہ علی محمدی، مولانا سید عظیم [illegible]، مولانا سید جواد نقوی سے کسب فیض کیا۔ آپ نے کفایہ شروع ہی کی تھی کہ پاکستان آنا پڑا۔ یہاں آ کر 2000ء میں جامعہ [illegible] شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ میں چار ماہ تک درس و تدریس کی خدمات سرانجام دیں۔ پھر 21 جون 2000ء کو مدرسہ ہذا میں بطور مدرس آئے اور تا حال یہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ آل عمرانؑ

بوانہ بھگ، تھانہ رنگ پور، تحصیل کوٹ ادو، ضلع مظفرگڑھ

سن تاسیس 15	شعبان 1412ھ
محرک و محرکین	مولانا حاجی عاشق حسین قیامت مرحوم، زوار غلام رضا، زوار غلام صادق، غلام حسین، مداح حسین۔
	ماسٹر مشتاق حسین، منظور حسین، اختر عباس خان
مؤسس	مولانا محمد حسین
سابقہ مدیر	مولانا محمد حسین
تعداد اساتذہ و معاون مدیر	مولوی ممتاز حسین، مولوی اعجاز حسین ایمانی
تعداد طلباء	
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسے کی ذاتی عمارت ہے جس میں پانچ کمرے اور ایک برآمدہ ہے۔ بجلی اور پانی کی فراہمی کا مناسب انتظام ہے۔ اس مدرسہ کی بنیاد مولانا عاشق حسین قیامت مرحوم نے رکھی تھی۔ ان کی زندگی تک یہ مدرسہ چلتا رہا۔ آج کل عرصہ 4 سال سے یہ مدرسہ بند ہے۔ البتہ یہ بطور دینیات سینٹر کام کر رہا ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین:

مولانا محمد حسین بن زوار غلام علی خان

آپ نے 1971ء میں مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان سے فاضل کا امتحان پاس کیا۔ آپ نے علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم اور علامہ سید ساجد علی نقوی سے تعلیم حاصل کی۔ دینی تعلیم سے فارغ ہو کر کچھ عرصہ خطابت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ بعد میں اس مدرسہ میں تدریس میں مصروف ہو گئے۔

مولانا ذوالفقار علی اور مولوی اعجاز حسین ایمانی بھی اس مدرسے میں مدرس رہے۔

مدرسہ باقر العلوم جعفریہ

چوک کرم داد قریشی، براہ حسین آباد، تحصیل و ضلع مظفر گڑھ

فون 0661-450048

یکم اکتوبر 1987ء

شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی مرحوم، مولانا امیر حسین، حاجی میاں اقبال حسین جعفری شہید

حاجی میاں اقبال حسین جعفری شہید

مولانا محمد حسین حیدری

مولانا امیر حسین، مولانا اعجاز حسین

25

فارغ التحصیل طلباء 20

مدرسہ کے نام ایک سو چھیاسٹھ کنال زرعی رقبہ ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں چھ کمرے مع برآمدہ ایک ہال، ایک دفتر بہ، باورچی خانہ ایک کمرہ محافظ کے لئے، مدرسین کے لئے دو رہائشی مکانات اور ایک مسجد بھی تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں تدریس کا آغاز 2 ... ہ 1987ء کو ہوا۔ پانی اور بجلی کا معقول انتظام ہے۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم مڈل یا پرائمری پاس ہو۔ طلباء کو ... جاتا ہے۔ طلباء کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی جانب متوجہ کیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید القرآن کا شعبہ موجود ہے۔ جس کے مسؤل ... ہیں۔ اس کے علاوہ مدرسہ میں درجہ تخصص موجود ہے۔ جامعہ ہذا کے سات طالب علم جید عالم دین بنے۔ اس کے علاوہ ایک طالب علم ... حسین نجف اشرف اور چار طالب علم خضر عباس طاہری، اعجاز حسین موحدی، خادم حسین عسکری، جبکہ دو طالب علم اعجاز حسین مطاہری، ... شام میں زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ نہیں ہوتا البتہ تین چار جلسے ہوتے ہیں۔ مدرسہ میاں ریاض حسین، میاں کاظم حسین کی ... میں چل رہا ہے۔ میاں ریاض حسین، میاں کاظم حسین اور میاں عبدالستار مدرسہ کے معاون ہیں۔ مدرسہ کے ملازمین باورچی، خادم ... اور ... پر مشتمل ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

مولانا محمد حسین حیدری بن مولوی اللہ بخش

آپ نے گورنمنٹ سکول کوٹلہ جام بھکر میں پرائمری تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد مدرسہ باقر العلوم الجعفریہ کوٹلہ جام بھکر کے ... دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخل ہو گئے۔ یہاں لمعہ تک تعلیم مولانا ملک ملازم حسین مرحوم، مولانا ملک عطا اللہ مرحوم،

[illegible] سے حاصل کی۔ اس دوران آپ نے [illegible] اور [illegible] کی کتب [illegible] 1976ء میں قم المقدسہ میں تحصیل [illegible] تفسیر قرآن آیت اللہ [illegible] آیت اللہ [illegible] آیت اللہ [illegible] آیت اللہ [illegible] آیت اللہ نورانی آیت اللہ قرائتی سے دروس حاصل کئے۔ واپس آ کر 1985ء سے 1987ء تک مدرسہ باقر العلوم [illegible] مظفر گڑھ میں بعنوان مدیر مدرسہ خدمات انجام دیں۔ 1987ء سے [illegible] بعنوان مدیر [illegible] تدریس میں مشغول ہیں۔ 1999ء میں چوک قریشی مسجد جعفریہ میں امامت کے دوران [illegible] گولیوں سے زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ میں سولہ مومنین کرام شہید ہو گئے جن میں اس مدرسہ کے پانچ طلاب بھی شامل تھے۔ ان حالات میں آپ نے مدرسہ باقر العلوم کو دوبارہ آباد کیا۔

تیرہ طلاب دینیات و قرآن مسجد شہداء میں اور بچیس طلبہ دینیات و قرآن شہر میں پڑھتے ہیں۔ یہ دونوں مرکز [illegible] جاری ہیں۔

مدرسہ صاحب الزمانؑ

موضع [illegible] والی، تحصیل جتوئی، ضلع مظفر گڑھ

مدیر: مولانا [illegible] علی [illegible]

مدرسہ علمیہ دار الہدیٰ محمدیہ

علی پور، ضلع مظفر گڑھ

فون 06511-65165

1951ء

استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم

استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم

استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، مولانا حافظ سید محمد حسنین نقوی مرحوم

مولانا حافظ سید محمد حسنین نقوی

مولانا امداد حسین صابری، مولانا طالب حسین جعفری، مولانا قاری سید انجم رضا نقوی، مولانا سید باقر حسین

25

فارغ التحصیل علماء: سینکڑوں کی تعداد میں ہیں

مدرسہ کا رقبہ تقریباً چار کنال ہے۔ یہ رقبہ سید عباس علی زیدی نے وقف کیا ہے۔ ایک مسجد بھی تعمیر شدہ ہے اور ساتھ ایک مقبرہ ہے جس میں استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم اور علامہ حافظ محمد حسنین نقوی مرحوم مدفون ہیں۔ اس مسجد اور مقبرہ کا رقبہ ایک کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں چھ کمرے، ایک بڑا ہال، مدرسین کے لئے دو رہائشی مکان اور باورچی خانہ تعمیر شدہ ہے۔ اس کے علاوہ دو کمروں کا سنگ بنیاد رکھا جا چکا ہے۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا معقول انتظام ہے۔ مدرسہ میں حفظ قرآن کا شعبہ موجود ہیں جس میں طلباء کرام قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ مدرسہ میں داخلہ کے لئے شرط ہے کہ طالب علم اردو پڑھ لکھ سکتا ہو۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ شعبان کے آخری جمعرات اور جمعہ کو ہوتا ہے۔ مدرسہ کا کوئی ٹرسٹ نہیں بلکہ مدرسہ اپنی مدد آپ کے تحت چلتا ہے۔ علاقہ کے مومنین حسب توفیق امداد کرتے ہیں۔ علاقہ کے مومنین نے مدرسہ کے نام زرعی زمین بھی وقف کر رکھی ہے۔ گندم کے موسم میں گندم اکٹھی ہو جاتی ہے۔ مدرسہ کے دو ملازم ہیں۔ جو کہ باورچی اور خادم مدرسہ پر مشتمل ہیں۔

حالات مدیر ومدرسین

مولانا طالب حسین بن غلام سرور

آپ 1973ء کو موضع کھلواں تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ میں پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم مدرسہ دار الہدیٰ محمدیہ علی پور میں حاصل کی۔ دو سال تک قرأت مدرسہ میں مختلف اساتذہ سے استفادہ کیا۔ آج کل اسی درسگاہ میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا امداد حسین صابری

آپ موضع بھلن شریف تحصیل جتوئی ضلع مظفرگڑھ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ ہذا ہی میں حاصل کی بعد ازاں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے قم المقدس چلے گئے۔ آج کل عارضی طور پر مدرسہ ہذا میں بطور مدرس خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ضلع ملتان

جامعة الثقلين

احمد پارک، خانیوال روڈ، ملتان

فون: 061-553559

مدرسہ حسین اسماعیل مرحوم نے اپنی زندگی میں اس مدرسہ کی تاسیس کی۔ مدرسہ کی شاندار عمارت انتہائی خوبصورت انداز میں تعمیر ... چند سال تک اس مدرسہ میں درس وتدریس کا سلسلہ جاری رہا جو آپ کے انتقال کے بعد منقطع ہوگیا۔

جامعة الشهيد المطهریؒ

حسین بلاک، نزد قذافی چوک، خانیوال روڈ ملتان

فون: 061-550274

یکم جنوری 1985ء

قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی، مولانا قاضی شبیر حسین علوی، پیر سید مرید حسین شاہ مرحوم، ڈاکٹر رفعت حسین ہاشمی، ملک فرخ عباس نیازی

مولانا قاضی شبیر حسین علوی

مولانا مفتی بشیر احمد مومن نجفی مرحوم، علامہ مفتی سید عنایت علی شاہ نقوی، مولانا بشیر احمد مومن نجفی مرحوم

مولانا قاضی نادر حسین علوی فاضل قم

مولانا قاضی ناصر حسین علوی، مولانا ذوالفقار علی حیدری، مولانا حافظ نسیم عباس جعفری

56

فارغ التحصیل طلباء: کافی تعداد

مدرسہ کی اراضی ایک کنال اور تین مرلہ رقبہ پر محیط ہے جو کہ پیر سید مرید حسین شاہ بخاری مرحوم نے مدرسہ کے نام وقف کی ... عمارت دو منزلہ ہے جس میں بارہ رہائشی کمرے، چار کلاس روم، ایک کمرہ مدیر مدرسہ کے لیے، ایک دفتر اور مہمان خانہ تعمیر شدہ

[illegible] مدرسہ کی لائبریری ایک [illegible] کی [illegible] کرائی جاتی ہے۔ طلباء کو مروجہ دینی تعلیم کے ساتھ [illegible] فارغ التحصیل طلباء کی تعداد اچھی خاصی ہے جن میں سے [illegible] جا چکے ہیں۔ [illegible] شعبہ ہائے زندگی میں جید علماء، خطباء، [illegible]

[illegible] گیا۔

مدرسہ ہذا کی زیر نگرانی مندرجہ ذیل شعبہ جات موجود ہیں:

<u>شعبہ حفظ القرآن و التجوید</u>

اس شعبہ میں پہلے وقت حفظ کی کلاس ہوتی ہے نیز ناظرہ، قرآت، تجوید، احکام، اخلاق، تاریخ کے علاوہ طلباء کو جدید تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے مسئول مولانا حافظ نسیم عباس جعفری ہیں۔ اس شعبہ میں بیس طلبا کرام قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔

<u>پیش نمازی کورس</u>

اس شعبہ میں تجوید، احکام، اخلاق، عقائد، تاریخ پر مشتمل ایک سالہ کورس کرایا جاتا ہے جو مساجد میں باجماعت نماز قائم کرنے کے لئے اور مومنین کی دیگر دینی خدمات کی انجام دہی کے لئے فائدہ مند ہے۔ اس کے مسئول مولانا ذوالفقار علی حیدری ہیں۔

<u>حوزۃ العربیہ اکیڈمی</u>

اس میں ادارہ تعلیم کی زیر نگرانی ملت جعفریہ کے نوجوانوں کو دینی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ میٹرک تا ایم اے اور دیگر شعبہ، مثلاً فاضل عربی، ATTC، السان العربی وغیرہ کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ اس کے مسئول مولانا قاضی ناصر حسین علوی ہیں۔ مدرسہ [illegible] ہوتا ہے۔ مدرسہ کی تعمیر کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔ مدرسہ کے تمام اخراجات مومنین کے تعاون سے پورے کیے جاتے ہیں۔

قابل ذکر معاونین کے نام یہ ہیں:

سید محمد [illegible] عباس گردیزی، حاجی مشتاق حسین صدیقی، ڈاکٹر سید ظہیر عباس گردیزی، سید اسد عباس بخاری، پروفیسر سعید [illegible] [illegible] صدیقی، سید محمد [illegible] زیدی، ڈاکٹر سید محمد حسنین نقوی، سید علی مہدی نقوی، ملک فدا حسین اور علی حسین صدیقی۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا قاضی ناصر حسین علوی بن قاضی بشیر حسین علوی

آپ جامعہ ہذا کے فارغ التحصیل ہیں اس کے علاوہ آپ نے درج ذیل اسناد حاصل کی ہوئی ہیں۔ فاضل عربی، سلطان الافاضل، فاضل، [illegible] ایم اے عربی، [illegible] ایم فل عربی بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی۔

مولانا ... مختار علی حیدری

آپ پاکستان میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ایران تشریف لے گئے۔ آپ حوزہ علمیہ قم سے فارغ التحصیل ہیں۔ آپ نے سلطان الافاضل کا امتحان بھی پاس کیا ہوا ہے۔ آپ کو اردو، فارسی اور عربی زبانوں پر عبور حاصل ہے۔ آپ بہترین مدرس اور خطیب ہیں۔ آجکل مدرسہ ہذا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا حافظ نسیم عباس جعفری بن مولانا غلام سرور

آپ نے سلطان الافاضل کا امتحان پاس کیا ہوا ہے۔ آپ حافظ قرآن بھی ہیں۔ اردو اور عربی زبانوں پر عبور حاصل ہے۔ آپ مدرسہ ہذا میں شعبہ حفظ قرآن و تجوید کے مسئول ہیں۔

جامعۃ العباسؑ (اوقاف)

دربار حضرت سلطان احمد قتال، جلال پور پیر والا ضلع ملتان

فون: 210416، 0628-210128

سن تاسیس: 14 اگست 1994ء

بانی مؤسسین: مولانا غلام مصطفیٰ انصاری، ڈاکٹر ریاض حسین بزدار شہید

مہتمم: مولانا غلام مصطفیٰ انصاری

مسئول: مولانا غلام مصطفیٰ انصاری

... مدرسہ/مدیر: مولانا سید جواد حسین نقوی

تعداد طلباء: 18

دورانیہ تحصیل طلباء:

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں پانچ کمرے مع برآمدہ اور باورچی خانہ وغیرہ تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں داخلے کے لیے ضروری ہے کہ طالب علم مڈل پاس ہو۔ مدرسہ ہذا مولانا غلام مصطفیٰ انصاری کے معاون خاص ڈاکٹر ریاض حسین خان بزدار شہید کی خواہش پر 14 اگست 1994ء کو کرائے کے ایک مکان میں معرض وجود میں آیا جبکہ باقاعدہ تدریس کا آغاز 5 نومبر 1994ء کو ہوا۔ اور اس کے بعد محکمہ اوقاف سے رابطے شروع کیے۔ چونکہ یہ دربار شیعہ وقف املاک میں ہے جس کی وقف اراضی تقریباً بائیس مربع ہے اور مولانا ... محکمہ اوقاف میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ آپ لوگوں کی کوششوں سے 1998ء میں محکمہ اوقاف نے باقاعدہ طور پر

جامعہ اہلبیت کے قیام کی دربار شریف سے ملحق منظوری دے دی۔ بعد ازاں ایک اور کوشش کے نتیجے میں دربار شریف کے مشرقی زائرین کمپاؤنڈ کی منظوری دی گئی اور مورخہ 21 ستمبر 1999ء کو باقاعدہ طور پر مولانا سید جواد حسین نجفی فارغ التحصیل حوزہ علمیہ نجف اشرف ملتان بطور مدرس تعینات ہوئے۔ اس مدرسہ کا باقاعدہ افتتاح 17 ربیع الاول 2000ء کو مخدوم دیوان سید اقبال حسین نے کیا۔ اسی دن سے تدریس شروع ہوگئی۔ اس کے بعد مدرسہ سے ملحق مسجد جو کہ انتہائی بوسیدہ تھی کی منظوری بھی محکمہ اوقاف سے کرائی گئی جس کی تعمیر 2002ء میں تقریباً ستائیس لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی۔ یہ مسجد تقریباً پورے پنجاب میں اپنی مثال آپ ہے۔ مدرسہ کا نقشہ محکمہ کی طرف سے منظور ہو چکا ہے۔ عنقریب اس کی تعمیر شروع ہو جائے گی۔ مدرسہ کی لائبریری مولانا موصوف کی ذاتی ہے۔ مدرسہ میں تجوید و قرأت مولانا ہی کے ذمہ ہے۔ شعبہ حفظ قرآن بھی ہے۔ سید قسور عباس، توقیر عباس، عابد حسین اور سید عارف عباس قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔

مدرسہ کسی انجمن یا ٹرسٹ کے زیر انتظام نہیں ہے۔ بلکہ مولانا انصاری ہی اس کے انتظام کو چلاتے ہیں۔ مدرسہ کے ساتھ تعاون کرنے والے مومنین کرام میں، مخدوم سید جعفر حسین بخاری، دیوان سید اقبال حسین بخاری، مخدوم دیوان سید عاشق حسین بخاری، دیوان سید ناصر عباس بخاری، سردار مرید عباس خان لنگاہ، خان ذوالفقار علی خان لنگاہ و برادران خان خورشید عباس خان لنگاہ و برادران اور [illegible] کانجو برادری بھی قابل ذکر ہے۔

جامعہ امام علیؑ (علی یونیورسٹی)

کالونی / فاروق گشت، ملتان
فون 051-221840

10 اکتوبر 1987ء

علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ سید راحت حسین نجفی، علامہ مفتی سید عنایت علی نقوی،
مخدوم سید محمد راجو شاہ گردیزی، مخدوم زادہ سید احمد نواز گردیزی، الحاج سید محمد باقر گردیزی۔
سید طلعت حسین گردیزی، سید خورشید گردیزی۔

مفتی علامہ سید عنایت علی شاہ نقوی

مفتی علامہ سید عنایت علی شاہ، مولانا تحسین رضی

مولانا ظفر حسین حقانی

مولانا ظفر حسین جوئیہ، مولانا جواد حسین خان

46

زیر تعلیم طلباء

مدرسہ کی عمارت کا سنگ بنیاد 10 اکتوبر 1987ء کو رکھا گیا جبکہ آغاز تدریس 9 فروری 1994ء کو ہوا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو بارہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی و بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل یا میٹرک پاس طلباء کو مدرسہ میں داخلہ دیا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ تدریس و تحریر کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ لائبریری میں مختلف موضوعات پر دو ہزار کتب موجود ہیں۔ طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں تجوید القرآن کا شعبہ موجود ہے جس کے مسئول مولانا ظفر حسین جوئیہ ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 21 رمضان المبارک کو ہوتا ہے۔ مدرسہ کے آٹھ وارثین ہیں۔ مدرسہ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ درج مومنین کرام مدرسہ سے تعاون فرماتے ہیں۔

مخدوم سید محمد راجو شاہ گردیزی، مخدوم زادہ سید احمد نواز گردیزی، الحاج سید محمد باقر گردیزی، الحاج کرنل عمر زمان گردیزی، ڈاکٹر محمد رضا قریشی، الحاج سید طلعت حسین گردیزی، الحاج سید علی سجاد حیدر گردیزی، ڈاکٹر سید خاور علی شاہ، میر خدا بخش ترگڑ، سید جمیل گردیزی، سید مصطفیٰ حسن گردیزی، میر شاہ محمد ترگڑ، فرحت جاوید خان نیازی، ملک محمد رفیق مہوہ، ڈاکٹر ذوالقرنین حیدر مہوہ، ڈاکٹر سید نقوی، ملک مظہر علی بھٹی، ملک قربان علی بوسن، الحاج علی حسین صدیقی، الحاج مستجاب حسین صدیقی، ملک باغ حسین و برادران، مولانا عابد حسین، ڈاکٹر مظہر علی جوئیہ، میر اللہ دتہ ترگڑ، اللہ بخش خان لنگاہ، سید مظہر عباس گردیزی، الحاج سید جمشید حسین

ثقافی امور انجام دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر سید اختر حسین گردیزی اور ان کے علاوہ دیگر مومنین کرام مدرسہ ہذا سے تعاون فرماتے ہیں۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا ظفر حسین حقانی بن مولانا حق نواز

آپ 1957ء میں ملتان کے سرسبز اور مشہور علاقے رحیم پور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک کے امتحان میں وظیفہ حاصل کیا۔ ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ باب العلوم میں مولانا رضی عباس سے حاصل کی۔ بعد ازاں فاضل عربی سورج میانی سے حاصل کیا اور سطح کا درس شیخ اختر عباس نجفی مرحوم اور علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے زیر سایہ جامعۃ المنتظر سے کیا۔ بعد ازاں اعلیٰ تعلیم کے لئے ایران چلے گئے اور 6 سال تک وہاں تعلیم حاصل کی۔ بعد میں محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم کے حکم پر جامعہ مصدر العلوم ایک سال میں دس سال تک خدمات انجام دیتے رہے اور ضلع خانیوال میں منتظم اعلیٰ کے طور پر تحریک کے لئے خدمات بھی انجام دیں۔ ان سالوں میں ضلع خانیوال دینی خدمات کے لئے علم کا گہوارہ بنا رہا۔ اس کے بعد علامہ سید حافظ ریاض حسین نجفی کی خواہش پر کوئٹہ چلے گئے اور وہاں کچھ عرصہ خدمات انجام دینے کے بعد آج کل جامعہ امام علی (علی یونیورسٹی ملتان) میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ کا تعلق علمی خاندان سے ہے اور 7 کھنڈ برادران سے مشہور رہے۔ آپ ساتوں بھائی عالم دین بنے اور ملک کے مختلف حصوں میں تبلیغ کی خدمات سرانجام دیں۔ آپ کے والد بزرگ مولانا حق نواز بھی عالم دین ہیں جن کی ذریعہ بہت سے لوگوں نے مذہب حقہ اختیار کیا۔

مولانا جواد حسین خان بن غلام علی خان

آپ 1976ء میں ضلع لیہ کے گاؤں بستی پتافی میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم وہیں سے حاصل کی۔ بعد ازاں دینی تعلیم کے لئے علی یونیورسٹی ملتان میں داخلہ لیا۔ اور جامعہ کے پہلے طالب علم ہونے کا شرف حاصل کیا اور وہاں مولانا سید تصیر حسین موسوی، مولانا سید اشرف کاظمی اور مولانا ظفر حسین حقانی سے کم وبیش 6 سال تک تعلیم حاصل کی۔ اور ساتھ عصری تعلیم جاری رکھتے ہوئے ایم فل (عربی) کیا۔ آج کل آپ جامعہ ہذا میں مدرس کے طور پر تعینات ہیں۔

مولانا ظفر حسین جوئیہ بن ملک عطا محمد جوئیہ

آپ 1971ء کو پنڈ جوئیہ ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم وہیں سے حاصل کی اور مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال میں دینی تعلیم کے لئے داخل ہوگئے۔ مولانا محی الدین کاظم سے تعلیم حاصل کی اور لمعہ، اصول کا نصاب مکمل کیا اور ایم فل (عربی) کرنے کے بعد علی یونیورسٹی میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جامعہ صاحب الزمانؑ

[illegible] گلگشت کالونی، ملتان
فون: 061-220406

سن آغاز

بانی / مؤسسین: مولانا سید فضل عباس نقوی

مہتمم: مولانا سید فضل عباس نقوی

مدرس: مولانا سید فضل عباس نقوی

تعداد اساتذہ و علماء مدرسین

تعداد طلباء: 32

تعداد فارغ التحصیل طلباء

اس مدرسہ کی بنیاد مولانا سید فضل عباس نقوی نے اپنا مکان فروخت کر کے اور اس کے بدلے ایک کنال زمین خرید کر حضرت صاحب الزمانؑ کے نام پر وقف کر کے رکھی۔ اس وقت یہ مدرسہ اٹھارہ کنال رقبہ پر مشتمل ہے جو وقف صاحب الزمانؑ ہے۔ اس وقت تہہ خانہ اور [illegible] تعمیر مکمل ہو چکے ہیں۔ تہہ خانہ میں امام زمانہ کے سرداب کی شبیہ بنائی گئی ہے۔ 50×72 فٹ کے اس ہال کے اندر ایک چودہ [illegible] گنبد 32 فٹ اونچا بنایا گیا ہے جس کی آیات اور شیشہ کاری سے تزئین کی گئی ہے۔ مسجد کا 72×60 فٹ کا ہال مکمل ہو چکا ہے۔ صحن میں [illegible] کا 110 فٹ اونچا علم نصب کیا گیا ہے۔ تین سال سے بتیس طلباء دینی و عصری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اب طالبات کے لئے جامعۃ الزہراؑ کی تعمیر کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

جامعہ ہذا سے تعاون کرنے والوں میں الحاج عطا محمد شیخ والحاج علی محمد شیخ کے والد بزرگوار الحاج اکبر علی شیخ قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ بھی بہت سے مومنین جامعہ کے ساتھ تعاون فرماتے رہتے ہیں۔

جامعہ عربیہ مخزن العلوم الجعفریہ

شیعہ میانی، ملتان

فون: 061-581208 061-572754

فیکس: 061-516244

سن تاسیس: 1941ء

محرک / محرکین: استاذ العلماء علامہ سید محمد باقر نقوی چکڑالوی اعلی اللہ مقامہ، استاذ العلماء علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

مؤسس: استاذ العلماء علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

سابق مدیر: استاذ العلماء علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم 1941ء تا (وفات) 1992ء

موجودہ مدیر: علامہ سید محمد تقی نقوی

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 10 معاون اساتذہ 4

تعداد طلباء: 90

تعداد فارغ التحصیل طلباء: سینکڑوں میں

مدرسہ میں تدریس کا آغاز 1941ء میں ہوا جبکہ عمارت کا سنگ بنیاد 1951ء میں رکھا گیا۔ پہلے یہ عمارت یک منزلہ تھی۔ 1998ء میں کچھ حصہ گرا کر دوبارہ تعمیر کیا گیا۔ اب یہ عمارت تین منزلہ ہے لیکن تا حال ایک حصہ قدیمی بھی موجود ہے جسے تعمیر کرنا مقصود ہے۔ اس جامعہ کا شمار پاکستان کے قدیم مدارس میں ہوتا ہے۔ اس کا کل رقبہ تقریباً چار کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جس میں [illegible] کمرے، ایک لائبریری، ایک مہمان خانہ، ایک "استاذ العلماء کانفرنس ہال" تعمیر شدہ ہے اس کے علاوہ مزید تعمیرات جاری ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا خاطر خواہ انتظام ہے۔

مدرسہ میں داخلے کے لئے ضروری ہے کہ طالب علم میٹرک پاس ہو، ابتدائی دینی معلومات رکھتا ہو، نیز شخصی ضمانت ہمراہ ہو۔ مدرسہ کے طلبہ کرام بالخصوص شادی شدہ طلبہ کو ماہانہ امداد دی جاتی ہے۔ طلبہ کو فن خطابت، تدریس اور تحریر کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔ مجالس و محافل کے موقع پر طالب علم کو خطاب کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔

مدرسہ کی لائبریری میں ایک ہزار سے زائد کتب موجود ہیں جو کہ تقریباً تمام علوم و فنون ضروریہ متعلقہ پر مشتمل ہیں۔ چند ایک خطی نسخے بھی ہیں جن میں قرآن مجید اور شرائع الاسلام قابل ذکر ہیں۔

خدمات کا مختصر جائزہ

جامعہ کا شعبہ استفتاءات بھی باقاعدگی سے مومنین کے دینی و فقہی مسائل حل کر رہا ہے۔ نیز مستحق سادات، غیر سادات کی سر

Scanned by TapScanner

تبلیغ بھی کی جاتی ہے۔ موجودہ دور کی تقاضوں کے مطابق کمپیوٹر کی تعلیم کے لیے جدید سہولیات موجود ہیں۔ یہاں آئی ٹی کا شعبہ کامیابی سے قائم ہے۔ قرآن کا درس روزانہ ہوتا ہے۔ کلاس میں بچوں کو قرآن پاک کی تعلیم ناظرہ اور حفظ کی صورت میں دی جاتی ہے۔ تعلیم و تعلم کا شعبہ تمام تشنگان علوم کی ترغیب، اخلاقی تربیت کا انتظام کیا جاتا ہے۔ مدرسے کی انتظامیہ اس ادارے کی ترقی کے لیے مدرسے کے قیام کی ابتدا سے ہی تعلیم کے لیے کوشاں ہیں۔

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

حال ہی میں اس مدرسہ میں وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کا دفتر قائم کیا گیا ہے جس کے اغراض و مقاصد میں مدارس دینیہ کی وحدت اور موجودہ نصاب پر نظرثانی کی ضرورت، باطل نظریات کی ترویج روکنے سے متعلق ہدایات اور تعلیمی نظام میں شامل ہیں۔ بہت سے دینی مدارس کے مدیران نے اس عمل کو پسند کرتے ہوئے اس تنظیم کا رکن بننے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔

مدرسہ ہذا کے فارغ التحصیل علمائے کرام

علامہ محمد عباس نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ، قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی، مولانا نصیر حسین نجفی مرحوم، مولانا محمد ... مولانا محمد حسین ... علامہ سید کرامت علی نجفی لاہور، مولانا محی الدین کاظم ... علامہ سید ... علی شاہ نقوی راولپنڈی، مولانا ... نجفی مرحوم، مولانا کاظم علی نجفی احمد پور سیال، مولانا سید سکندر علی نجفی، مولانا سید افتخار حسین نقوی ... میانوالی، مولانا شیخ ... نجفی، مولانا سید اکبر عباس نجفی مرحوم، علامہ سید محمد تقی نقوی ملتان، مولانا غلام شبیر نجفی لیہ، مولانا احمد حسین نوری اسلام آباد، مولانا ... حسن ... سیالکوٹ، مولانا سید حسن علی شاہ جانے یا علی کنڈ سرگودھا، مولانا سید عاشق حسین نقوی برطانیہ، مولانا سید فضل ... ، مولانا محمد حسین ممتاز الافاضل مرحوم سرگودھا، مولانا غلام سرور ... مظفر گڑھ، مولانا سید سراج الاکرم حسنی برطانیہ، مولانا ... چکوال، مولانا ملک ظفر عباس برطانیہ، مولانا عابد عسکری لاہور، مولانا خدا بخش، مولانا علی شیر اسدی دربار حسین خان، مولانا ... حسین حقانی ملتان، مولانا محمد علی فاضل راجن پور، مولانا سید عبدالجلیل نقوی راولپنڈی، مولانا وصی حیدر تقی مرحوم، مولانا سید ... راولپنڈی، مولانا سید ابوذر نقوی لیہ، مولانا عارف حسین واحدی، مولانا فخر حیات برطانیہ، مولانا محمد یعقوب خان، مولانا سید ... ملتان، مولانا عارف حیدر کوئٹہ، مولانا منظور حسین صادق میلسی، مولانا اقبال حسین سجانی، مولانا سید احسان رضا نقوی ملہووالی، مولانا سید اقبال حسین نقوی اوچ شریف، مولانا سید مظفر حسین نقوی، مولانا نذر حسین ناصر بھلوال، مولانا سید کرم حسین شیرازی، ... ، مولانا آغا غلام حسین حسنی جھنگ، مولانا غلام عباس بلتستانی، مولانا آغا محمد علی بلتستانی، مولانا آغا ذوالفقار علی بلتستانی، ... بلتستانی، مولانا قمر علی مہرانی لیہ، مولانا محمد ثقلین خان روڈ سلطان، مولانا حافظ محمد سبطین، مولانا فدا حسین محمدی کوٹ ادو، ... بلتستانی، مولانا عابد حسین عابد، مولانا تصدق حسین ساجدی، مولانا صادق حسین روحانی بہاولپور، مولانا آغا سید محمد حسین

مولانا آغا شرف علی پشتانی، مولانا نور محمد مغل مرحوم، مولانا عبد حسین نقوی ایہ، مولانا محمد ...
رضوی مرحوم ایہ، مولانا آغا جعفر علی پشتانی، مولانا سید امیر حسین نقوی برطانیہ، مولانا سید امیر حسین نقوی ملتان، مولانا سید علی رضا نقوی ملتان
مولانا ... قلندر عباس ... ولی خان، مولانا سید کاظم رضا نقوی ملتان، مولانا نور ہاشم اٹک، مولانا اقبال حسین خان، مولانا ...
مولانا مظفر علی ...، مولانا جواد الحسن مظفر گڑھ، مولانا سید محسن رضا نقوی اٹک، ڈاکٹر سید محمد حسنین نقوی زکریا یونیورسٹی ملتان، مولانا ...
... مظفر گڑھ، مولانا محمد عباس علوی، مولانا آغا نذر حسین مظفر گڑھ قابل ذکر ہیں۔
مولانا سید ابوالحسن نقوی مرحوم ملتان، مولانا آغا نذر حسین مظفر گڑھ قابل ذکر ہیں۔
مدرسہ کے فارغ التحصیل طلبہ کرام کی ایک بڑی تعداد حوزہ علمیہ قم اور حوزہ علمیہ دمشق میں بھی زیر تعلیم ہے۔

جامعہ کے چند اہم معاونین

الحاج شیخ نیاز محمد و برادران، الحاج مشتاق حسین صدیقی، الحاج حق نواز، الحاج اللہ بخش صدیقی، منظور حسین صدیقی، الحاج سید باقر گردیزی، الحاج سید حامد علی شاہ، الحاج ریاض حسین صدیقی، الحاج سید جاوید رضا گردیزی، الحاج سید اشفاق حسین گردیزی، خلیفہ نذر حسین کھاکھی، الحاج خلیفہ گل محمد کھاکھی، سید نجم الحسن کاظمی، فرزندان ایوب علی صدیقی شہید، انور علی صدیقی، حاجی کوثر حسین، سید تنویر عباس گردیزی، محمد منیر صدیقی، سید رضا حسین گردیزی، الحاج گل محمد، حاجی احمد علی صدیقی، مہر رب نواز سرگانہ و برادران، شبیر عباس صدیقی، میاں محمد حسین بھجرو، سید قمر علی شاہ، خلیفہ حسین صدیقی، ملک مہدی حسین بھٹی، ملک کوثر عباس کھاکھی، فیاض الحسن صدیقی، میاں غلام عباس
ان کے علاوہ شیعہ میانی کے مقامی مومنین کرام اور ملتان شہر اور گرد و نواح کے مومنین کرام جن کے اسمائے گرامی احاطہ کرنا مشکل ہے۔

جامعہ کا غیر تدریسی عملہ

مولانا سید تنویر الکاظم مسئول دفتری امور، سید محمد عباس معاون مسئول دفتری امور، عابد حسین قلب مسئول لائبریری، مولانا ریاض حسین شہباز سیکرٹری، محمد سبطین خادم مدرسہ، نادر حسین اور سید غضنفر عباس باورچی، مولانا غلام شبیر حیدری رابطہ سیکرٹری۔ آپ مدرسہ کے فارغ التحصیل بھی ہیں۔ آپ مذکورہ ذمہ داری کے علاوہ ادارہ تبلیغات اسلامی ملتان ڈویژن کے سیکرٹری جنرل اور جامعہ کے شعبہ تبلیغات کے مسئول بھی ہیں۔ نیز آپ محلہ ... ملتان کی جامعہ مسجد کے امام جمعہ و جماعت بھی ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین:

حضرت علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

مدرسہ کے سابقہ مدیر موسس و بانی حضرت علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم تھے۔ آپ نے 1941ء سے 1992ء تک پچاس سال اس خدمت کو انجام دیا۔ اس لئے 1991ء میں اس جامعہ کی خدمات پر گولڈن جوبلی سال منایا گیا۔ 1992ء میں آپ کی وفات ہوئی۔ 1992ء سے اب تک یہ خدمت علامہ سید محمد تقی نقوی ادا کر رہے ہیں۔

علامہ سید محمد تقی نقوی بن علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

آپ نے میٹرک تک شیعہ میانی ملتان پڑھا اور دینی تعلیم اپنے والد گرامی اور دیگر علمائے کرام سے اسی جامعہ میں حاصل کی۔

1959ء میں فاضل عربی کے امتحان میں پنجاب بھر میں اول پوزیشن حاصل کی۔ 1979ء تک جامعہ علمیہ ... مذہب سوڈی ایران کے بعد مزید تعلیم کے لئے 1979ء میں حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ ... آٹھ سال بعد وطن ... سلسلہ شروع کر دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نے قومی و ملی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ... سال تک ... ور رہے۔ بعد میں سینئر مرکزی صدر بھی رہے۔ آپ پاکستان کے علاوہ متحدہ عرب امارات، افریقہ، ... کے تبلیغی دورے کر چکے ہیں۔ آپ پورے پاکستان میں خطابت کے ذریعے بھی مکتب اہل بیت کی خدمت کر رہے ہیں۔ تصنیف و تالیف اور ... کا سلسلہ بھی جاری رکھا ہوا ہے۔ اب تک درج ذیل کتب طبع ہو چکی ہیں۔

○ ... تفسیر مؤلفہ استاد آیۃ اللہ فاضل موحدی ترجمہ علامہ سید محمد تقی نقوی ○ اقتصادی نظاموں کا تقابلی جائزہ ... اردو ترجمہ علامہ موصوف ○ تفسیر آیت الکرسی از آقا محمد تقی فلسفی ترجمہ علامہ سید محمد تقی نقوی ○ تفسیر آیت تطہیر ... اہل بیت کے ... جبکہ احکام القرآن زیر طبع ہے۔

مولانا سید علی اصغر نقوی بن علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

آپ نے میٹرک تک تعلیم شیعہ میانی ملتان سے اور دینی تعلیم اپنے والد محترم اور دیگر اساتذہ کرام سے اسی جامعہ میں حاصل کی۔ 1977ء میں ملتان بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان تیسری پوزیشن لے کر پاس کیا۔ 1980ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے جہاں آٹھ سال تک تعلیم حاصل کی۔ 1988ء میں وطن واپسی ہوئی اور تدریس و تبلیغ کا سلسلہ شروع کیا۔ آپ نے تبلیغ کے سلسلہ میں متحدہ عرب امارات اور دیگر ممالک کا دورہ کیا ہے۔ آپ نے ایک سکول بنام المصطفیٰ ماڈل سکول قائم کیا ہے۔ جس میں بچوں کو مروجہ تعلیم کے علاوہ بنیادی اسلامی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ آپ نے ادیب فاضل کا امتحان بھی پاس کیا ہوا ہے اور اردو لیکچرر کی حیثیت سے تدریس بھی کرتے ہیں۔

مولانا سید سکندر علی نجفی

آپ نے ابتدائی دینی تعلیم شیعہ میانی مدرسہ میں حاصل کی۔ آپ شیعہ میانی کے شمسی سادات سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ نے 1952ء میں دینی تعلیم شروع کی یہاں آپ نے علامہ سید گلاب علی شاہ مرحوم اور دیگر اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ 1960ء میں فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ 1970ء تک جامعہ ھذا میں تدریس کی۔ 1970ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے حوزہ علمیہ نجف اشرف تشریف لے گئے۔ پانچ سال بعد وطن آ گئے۔ اور دو سال تک جامعہ باب العلوم ملتان میں مدرس رہے۔ کچھ عرصہ تک جامعۃ المنتظر راولپنڈی میں بھی تدریس کرتے رہے۔ 1978ء سے جامعہ ہذا میں پڑھا رہے ہیں۔ مقامی سطح پر تبلیغ کا سلسلہ بھی جاری رکھا ہوا ہے۔

مولانا شیخ امیر حسن نجفی

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے آبائی گاؤں لنگر سرائے ضلع مظفر گڑھ میں حاصل کی۔ دینی تعلیم جامعہ ہذا میں 1954ء سے شروع کی۔ یہاں آپ نے استاد العلماء اور دیگر اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ 1957ء میں مولوی عالم کا امتحان اور 1960ء میں فاضل عربی کا

[illegible] کرتے رہے۔ 1975ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے حوزہ علمیہ [illegible]
[illegible] 1977ء [illegible] واپس تشریف لائے اس کے بعد سے اب تک جامعہ ہذا میں تدریس [illegible]
تشریف لے گئے۔ [illegible] جامعہ [illegible] ملتان میں [illegible] ہے۔ آپ جنوبی پنجاب کے علاقہ میں [illegible]
[illegible]
[illegible] آیا۔

مولانا سید ابوالحسن نقوی مرحوم بن علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

آپ استاذ العلماء کے سب سے بڑے فرزند ہیں۔ آپ نے ابتدائی تعلیم شیعہ میانی میں حاصل کی۔ دینی تعلیم [illegible] اور دیگر اساتذہ کرام سے حاصل کی۔ 1960ء میں مولوی عالم کا امتحان پاس کیا۔ 1960ء سے جامعہ ہذا میں [illegible] انجام دے رہے تھے۔ کافی عرصہ تک آپ نے تبلیغی سلسلہ بھی جاری رکھا لیکن بعد ازاں خرابی صحت کی بنا پر اسے ترک کرنا [illegible] 2013ء کو موصوف انتقال فرما گئے۔ خداوند عالم بطفیل محمد وآل محمد علیہم السلام آپ کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

مولانا سید محمد کاظم نقوی بن علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

آپ استاذ العلماء کے سب سے چھوٹے فرزند ہیں۔ آپ نے بی اے تک عصری تعلیم ملتان اور دینی تعلیم جامعہ ہذا میں حاصل کی۔ آپ کچھ عرصہ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی قزوین ایران اور بعد ازاں دانشگاہ امام صادق تہران میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ پھر والد محترم کی علالت کے باعث وطن واپس آ گئے۔ 1983ء سے اس جامعہ میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید علی رضا نقوی بن علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم

آپ نے میٹرک کرنے کے بعد 1979ء میں اس جامعہ سے تعلیم حاصل کرنا شروع کی۔ والد گرامی اور دیگر اساتذہ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد پانچ سال تک جامعہ ہذا میں تدریس کرتے رہے۔ 1987ء میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے تشریف لے گئے۔ واپس آ کر اسی مدرسہ میں مصروف تدریس ہیں۔ جامع مسجد میں جمعہ کی امامت کے ساتھ ساتھ مدرسہ فاطمۃ الزہراء کے مدیر بھی ہیں۔

مولانا فیض حسین وجدانی

آپ جامعہ ہذا کے فارغ التحصیل ہیں۔ اس کے علاوہ چند سال جامعۃ المصطفیٰ فیصل آباد میں بھی زیر تعلیم رہے ہیں۔ [illegible] اسی جامعہ میں مکمل کی اب [illegible] سال سے فرائض تدریس انجام دے رہے ہیں۔ آپ ایک بہترین خطیب بھی ہیں۔

مولانا محمد عسکری مقدسی بن ماسٹر الٰہی بخش

آپ شیعہ میانی ملتان کے کھاکھی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کے والد محترم اور دادا صوفی واحد بخش مرحوم نے اس جامعہ کی خدمت میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ آپ نے اسی جامعہ سے سات سال تک کسب فیض کیا اور پھر حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے۔ [illegible] واپس آ کر [illegible] تدریس کر رہے ہیں۔ آپ ایک اچھے مبلغ بھی ہیں۔ بذریعہ منبر و خطابت دین کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

مولانا قطب حسین عابد

آپ کا تعلق شجاع میانی کے خواجہ صدیقی خاندان سے ہے۔ آپ نے اسی جامعہ سے دینی تعلیم حاصل کی۔ بقیہ تعلیم حوزہ علمیہ زاہدیہ میں حاصل کی۔ آپ نے کمپیوٹر کا کورس بھی کیا ہوا ہے۔ آپ یہاں تدریس کے علاوہ جامعہ کی لائبریری کی نگرانی کی خدمت بھی انجام دیتے ہیں۔

مولانا حسین بخش سرورانی

آپ کی سرور ڈیرہ غازی خان کے مجاور خاندان سے ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم بی اے بی ایڈ ہے۔ آپ ہائی اسکول میں عربی مدرس ہیں اور جامعہ ہذا میں تدریس فرماتے ہیں۔ آپ مدرسہ کی "مسجد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام" میں امامت اور جامع مسجد میں نماز جمعہ کی امامت کے فرائض بھی سرانجام دیتے ہیں۔

مدرسہ باب العلوم

نواں شہر، سابدالی روڈ، ملتان

فون: 061-582989

سن تاسیس	1925ء
بانی و محرکین	گردیزی برادران
سرپرست	خان بہادر سید حسن بخش گردیزی مرحوم
سابقہ مدرسان	مولانا سید زین العابدین مرحوم، علامہ شیخ محمد یار مرحوم، علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم، مولانا محمد حسنین ساقی مرحوم، مولانا سید امداد حسین شیرازی مرحوم
موجودہ سرپرست	علامہ طالب جوہری
پرنسپل	مولانا محمد نواز کربلائی
موجودہ اساتذہ و مدرسین	مولانا حافظ بشیر حسین مشہدی، مولانا سید ظہور الحسن نقوی فاضل قم، مولانا قاری محمد اقبال
تعداد طلباء	22
تعداد فارغ التحصیل طلباء	تقریباً سات سو

1925ء میں گمٹ جھنگ ملتان میں سرکردہ مومنین کے ایک اجتماع میں فیصلہ ہوا کہ پنجاب میں ایک ایسا دینی مدرسہ قائم ہونا چاہیے جہاں ابتدائی تعلیم کے حصول کے بعد مزید تعلیم کے لیے طلباء کو لکھنؤ جیسے مرکز علمی میں بھجوایا جائے۔ اس تجویز کی عمومی طور پر اور گردیزی

[illegible] زمین دینے کے وعدہ کے لیکن مقررہ تاریخ پر صرف [illegible]
[illegible] کی طرف سے خصوصی طور پر تیار کی گئی [illegible] زمین [illegible]
ایک [illegible] سید حسن [illegible] گردیزی مرحوم نے پانچ مربع اراضی کا ایک عمدہ ٹکڑا وقف کیا اور اس کے ساتھ ہی اپنی [illegible]
[illegible] مدرسہ "باب العلوم" کا اجراء کر دیا۔ ابتدائی طور پر درس و تدریس کے لئے مولانا سید زین العابدین پیش نماز شاہ گردیزی [illegible]
حاصل [illegible]۔ [illegible] سلسلہ تدریس یہاں [illegible] 1932ء کے آخر میں خان بہادر مرحوم نے چار کنال کے قریب زمین [illegible]
نئی عمارت تعمیر کرالی۔

مدرسہ کی عمارت سے فارغ ہو کر خان بہادر مرحوم نے پیکر اخلاص مولانا مرزا احمد علی مرحوم کے مشورے سے مولانا شیخ محمد [illegible]
[illegible] کو تدریس کے فرائض سونپے۔ اس نئی عمارت میں 1932ء سے باقاعدہ درس و تدریس شروع ہو گئی اور اس مدرسہ
سے سب سے پہلے آنے والے طالب علم علامہ سید محمد یار شاہ نجفی مرحوم تھے جو بعد میں اسی مدرسہ کے مدیر بھی رہے۔ علامہ شیخ محمد [illegible]
1932ء سے 1965ء تک مسلسل تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ 1969ء میں علامہ سید محمد یار شاہ قبلہ مرحوم نے یہ [illegible]
سنبھالا۔ اس مدرسہ میں مولانا [illegible] حیدر نجفی، مولانا سید رضی عباس مرحوم اور مولانا سید ظل حسنین نقوی بھی بطور مدرس رہے۔

خان بہادر مرحوم کے بعد آپ کے پوتے سید محمد عبد الجلیل شاہ گردیزی نے عنان مدرسہ سنبھالی اخراجات کے لئے مزید [illegible]
[illegible] زمین مدرسہ کے نام وقف کر دی۔

مدرسہ کی عمارت میں پندرہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مڈل پاس طلبہ کو مدرسہ میں داخلہ
[illegible] ہے۔ شعبہ تجوید کے مسئول مولانا قاری محمد اقبال ہیں۔ طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ طلباء کو تدریس کی طرف متوجہ کیا جاتا
ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں تفسیر، اخلاقیات، اصول الفقہ، معانی، بیان، منطق، معانی و بیان صرف و نحو وغیرہ پر مشتمل تقریباً ایک ہزار کتب
موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ 15 شعبان المعظم کو ہوتا ہے۔ مدرسہ کے فارغ التحصیل طلبہ میں سے کچھ طلبہ قم المقدسہ تشریف لے گئے
[illegible]۔ ملازمین مدرسہ کی تعداد چار ہے جو کہ ایک باورچی، ایک منشی اور دو محافظوں پر مشتمل ہے۔
سید [illegible] گردیزی جامعہ ہذا کے متولی ہیں۔

مصباح العلوم الجعفریہ

محلہ حسین آباد ... ملتان [illegible]

فون: 061-570851   061-231466

ستمبر 1982ء ... 1983ء

الحاج مہر حسین مرحوم، حاجی اقبال حسین مرحوم ... [illegible] ... کرم حسین مرحوم

ملک ... حسین، حاجی ... [illegible]

حجۃ الاسلام مولانا اختر حسین نسیم

حجۃ الاسلام مولانا اختر حسین نسیم

4

30

تعداد فارغ التحصیل طلباء   تقریباً 50

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو وقف شدہ ہے۔ بجلی و پانی اور گیس کا معقول انتظام ہے۔ عمارت دو منزلہ بنائی گئی ہے جس میں دو عدد ... ایک بڑا ہال اور ایک لائبریری ہال تعمیر کیے گئے ہیں۔ اس مدرسہ کے لئے محسن قوم الحاج مہر حسین مرحوم نے اپنے مکان کا نصف مدرسہ کے لئے وقف کر دیا اور علامہ مفتی سید عنایت علی شاہ قبلہ مدظلہ العالی نے 18 اگست 1982ء کو اس کا صیغہ وقف جاری ... نصف حصہ جو مکان کے صحن پر مشتمل تھا میں مدرسہ کی تعمیر شروع کرا دی گئی۔ ایک عرصہ تک تعمیری سلسلہ جاری رہا اور اس دوران ... سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا۔ مکان کے اس نصف حصہ میں جو تقریباً ساڑھے چار مرلے پر مشتمل تھا تین منزلہ عمارت مدرسہ کے لئے بنا ... کمرے، تین بیت الخلاء، اور تین غسل خانے اور ایک باورچی خانہ تعمیر کیا گیا ہے۔ مرحوم حاجی مہر حسین چونکہ خود بھی لاولد ... ایک بھائی حاجی کرم حسین مرحوم بھی لاولد تھے اس لئے ان کی یہ خواہش تھی کہ مکان کا دوسرا نصف حصہ بھی مدرسہ میں شامل کر ... کی وصیت تھی کہ دونوں بھائیوں کی قبریں اسی دوسرے حصہ میں بنائی جائیں۔ چنانچہ ان کی وفات کے بعد اسی حصہ میں ان ... بنائی گئی ہیں اور بقیہ حصہ کو مدرسہ میں شامل کر کے اسے دوبارہ تعمیر کیا گیا ہے۔ جس میں پہلی منزل میں ایک بڑا ہال (موسوم بہ ... ہال) اور ایک کمرہ دوسری منزل میں ایک لائبریری اور ایک کمپیوٹر روم بنایا جا چکا ہے طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم کے لئے دو عدد کمپیوٹر ... ہیں۔ اس منزل میں مزید دو غسل خانے ایک بیت الخلاء اور وضو خانہ بنانے کا پروگرام ہے۔

... داخلہ میں طالب علم کا کم از کم مڈل پاس ہونا لازمی ہے۔ طلباء کو مقرر کردہ شہریہ دیا جاتا ہے۔ اور ان کو مزید تعلیم کے لئے بھی

بڑے علمی مراکز میں بھیجا جاتا ہے۔ مدرسہ میں لائبریری موجود ہے جس میں تقریباً ایک ہزار کتابیں موجود ہیں جو تفسیر، حدیث، فقہ،
صرف، نحو، منطق، لغت پر مشتمل ہیں۔ ہر شب جمعہ مدرسہ میں محفل حدیث کسا منعقد کی جاتی ہے جس میں طلبہ کو تقریر کی مشق
کرائی جاتی ہے۔ تجوید قرآن کا باقاعدہ طور پر شعبہ موجود نہیں البتہ طلبہ کو قرأت کی تصحیح و مخارج کی تعلیم دی جاتی ہے۔ تعلیم بالغاں کا شعبہ
ہے جس میں قرآن مجید و ضروری فقہی مسائل کی تعلیم دی جاتی ہے روزانہ صبح کے وقت دو گھنٹے انہیں پڑھایا جاتا ہے۔ مدرسہ کی طرف سے
باقاعدہ طور پر کوئی مجلہ نہیں نکلتا البتہ وقتاً فوقتاً مدرسہ کی طرف سے تبلیغی و اصلاحی لٹریچر شائع کیا جاتا ہے۔ مدرسہ کسی انجمن یا ٹرسٹ کے
زیر انتظام نہیں بلکہ مدیر خود اس کے منتظم ہیں۔ سالانہ جلسہ اکتوبر میں منعقد کیا جاتا ہے البتہ کچھ سالوں سے منعقد نہیں ہو رہا۔

معاونین: الحاج شیخ نیاز علی، الحاج سید جعفر رضا گردیزی، میاں غلام عباس، مظہر الحسن بلوچ و برادران، مولانا سید
گردیزی، سرفراز حسین ہمدانی، ڈاکٹر سید جاوید عباس گردیزی، ملک محمد نواز صدیقی، پروفیسر سید سعید حسین جعفری، سید نجم الحسن
ممتاز حسین صدیقی، دلاور حسین صدیقی، حاجی کاظم حسین صدیقی، سجاد حسین بھٹی، خلیفہ خادم حسین و دیگر مومنین (قاسم بیلہ) اور ان کے
محلہ حسین آباد، ایمن آباد، سورج میانی روڈ اور ملتان شہر کے دیگر مخیر مومنین اپنی خصوصی امداد سے مدرسہ کے ساتھ تعاون فرماتے رہتے ہیں۔

مدرسہ میں دو عدد ملازمین ہیں ایک باورچی ایک محافظ۔

جامعہ سے درج ذیل طلبا قم یا نجف اشرف تشریف لے گئے:

مولانا اعجاز حسین جعفری، مولانا ہاشم علی حقانی، مولانا مختار حسین، مولانا ملک محمد حسنین، مولانا عظیم حر صدیقی

تعارف مدیر ومدرسین:

علامہ اختر حسین نسیم بن مولانا ابرار حسین مرحوم

آپ ملتان کی دینی و مذہبی شخصیت صاحب تقوی عالم اور باعمل حضرت مولانا ابرار حسین مرحوم (متوفی 1973ء) کے فرزند
ہیں۔ مولانا ابرار حسین مرحوم، حضرت علامہ شیخ محمد یار قبلہ اعلی اللہ مقامہ (آف لیہ) سے کسب فیض کرتے رہے سرکار علامہ مرحوم
مولانا موصوف کی دین شناسی اور ان کے زہد و تقوی سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے محلہ حسین آباد سورج میانی روڈ ملتان میں جہاں وہ خود
پیش نمازی کا فریضہ انجام دیتے تھے اسی مسجد میں اپنی جگہ پر مولانا موصوف کو بحیثیت خطیب و پیش نماز مقرر فرما دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ
ناصر آباد (جھک) ملتان میں الحاج خلیفہ مقبول حسین کے زیر اہتمام چلنے والے سکول میں ٹیچر تعینات ہوئے۔ مولانا مرحوم یک صحیح العقیدہ محب
دوست اور خدمت دین کے جذبہ سے سرشار شخصیت تھے اور تقریباً بارہ تیرہ سال کا عرصہ محلہ حسین آباد میں دینی و مذہبی خدمات انجام دیتے
رہے۔ مولانا مرحوم کو چونکہ علم و عمل سے کمال محبت تھی ان کی یہ دلی خواہش تھی کہ یہ سلسلہ تحصیل علم ان کی اولاد میں بھی جاری و ساری رہے۔
چنانچہ اسی جذبہ کے پیش نظر انہوں نے اپنے بڑے فرزند مولانا اختر حسین نسیم کو علم دین سے زیور سے آراستہ کرنے کا فیصلہ کیا۔
مولانا اختر حسین نسیم نے ابتدائی دینی تعلیم اور مڈل تک اردو تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی اس کے بعد جامعہ عربیہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان

...تعلیم کے لئے داخلہ لیا۔ اور یہاں مختلف اساتذہ سے کسب فیض کرتے رہے جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں: ☆ استاذ العلماء ... علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی اعلی اللہ مقامہ ☆ شیخ الجامعہ مولانا اختر عباس ☆ علامہ سید نیاز علی شاہ نقوی ☆ علامہ سید محمد تقی نقوی ☆ مولانا ... حسین شاہ ☆ مولانا بشیر احمد سولنگی ☆ مولانا محمد یامین گوپانگ۔

اس کے بعد مدرسہ باب العلوم ملتان میں جہاں استاذ العلماء علامہ سید محمد یار شاہ صاحب قبلہ تشریف لاتے تھے۔ کچھ عرصہ تک یہاں تعلیم حاصل کی اور کافیہ، شافیہ، شرح تہذیب وغیرہ ان سے پڑھیں۔ اس کے بعد پھر جامعہ قرآن العلوم ملتان میں آ گئے اور یہاں تعلیم حاصل کی اور ملتان بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ شرح لمعہ حضرت استاذ العلماء علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی اعلی اللہ مقامہ سے پڑھی۔ اس کے بعد اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے ایران تشریف لے گئے جہاں مشہد مقدس میں حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ ... کے مدرسہ جامعہ امیر المومنین میں داخل ہو گئے۔ کچھ عرصہ کے بعد محرم کی مجالس کے سلسلہ میں پاکستان آئے اور پھر بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر واپس نہ جا سکے اور یہیں محلہ حسین آباد میں ایک مدرسہ بنام مصباح العلوم الجعفریہ کی تاسیس کی۔

مولانا موصوف تدریس و خطابت کے ساتھ ساتھ تحریر کے ذریعہ بھی مذہب و ملت کی خدمت کرتے رہتے ہیں چنانچہ اس سلسلہ میں آپ کی کئی کتب و رسائل شائع ہو چکے ہیں۔ جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں

☆ دو نمازیں ملا کر پڑھنا اور خاک پر سجدہ کا جواز۔ یہ رسالہ "السجود علی التربة والجمع بین الصلاتین" کا ترجمہ ہے جو کافی عرصہ پہلے شائع ہونے کے بعد اب ختم ہو چکا ہے۔ اس کے بعد رد شیخیت میں کچھ رسالہ شائع ہوئے۔ ☆ دور حاضر کے ابلیس کا مختصر تعارف ☆ یہودی عیسائی جاسوس شیعیت کے روپ میں ☆ شیخ احمد احسائی اپنے عقائد و نظریات کے آئینہ میں ☆ آخرت کا سفر (احکام اموات کے بارے میں) ☆ تحفۃ الصائمین ☆ ذخیرہ آخرت (یہ دونوں ماہ صیام کے اعمال کے بارے میں ہیں) ☆ اعمال عاشورہ ☆ رازق کون ☆ ولایت ☆ صراط حق (جو تشہد میں شہادت ثالثہ کے موضوع پر لکھا گیا ہے۔ ☆ النور والعشر فی احکام الحج والعمرۃ۔

مولانا مظہر عباس ساجد بن غلام باقر سندا سیال

آپ چک نمبر 62/W B تحصیل و ضلع وہاڑی میں 1970ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم گورنمنٹ محمدیہ ہائی اسکول 62/W B سے حاصل کی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کا تعلق ایک علماء دوست گھرانے سے ہے اور بچپن ہی سے آپ علم دین حاصل کرنے اور دین حق کے پرچار کرنے کا جذبہ رکھتے تھے۔ اسی زمانہ میں قبلہ مولانا عاشق حسین کی شخصیت سے متاثر ہو کر علم دین حاصل کرنے کے لئے ان کے کہنے پر جامعہ الرضویہ عزیز المدارس چیچہ وطنی میں آئے۔ یہاں پر آپ نے خوب محنت سے تعلیم حاصل کی اور اس دوران تعلیم غیر نصابی سرگرمیوں پر ممتاز مقام حاصل کیا۔ آپ نے یہاں پر مولانا غلام رضا ترابی، مولانا عطاء اللہ، مولانا محمد رضا، مولانا محمد حسین سندرالوی، مولانا علی رضا نقوی اور مولانا نصیر الرضا صفدر سے کسب فیض کیا۔ جامعہ ہذا کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد مزید تعلیم کے لئے ایران تشریف لے گئے۔ وہاں کے روحانی ماحول اور آپ کے شوق نے آپ کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔

Scanned by TapScanner

آپ ایران سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد پاکستان تشریف لائے اور ایک عرصہ تک تبلیغی دورے کرتے رہے۔ اس کے بعد ... میں جامعہ فاطمیہ بستی خورہ میں رہے اس کے بعد تا حال جامعہ عربیہ مصباح العلوم الجعفریہ سورج میانی میں اپنی تدریسی خدمات جاری کر رہے ہیں۔

مولانا امجاد حسین جعفری بن مولانا اختر حسین نسیم

آپ بستی دائرہ محلہ خواجگان ملتان شہر میں پیدا ہوئے۔ آپ نے عصری علوم میں میٹرک تک تعلیم ملتان ہی کے ایک معروف گورنمنٹ پائلٹ سکول سے حاصل کی۔ 1992ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا چونکہ آپ کا تعلق ایک علمی گھرانہ سے ہے اس لئے میٹرک کے ساتھ ساتھ آپ نے اپنے والد محترم کی خواہش پر مدرسہ عربیہ مصباح العلوم الجعفریہ میں اپنے والد کی زیر نگرانی تعلیم حاصل کرتے ہوئے شرائع الاسلام تک آپ نے وہیں تعلیم حاصل کی اور اس کے ساتھ رحمان اور ینٹیل کالج کی طرف سے ملتان بورڈ سے فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔ مدرسہ میں آپ نے جن اساتذہ کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا ان میں علامہ اختر حسین نسیم، علامہ سید امیر حسین نقوی اور مولانا صادق حسین شاکر شامل ہیں۔ اس کے بعد 1995ء میں آپ مزید دینی علوم حاصل کرنے کے لئے شہر علم و اجتہاد قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے وہاں آپ نے لمعتین تک تعلیم حاصل کی حوزہ علمیہ قم میں آپ نے آیۃ اللہ وجدانی فخر قدس سرہ، آقائی نور مفیدی مدظلہ العالی، آقائی حاج شیخ جواد انواری مدظلہ العالی، آقائی باقر غروی مدظلہ العالی، علامہ ارشاد حسین توحیدی، علامہ حبیب حسین خان سے کسب فیض کیا۔

آپ 1997ء کے اواخر تک قم المقدسہ میں رہے اسی دوران آپ تین ماہ کے لئے پاکستان واپس آئے اور وفاق المدارس الشیعہ پاکستان سے سلطان الافاضل کا امتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا۔ قم المقدسہ سے واپس آنے کے بعد آپ نے مدرسہ مصباح العلوم میں تدریس کے فرائض انجام دینے شروع کیے۔ تدریسی فرائض کے ساتھ ساتھ آپ نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے تدریب المعلمین کا کورس ATTC اچھے نمبروں سے پاس کیا۔ 1999ء میں آپ مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے نجف اشرف تشریف لے گئے۔ تقریباً 9 ماہ تک آپ نجف اشرف میں رہے لیکن چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر آپ وطن واپس آ گئے۔ وطن واپس آ کر آپ نے دوبارہ مدرسہ عربیہ مصباح العلوم میں تدریسی فرائض ادا کرنے شروع کیے اور تا حال یہی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا محمد اسلم خان بن مرید حسین خان

آپ 15 مئی 1972ء کو شجاع آباد ضلع ملتان میں پیدا ہوئے۔ آپ نے عصری علوم میں ایف اے سی تک تعلیم شجاع آباد سے حاصل کی اس کے بعد ملتان کامرس کالج سے بی کام کی ڈگری حاصل کی اس کے علاوہ کمپیوٹر کے مختلف کورسز کیے۔ آپ نے دینی تعلیم جامعہ عربیہ مصباح العلوم سے حاصل کی اور اس کے بعد اسی مدرسہ میں طلباء کو درس قرآن کریم، دینیات اور احکام کے ساتھ کمپیوٹر کی تعلیم دے رہے ہیں۔

ضلع منڈی بہاؤالدین

جامعہ آل عباً

موضع سیداں، تحصیل ملک وال، ضلع منڈی بہاؤالدین

[illegible]	3 جمادی الثانی 1997ء
[illegible]	
[illegible]	سید غلام حسین نقوی
[illegible]	مولانا سید عون محمد نقوی
[illegible]	
[illegible]	01
[illegible]	

مدرسہ کی عمارت امام بارگاہ سے متصل ہے۔ آج کل یہاں پر درس و تدریس نہیں ہو رہی۔

جامعہ جوادیہ

عقب تحصیل کچہری، ملک وال، ضلع منڈی بہاؤالدین

مدرسہ کے لئے ایک کنال زمین راجہ نجیب اللہ اور ان کے برادران نے وقف کی ہے، جس کی تعمیر جاری ہے۔ چوکر سے قبیر ہو [illegible] سے متصل پانچ مرلے زمین برائے تعمیر مسجد کوثر حسین و برادران نے خریدی ہے۔

جامعہ زینبیہ

گڑھ قائم، براستہ ہوری، تحصیل ملک وال، ضلع منڈی بہاؤالدین

سن تاسیس: 3 جولائی 1990ء

محرک اور معاونین: احمد خان ولد بیگ، میر علی ولد سرینا، غلام حسین ولد خان، زوار حسین تارڑ

مؤسس: مولانا محمد نذیر حسین حیدری

سابقہ مدیر: مولانا محمد نذیر حسین حیدری

یہ مدرسہ ایک زمانے میں چلتا تھا لیکن مولانا محمد نذیر حسین حیدری کے شام چلے جانے کے بعد کافی عرصے سے یہ مدرسہ بند پڑا ہے۔

مدرسہ احیاء العلوم جامعہ حیدریہ (رجسٹرڈ)

موجیانوالہ، تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین

فون: 0456-590244

سن تاسیس: 11 دسمبر 1984ء، 17 بمطابق ربیع الاول 1405ھ بدست مبارک قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی

مؤسس: مولانا سید منظور حسین نقوی آف بھلوال بہ تعاون انجمن مودۃ فی القربیٰ موجیانوالہ

مدیر: مولانا عابد حسین

تعداد اساتذہ علاوہ مدیر: 2۔ مولانا ملازم حسین گھلو و مولانا غلام عباس

تعداد طلباء: 30

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 5

مدرسہ کا کل رقبہ 25 مرلے ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو دس کمروں پر مشتمل ہے۔ داخلہ کے لئے میٹرک شرط ہے اور اگر طالب علم ذہین ہو تو مڈل پاس کو بھی داخلہ دیا جاتا ہے۔ لائبریری میں ایک ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ امتحانی نتیجہ رزلٹ 99 فی صد ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ماہ ستمبر کے آخری عشرے میں ہوتا ہے۔ مدرسہ مومنین علاقہ کی معاونت سے چل رہا ہے اور اس میں نمایاں کردار اراکین انجمن مودۃ فی القربیٰ موجیانوالہ کا ہے۔

یاد رہے یہ بہت بڑا گاؤں ہے اور اس کی تقریباً ساری آبادی مومنین پر مشتمل ہے۔

[illegible]

آپ ضلع [illegible] کے گاؤں [illegible] کوٹ میں 1956ء میں پیدا ہوئے اور اپنے گاؤں میں پرائمری تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ نے [illegible] مڈل سے [illegible] انہیں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مدرسہ باقر العلوم [illegible] ضلع [illegible] میں داخل [illegible] جہاں [illegible] علامہ مولانا [illegible] حسین قبلہ آف [illegible] تحصیل و ضلع خوشاب [illegible] سے [illegible] ضلع خوشاب اور فخر الافاضل مولانا غلام محمد اسدی مرحوم قبلہ آف [illegible] تحصیل [illegible] و ضلع [illegible] مولانا ظاہر حسین ترابی قبلہ مدظلہ سے کسب فیض کیا اور اسی مدرسے میں تقریباً دو سال کا عرصہ [illegible] 1991ء [illegible] میں جامعہ ہذا کے امور کی ذمہ داری سنبھالی اور بدستور جامعہ میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ نے بھی اپنے [illegible] کی طرح بہت سے علماء پیدا کئے ہیں جو کہ مختلف مدارس میں فرائض تدریس انجام دے رہے ہیں۔ [illegible] آپ کے دور میں بہتر ہوا ہے۔ طلبہ کی تعداد میں بھی خاطر خواہ اضافہ موصوف کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

مدرسہ باقر العلوم

کھنوانی، تحصیل و ضلع منڈی بہاؤالدین

فون: 0456-543234 0456-543237

31 اکتوبر 1980ء بمطابق 21 ذوالحجہ 1400ھ

سید محمد حسین رضوی، سید اکبر حسین شاہ مرحوم، مولانا محمد عباس قمی، مولانا محمد حسین اکبر

سید محمد حسین رضوی، مولانا محمد عباس قمی

مولانا مظہر حسین

02

25

30

[illegible] چار کنال پر محیط ہے۔ مدرسے کی عمارت دس کمروں اور ایک بڑے ہال پر مشتمل ہے۔ بجلی اور پانی کا معقول [illegible] داخلے کے لئے ضروری ہے کہ قرآن ناظرہ پڑھا ہو، مڈل پاس ہو اور شخصی ضمانت مہیا کرے۔ طلبہ کو مرجع مقام کی طرف سے [illegible] کے مطابق دیا جاتا ہے۔ اس مدرسے کے تین طالب علم اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدسہ جا چکے ہیں۔

مدرسے میں کتب خانہ موجود ہے۔ اس میں ایک ہزار سے زیادہ کتب فراہم کی گئی ہیں۔ طلباء کو رہائش و خوراک کی سہولت مطلوبہ ... مدرسہ میں تجوید اور حفظ قرآن کا شعبہ موجود ہے۔ قاری امان اللہ تجوید کا درس دیتے ہیں ... مصروف ہیں۔ پانچ حضرات کو ابتدائی دینیات کا نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ بعد از نماز مغرب ایک گھنٹہ اس مقصد کے لئے وقف ... مدرسہ کی طرف سے 3 جمادی الثانی، 15 شعبان اور 21 رمضان کے پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ مدرسہ ایک ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ ... مدرسہ میں ملک محمد عارف (جنرل سیکرٹری)، الحاج سید محمد علی رضوی کھنڈوانی، مرزا امید علی مغل منڈی بہاؤالدین ... حسین آف ... سید ... سرفہرست ہیں۔ اس گاؤں کی اکثر آبادی مذہب اہل بیت سے تعلق رکھتی ہے۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا مظہر حسین بن ولی محمد

آپ 24 نومبر 1970ء کو پیدا ہوئے۔ مستقل رہائش کھنڈوانی تحصیل وضلع منڈی بہاؤالدین میں ہے۔ ابتدائی تعلیم ... تک مدرسہ باقر العلوم کھنڈوانی میں حاصل کی۔ بعد ازاں جامعۃ المنتظر لاہور میں علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی کے زیر سایہ اصول الفقہ، شرح لمعہ پڑھنے کے بعد 1991ء کو دوبارہ مدرسہ باقر العلوم کھنڈوانی میں بطور مدرس آئے اور 1998ء سے مدیر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اور سلطان الافاضل کا امتحان بھی پاس کیا ہوا ہے جبکہ عصری تعلیم ایف اے ہے۔

مدرسہ حجۃ القائمؑ

کوٹ شاہ حسین، تحصیل پھالیہ، ضلع منڈی بہاؤالدین

فون: 0303-6474245

اس مدرسہ کا قیام ... ہے۔ اس کا افتتاح 13 رجب المرجب 2003ء میں ہوا۔ اس مدرسہ کے منتظم شبر حسن ایڈووکیٹ ... کوشاں ہیں۔

مدرسہ سید الشہداءؑ

سید پور، براستہ بھا بھڑا، تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین

23 اکتوبر 1996ء

صدا حسین، اظہر حسین، ناظم حسین، ڈاکٹر نذر حسین، سید اظہر حسین نقوی، مجید حسین، سجاد علی، ... حسین
تفضیل علی شاہ، مظفر جعفری، شیخ ولایت حسین

مولانا ملک مرتضیٰ حسین گھلو

01

آج کل یہ مدرسہ بند ہے۔

Scanned by TapScanner

ضلع میانوالی

اسلامک سینٹر

محلہ وانڈی ہاشم شاہ، میانوالی

فون 0459-31214

امام خمینی کمپلیکس کے زیر انتظام میانوالی شہر میں یہ سنٹر 16 دسمبر 1992ء سے کام کر رہا ہے اس کے محرکین میں مولانا سید حسین نقوی کے علاوہ سید فردوس نقوی بھی ہیں۔ یہ ادارہ ایک کرایہ کی عمارت میں قائم ہے۔ اس میں تعلیم قرآن و دینی تعلیم کے علاوہ فاضل اور سلطان الافاضل بھی کرایا جاتا ہے۔ اس میں دینی تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کی تعداد 70 ہے اس کے علاوہ ادارہ غریب یتیم بچوں کے تعلیمی اخراجات بھی برداشت کرتا ہے۔ بیوگان کی امداد کے علاوہ مستحق مریضوں کا علاج بھی کروایا جاتا ہے۔ دراصل یہ ایک سماجی سنٹر ہے۔ اس کے منتظم مولانا سید ولادت علی نقوی بن سید ارشاد حسین شاہ ہیں۔ آپ 1964ء میں خوشاب میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم آپ نے دارالعلوم الجعفریہ خوشاب سے حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے قم تشریف لے گئے۔ واپسی پر آپ خوشاب کے مدرسے میں اور بعد میں جامعہ امام خمینی ماڑی انڈس میں مدرس رہے۔ 1992ء سے اس وقت تک اسلامک سنٹر میانوالی میں مصروف تدریس ہیں۔ آپ کی معاونت مولانا عمران جعفری کر رہے ہیں جو بی اے بی ایڈ ہیں۔

جامعہ امام خمینیؒ

ماڑی انڈس تحصیل و ضلع میانوالی

فون 395551 ,395882 ,395784-04529

E-mail almahdi_14@hotmail.com Website http://alnoor.imess.net

31 اگست 1982ء بمطابق 11 ذیقعد 1402ھ

محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی مرحوم، مولانا محمد حسن بلتستانی آف ماڑی

مولانا سید افتخار حسین نقوی

مولانا سید افتخار حسین نقوی

7، مولانا محمد حسین قمر، مولانا کاظم رضا ہاشمی، مولانا سید خادم حسین نقوی، مولانا سید فرید عباس نقوی، مولانا غلام عباس اصغر، مولانا الفت حسین جوئیہ، قاری محمد حسین

60

1200

21 مارچ 1982ء کو ضلع میانوالی کے مومنین کا جلسہ عام ماڑی انڈس میں منعقد ہوا جس میں مدرسہ بنانے کی تجویز پاس ہوئی۔ مدرسہ کے قیام کے لئے علامہ سید صفدر حسین نجفی اور مولانا محمد حسن بلتستانی مقامی خطیب ماڑی انڈس نے سعی و کوشش شروع کی۔ مدرسہ کے لئے زمین سید مطلب حسین نقوی مرحوم آف پکی شاہ مردان اور غلام اصغر خان ولد عالم خان سکنہ موچھ نے پیش کی۔ سید محب حسین شاہ ولد سید ... حسین شاہ نے دس کنال زمین، سید منور حسین و سید تصور حسین شاہ فرزندان سید عطا حسین شاہ نے دو کنال زمین بطور عطیہ دی جبکہ ... خرید کر مدرسہ کے نام وقف کی گئی۔ مدرسہ کا کل رقبہ چودہ کنال ہے۔ مدرسہ کا سنگ بنیاد قائد ملت جعفریہ علامہ مفتی جعفر حسین ... اور محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے 31 اگست 1982ء بمطابق 11 ذیقعد 1402ھ کو رکھا جبکہ مدرسہ میں ... تدریس 14 اپریل 1983ء بمطابق 20 جمادی الثانی 1403ھ کو ہوا۔ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس میں چالیس کمرے ... کے لئے سات رہائشی مکانات تعمیر شدہ ہیں۔ جبکہ ایک مسجد زیر تعمیر ہے۔ داخلے کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ مدرسہ ... جشن غدیر کے موقع یعنی 18 ذوالحجہ کو منایا جاتا ہے۔

حالات مدیر و مدرسین:

مولانا سید افتخار حسین نقوی بن سید منظور حسین نقوی مرحوم

... 1951ء جنگل ... مظفر آباد ضلع ملتان میں پیدا ہوئے۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ میں

داخل ہو گئے۔ آپ اس مدرسہ میں چھ ماہ تک پڑھتے رہے پھر 1969ء کو عراق تشریف لے گئے جہاں ابتدائی کتابیں علامہ سید ... سے اور مولانا شیخ منظور حسین سے پڑھیں۔ نحو، بلاغت اور علم لغات کے لئے حجۃ الاسلام مولانا محمد علی افغانی مدرس، کتب عقائد کے لئے ... حافظ بشیر حسین نجفی، اصول الفقہ کے لیے علامہ سید ساجد علی نقوی اور حجۃ الاسلام علامہ محمد اسحاق فیاض فلسفہ منطق کے لئے حجۃ الاسلام ... شیخ عباس کوہالی و دیگر علمائے کرام کے سامنے زانوائے تلمذ تہ کیا۔ وطن واپسی پر مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان میں تدریس بھی کرتے رہے۔ اور محلہ ... شیعہ میانی کی مسجد میں امامت کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ جنوری 1978ء کو جامعہ اہل البیت اسلام آباد تشریف لائے۔ آپ نے بہت سی کتب تصنیف کیں اور کچھ تراجم بھی کئے جن میں احکام صیام، گناہان کبیرہ، آداب مجالس و محافل، ... و داعی، اعمال محرم، اعمال ماہ رجب، تحریک حسینی، شفاعت شیعہ اور فضائل شیعہ۔ مشکلات جنسی نوجوان، مشرقی پس ماندگی کے اسباب، شیعہ حیات جاوداں یا حیات اخروی، نظریہ مہدویت، عورت کا اسلام میں مقام، داستان راستان دو جلدیں، تحریکیں قوت محرک، عصر ظہور، مجمع نفس اور صحیفہ عرفان قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کی سماجی و دینی خدمات بھی کافی زیادہ ہیں۔

مولانا محمد حسین قمر بن حاجی عبدالحمید

1956ء کو ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم ایف اے ہے۔ دینی تعلیم باب النجف جاڑا ڈیرہ اسماعیل خان بعد المنتظر لاہور اور قم المقدسہ ایران میں حاصل کی۔

مولانا کاظم رضا ہاشمی بن غلام رضا ہاشمی

آپ 1968ء میں ماڑی شہر ضلع میانوالی میں پیدا ہوئے آپ کی عصری تعلیم مڈل ہے۔ ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ ہذا سے حاصل کی بعد ازاں قم المقدسہ تشریف لے گئے۔

مولانا سید خادم حسین نقوی بن سید اعجاز حسین شاہ نقوی

آپ مہر شاہ والی تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم حاصل کرنے کے بعد دینی تعلیم ابتدائی طور پر مدرسہ ہذا میں حاصل کی بعد میں مشہد مقدس کے مدرسہ الامام الخوئی میں پڑھتے رہے۔

مولانا سید فرید عباس نقوی بن سید طالب حسین شاہ نقوی

آپ تحصیل و ضلع مظفر آباد (آزاد کشمیر) کے علاقہ کینڈی سیداں میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ ہذا میں حاصل کی۔ بعد ازاں دانش گاہ علوم اسلامی رضوی مشہد مقدس اور حوزہ علمیہ خراسان میں دس سال تک علم حاصل کرتے رہے۔ آج کل بطور نائب مدیر ادارہ ہذا میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا غلام عباس اصغر بن منظور حسین

آپ کا تعلق قصبہ سیداں ڈاک خانہ دیوان گوندل تحصیل شاہ پور صدر ضلع سرگودھا سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم پرائمری ہے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم دارالعلوم الجعفریہ کربلا خوشاب میں حاصل کی۔ اس کے بعد حوزہ علمیہ امام خمینی سیدہ زینب دمشق شام میں تشریف ...

…ورال تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد وطن واپس آ کر مدرسہ ہٰذا میں تدریس فرما رہے ہیں۔

مولانا الطاف حسین جوتبہ بن مظفر حسین

آپ موضع جوتبہ تحصیل و ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم جامعہ امام خمینی سے حاصل کی۔ بعد ازاں [illegible] حوزہ علمیہ امام رضا رضوی مشہد مقدس میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے تشریف لے گئے۔ واپس آ کر مدرسہ ہٰذا میں مصروف تدریس ہیں۔

مولانا قاری محمد حسین بن محبت خان

آپ کا تعلق روپڑا، استور کے گاؤں تھٹگ پائین سے ہے۔ آپ کی عصری تعلیم ایم اے (پولیٹیکل سائنس ہے) [illegible]، دینی تعلیم [illegible] مدرسہ معصومین کراچی سے حاصل کی۔ آج کل جامعہ ہٰذا میں شعبہ تجوید القرآن کے مسئول ہیں۔

کمپیوٹر اور انگلش کی تعلیم کے اساتذہ میں مشتاق حسین کمپیوٹر انسٹرکٹر (کالا باغ) ایم اے انگلش PGD-IT اور محمد رضا [illegible] بی اے (اردو) بی ایڈ شامل ہیں۔

مدرسہ امام جعفر صادقؑ (دار الاطفال)

چکڑالہ ضلع میانوالی

فون: 0459-393047

[illegible]	دسمبر 1992ء
[illegible]	مولانا سید غلام المرسلین نقوی
[illegible]	مولانا سید غلام المرسلین نقوی
[illegible]	مولانا سید غلام المرسلین نقوی

مولانا سید غلام المرسلین نقوی ولد سید محمد عبد الستار شاہ ساکن چکڑالہ نے اپنا آبائی مکان مدرسہ امام جعفر صادقؑ کے لیے وقف [illegible] اس میں دو کمرے، تین باتھ روم مکمل ہیں۔ ایک ہال ہے جس کی چھت نامکمل ہے۔ اس مقام پر بچوں کو قرآن اور دینیات کی [illegible] جاتی ہے۔

ضلع نارووال

جامعہ قرآن و عترت

قلعہ احمد آباد (قلعہ سوبھا سنگھ)، نزد ریلوے اسٹیشن تحصیل و ضلع نارووال

فون 0432-534216

سن تاسیس	8 دسمبر 1984ء
محرک / محرکین	میر ہاشم رضوی، ریاض الحسن، سیٹھ نوازش علی لاہور، حکیم برکت علی، شاہد ممتاز، شیخ ضمیر صاحب پسران شیخ امیر علی، انور علی، سید ثقلین شاہ، میجر ڈاکٹر آصف شیخ، آصف علی مونگہ، رضی شاہد، احمد علی افضل، حاجی ... حاجی مبارک سن شائن والے
مؤسس	حجۃ الاسلام مولانا آغا سید علی الموسوی
موجودہ مدیر	مولانا آغا سید علی الحسینی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	2، مولانا شیخ فدا حسین وزیرزادہ، مولانا محمد صادق امین جعفری
تعداد طلباء	25
تعداد فارغ التحصیل طلباء	

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً نو کنال ہے۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جس میں طلبہ کے لئے پانچ رہائشی کمرے اور تین کلاس روم ... کے لئے دو رہائشی مکانات جبکہ دو مکانات ملازمین کے لئے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ میں باقاعدہ آغاز تدریس 9 فروری 1990ء کو ہوا۔

مدرسہ میں داخل ہونے کے لئے لازمی ہے کہ طالب علم میٹرک پاس ہو، چال چلن کا سرٹیفکیٹ مقامی عالم دین سے تصدیق شدہ ہو اور مستند ڈاکٹر سے صحت کا سرٹیفکیٹ بھی ہمراہ ہو۔ اس کے علاوہ مدرسہ ہذا کے قوانین کی پابندی کا معاہدہ اور مقررہ بورڈ کے ... کامیاب ہونا ضروری ہے۔ وفاق المدارس کا منظور شدہ کورس پڑھایا جاتا ہے۔ طلبہ کو شہریہ بھی دیا جاتا ہے۔

مدرسہ کی لائبریری میں تفسیر، حدیث، فقہ، علوم العربیہ، علم رجال، فن خطابت اور مدارس کی نصابی کتابوں کے علاوہ ... سینکڑوں کتب موجود ہیں۔ ہر جمعرات کو مدرسہ میں مجلس ہوتی ہے جس میں تمام طالب علم باری باری خطاب کرتے ہیں۔ ہر ... طلباء اپنی باری پر ایک حدیث اور اس کی تشریح بیان کرتے ہیں۔ قرآن مجید کی تجوید کی کلاسیں ماہ رمضان المبارک میں منعقد ہوتی ہیں ...

قرآن کی ابتدائی تعلیمات مدرسے کا قانون ہے۔ نئے قراءت قرآن کیا جاتا ہے۔ ... جلسے منعقد کئے جاتے ہیں اور چہاردہ معصومین کے ایام ولادت اور شہادت کو یکساں طور پر منایا جاتا ہے۔ مدرسہ ہذا کے چند طالب علم مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ شام میں زیر تعلیم ہیں۔ ... حوزہ علمیہ قم تشریف لے گئے ان کے علاوہ چند طلباء فراغت علمی کے بعد دینی ... مدرسے کے طلباء کرام جو جید عالم بنے ہیں ان میں مولانا آغا سید ناصر حسین الحسینی، مولانا محمد حسین شمس الدینی، مولانا محمد کاظم تقی الحسینی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

مدرسہ میں دو حفاظ اور باورچی دو ملازم ہیں۔

معارف مدارا ومدرسین

علامہ سید علی حسینی

آپ بلتستان کے علاقہ تھورگو میں پیدا ہوئے۔ انتہائی بزرگ عالم دین ہیں۔ ابتدائی علوم سے فراغت نجف اشرف میں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں واپس آبائی گاؤں تشریف لے گئے اور دینی مسؤلیت کی ادائیگی فرماتے رہے۔ اس دوران آپ کو کسی کام سے لاہور آنا ہوا، جہاں اس وقت کے پیش امام حجۃ الاسلام سید حسن موسوی نے آپ کو قلعہ سوبھا سنگھ میں بطور امام جماعت ایک ماہ کے لئے معین فرمایا۔ آپ کے بلند اخلاق و کردار اور اعلیٰ علمی صلاحیتوں کی بناء پر اہل قلعہ نے آپ کو یہیں مستقل سکونت کی دعوت دی جسے آپ نے منظور فرمایا۔ آپ نے اپنی محنت و خلوص اور علم کی روشنی پھیلانے کی شدید آرزو کے سبب یہاں کے مومنین اور لاہور کے چند سرکردہ افراد کی معاونت سے مدرسہ قرآن و عترت کی بنیاد ڈالی جو آج مولا امام زمانہ علیہ السلام کی سرپرستی و نگاہ کرم کے طفیل قوم کے فرزندوں کو دینی اور جدید (کمپیوٹر) تعلیم دینے میں مصروف عمل ہے۔ آغا سید علی حسینی عرصہ 30 سال سے سوبھا سنگھ کے محلہ خواجگان میں نماز بھی پڑھاتے ہیں۔ آپ کی ان کاوشوں کی بدولت یہاں کا ماحول کافی دینی ہے۔ آپ کا شمار بلتستان کے انتہائی نامور علماء میں ہوتا ہے۔ آپ مدرسہ ہذا کے موسس بھی ہیں۔ خدا آپ کی مزید توفیقات میں اضافہ فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

مولانا فدا حسین شگری

آپ بلتستان کے علاقہ شگر سے تعلق رکھتے ہیں۔ ابتدائی علوم کراچی کی مشہور دینی درسگاہ حوزہ علمیہ امام حسین فاؤنڈیشن میں حاصل کئے۔ یہاں آپ نے اعلیٰ علمی مدارج کی کتابیں بھی پڑھیں۔ جس میں رسائل و مکاسب شامل تھے۔ بعد ازاں آپ قم المقدسہ ایران تشریف لے گئے وہاں اڑھائی تین سال کا عرصہ قیام فرمایا اور مزید علمی پیاس بجھائی۔ پھر آپ مدرسہ قرآن و عترت میں اعلیٰ کلاسوں کے استاد مقرر ہوئے۔ آپ اس وقت لمعہ اور اصول فقہ پڑھا رہے ہیں۔ آپ امام حسین فاؤنڈیشن میں بھی چار سال بطور استاد فقہ و ادب عربی، فارسی اور اردو زبانوں میں آپ مہارت رکھتے ہیں۔ آیت اللہ محسن قرائتی کی کتاب اسرار نماز کا بھی آپ ترجمہ فرما چکے ہیں۔ اسلام آباد میں آپ کے کافی شاگرد ہیں۔ آپ علاقہ شگر خاص کے نمایاں علماء میں سے شمار کئے جاتے ہیں۔ آغا سید علی حسینی کی عدم

موجودگی میں قلعہ سوبھا سنگھ کے جامع مسجد کی امامت اور جمعہ کی ادائیگی بھی آپ کے زیر اقتداء ہوتی ہے۔

مولانا محمد صادق امین جعفری

آپ ضلع سکردو کے علاقہ کھرمنگ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ابتدائی علوم مدرسہ حسینیہ گلشن اقبال کراچی میں حاصل کی۔ آپ نے یہاں سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ بعد ازاں آپ نے امام حسین فاؤنڈیشن میں داخلہ لیا اور یہاں رسائل مکاسب تک تعلیم حاصل کی۔ آپ مدرسہ مذکورہ میں تقریباً دو سال ادبیات پڑھا رہے ہیں۔ عربی اور اردو زبانوں پر آپ کو یکساں عبور حاصل ہے۔ کئی عربی اخبارات میں آپ کالم لکھ چکے ہیں۔ اور عربی میں مجلس بھی پڑھتے ہیں۔ انتہائی بہترین استاد ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین خطیب بھی ہیں۔ کئی کتب عربی سے اردو میں ترجمہ کر چکے ہیں۔ رسالہ المجتبیٰ کا بھی آپ نے کئی شماروں تک اردو ترجمہ کیا جو الصراط اسلامک نیٹ ورک سے نکلتا ہے۔ آپ مدرسہ ہذا میں ادبیات اور منطق کے استاد ہیں۔ آپ کے اساتذہ میں آپ کے لغت عربی کے استاد سید صالح عراقی، حجۃ الاسلام شیخ [illegible] علی نجفی، حجۃ الاسلام شیخ باقر پارسا (ایران) حجۃ الاسلام علامہ فدا حسین شگری قمی (مدرس مدرسہ ہذا) حجۃ الاسلام شیخ صفا (لبنانی) اور [illegible] احسان عراقی شامل ہیں۔

ضلع وہاڑی

جامعۃ الجعفریہ

نزد شاداب نرسری چک نمبر EB-505 بورے والا ضلع وہاڑی

12 فروری 1985ء

چوہدری ظفر حسین مرحوم، چوہدری فدا حسین جان، پروفیسر حسنین

مولانا عبدالرزاق علوی، مولانا محمد مظہر الحق دیوبندی شہید، مولانا سید مظہر حسین نقوی، مولانا کوثر عباس توحیدی، مولانا عمار یاسر لوٹہ

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً 2 کنال ہے جو کہ چوہدری فدا حسین جان نے مدرسہ کے نام وقف کیا۔ مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے جو کہ دو منزلہ ہے۔ پہلی منزل میں ایک ہال 40x30 فٹ اور ایک باتھ روم جبکہ دوسری منزل پر دو کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسہ کا افتتاح قائد ملت علامہ سید عارف حسین الحسینی شہید نے کیا تھا۔ مدرسہ کے انتظام الجامعۃ الجعفریہ ٹرسٹ کے زیر انتظام ہے۔ یہ مدرسہ فی الحال بند ہے کہ وسائل میسر ہونے پر جلد ہی دوبارہ اس کی فعالیت شروع کر دی جائے۔

جامعہ مرتضویہ

[illegible]

فون: 0693-62537

[illegible]	1980ء
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	02
[illegible]	22
[illegible]	10

سب سے پہلے 1944ء کے [illegible] انجمن [illegible] کے زیر اہتمام امام بارگاہ کی بنیاد رکھی گئی۔ جس کی تعمیر بعد میں [illegible] 1980ء میں مسجد کے لئے پلاٹ خرید لیا گیا اور اس کی تعمیر شروع کی گئی۔ [illegible] مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

مدرسہ جامعہ مرتضویہ کی ابتداء 1978ء سے ہو گئی تھی مگر باقاعدگی کے ساتھ تعلیم و تدریس 1982ء سے شروع ہوئی۔ [illegible] 22 [illegible] اور قم سے مراجعت کے بعد بھی مدرسہ کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ [illegible] امام بارگاہ 2 کنال، مسجد ایک کنال اور مسجد سے ملحقہ مدرسہ کا رقبہ 2 کنال ہے۔ [illegible] 10 [illegible] مسجد [illegible] کے لئے 8 کمرے تعمیر کئے جا چکے ہیں۔ ایک [illegible] 12 [illegible] کتب موجود ہیں۔

[illegible] 10 کے قریب طالب علم اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے [illegible] بچوں کے لئے [illegible] تعلیم کے [illegible] دوسرے ضلعوں کی نسبت بہت کم ہے۔ [illegible]

کوائف مدیر و مدرسین

مولانا علامہ محمد شفیع بن غلام رسول

آپ موضع دیوال تحصیل پھلاں ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق [illegible] قوم سے ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم مقامی طور پر حاصل کی۔ دینی تعلیم کا آغاز ناصر العلوم محمدیہ دیوال سے کیا۔ کچھ مدت کے لئے دار العلوم محمدیہ سرگودھا میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ اس کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور میں داخل ہوئے۔ 1974ء میں دار العلوم جعفریہ کربلا خوشاب مولانا شیخ [illegible] سے [illegible] 1975ء میں خوشاب سے فاضل کیا اور 1977ء میں گھر واپس تشریف لے گئے۔ بعد میں مولانا [illegible] حسین نجفی کے ایما پر 16 جنوری 1978ء کو آپ نے جہاں پر اپنے دوستوں نے علم کی شمع روشن کرنے کا اظہار بھی کیا اور عملی نمونہ بھی پیش کیا۔ 14 جنوری 1982ء کو قم مقدسہ مزید تعلیم کی غرض سے رخت سفر باندھا۔ قم سے تحصیل علم کے بعد پھر وہاڑی کے مدرسہ ہذا میں بزرگ احباب کی خواہش پر تدریس کی۔ آپ ایک فاضل شخصیت ہیں اور مقامی طور پر آپ کی دینی، علمی اور سماجی خدمات قابل ستائش ہیں۔

مولانا علامہ منیر عسکری بن طالب حسین

آپ موضع دیوال ضلع خوشاب میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم خوشاب میں حاصل کی اور دینی تعلیم کا آغاز دار العلوم جعفریہ سے 1975ء میں کیا۔ تقریباً 5 سال وہاں زیر تعلیم رہے اور پھر 1980ء میں مزید تعلیم کے لئے ایران تشریف لے گئے وہاں تقریباً 9 سال تعلیم حاصل کرتے رہے۔ 1989ء کے آخر میں مدرسہ ہذا میں تدریس شروع کی جو تا حال جاری ہے۔

مولانا علامہ عباس ھادی بن خان محمد

موضع دودوکہ تحصیل میلسی ضلع وہاڑی میں پیدا ہوئے۔ آپ قوم جھنی سے تعلق رکھتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم دودوکہ میں حاصل کی اور دینی تعلیم کے لئے 1988ء کے آخر میں جامعہ مرتضویہ حیدری چوک وہاڑی میں داخل ہو گئے۔ اس مدرسہ میں رہتے ہوئے بی اے تک اور فاضل عربی، فاضل اردو اور ATTC کے امتحان پاس کئے۔ اتمام المتعلمین کے بعد مزید دینی تعلیم کے لئے 1997ء میں ایران کے شہر قم گئے۔ وہاں اتمام المتعلمین کے بعد ایک سال درس خارج حاصل کیا۔ پھر مارچ 2003ء میں واپس آ کر تدریسی خدمات انجام دینے کے لئے مدرسہ ہذا میں تدریس شروع کی اور تا حال یہیں پر یہ سلسلہ تدریس جاری ہے۔

Scanned by TapScanner

درسگاہ باقر العلوم الجعفریہ

محلہ دین پورہ متہ ... وڈیری ضلع وہاڑی

تاریخ تاسیس

الحاق/وفاق

مؤسس: غلام قادر خان خاکوانی

سابقہ مدیر: مولانا سید تصدق حسین نقوی، مولانا قاری نذر عباس، مولانا حافظ بشیر حسین

موجودہ مدیر

تعداد اساتذہ و دیگر عملہ

تعداد طلباء

تعداد فارغ التحصیل طلباء

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً ۸ مرلے ہے۔ مدرسہ کی دو دو کانیں بھی تعمیر شدہ ہیں۔ اس مدرسہ کا افتتاح قائد ملت جعفریہ علامہ مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ نے کیا تھا۔ فی الحال یہ مدرسہ بند ہے۔

صوبہ سرحد

ضلع ایبٹ آباد

مدرسہ رسول اعظمؐ

ڈاکی محلہ، ایبٹ آباد

فون 0992-31635

یکم اپریل 1994ء

مومنین ایبٹ آباد

مولانا سید محمد جواد ہادی

مولانا سید جمال الدین موسوی

مولانا جہاں زیب علی جعفری

مولانا سید مجتبیٰ حسن حسینی

20

دورانِ تحصیل طلباء

مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً سترہ مرلے ہے۔ مدرسے کی عمارت ذاتی ہے جس میں دس رہائشی کمرے، لائبریری، کچن ڈائننگ ہال، درس گاہ اور چودہ کمرے تعمیر شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ مدرسین کے لئے تین رہائشی مکانات بھی موجود ہیں۔ مدرسہ مرکزی امام بارگاہ اور مسجد امام مہدی ہادی سے ملحق ہے۔ مسجد میں نماز جمعہ کے علاوہ نماز با جماعت ادا ہوتی ہے۔ مدرسہ کی لائبریری "مکتبہ امام خمینی" میں ہزاروں کتب موجود ہیں۔ مدرسہ میں تجوید کی تعلیم دی جاتی ہے۔ قاری حافظ سخاوت حسین اس کی ذمہ داری انجام دیتے ہیں۔ مدرسہ ہذا میں شرح لمعہ اور اصول الفقہ تک پڑھایا جاتا ہے۔ مدرسہ میں خطابت کی تربیت کا باقاعدہ پروگرام ہوتا ہے۔ ہر معصوم کی ولادت اور شہادت کے موقع پر اور ربیع الاول کو ہر سال ولادت مسعود نبی کریمؐ کی مناسبت سے پروگرام ہوتا ہے۔ مذکورہ مدرسہ 1994ء کو پایہ تکمیل تک پہنچا۔ اس مدرسہ کو مولانا سید محمد جواد ہادی نے تعمیر کروایا اور اب تک مولانا موصوف کی زیر سرپرستی چل رہا ہے۔ یہ مدرسہ اسلامیہ ٹرسٹ پشاور کا ایک حصہ ہے۔ سید ممتاز حسین شاہ، ڈاکٹر حسنین رضا ترابی اور دیگر مومنین کرام مدرسہ کی معاونت کرتے ہیں۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا حیدر [illegible] علی جعفری

آپ ملک آباد تحصیل و ضلع ہنگو کے رہائشی ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مدرسہ [illegible] ہنگو میں داخل ہوئے۔ یہاں تین سال تک آپ نے مقدمات پڑھیں پھر 1987ء میں جامعۃ المصطفیٰ لاہور تشریف لے گئے یہاں لمعتین تک تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے 1989ء کو مدرسہ حجتیہ قم تشریف لے گئے۔ وہاں [illegible] سطوح پڑھنے کے بعد 1996ء کو واپس وطن تشریف لائے۔ قم میں آپ نے اساتذہ میں آقائے نور محمدی، آیت اللہ [illegible] اور آیت اللہ محمدی خراسانی سے کسب فیض کیا۔ 1998ء تک آپ مدرسہ اہل البیت انوار المدارس کلایہ میں مقدمات پڑھاتے رہے۔ 1999ء سے اب تک مدرسہ ہذا میں مصروف تدریس ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ مرکزی مسجد امام جماعت میں خطابت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید مجتبیٰ حسن

آپ محلہ سیداں کوٹ [illegible] تحصیل و ضلع ہنگو کے رہائشی ہیں۔ آپ کی عصری تعلیم ایف اے ہے۔ 1984ء میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں داخلہ لیا۔ دو سال تک مقدمات پڑھنے کے بعد جامعۃ المصطفیٰ لاہور تشریف لائے۔ یہاں لمعتین کا امتحان پاس کرنے کے بعد 1989ء میں مدرسہ حجتیہ قم تشریف لے گئے۔ وہاں رسائل و مکاسب اور کفایتین کو آیت اللہ [illegible] خراسانی، محسن فقیہی، سید رسول تہرانی کے زیر سایہ پڑھا۔ فقہ و اصول کے درس خارج میں دو سال تک شرکت کی۔ اس کے علاوہ آپ نے آیت اللہ سید ناصر مکارم شیرازی، آیت اللہ جعفر سبحانی اور آیت اللہ وحید خراسانی سے کسب فیض کیا۔ عرصہ دو سال سے مدرسہ ہذا میں تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ مدرسہ [illegible] کے شعبہ تبلیغات کے مسئول بھی ہیں۔

ضلع پشاور

جامعۃ الشہید عارف الحسینیؒ للمعارف الاسلامیۃ

مدینہ کالونی جی ٹی روڈ پشاور

فون 091-262889

سنِ تاسیس: 1986ء بمطابق 17 ربیع الاول 1408ھ

بانی / مؤسسین: قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی، مولانا سید محمد جواد ہادی

سرپرست: قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینی

مدیر: مولانا سید محمد جواد ہادی

اساتذہ کرام: مولانا نذیر حسین مطہری، مولانا سید جمیل حسن شیرازی، مولانا عابد حسین شاکری، مولانا شیخ فدا حسین جعفری

تعداد طلباء: 60

تعداد فارغ التحصیل طلباء: 100

مدرسہ کی عمارت آٹھ کنال زمین پر بنی ہوئی ہے۔ یہ تین منزلہ عمارت ہے۔ پہلی منزل پر درس و تدریس کے لئے کلاس روم، طلباء کے کھانے کے لئے مخصوص ہال اور "شہید ہال" کے نام سے ایک بڑا ہال واقع ہے۔ دوسری اور تیسری منزل پر طلباء کے لئے کمرے ہیں۔ ہر کمرے میں تین طالب علم رہنے کی گنجائش ہے۔ مدرسے کی عمارت دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے بلاک میں ہاسٹل اور درس و تدریس کے انتظامات ہیں جبکہ دوسرے بلاک میں مسجد اور مسجد کے سامنے ایک بڑا ہال، مسجد کے اوپر لائبریری اور ایڈمنسٹریشن کے لئے دفتر اور مہمان خانہ وغیرہ بنیں گے۔ پہلا بلاک اس وقت تقریباً مکمل ہے جبکہ دوسرے بلاک میں فی الحال مسجد بنی ہوئی ہے۔ باقی حصہ ابھی پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچا۔ رہائشی بلاک میں کل ستر کمرے ہیں اور چند بڑے ہال بھی ہیں۔ مدرسہ کی بنیاد 1986ء میں رکھی گئی۔ قائد شہید کی زندگی میں مدرسہ کا تھوڑا حصہ بن چکا تھا۔ 1988ء میں جبکہ تعمیراتی کام ابھی جاری تھا مدرسہ میں 17 ربیع الاول کو حضرت آیۃ اللہ جوادی آملی نے درس و تدریس کا علامتی افتتاح کیا۔ جبکہ باقاعدہ درس و تدریس کا سلسلہ کچھ عرصہ بعد ہی شروع ہوا۔ قائد شہید نے مدرسہ کی جملہ ذمہ داری علامہ سید محمد جواد ہادی کے حوالے کی۔ البتہ تحریک کی تمام تر مصروفیت کے باوجود جب موجود ہوتے تو تدریس فرماتے۔

جامعہ ہذا وفاق کے نصاب کے ساتھ کالج کی حیثیت سے بھی پشاور بورڈ میں "اسلامیہ ماڈل کالج" کے نام سے رجسٹرڈ ہے۔

میٹرک پاس طلبہ کو داخلہ دیا جاتا ہے اور حوزہ کے دروس کے ساتھ کالج کی کلاسیں بھی ہوتی ہیں۔ اس وقت فرسٹ ایئر، سیکنڈ ایئر اور تھرڈ ایئر کی کلاسیں چل رہی ہیں۔ گذشتہ تین سال میں کالج کا رزلٹ تقریباً سو فیصد رہا ہے۔ اس وقت ساٹھ سے زیادہ طالب علم زیر تعلیم ہیں۔ اس کے علاوہ کافی تعداد میں اس مدرسے کے طالب علم حوزہ علمیہ قم المقدسہ، مشہد مقدس اور چند ایک نجف اشرف میں زیر تعلیم ہیں۔ کچھ طالب علم مدرسے سے فارغ ہونے کے بعد تعلیمی درسگاہوں اور اسکولوں میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور کچھ ملک کے اندر اور ملک سے باہر تبلیغ کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

اس وقت مدرسہ میں درج ذیل علماء و اساتیذ تدریس کر رہے ہیں:

علامہ سید محمد جواد ہادی (مدیر)، علامہ نذیر حسین مطہری، علامہ سید جمیل حسن شیرازی، علامہ شیخ افتخار حسین، علامہ عابد حسین، علامہ محمد رمضان ساقی جبکہ کالج کے پرنسپل جاوید حسین اور وائس پرنسپل بخاری صاحب ہیں۔ کالج میں اس وقت آرٹس کی کلاسیں ہو رہی ہیں۔ مستقبل میں سائنس کے بعض مضامین شروع کرنے کا پروگرام بھی ہے۔ مدرسے کے تمام طلباء کو کمپیوٹر سکھانے کے علاوہ انگلش لینگویج کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ عنقریب ایک بہت بڑی اور جدید طرز کی لائبریری بھی بنائی جائے گی، انشاءاللہ۔ مدرسے کے ساتھ مدرسین کی رہائش کے لئے پانچ مکانات بھی تعمیر کئے گئے ہیں۔ اس مدرسہ کے اردگرد کافی ساری زمین خرید کی گئی ہے جس میں مستقبل قریب میں ایک خواتین کا مدرسہ اور ٹیکنیکل کالج بنانے کا پروگرام ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

علامہ سید محمد جواد ہادی

آپ 1952ء میں کرم ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مڈل تک علاقے کے سکول میں حاصل کی۔ 1969ء کو مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں بغرض دینی تعلیم داخل ہوئے۔ 1971ء میں نجف اشرف عراق گئے جون 1975ء تک نجف میں رہے۔ بعث حکومت کی پالیسیوں کی بنا پر حسن البکر کے زمانے میں نجف سے نکالے گئے۔ تو سوریہ (شام) گئے ڈیڑھ دو ماہ سوریہ رہے۔ وہاں سے اگست 1975ء میں حوزہ علمیہ قم آئے۔ 1975ء سے جون 1987ء تک قم میں رہے۔ وہاں فقہ اور اصول کے درس خارج کے علاوہ مدرسہ عالی قضائی میں قضاوت کا کورس پاس کیا۔ کچھ عرصہ قم کے اسلامی عدلیہ میں بھی رہے۔ قائد شہید کے اصرار پر قضاوت چھوڑ کر پاکستان آگئے اور مدرسہ کی ذمہ داری سنبھال لی۔ مارچ 1994ء میں سینٹ آف پاکستان کے ممبر بنے اور اکتوبر 1999ء تک ایوان بالا کے ممبر رہے۔ اس وقت مدرسہ کے مدیر اور درس و تدریس کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

مولانا نذیر حسین مطہری

تیراہ اورکزئی ایجنسی مل خیل میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں حاصل کی 1985ء میں حوزہ علمیہ قم چلے گئے وہاں سے واپسی پر مدرسہ عسکریہ ہنگو میں چند سال تدریس کی اب کوئی پانچ سال سے مدرسہ ہذا میں تدریس کر رہے ہیں۔

مولانا سید جمیل حسن شیرازی

ہنگو میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک تعلیم ہنگو میں حاصل کی۔ دینی تعلیم کے لئے مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں داخل ہوئے۔ وہاں سے قم چلے گئے۔ ایک سال مدرسہ اہل بیت تیراہ اورکزئی ایجنسی میں تدریس کی اور [illegible] سے مدرسہ [illegible] میں تدریس کر رہے تھا۔

مولانا سید حسین شاکری

کرم ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں اور شلوزان سکول میں حاصل کی۔ مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں ابتدائی دینی تعلیم حاصل کی۔ حوزہ علمیہ قم چلے گئے۔ دو سال کے عرصے کے لئے مدرسہ اہل بیت تیراہ میں تدریس کی اور آٹھ سال سے مدرسہ [illegible] پشاور میں تدریس کر رہے ہیں۔

مولانا شیخ افتخار حسین جعفری

جائے ولادت باندی ہیران تحصیل و ضلع ہری پور ہزارہ ڈویژن۔ پشاور یونیورسٹی سے ایم اے کرنے کے بعد جامعہ اہل بیت اسلام آباد میں ابتدائی تعلیم حاصل کی پھر حوزہ علمیہ قم میں تقریباً دس سال تک علوم دینیہ کی تحصیل کا شرف حاصل کیا۔ اور اب تقریباً ۲ سال سے جامعۃ الشہید الحسینی پشاور میں بحیثیت مدرس تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔

ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

جامعۃ الشہید مرتضوی

حاجی مورہ، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

فون 0961-750011

سن تاسیس	22 اپریل 1995ء بمطابق 1304ھ
[illegible]	مولانا اللہ نواز مرتضوی شہید فاضل قم،
بانی	مولانا حاجی ناصر حسین حیدری
مدیر	مولانا حاجی ناصر حسین حیدری
مہتمم	
تعداد اساتذہ و علماء و مدرسین	مولانا غلام جعفر مرتضوی
تعداد طلباء	20
تعداد فارغ التحصیل طلباء	10

مدرسہ ہذا میں دینی تعلیم فنون عربیہ کے علاوہ عربی فاضل وسلطان الافاضل کا کورس پڑھایا جاتا ہے اور ساتھ ہی انگریزی تعلیم کے کورس بھی کرائے جاتے ہیں۔ اس مدرسہ کے مدیر درس و تدریس کے علاوہ مقامی مسجد میں خطابت بھی فرماتے ہیں۔

جامعۃ النجف

ڈاکخانہ ... ضلع ...
فون 0961-710965

سن تاسیس: 1983ء
وجہ تسمیہ: نجف اشرف ... سید حسن علی ... سید غلام ... کے نام سے منسوب ہے۔
بانی: مولانا محمد افضل رکھوی
مہتمم: مولانا محمد افضل رکھوی
تعداد اساتذہ: 03
طلباء: 30
فارغ التحصیل طلباء: 100 تقریباً جو کہ مختلف مقامات پر خدمت دین میں مصروف ہیں

مدرسے کی ذاتی عمارت ہے جس کا کل رقبہ پانچ کنال ہے۔ ... کے قبضہ میں ہے ... یہ زمین ... مومنین نے امام حسینؑ کے نام پر وقف کی تھی۔ بجلی، پانی کا مناسب انتظام موجود ہے۔ ... کو طلباء کو ادا کیا جاتا ہے۔ مراجع عظام کی طرف سے منظور شدہ وظیفہ طلبہ کو دیا جاتا ہے۔ ... مدرسے کے طلباء میں مولانا عبدالرحمن اور مولانا ... حسین بخاری حوزہ علمیہ قم المقدسہ گئے ہیں۔ ... فارغ التحصیل طلباء میں مولانا ... مولانا سید مہدی حسن کاظمی، مولانا جعفر حسین مرتضوی، مولانا جعفر حسین ... مولانا قاری حافظ مشتاق حسین، مولانا سید ... شامل ہیں جنہوں نے مختلف دینی خدمات کے لحاظ سے اچھا نام پیدا کیا ہے۔

مدرسے میں لائبریری موجود ہے جس میں تمام اسلامی علوم پر مشتمل تقریباً آٹھ سو کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ... منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ کے ساتھ تعاون کرنے والوں میں سید ابو ... سید ... حسین ... شامل ہیں۔ مدرسہ میں اس وقت تین ملازم کام کر رہے ہیں۔

... مولانا منظور حسین جوادی نے بھی مدرسہ ہذا میں تدریس شروع کر دی ہے۔

حالات مدیر ومدرسین

مولانا محمد افضل رکھوی بن حاجی قادر بخش

آپ 1951ء کو پیدا ہوئے۔ ... باب النجف جاڑا سے فراغت کے بعد نجف اشرف اور پھر قم المقدسہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ ... 1980ء تک باب النجف جاڑا میں نائب مدیر کے عہدہ پر فائز رہے۔ 1984ء میں علامہ غلام حسین نجفی کی زیر سرپرستی ...

مولانا [illegible] حیدر خان

آپ [illegible] فارغ التحصیل ہوئے۔ علیہ قم المقدسہ میں مزید تعلیم کے حصول کے لیے [illegible]
[illegible] آپ [illegible] کے نمایاں ترین افراد میں سے تھے۔ اپنی استعداد کی وجہ سے آپ [illegible]
[illegible] کے صدر رہے۔

مولانا اللہ نواز بن [illegible] شہید

آپ [illegible] سے فارغ ہوئے۔ بعد ازاں قم المقدسہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ 1992ء سے [illegible]
[illegible]۔ آپ اعلیٰ پایہ کے مدرس تھے۔

مولانا ظہور عباس [illegible] بن حسین بخش

آپ 1974ء میں پیدا ہوئے۔ آپ حوزہ علمیہ قم المقدسہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ آج کل [illegible]
کر رہے ہیں۔

مولانا حافظ نذیر حسین بن شاہ جہان بلوچ

آپ 1969ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ فاضل قم ہیں۔

جامعہ حیدری

کانٹھ گڑھ تحصیل پہاڑپور، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

سن تاسیس: 6 ستمبر 1997ء

محرک اول و مؤسسین: ڈاکٹر سید غلام حسین شاہ، حاجی محمد نواز، ملک اقبال حسین، سید محمد حسن شاہ، ملک مداح حسین زوار، حاجی محمد [illegible]

مدرس: علامہ غلام حسن نجفی

مدیر: مولانا محمد رمضان اثری

تعداد اساتذہ و علماء:

تعداد طلباء: 30

تعداد فارغ التحصیل طلباء:

مدرسہ کی عمارت میں تین کمرے مع برآمدہ تعمیر شدہ ہیں۔ اپریل 2001ء کو مدرسہ میں ایک مسجد بنام "مسجد امیر المومنین علیہ السلام" کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ پہلے یہ مسجد بہت پرانی اور چھوٹی تھی۔ اب ایک عالی شان مسجد بنائی گئی ہے اس کی تعمیر پر تقریباً [illegible]

[illegible] آپ نے [illegible] حاصل کی۔

[illegible]

آپ 1953ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم [illegible] 1979ء میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے [illegible] ڈیرہ اسماعیل خان میں داخلہ لیا۔ جہاں آپ نے اصول الفقہ اور [illegible] حاصل کی۔ 1988ء میں [illegible] حوزہ علمیہ قم [illegible] آپ نے [illegible] تک تعلیم حاصل کی۔ 1997ء میں [illegible] کے حکم پر جامعہ ہذا میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا جو کہ تاحال جاری ہے۔

جامعہ علمیہ باب الحسینؑ

کوٹلی امام حسین، پہاڑپور، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

فون 0961-775005

23 مارچ 1996ء

سید آغا حسین بخاری، گوہر عباس، جہانگیر خان زکانی و دیگر مومنین

قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی

مولانا سید ریاض حسین شاہ 1996ء تا 1998ء، مولانا محمد بخشین علی 1998ء تا 2001ء۔

مولانا سید ناصر حسین زیدی 2001ء تا 2002ء۔

مولانا غلام باقر

01 مولانا ظفر عباس

[illegible]

[illegible] زمین [illegible] سید آغا سید حسین شاہ، سید مرید عباس شاہ اور سید گل حسین شاہ نے مدرسے کے نام وقف کیا۔ [illegible] میں مدرسہ تعمیر شدہ ہیں۔ مدرسے میں پانی اور بجلی کا انتظام ہے۔ داخلے کے لیے طالب علم کا مڈل پاس ہونا [illegible] اور [illegible] طالب [illegible] جاتا ہے۔ اس وقت مستقل طلبہ کی تعداد 60 سے زیادہ مقامی طلبہ قرآن اور

[illegible] درجہ تک پڑھایا جاتا ہے۔ مدرسہ میں صرف، نحو اور منطق کی چند کتب موجود ہیں۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ چودہ دسمبر کو ہوتا ہے۔ [illegible] سید [illegible] حسین [illegible]، سید ریاست علی، سید مرید عباس، سید عارف حسین، ڈاکٹر سید محمد سبطین شاہ، سید آغا حسین، [illegible] شاہ، سید [illegible] حسین شیرازی، سید غلام عباس شاہ شیرازی اور علاقہ کے دیگر مومنین کرام مدرسہ کے تعاون فرماتے ہیں۔ مدرسہ کے [illegible] تعداد چار ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین

مولانا غلام باقر بن غلام عباس

آپ 15 اپریل 1974ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے لمعہ تک مدرسہ باب النجف جاڑا ڈیرہ اسماعیل خان میں پڑھا اور سلطان الافاضل کی سند حاصل کی۔

مولانا ظفر عباس بن غلام حسن

آپ 31 مارچ 1979ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم بی اے ہے۔ آپ نے دینی تعلیم باب النجف جاڑا ڈیرہ اسماعیل خان میں حاصل کی۔ آپ نے یہاں لمعہ تک پڑھا اور سلطان الافاضل کی سند حاصل کی۔

جامعہ علمیہ باب النجف

جاڑا [illegible] ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

فون: 0961-777395

[illegible] 5 مئی 1955ء بمطابق 4 شوال 1374ھ

[illegible] مخدوم سید عبدالرحمٰن سجادہ نشین [illegible] ملک [illegible] جاڑا [illegible]

سید غلام حیدر شاہ وغیرہ ہم۔

[illegible] آیۃ اللہ حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حسین بخش نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ

[illegible] مولانا حسین بخش جاڑا مرحوم، مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی شہید، مولانا سید کرامت علی شاہ

[illegible] علامہ غلام حسن نجفی

[illegible] 05 مولانا غلام حسن نجفی، مولانا سید اعجاز حسین نقوی، مولانا محمد شریف حیدری، مولانا اقبال حسین وحیدی،

مولانا محمد تقی اعوان

[illegible] 60

[illegible] فارغ التحصیل طلباء: پانچ سو سے متجاوز ہے

... [illegible] ذاتی عمارت ہے۔ تقریباً دس کنال اراضی مدرسہ ہذا کے نام وقف ہے۔ وسط مدرسہ میں ایک جامع مسجد ہے۔ [illegible] 18 ہیں۔ 2 کمرے نیم پختہ ہیں۔ ایک باورچی خانہ اور دو بڑے برآمدے ہیں۔ مدرسین کی رہائش کے لئے تین کمرے علیحدہ [illegible] وضو کے لئے ہے۔ علاوہ ازیں دیگر ضروریات موجود ہیں۔ پانی اور بجلی کی فراہمی تسلی بخش ہے۔

[illegible] داخلہ کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا لازمی ہے۔ طلباء کو ماہانہ وظیفہ معمول کے مطابق ملتا ہے۔ [illegible] طلباء کو لباس اور کتب [illegible] جاتی ہیں۔ فاضل طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لئے نجف اشرف اور حوزہ علمیہ قم المقدسہ بھیجا جاتا ہے۔ مدرسہ کے جو فضلاء اعلیٰ تعلیم کے [illegible] تشریف لے گئے، ان کے نام یہ ہیں

مولانا سید کرامت علی شاہ، ملک العلماء ملک اعجاز حسین، مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی شہید، مولانا محمد رمضان غفاری، مولانا سید [illegible] نقوی مرحوم، مولانا ناصر حسین حیدری، مولانا محمد افضل ارکنوی، مولانا محمد ہاشم جاڑوی، مولانا غلام شبیر آف لیہ، مولانا سید [illegible] [illegible] حسین جوادی، مولانا محمد رمضان توقیر، مولانا سید ناصر حسین، مولانا اقبال حسین وحیدی مرحوم، مولانا محمد شریف حیدری، مولانا [illegible] [illegible]، مولانا محمد رمضان ساقی، مولانا عبدالرؤف جاڑوی، مولانا فدا حسین بھٹی، مولانا محمد رمضان [illegible]، مولانا [illegible]

... مولانا مہدی حسن خطیب تلہ گنگ، مولانا صادق حسین مدرس حسینیہ ڈیرہ غازی خان، مولانا ...
مرتضیٰ مرحوم، مولانا ... مولانا سید عابد حسین، مولانا حافظ نذیر حسین، مولانا غلام قنبر عراقی، مولانا ...
مہدی، مولانا ... مولانا غلام شبیر جاڑا، مولانا ...
مدرسہ منکیرہ اور مولانا سید غلام عباس شاہ۔ علاوہ ازیں ہر سال مدرسے کے فضلاء اعلیٰ تعلیم کے لئے قم المقدسہ تشریف لے جاتے ہیں۔

اس مدرسے کے فضلاء میں سے جید علماء بننے والے حضرات کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

علامہ سید کرامت علی شاہ پرنسپل جامعۃ المصطفیٰ لاہور، علامہ ملک العلماء ملک اعجاز حسین پرنسپل دار العلوم جعفریہ خوشاب، مولانا غلام حسین ... شہید، مولانا سید بشیر عباس نقوی مرحوم، پرنسپل جامعہ امامیہ گامے شاہ لاہور، مولانا محمد رمضان عرف محمد رضا نجفی پرنسپل ... مولانا محمد ہاشم پرنسپل مدرسہ خاتم الانبیاء چکوال، مولانا حاجی ناصر حسین خان مدرس اعلیٰ جامعۃ الشہید ... مولانا محمد افضل، مولانا غلام شبیر نجفی، مولانا غلام عباس پرنسپل دار العلوم حسینیہ ڈیرہ غازی خان، مولانا سید امداد حسین شیرازی مرحوم، مولانا ... حسین پرنسپل مدرسہ قمر عباس جام پور، مولانا منظور حسین جوادی اور مولانا مشتاق حسین فاضل۔

کتب خانے میں تقریباً چار ہزار کتب کا ذخیرہ ہے۔ جن میں سے اکثر درسی ہیں، علاوہ ازیں دیگر متعلقہ دینی موضوعات پر بھی ... میں کتب موجود ہیں۔ یہ ادارہ کسی ٹرسٹ یا انجمن کے تحت نہیں ہے بلکہ ایک عالم دین، جو فاضل نجف یا قم ہو، کی سرپرستی میں چلتا ہے۔ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے اوائل میں منعقد ہوتا ہے۔ مدرسہ کے مستقل ذرائع آمدنی نہیں ہیں۔ اسے کسی انجمن، ٹرسٹ یا ... وغیرہ کی سرپرستی بھی حاصل نہیں ہے بلکہ مخلص مومنین کے ایک متوسط طبقے کے سہارے چل رہا ہے۔ مندرجہ ذیل حضرات وقتاً فوقتاً مدرسے سے تعاون کرتے رہتے ہیں۔

الحاج سید اقبال حسین حق پرست، ڈاکٹر منظور حسین، حاجی اقبال حسین چورا، مخدوم زادہ، سید مرید کاظم حسین شاہ، سیف اللہ ... غلام عباس، سید غلام رضا، کاظم حسین، محمد رمضان خاکی، حاجی محمد نواز کچھی، حاجی ڈاکٹر صادق حسین کچھی کاٹھ گڑھ، عبد الواحد خان، حبیب خان، بشیر حسین، غلام رسول، مرید خان، جعفر خان، حاجی قیوم خان، ملازم حسین، سید غلام اکبر شاہ، حاجی آغا حسین، مولوی ریاض حسین، ملازم حسین خان، غلام سرور خان، مومنین چراغ شاہ والی بستی سیداں، سادات مجوک قلندر بخش، سید فیروز حسین، منظور حسین، سید ... حسین، ... اور سید توکل حسین۔

بانی مدرسہ باب النجف جاڑا علامہ حسین بخش اعلیٰ اللہ مقامہ کا مختصر تذکرہ

آپ کی پیدائش تقریباً 1920ء میں بستی جاڑا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں ہوئی۔ آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی حاجی اللہ بخش تھا۔ وہ ایک نیک سیرت انسان تھے۔ مڈل پاس کرنے کے بعد آپ کو والد نے 1935ء میں 38 چک ... میں استاذ العلماء علامہ سید محمد باقر اعلیٰ اللہ مقامہ کے ہاں بغرض تعلیم دین داخل کرا دیا۔ کافی عرصہ تک یہاں کسب فیض کرتے رہے۔ ... علامہ سید محمد یار شاہ مرحوم سے بھی تعلیم حاصل کی۔ علامہ مفتی جعفر حسین کے سامنے بھی زانوئے تلمذ تہ کیا۔ بعض فنون کی تحصیل اہل سنت کے مدارس سے بھی

[illegible] سال تک [illegible] ۔ اس کے بعد [illegible] سال تک مدرسہ محمدیہ جلالپور [illegible] دارالعلوم [illegible] کے بعد حوزہ علمیہ نجف اشرف تشریف لے گئے۔

نجف اشرف میں اس وقت کے مراجع عظام آیۃ اللہ سید محسن الحکیم [illegible] اور دیگر علماء کرام [illegible] کی زیر نگرانی [illegible] سال کے بعد نجف اشرف سے فارغ التحصیل ہو کر پاکستان واپس تشریف لائے [illegible] جامعہ علمیہ باب النجف جاڑا کا سنگ بنیاد رکھا۔ مدرسہ کے ابتدائی مراحل میں مولانا [illegible] کے ساتھ تعمیر مدرسہ کی خود نگرانی کی۔ پانچ سال تک باب النجف میں تدریسی خدمات انجام دینے کے بعد [illegible] جامع المنتظر لاہور مدرس کی حیثیت سے تشریف لے گئے۔ اس کے بعد آپ نے متعدد مدارس میں مدرس کی حیثیت سے کام کیا۔ [illegible] مدرسہ محمدیہ سرگودھا، دارالعلوم کربلا شاہ نو شاب، جامعہ جعفریہ گوجرانوالہ اور پھر جامعہ امامیہ کربلا گامے شاہ لاہور میں تا دم آخر [illegible] وابستہ رہے۔ 4 دسمبر 1990ء جامعہ امامیہ لاہور میں حرکت قلب بند ہو جانے سے آپ انتقال فرما گئے۔

علامہ مرحوم علمائے پاکستان میں ایک ممتاز شخصیت کے مالک تھے۔ آپ مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین مقرر اور مصنف [illegible] آپ نے تصنیف و تالیف کے میدان میں گرانقدر خدمات انجام دیں۔ آپ کی تالیف یہ ہیں:

✿ تفسیر انوار النجف (14 جلدیں) ✿ لمعۃ الابرار فی عقائد الابرار ✿ معیار شرافت ✿ اصحاب الیمین
✿ اسلامی سیاست ✿ امامت و ملوکیت ✿ مجالس مرثیہ ✿ نماز امامیہ

سابقہ مدیر و مدرسین

علامہ غلام حسن نجفی بن شیر محمد زوار

آپ کی ولادت 1930ء میں بمقام کچھی کا ٹھکوٹہ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں ہوئی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم موضع کا ٹھکوٹہ میں حاصل کی۔ بچپن سے دینی تعلیم کا شوق تھا۔ مڈل پاس کرنے کے بعد مدرسہ محمدیہ جلالپور ننگیانہ میں داخلہ لیا۔ وہاں علامہ حسین بخش مرحوم اور [illegible] بادشاہ مرحوم سے کسب فیض کیا۔ 1952ء میں فاضل عربی کا امتحان دارالعلوم محمدیہ سرگودھا سے پاس کیا۔ اس کے بعد ایک سال [illegible] میں علامہ مفتی جعفر حسین مرحوم سے کسب فیض کیا۔ پھر حوزہ علمیہ نجف اشرف چلے گئے۔ وہاں تقریباً ساڑھے چھ سال تک علمی [illegible] رہے۔ اس وقت کے مشاہیر علماء کرام آقائے سید محسن الحکیم، آقائے سید ابوالقاسم خوئی، آقائے محمد باقر زنجانی، آقائے [illegible] اور آقائے محمد علی خراسانی سے اکتساب علم کیا۔ پاکستان واپس آنے پر آپ نے علامہ حسین بخش قبلہ اور علاقہ کے بعض [illegible] 1961ء میں مدرسہ باب النجف جاڑا میں تدریسی خدمات کی ذمہ داری سنبھالی، جو تا حال جاری ہے۔ مولانا موصوف [illegible] مدرسہ ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔

ضلع کوہاٹ

العصر اکیڈمی

استرزئی پایان، ضلع کوہاٹ

فون: 0922-580312 فیکس: 0922-580777

Email:alasar12@yahoo com

یہ اکیڈمی صوبہ سرحد کے ضلع کوہاٹ کے دیہات استرزئی پایان میں قائم کی گئی ہے۔ اس کی عمارت وسیع و عریض رقبہ پر قیام پذیر ہے۔ اس عمارت کے ساتھ ایک عالیشان مسجد بھی موجود ہے۔ اس اکیڈمی میں تجربہ کار اساتذہ طلباء کو جدید عصری علوم سے معیاری طور پر بہرہ مند کر رہے ہیں۔ صاحبان ثروت کافی حد تک اس ادارے کے ساتھ مالی تعاون فرما رہے ہیں۔ البتہ اس ادارے کو مزید فعال اور بہتر بنانے کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جا رہی ہے۔

(مؤلف کتاب ہذا کو گذشتہ سال (2003ء) اس اکیڈمی کو نزدیک سے دیکھنے کا موقع نصیب ہوا۔ اس اکیڈمی کی 2002ء کی شائع شدہ رپورٹ کے مطابق 219 طلباء، 75 کے قریب تجربہ کار اساتذہ و دیگر عملے کی نگرانی میں نرسری تا ایف ایس سی تک کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔)

ضلع مانسہرہ

مرکز اہل بیت

غازی کوٹ، مانسہرہ

فون 0987-302516

سال تاسیس: 1990ء کے لگ بھگ

بانی و سرپرست: حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ محسن علی نجفی

مہتمم: حجۃ الاسلام شیخ محسن علی نجفی

اساتذہ کرام: مولانا احمد حسین فخر الدین، مولانا عابد حسین علی، مولانا ملک نصیر حسین، مولانا عبداللہ جمالی

مولانا سید ریاض حسین کاظمی

منتظم: مولانا سید عقیل اصغر کاظمی

[illegible]: 01 مولانا سید عابد الحسن نقوی

طلباء: 25

فارغ التحصیل طلباء: ایک طالب علم جو جامعہ الکوثر میں گئے ہیں

مدرسہ مانسہرہ کے مضافات میں ایک پرفضا مقام غازی کوٹ میں واقع ہے۔ مدرسہ ابتداء میں کرائے کی عمارت میں تھا لیکن اب مدرسہ کی اپنی شاندار عمارت تعمیر ہو چکی ہے۔ مدرسہ کا کل رقبہ تین کنال ہے عمارت دو حصوں پر مشتمل ہے جس میں دو بڑے ہال ہیں۔ ایک ہال کلاس کے لئے مختص ہے۔ دوسرا ہال طلبہ کے کھانے کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ عمارت دو منزلہ ہے۔ مدرسہ کے کل 14 کمرے اور ایک [illegible] ہے۔ تیسری منزل بھی زیر تعمیر ہے۔ اس کے علاوہ 2 مکان برائے مدرسین بھی تعمیر شدہ ہیں۔ [illegible] مرحوم [illegible] کی عظیم خدمات و آثار میں سے ایک "مرکز اہل بیت غازی کوٹ مانسہرہ" کی یہ عظیم عمارت ہے [illegible] آپ نے اپنے دست مبارک سے اکتوبر 1995ء بمطابق جمادی الثانی ۱۴۱۶ھ کو رکھا۔ مدرسہ میں بجلی اور پانی کا مناسب انتظام ہے۔

مدرسہ ایسی جگہ واقع ہے جہاں شیعہ آبادی انتہائی کم ہے۔ البتہ غیر شیعہ حضرات بھی اہل بیت علیہم السلام سے عقیدت رکھتے ہیں۔ علاقے میں نقوی اور کاظمی سادات خاصی تعداد میں ہیں جو اکثر اہل سنت ہیں۔

[illegible] ... حاصل کی ... مزید تعلیم ... ایف اے ... [illegible]

[illegible] ... مدرسہ ... کے بانی ... [illegible]

[illegible] ... علامہ شیخ محسن علی نجفی ... [illegible]

[illegible]

مولانا سید جمیل اصغر کاظمی ابن سید محمد حسین کاظمی

آپ کا مقام پیدائش تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں 1965ء میں ہوا ہے۔ 1982ء میں ... ہائی سکول ... سے پاس کیا۔ اس کے بعد والد ماجد مرحوم ... کی نصیحت کے مطابق ... 3 ستمبر 1982ء کو جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں علوم دینی کے حصول کے لیے ... یہاں ادبیات عرب، منطق، فلسفہ، علم معانی و بیان، فقہ (لمعتین) اور اصول تک نہایت شوق سے ... علامہ شیخ محسن علی نجفی دام ظلہ العالی کے زیر سایہ زانوئے تلمذ تہ کیا۔ ان کے علاوہ دیگر اساتذہ میں مولانا سید ... علی نقوی ... مولانا محمد سلیم شامل تھے۔ اس کے بعد ستمبر 1988ء میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران مزید تعلیم کے حصول کے لیے تشریف لے گئے۔ وہاں حضرت آیۃ اللہ جوادی آملی، حضرت آیۃ اللہ شب زندہ دار، آیۃ اللہ آقائی مجد، آیۃ اللہ حسینی بوشہری اور آیۃ اللہ ... کے زیر سایہ اصول فقہ، لمعہ، رسائل، مکاسب، کفایۃ الاصول اور درس خارج تک تعلیم حاصل کی۔ اور آخری 5 سال ... اصول ... بقیۃ اللہ الاعظم میں آیۃ اللہ مہدی شب زندہ دار کے زیر سایہ زانوئے تلمذ تہ کیا۔

اس دوران دو سال 93-94 جامعہ اہل البیت اسلام آباد میں تدریس کی خدمات انجام دیں پھر واپس قم چلے گئے۔ ... استاد محترم حضرت حجۃ الاسلام والمسلمین الشیخ محسن علی نجفی دام ظلہ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے 2003ء میں مرکز اہل البیت مانسہرہ ... جہاں اس وقت بطور مدیر تدریسی و ادارتی ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ مرکزی مسجد امام علی نقی علیہ السلام ... مانسہرہ میں امام جمعہ و جماعت کی ذمہ داری بھی ادا کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں ضلع مانسہرہ اور اس کے اطراف میں تبلیغات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ ... ادارہ ... کے سرپرست ہیں۔

مولانا سید ناہید الحسن نقوی

آپ 20 ستمبر 1971ء کو تحصیل گوجر خان کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں کے سکول سے حاصل کی۔ میٹرک اور ایف اے کی تعلیم کراچی سے حاصل کی۔ 1991ء کو جامعہ اہل البیت میں داخلہ لیا جہاں پر علامہ شیخ محسن علی نجفی اور علامہ شیخ ... سے کسب فیض کیا۔ 1994ء کو ایران چلے گئے اور آج تک وہاں پر تحصیل علم میں مشغول ہیں اور مدرسہ ... میں تدریسی فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔

ضلع ہری پور

جامعۃ الرضاؑ

فون 0995-643049

16 مارچ 1990ء

مولانا امیر حسین جعفری، ملک غلام اکبر، حاجی نذر محمد مرحوم

مولانا امیر حسین جعفری

مولانا امیر حسین جعفری

مولانا امیر حسین جعفری، مولانا شاکر رضا

6

تحصیل علم

مدرسہ کا رقبہ ایک کنال 5 مرلے ہے۔ موجودہ عمارت میں پہلی منزل پر مسجد و امام بارگاہ رضوی ہے۔ جس کا پہلا نام امام بارگاہ حسینی ... دوسری منزل پر جامعۃ الرضا کی عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ اس میں 3 کمرے اور ایک لائبریری ہال تعمیر شدہ ہے۔ جبکہ 3 کمرے زیر ... مدرسہ سے ملحقہ 3 دکانیں زیر تعمیر ہیں۔ اس کی تعمیر میں مقامی مومنین کا تعاون حاصل ہے۔ اس کا باقاعدہ افتتاح 16 مارچ ... کیا گیا۔ جس میں راولپنڈی، اسلام آباد کے علماء کرام اور معززین کے علاوہ سفیر ایران آغا جواد منصوری اور اول نائب سفیر سید علی ... نے شرکت کی۔ اس وقت تک مدرسہ کے 2 طالبعلم مزید تعلیم کے لئے جامعۃ المنتظر جا چکے ہیں۔ اس درس کے تحت ... کام کر رہے ہیں اور دو مقامات پر نماز جمعہ کا اہتمام مع تبلیغات کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ معارف اسلامی ... امتحانات بھی کرائے جاتے ہیں۔ دینی تعلیم کے علاوہ مدرسہ کی اعانت سے دنیاوی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ ابھی تک دو بچوں کو ... گیا ہے۔

تعارف مہتمم و مدرسین

مولانا امیر حسین جعفری

آپ 20 اپریل 1960ء کو چکوال سے 25 کلومیٹر دور مغربی گاؤں کرسال میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے والدین

سے حاصل کی۔ آپ نے آٹھ سال کی عمر میں اپنی والدہ صاحبہ سے ناظرہ قرآن مجید پڑھا۔ مڈل تک تعلیم اسی گاؤں میں حاصل کی [illegible]
کا امتحان [illegible] بورڈ سے پاس کیا۔ دینی تعلیم کا آغاز 1975ء میں جامعۃ المنتظر سے کیا۔ دو سال یہاں پڑھنے کے بعد جامعہ [illegible]
میں آ گئے۔ یہاں آپ نے علامہ سید ساجد علی نقوی، مولانا احمد حسن نوری، مولانا غلام رسول عرفانی اور مولانا غلام محمد عطاء اللہ [illegible]
کے زیر سایہ تعلیم حاصل کی۔ یہیں سے آپ نے سلطان الافاضل کا کورس مکمل کیا۔ آپ کچھ عرصہ چھوٹی کلاسوں کو پڑھاتے بھی رہے [illegible]
کے ساتھ چکلالہ غریب آباد میں بچوں کو پڑھانے کے علاوہ نماز جمعہ کی امامت بھی فرماتے رہے۔ 1982ء میں مزید تعلیم حاصل کرنے
کے لیے حوزہ علمیہ مشہد مقدس ایران تشریف لے گئے۔ یہاں 1989ء تک مختلف اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ جن میں آقای شیخ [illegible]
آقای شیخ حسن مباشری، آیۃ اللہ رضازادہ، آیۃ اللہ شیخ صالحی، آیۃ اللہ سید حسن صالحی، آیۃ اللہ سید ابراہیم علم الہدیٰ اور [illegible]
علی کمیوارکی اور حجت ہاشمی خراسانی قابل ذکر ہیں۔ وطن واپسی کے بعد جامعۃ الحکیم راولپنڈی میں تدریس شروع کر دی۔ مارچ 1990ء
ٹیکسلا کے نواحی علاقہ کے مومنین کے اصرار پر جامعۃ الرضا کا سنگ بنیاد رکھا لیکن چند سال تک بوجہ مالی مشکلات تدریس کا آغاز نہ کر سکے
تاہم اب مدرسہ فعال ہے جس میں 250 بچے بالواسطہ یا بلاواسطہ مدرسہ سے مستفید ہو رہے ہیں۔ چھ دینیات سنٹر مدرسہ کی نگرانی میں
خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تین مقامات پر مدرسہ کے طلاب نماز جمعہ کی امامت کرتے ہیں۔ آپ مدرسہ میں تدریس کے
علاوہ جامع مسجد H.I.T کے خطیب بھی ہیں اور قصر آل عمران غریب آباد راولپنڈی میں نماز جمعہ کی امامت بھی فرماتے ہیں۔ آپ کے والد
کے اور عزیز [illegible] مولانا ضمیر حسین جعفری ایم اے بھی عالم دین ہیں۔

ضلع ہنگو

الجامعۃ العسکریہ

[illegible]

فون 0925-621037

1982ء

محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم، علامہ خورشید انور جوادی، قاضی شریعت علامہ شیخ جواد حسین مرحوم

علامہ شیخ جواد حسین مرحوم

مولانا خورشید انور جوادی

مولانا ارشاد علی، مولانا تجمل حسن مظاہری

اقامتی 45 غیر اقامتی طلبہ 150

فارغ التحصیل طلباء 39

مدرسہ کی عمارت ذاتی ہے۔ جو دو بڑے ہال اور انیس کمروں پر مشتمل ہے۔ مدرسہ سے متصل ایک مسجد بھی ہے۔ مدرسہ میں پانی اور بجلی کا مناسب انتظام ہے۔ مدرسہ کی لائبریری میں پانچ ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ قلمی نسخے بھی ہیں۔ داخلہ کے لئے طالب علم کا مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ اسلامی تعلیم حاصل کرنے کا شوق رکھتا ہو اور اچھے اخلاق و کردار کا حامل ہو۔ اس مدرسہ میں جامع المقدمات صرف، سیوطی، منطق، کلام، اصول، فقہ اور فلسفہ پڑھایا جاتا ہے۔ نیز بعد از ظہر مڈل، میٹرک، ایف اے تک طلباء کو انگلش، ریاضی کی کلاسیں بھی ہوتی ہیں۔ اس مدرسہ کے ساتھ اسوہ پبلک سکول بھی فروغ تعلیم میں مشغول ہے۔

مدرسہ میں بزم ادب اور درس اخلاق کا پروگرام ہوتا ہے۔ مولانا قاری غلام مہدی حیدری تجوید القرآن کا درس دیتے ہیں۔ سالانہ جلسہ نومبر میں ہوتا ہے۔ مدرسہ مقامی مخیر مومنین کے تعاون سے چلا رہا ہے۔

جامعہ عسکریہ سے مستفید ہو کر قم میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ

مولانا تجمل حسن مظاہری، سید اقرار حسین شیرازی، نظر علی روحانی، مولانا مصنف علی، مولانا حیدر علی، مولانا سید مصطفیٰ حسین، مولانا سید جاوید حسین، مولانا زاہد حسین، مولانا سید لیاقت حسین، مولانا زاہد حسین انقلابی، مولانا لعل حسین، مولانا شاہد علی ہادی، مولانا رؤف علی، مولانا غضنفر علی، مولانا سید محسن اصغر، مولانا امتیاز حسین، مولانا شہنشاہ حسین، سید مجتبیٰ حسن، سید مرتضیٰ حسین، سجاد حیدر، مولانا انشاء علی، شفاعت حسین

مولانا ... مولانا سید حسین علی ... سید ارشد علی نقوی، سید شاہد علی، سید علی حسین ...
... حسین ... خطیب ... مولانا ... شاہ ... مظفر حسین ... مولانا حسین ... سید ...
... حسین ... مولانا ... حسین ...

جامعہ عسکریہ سے مستفید ہو کر مختلف مقامات پر مذہبی خدمات انجام دینے والے علماء کرام

مولانا ... معلم ...، مولانا محمد اشرف قرآنی خطیب ...، مولانا ...
... جامعہ عسکریہ ... مولانا سید ... علی شاہ خطیب جامعہ عسکریہ ... مولانا آغا ... عباس جعفری خطیب ...
... حسین معلم ... سکول نمبر 3 کوہاٹ، مولانا باقر حسین امام جمعہ و جماعت ... پاراچنار، مولانا سید ... حسین خطیب ...
... سکول ... ایجنسی، مولانا ... علی صادق معلم پرائمری سکول ...، مولانا ... معلم ...
... مولانا ... حسین، خطیب معلم پاراچنار، مولانا سید شہنشاہ حسین معلم و امام جمعہ ...، مولانا ...
... مولانا ... حسین خطیب ... مولانا ... حسین معلم خطیب پاک آرمی کراچی، مولانا سید ... حسین ...
... مولانا سید محمد حسین خطیب ... مولانا حیات حسین خطیب معلم ... سید ... حسین معلم پرائمری سکول ...
... معلم ... کرم ایجنسی، مولانا جمیل حسن معلم ... کرم ایجنسی، مولانا سید محمد ... اسلام آباد۔

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا خورشید انور جوادی بن علی ظاہر المطہری

آپ 16 نومبر 1953ء کو ہنگو میں پیدا ہوئے۔ عصری تعلیم ایم اے عربی و اسلامیات ہے جبکہ دینی تعلیم ...
کے ... میں علامہ سید منظور حسین نجفی مرحوم، حجۃ الاسلام والمسلمین سید ریاض حسین نجفی، علامہ غلام حسین نجفی، مولانا محمد ... نجفی ...
... نجفی، مولانا سید کرامت علی شاہ نجفی، آیت اللہ فخر وجدانی، آیت اللہ ... شیخ ... اور آیت اللہ مصباح یزدی قابل ذکر ہیں۔
ابتدائی تعلیم ہنگو میں حاصل کی اور مڈل پاس کر کے جامعۃ المنتظر لاہور میں داخلہ لیا جہاں ... تک تعلیم حاصل کی۔ ...
آپ نے پنجاب بورڈ اور یونیورسٹی کے امتحانات میں کامیابی حاصل کی۔ پھر 1979ء میں حوزہ علمیہ قم المقدسہ تشریف لے گئے ...
... مختلف علوم میں ... حاصل کی۔ 1989ء میں ہنگو واپس تشریف لائے اور جامعہ عسکریہ کی مسئولیت اور امامت جمعہ و جماعت کے
فرائض سنبھالے۔ قومی و مذہبی تنظیموں اور امور میں بھرپور کردار ادا کیا۔ ... سال تک تحریک جعفریہ (کالعدم) کے ضلعی ...
... کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ اتحاد بین المسلمین اور اتحاد بین المومنین کے لئے بہت کام کیا۔ آج کل مدرسہ اور خطیب ...
... کے علاوہ ... شیعہ خطیب کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

مولانا سہیل حسن مظاہری بن ضیغم خان

آپ 1970ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی قوم ... ہے اور اورکزئی ایجنسی سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ نے ...

واپس حاصل کی اور صدریہ پڑھنے کے بعد ایران چلے گئے۔ ایران میں بارہ سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس اسی مدرسہ میں آ کر قرشید انور جوادی کے حکم سے مدرس مقرر ہوئے۔ قم المقدسہ میں آپ نے تین سال تک آیت اللہ فاضل لنکرانی، آیت اللہ شیرازی اور آیت اللہ جعفر سبحانی کے دروس میں شرکت کی۔ یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ آپ اپنے علاقے سے تعلق رکھتے ہیں جہاں گورانے تیرہ میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

قبائلی علاقہ (فاٹا)

اورکزئی ایجنسی

مدرسہ اھل بیت انورالمدارس

تیراہ (کلایہ) اورکزئی ایجنسی صوبہ سرحد

فون 0925-650109

سن تاسیس 1985ء

محرک / محرکین قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینیؒ

موسس قائد شہید علامہ سید عارف حسین الحسینیؒ

مدیر مولانا محمد اقبال بہشتی

تعداد اساتذہ علماء و مدرسین

تعداد طلباء 40

تعداد فارغ التحصیل طلباء کثیر تعداد

اس مدرسہ کا رقبہ 12.5 کنال زمین پر واقع ہے۔ کچھ زمین شہید حسینی نے وقف کی تھی اور کچھ زمین لوگوں سے قیمتاً خریدی گئی۔ اس زمین پر ایک مدرسہ، ایک اسلامیہ پبلک سکول (انگلش میڈیم)، ایک مرکزی جامع مسجد اور ایک کھیلنے کا چھوٹا سا میدان واقع ہے۔ مدرسہ کی عمارت تقریباً 13 کمروں پر مشتمل ہیں۔ ایک لائبریری دو بڑے ہال ہیں اور ایک مہمان خانہ ہے۔ یہ ایجنسی ضلع کوہاٹ کے شمال طرف میں واقع ہے۔ پورا علاقہ سرسبز اور ٹھنڈا ہے اور اکثر برفباری بھی ہوتی ہے اور یہ مدرسہ پہاڑوں کے دامن میں کلایہ کے مقام پر واقع ہے۔

علاقے کی آبادی تقریباً ایک لاکھ افراد پر مشتمل ہے ان سب کا دینی معلومات کے لئے واحد مرجع یہی مدرسہ ہے جتنی اتنی آبادی کے لئے واحد یہی ایک مدرسہ ہے جو لوگوں کو دینی معلومات اور شرعی مسائل کے لئے جوابدہ ہے۔ اتنی آبادی کے لئے مرکزی نماز جمعہ بھی اسی مقام پر پڑھائی جاتی ہے جس کی امامت مدرسہ ہذا کے مدیر مولانا محمد اقبال حسین بہشتی کرواتے ہیں۔ اس میں لوگوں کی کثیر تعداد شرکت کرتی ہے۔

مدرسہ کے طلباء میں سے اکثر کا تعلق اسی علاقہ سے ہے۔ بعض کا تعلق علاقہ بنگش سے ہے۔ تمام طلباء پرائمری سے میٹرک تک

[illegible] علم کو یہاں سے جامعۃ الشہید العسکری پشاور اور وہاں سے حوزہ علمیہ قم ایران بھیجا جاتا ہے۔

مدرسے کا کوئی مستقل ذریعہ آمدنی نہیں ہے بلکہ اپنی مدد آپ کے تحت چلایا جا رہا ہے۔ [illegible]

[illegible] وجوہات، صدقات اور بہت کم لوگوں کے خمس سے چل رہا ہے اگر چہ خمس کو [illegible]

[illegible] ہوں گے۔ اس علاقہ میں اکثر لوگ ناخواندہ ہیں اور تعلیمی میدان میں بہت پیچھے ہیں اور [illegible]

[illegible] ہیں اور دینی اور شرعی احکام سے بہت کم واقفیت رکھتے ہیں۔ انہی اسباب کی بنا پر اخلاقی [illegible]

[illegible] مسائل میں الجھتے رہتے ہیں اور ہر طرف نسلی، قبائلی اور عقیدتی نفرتیں پھیلی ہوئی ہیں۔ انہی اسباب [illegible]

[illegible] حسین العسکری" نے مدرسہ ہذا کی بنیاد رکھی۔ ان کا مشن اب بھی جاری ہے۔ اس مدرسہ کی بنیاد سے ان اسباب میں کمی [illegible]

[illegible] ہے لیکن ختم نہیں ہوئے ہیں چنانچہ اس سلسلے میں مدرسہ نے چند سال قبل یہ اقدامات کیے ہیں

مدرسہ میں دینی معارف حاصل کرنے کے لئے ہر سال نئے طلاب کو داخل دیا جاتا ہے جن کو ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد [illegible] شہید پشاور منتقل کیا جاتا ہے اور وہاں سے اعلیٰ تعلیم کے لئے اسلامی جمہوریہ ایران کے شہر قم المقدسہ بھیجا جاتا ہے اور اس مدرسے کے تقریباً [illegible] طلاب حوزہ علمیہ قم میں زیر تعلیم ہیں اور تقریباً 100 کے قریب پشاور مدرسہ منتقل ہو چکے ہیں۔

مدرسے کے نصاب میں علم صرف، نحو، علم منطق و فلسفہ، فصاحت و بلاغت، فقہ و اصول الفقہ، عقائد و کلام، ترجمہ، تفسیر قرآن، حفظ [illegible] تجوید القرآن شامل ہیں۔ طلباء کو پرائمری سے میٹرک تک تعلیم کی سہولت موجود ہے اور یہاں سے پرائیویٹ میٹرک پاس کرنا لازمی ہے۔

[illegible] عوام کرنے کے لئے اسلامیہ پبلک سکول (انگلش میڈیم) کے نام سے مختلف جگہوں پر سکول کھولے گئے ہیں۔ دینی فقر [illegible] کے لئے مختلف مقامات پر 6 مساجد بنائی گئی ہیں۔ جس میں لوگ نماز پڑھنے کے علاوہ دینی احکام سیکھتے ہیں۔ لیکن فی الحال مبلغین [illegible] وسائل کے نہ ہونے کی وجہ سے بعض مساجد میں خطیب تعینات نہیں کیے جا سکے۔

[illegible] کو جدید ٹیکنالوجی سے آشنا کرنے کے لئے ایک اسلامیہ کمپیوٹر سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس میں محدود تعداد میں [illegible] موجود ہیں۔

[illegible] کے تعلیمی پروگرام:

[illegible] اسلامیہ پبلک سکولز (انگلش میڈیم) اسلامیہ پبلک سکول کلایا، اسلامیہ پبلک سکول کریز، اسلامیہ پبلک سکول اڈہ خیل۔ ان [illegible] یتیم بچوں اور شہداء کے بچوں کو بالکل مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ ان سکولوں کو چلانے کے لئے کوئی ٹرسٹ یا ویلفیئر تنظیم نہیں [illegible] فضل و کرم سے اپنی مدد آپ کے تحت چل رہے ہیں۔

[illegible] میں مساجد بنائی گئی ہیں جن میں خاص کر ماہ مبارک رمضان میں تبلیغی پروگرام رکھے جاتے ہیں۔ بعض مساجد میں

[illegible] ۔۔۔ کے فاصلے پر واقع ہے ۔۔۔ [illegible]

[illegible] کے لیے ۔۔۔ کا کوئی خاص انتظام نہیں ہے ۔۔۔ [illegible]

[illegible] کرنے میں ۔۔۔ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔۔۔ [illegible]

[illegible] زیر تعمیر ہیں اور ۔۔۔ [illegible]

[illegible] تقریباً 60 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

مدرسہ کا منصوبہ تعمیری اور تعلیمی پروگرام

مدرسے کی عمارت نامکمل ہے اس کی تکمیل کے علاوہ مدرسے کے اساتذہ کے رہائش کا کوئی بندوبست نہیں ہے لہٰذا ۔۔۔ [illegible] مکانات کی تعمیر کرنے اور بعض علاقوں میں جدید اسلامیہ پبلک سکول (انگلش میڈیم) بنانے کا پروگرام بھی ہے۔

نوٹ: اورکزئی ایجنسی 18 قوموں پر مشتمل ہے علاقے کا نام تیراہ ہے۔ کچھ پتا تھا کہ یہ سارے علاقہ میں ۔۔۔ [illegible]

تعارف مدیر ومدرسین

مولانا محمد اقبال بہشتی

آپ 15 ۔۔۔ 1964ء کو ضلع کوہاٹ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ سے حاصل کی۔ میٹرک کوہاٹ ۔۔۔ سے 1983ء میں F Sc کیا۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے 1984ء میں مدرسہ جعفریہ پاراچنار میں داخلہ لیا اور چند ماہ گزارنے کے بعد ۔۔۔ قم المقدسہ چلے گئے۔ وہاں مدرسہ رسالت اور مدرسہ حجتیہ میں پڑھتے رہے۔ 1992ء میں مدرسہ اہل بیت انوار المدارس ۔۔۔ میں کچھ مدت تدریس کرتے رہے۔ 1995ء میں دوبارہ قم چلے گئے۔ سطحیات کے بعد دو تین سال خارج میں بھی شرکت کی۔ ۔۔۔ علاقہ کی ضرورت کے پیش نظر دوبارہ مدرسہ اہل بیت انوار المدارس میں تشریف لائے اور تاحال یہاں درس و تدریس کے ساتھ ۔۔۔ عبادات و تبلیغی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

مولانا سرفراز علی مہدوی

آپ ہنگو میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم ہنگو حاصل کی۔ میٹرک کے بعد مدرسہ شہید عارف الحسینی پشاور میں داخلہ لیا ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ چلے گئے۔ 2001ء میں وہاں سے مدرسہ اہل بیت آئے اور 2003ء تک عارضی طور پر یہاں تدریس کرنے کے بعد ۔۔۔ میں اعلیٰ ۔۔۔ قم چلے گئے ہیں۔

مولانا سید عبد گل حسین سجادی

آپ 1973ء کو علاقہ تیراہ اورکزئی ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقے میں حاصل کی۔ پھر ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ سال تک اسی مدرسہ میں تعلیم حاصل کی پھر جامعہ الشہید پشاور چلے گئے۔ 3 سال وہاں پڑھتے رہے۔ بعد ازاں ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ تشریف لے گئے جہاں مدرسہ امام ۔۔۔ میں پڑھتے رہے۔ اگست 2003ء کو وہاں سے تدریس کی خدمات انجام ۔۔۔ [illegible]

[illegible] گاؤں میں تشریف لائے ہیں۔

مولانا محمد جواد جوادی

آپ 1978ء کو تیراہ اورکزئی ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی، پھر مدرسہ [illegible] میں [illegible] اس مدرسہ میں تعلیم حاصل کی پھر جامعہ شہید عارف الحسینی پشاور چلے گئے۔ 3 سال وہاں پڑھتے رہے۔ بعد ازاں [illegible] ایران چلے گئے وہاں مدرسہ امام [illegible] میں پڑھتے رہے۔ جون 2003ء کو وہاں سے [illegible] کی خدمات انجام دے رہے [illegible] اور اس وقت تیراہ میں تشریف لائے ہیں۔

مولانا سید شبیر حسین مھدوی

آپ 1964ء میں تیراہ اورکزئی ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی۔ پھر مدرسہ [illegible] پڑھتے رہے۔ چند سال وہاں گزارنے کے بعد حوزہ علمیہ قم المقدسہ ایران چلے گئے جہاں چند سال تک کسب فیض کے بعد واپس اپنے علاقہ میں تشریف لائے۔ ابھی گورنمنٹ مڈل سکول [illegible] میں AT کی پوسٹ پر [illegible] ہیں اور بعد از ظہر مدرسہ [illegible] میں بھی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا سید میر امام [illegible]

آپ 1962ء کو تیراہ اورکزئی ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی پھر مدرسہ [illegible] میں [illegible] چند سال وہاں گزارنے کے بعد جامعۃ المنتظر لاہور چلے گئے وہاں چند سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس اپنے علاقہ تشریف لائے اور گورنمنٹ ہائی سکول کلایہ میں AT کی پوسٹ پر استاد تعینات ہوگئے۔ آپ بعد از ظہر مدرسہ اہل بیت میں بھی تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

Scanned by TapScanner

کرم ایجنسی

دار العلوم الجعفریہ

مین بازار، پاراچنار، کرم ایجنسی

فون: 0926-310432

سن تاسیس	1977ء (1962ء سے قبل حاجی غلام جعفر آف تمان خیل نے مدرسہ جعفریہ کی بنیاد رکھی تھی اس وقت مدرسہ تین کمروں پر مشتمل تھا)
محرک / المحرکین	علامہ شیخ رجب علی مرحوم اور علامہ شیخ علی مدد مرحوم
مؤسس	علامہ شیخ رجب علی مرحوم
سابقہ مدیر	علامہ شیخ علی مدد مرحوم
مدیر	مولانا شیخ محمد نواز عرفانی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	4، مولانا محمد جواد عالمی، مولانا سید گلزار حسین رضوی، مولانا سید مختار حسین کاظمی، مولانا محمد حسین ہاشمی
تعداد طلباء	125
تعداد فارغ التحصیل طلباء	104

مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے جس کے تقریباً 145 کمرے، 6 ہال، 3 مہمان خانے 5 مدرس اور 4 گودام ہیں۔ بجلی، پانی کا مناسب انتظام ہے۔ داخلے کے لئے مڈل پاس ہونا شرط ہے۔ مزید تعلیم کے لئے طلبہ کو قم المقدسہ بھیجا جاتا ہے۔ مدرسے کا ایک کتب خانہ ہے جہاں پر تقریباً دو ہزار کتب موجود ہیں جو مذہبی، ادبی، فلسفی، اور تاریخی مواد پر مشتمل ہیں۔ ہر سال 15 شعبان کو سالانہ جلسہ ہوتا ہے۔ مدرسہ کے معاونین کثیر تعداد میں ہیں۔ اس مدرسے سے فارغ التحصیل طلبہ بہت زیادہ ہیں جن میں سے بعض اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے قم و نجف جا چکے ہیں اور بعض اپنے علاقوں میں مذہبی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

فارغ التحصیل طلبہ کے اسمائے گرامی:

مولانا شعبان ہادی، مولانا ساجد سبحانی، مولانا امین حسین، مولانا مشتاق حسین، مولانا اقبال حسین، مولانا حامد حسین، مولانا ...، مولانا مشتاق حسین حکیمی، مولانا محمد ولی، مولانا جوہر علی، مولانا احمد خان، مولانا منظور حسین، مولانا یٰسین حسین، مولانا نور گل، مولانا ... سرحدی، مولانا عبداللہ لیمی، مولانا محمد علی وفائی، مولانا علی رضا شریفی، مولانا عبدالرزاق وحانی، مولانا محمد حسین محسنی، مولانا سید ...

مولانا سید مراد مرادی، مولانا سید ابراہیم موسوی، مولانا محمد جعفر فصاحت، مولانا سید اسماعیل موسوی، مولانا محمد ہادی رضائی، مولانا جاوید، مولانا موسی سلطانی، مولانا سید مفید حسین، مولانا سید عقیل حسین، مولانا انور حسین، مولانا امداد حسین، مولانا محسن حسین، مولانا اصغر، مولانا جمیل حسین، مولانا محمد علی، مولانا صادق حسین، مولانا محمد صادق محقق، مولانا محمد موسی الفطنی، مولانا محمد باقر ذکی، مولانا اختر احمدی، مولانا یوسف حسین، مولانا الطاف حسین، مولانا امداد حسین، مولانا عارف حسین، مولانا سید مظفر علی شاہ، مولانا اسد اللہ، مولانا حبیب اللہ، مولانا محمد امین منی، مولانا شریف شریفی، مولانا محمد حسین المرتی، مولانا نعیم خلیلی، مولانا محمد نعیم عزیزی، مولانا سید محمد علوی، مولانا محمد اسحاق، مولانا سید ذاکر حسین، مولانا عزیز اللہ رحمانی، مولانا عباس خلیلی، مولانا نصرت حسین، مولانا سید طالب مرتضوی، مولانا صادق حسین، مولانا جان حسین، مولانا حسین اصغر، مولانا سید احمد علی شاہ، مولانا سید شجاع حسین، مولانا سید لائق حسین، مولانا سید محمد حسین، مولانا سید صادق حسین، مولانا سید یعقوب حسین، مولانا محمد اصغر، مولانا سید ضابط حسین، مولانا احمد علی، مولانا حمید حسین، مولانا حبیب حسین، مولانا سید حامد حسین، مولانا نذیر حسین، مولانا سید جابر حسین، مولانا عابد حسین، مولانا ریاض حسین، مولانا جمیل حسن، مولانا باقر علی، مولانا سید شجاعت حسین، مولانا سید کمال حسین، مولانا سید احمد حسین شاہ، مولانا سید شیریں حسین، مولانا سید لال حسین، مولانا شباب حسین، مولانا سید اظہار حسین، مولانا سید شاہ سید حسن، مولانا ذکی الحسن، مولانا سید قانون حسین، مولانا منہاج حسین، مولانا عبدالرحیم، مولانا سید حسنین شاہ، مولانا تجلی حسین، مولانا سید مجتبی حسن، مولانا ثواب علی، مولانا سید محمد، مولانا علی موسی فصیحی، مولانا علی محمد، مولانا محمد حسین، مولانا رضوان حسین، مولانا سید جابر حسین۔

سابقہ مدیر ومدرسین:

مولانا محمد نواز عرفانی

آپ گلگت شہر میں پیدا ہوئے قرآنی تعلیم اپنے آبائی گاؤں کے مکتب سنٹر سے حاصل کی۔ 10 سال کی عمر میں حوزہ علمیہ جامعہ المنتظر تشریف لے گئے جہاں پر جید اور نامور اساتید سے تلمذ کا شرف حاصل کیا۔ بعد ازاں قم المقدسہ تشریف لے گئے جہاں پر جوار حضرت معصومہ سے کسب فیض کیا۔ قم المقدسہ میں آپ کے اساتید میں سے چند کے اسمائے گرامی یہ ہیں: آقای طالقانی، آقای وجدانی، آقای اعتمادی، آقای مہدوی تہرانی جن سے لمعتین سے لے کر کفا تین تک کا درس حاصل کیا۔ اصول کا درس خارج آقای فاضل لنکرانی سے حاصل کیا اور فقہ کا درس خارج آقای جواد تبریزی سے حاصل کیا۔

آپ کی ذہنی صلاحیت اور استعداد کی خبر ملتے ہی آقای شیخ علی مدد نجفی مرحوم نے آپ کو اپنے مدرسے کے لئے اعزام کرایا۔ درس و تدریس کے دوران مقامی زبان پشتو زبان پر عبور حاصل کرنے کی وجہ سے معاشرے میں نفوذ کے باعث آپ سے مستقل طور پر مدرسے میں رہنے کی درخواست کی گئی جس پر آپ راضی ہوئے اور علامہ شیخ علی مدد نجفی مرحوم نے اپنی حیات میں ہی آپ کو اپنا جانشین مقرر فرمایا۔ سابق مدیر کے انتقال کے بعد مدیریت کی ذمہ داریوں کا بوجھ آپ کے کندھوں پر آن پڑیں ہیں۔ آپ پاراچنار کے مرکزی امام جمعہ والجماعت کے علاوہ

مدرسے کی مدیریت اور دیگر شرعی مسائل کا حل بھی آپ ہی کے ذمے ہیں۔

مدرسة آيت الله خامنه اى

خامنہ ای روڈ، پاراچنار، کرم ایجنسی

فون: 0926-310048

سن تاسیس	1992ء
محرک / محرکین	علامہ سید عابد حسین الحسینی
مؤسس	علامہ سید عابد حسین الحسینی
مدیر	علامہ سید عابد حسین الحسینی
تعداد اساتذہ علاوہ مدیر	6
تعداد طلباء	50
تعداد فارغ التحصیل طلباء	35

مدرسہ آیۃ اللہ خامنہ ای کرم ایجنسی پاراچنار کے شہر کی مرکزی امام بارگاہ کے جنوب مغرب سمت میں گنجان آبادی میں واقع ہے۔ 1992ء میں بعض وجوہات کی بناء پر علامہ سید عابد الحسینی نے یہاں پر مدرسہ کے لئے پچاس مرلے کا ایک مکان کرایہ پر حاصل کیا اور درس وتدریس کا آغاز کردیا گیا۔ تقریباً ایک سال کے بعد مذکورہ مکان جس میں تین کمرے اور تین تہہ خانے اور دو کمروں پر مشتمل ایک مہمان خانہ موجود تھا علامہ موصوف نے مومنین کے تعاون سے خرید کیا جس میں اس وقت تک اٹھارہ کمرے، چند باتھ روم، ایک جلسہ گاہ اور اس کے اوپر ایک خوبصورت مسجد تعمیر ہو چکے ہیں۔ مدرسہ میں پانی وبجلی کا مناسب انتظام ہے۔

اس وقت مدرسہ میں پچاس طلبہ علوم محمد وآل محمد علیہم السلام میں مصروف ہیں۔ مدرسہ ہذا میں تجوید القرآن کا شعبہ مولانا سید رضوان علی چلا رہے ہیں۔ اس کم مدت میں 35 کے قریب طلبہ فارغ التحصیل ہو کر قم المقدسہ تشریف لے جا چکے ہیں۔ ان طلاب میں سے بعض حوزہ علمیہ سے فارغ ہو کر کرم ایجنسی، ہنگو اور اورکزئی ایجنسی کے مدارس میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ مدرسہ ہذا سے پڑھ کر جید عالم دین بننے والوں میں: مولانا سید محمد حسین طاہری، مولانا ریاض حسین مطہری، مولانا حبیب حسین جعفری، مولانا شباب حسین شیرازی، مولانا قانون حسین شیرازی، مولانا ثواب علی حیدری، مولانا رضوان علی مطہری اور دیگر حضرات قابل ذکر ہیں۔ مولانا عبد الحمید، مولانا سید باقر حسین بہشتی اور دیگر فضلائے کرام بھی مساجد اور مدارس میں مشغول خدمت ہیں۔ یہ سب علامہ سید عابد حسین الحسینی کی راہنمائی

... رہے ہیں۔ علاقے بھر کے علاوہ افغانستان کے مختلف علاقوں میں بھی آپ کے بہت سے تلامذہ خدمت دین میں مشغول ہیں۔

مدرسہ کی چھوٹی سی لائبریری موجود ہے جس میں تین سو کتب مختلف موضوعات پر موجود ہیں۔ اس وقت مدرسہ میں تین ملازم کام کر رہے ہیں۔ مدرسہ ہذا میں ہر سال ولادت امام حسینؑ کے موقع پر جشن منایا جاتا ہے۔

حاجی سید اکبر قباد شاہ خیل، حاجی نور حسن قباد شاہ خیل، حاجی مشرف حسین ہنگو، حاجی کفایت حسین پاراچنار اور حسین علی پاراچنار و ... مومنین کی طرف سے اہم مبارک کے نے مدرسہ کے قیام، تعمیر میں خصوصی تعاون کیا جو اب بھی جاری ہے۔

تعارف مدیر و مدرسین:

علامہ محمد بشیر نقوی بن سید حسین جان

آپ مہورہ کرم ایجنسی میں پیدا ہوئے ۔ اس وقت آپ کی عمر ستر سال ہے۔ آپ نے اعلیٰ دینی تعلیم نجف اشرف سے حاصل کی ہے۔

مولانا سید صفدر علی شاہ نقوی بن سید حسین جان

آپ 1949ء میں مہورہ کرم ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے نجف اشرف سے رسائل تک تعلیم حاصل کی۔

مولانا سید محمد حسین طاہری بن سید علی حسین

آپ 1959ء میں پاراچنار میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم ایم اے، بی ایڈ ہے۔ آپ نے حوزہ علمیہ قم المقدسہ سے ... کو مکمل کیا اور اس وقت مدرسہ ہذا میں تدریسی فرائض سرانجام دینے کے علاوہ مدرسہ دارالزہرا (طالبات) پاراچنار میں بھی تدریس کرتے ہیں۔

مولانا ریاض حسین مطہری بن رضا حسین

آپ 1961ء میں ننگے کرم ایجنسی میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے حوزہ علمیہ قم المقدسہ سے درس ... تعلیم حاصل کی۔

مولانا حسین اصغر نوری بن گل اکبر

آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے حوزہ علمیہ قم المقدسہ سے رسائل مکاسب تک تعلیم حاصل کی۔

مولانا سید رضوان علی مطہری بن سید عبد الحسین

آپ 1968ء میں پاراچنار میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عصری تعلیم میٹرک ہے۔ آپ نے حوزہ علمیہ قم المقدسہ سے رسائل ... تعلیم حاصل کی۔